

مفتاح التحف الجفر

قدیمی نسخہ

۱۴۰
کتابخانه شخصی حضرت شاهنشاهی

تبریز ۱۳۰۸

۱۳۰۸



کتابخانه شخصی حضرت شاهنشاهی
تبریز ۱۳۰۸
کتابخانه شخصی حضرت شاهنشاهی
تبریز ۱۳۰۸

کتابخانه شخصی حضرت شاهنشاهی
تبریز ۱۳۰۸

| صفحہ | ردیف | مضمون | صفحہ | ردیف | مضمون |
|------|------|------------|------|------|------------|
| ۱۰ | ۱ | باب اول | ۱۰ | ۱ | باب اول |
| ۱۱ | ۲ | باب دوم | ۱۱ | ۲ | باب دوم |
| ۱۲ | ۳ | باب سوم | ۱۲ | ۳ | باب سوم |
| ۱۳ | ۴ | باب چہم | ۱۳ | ۴ | باب چہم |
| ۱۴ | ۵ | باب پنجم | ۱۴ | ۵ | باب پنجم |
| ۱۵ | ۶ | باب ششم | ۱۵ | ۶ | باب ششم |
| ۱۶ | ۷ | باب ہفتم | ۱۶ | ۷ | باب ہفتم |
| ۱۷ | ۸ | باب اہم | ۱۷ | ۸ | باب اہم |
| ۱۸ | ۹ | باب دہم | ۱۸ | ۹ | باب دہم |
| ۱۹ | ۱۰ | باب یازدہم | ۱۹ | ۱۰ | باب یازدہم |
| ۲۰ | ۱۱ | باب بیستم | ۲۰ | ۱۱ | باب بیستم |
| ۲۱ | ۱۲ | باب سترہم | ۲۱ | ۱۲ | باب سترہم |
| ۲۲ | ۱۳ | باب اسیم | ۲۲ | ۱۳ | باب اسیم |
| ۲۳ | ۱۴ | باب اسیس | ۲۳ | ۱۴ | باب اسیس |
| ۲۴ | ۱۵ | باب اسیس | ۲۴ | ۱۵ | باب اسیس |
| ۲۵ | ۱۶ | باب اسیس | ۲۵ | ۱۶ | باب اسیس |
| ۲۶ | ۱۷ | باب اسیس | ۲۶ | ۱۷ | باب اسیس |
| ۲۷ | ۱۸ | باب اسیس | ۲۷ | ۱۸ | باب اسیس |
| ۲۸ | ۱۹ | باب اسیس | ۲۸ | ۱۹ | باب اسیس |
| ۲۹ | ۲۰ | باب اسیس | ۲۹ | ۲۰ | باب اسیس |
| ۳۰ | ۲۱ | باب اسیس | ۳۰ | ۲۱ | باب اسیس |
| ۳۱ | ۲۲ | باب اسیس | ۳۱ | ۲۲ | باب اسیس |
| ۳۲ | ۲۳ | باب اسیس | ۳۲ | ۲۳ | باب اسیس |
| ۳۳ | ۲۴ | باب اسیس | ۳۳ | ۲۴ | باب اسیس |
| ۳۴ | ۲۵ | باب اسیس | ۳۴ | ۲۵ | باب اسیس |
| ۳۵ | ۲۶ | باب اسیس | ۳۵ | ۲۶ | باب اسیس |
| ۳۶ | ۲۷ | باب اسیس | ۳۶ | ۲۷ | باب اسیس |
| ۳۷ | ۲۸ | باب اسیس | ۳۷ | ۲۸ | باب اسیس |
| ۳۸ | ۲۹ | باب اسیس | ۳۸ | ۲۹ | باب اسیس |
| ۳۹ | ۳۰ | باب اسیس | ۳۹ | ۳۰ | باب اسیس |
| ۴۰ | ۳۱ | باب اسیس | ۴۰ | ۳۱ | باب اسیس |
| ۴۱ | ۳۲ | باب اسیس | ۴۱ | ۳۲ | باب اسیس |
| ۴۲ | ۳۳ | باب اسیس | ۴۲ | ۳۳ | باب اسیس |
| ۴۳ | ۳۴ | باب اسیس | ۴۳ | ۳۴ | باب اسیس |
| ۴۴ | ۳۵ | باب اسیس | ۴۴ | ۳۵ | باب اسیس |
| ۴۵ | ۳۶ | باب اسیس | ۴۵ | ۳۶ | باب اسیس |
| ۴۶ | ۳۷ | باب اسیس | ۴۶ | ۳۷ | باب اسیس |
| ۴۷ | ۳۸ | باب اسیس | ۴۷ | ۳۸ | باب اسیس |
| ۴۸ | ۳۹ | باب اسیس | ۴۸ | ۳۹ | باب اسیس |
| ۴۹ | ۴۰ | باب اسیس | ۴۹ | ۴۰ | باب اسیس |
| ۵۰ | ۴۱ | باب اسیس | ۵۰ | ۴۱ | باب اسیس |
| ۵۱ | ۴۲ | باب اسیس | ۵۱ | ۴۲ | باب اسیس |
| ۵۲ | ۴۳ | باب اسیس | ۵۲ | ۴۳ | باب اسیس |
| ۵۳ | ۴۴ | باب اسیس | ۵۳ | ۴۴ | باب اسیس |
| ۵۴ | ۴۵ | باب اسیس | ۵۴ | ۴۵ | باب اسیس |
| ۵۵ | ۴۶ | باب اسیس | ۵۵ | ۴۶ | باب اسیس |
| ۵۶ | ۴۷ | باب اسیس | ۵۶ | ۴۷ | باب اسیس |
| ۵۷ | ۴۸ | باب اسیس | ۵۷ | ۴۸ | باب اسیس |
| ۵۸ | ۴۹ | باب اسیس | ۵۸ | ۴۹ | باب اسیس |
| ۵۹ | ۵۰ | باب اسیس | ۵۹ | ۵۰ | باب اسیس |
| ۶۰ | ۵۱ | باب اسیس | ۶۰ | ۵۱ | باب اسیس |
| ۶۱ | ۵۲ | باب اسیس | ۶۱ | ۵۲ | باب اسیس |
| ۶۲ | ۵۳ | باب اسیس | ۶۲ | ۵۳ | باب اسیس |
| ۶۳ | ۵۴ | باب اسیس | ۶۳ | ۵۴ | باب اسیس |
| ۶۴ | ۵۵ | باب اسیس | ۶۴ | ۵۵ | باب اسیس |
| ۶۵ | ۵۶ | باب اسیس | ۶۵ | ۵۶ | باب اسیس |
| ۶۶ | ۵۷ | باب اسیس | ۶۶ | ۵۷ | باب اسیس |
| ۶۷ | ۵۸ | باب اسیس | ۶۷ | ۵۸ | باب اسیس |
| ۶۸ | ۵۹ | باب اسیس | ۶۸ | ۵۹ | باب اسیس |
| ۶۹ | ۶۰ | باب اسیس | ۶۹ | ۶۰ | باب اسیس |
| ۷۰ | ۶۱ | باب اسیس | ۷۰ | ۶۱ | باب اسیس |

فهرست کتاب

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان ہزار تعریف اس رب العالمین کی شان میں ہو کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح
 و قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے زیب و زینت آسمانوں کے
 انوار کو روشن مثل قنادیل کے جا بجا نصب کر کے آفتاب اور مہتاب کو جلوہ گر فرمایا اور
 اسے زینت زمین کے بہرہ و ہزار مخلوقات کو اپنے یہ قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان کو
 آباد کیا خصوصاً ابوالہشیر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلعت خلافت سے سرفراز فرما کر شیخ
 عالم عطا فرمائے اور رودنا محمد و داس نبی آخر الزمان اور اسکی آل پر کہ جسکی شان میں اللہ
 شانہ نے لَوْ کَا کَمَا خَلَقْتَ الْاَفْلَاکَ فرمایا یعنی اشرف الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
 حق افروز فرمائے دائرہ اسلام کو روشن کیا اما بعد یہ خاکسار سید محمد حسن عرف میر غلام
 حسین میر محمد بخش ابن میر محمد پناہ نمبر و حضرت مخدوم شاہ جلال کبیر الاولیاء پانی پتی شائقان علم جعفر و
 کبیر کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اس فقیر نے علم جعفر و کبیر و رمل عرصہ بارہ برس میں جناب سید اسرار
 حضرت محمدا شاہ صاحب مؤرخ سے درسلطنت شاہ جلال الاولیاء میں حاصل کیا کہ انگریزی

[illegible]

باد صحرے نے چمنستان سلطنت لکھنؤ کو خزانہ کر دیا فقیر نے بھی گوشہ نشینی اختیار کر لی۔
 میں سرکار والی سرشت آباد نے قدر دانی فرما کر فقیر کو طلب کر لیا اور ملازم رکھا جو نگہ ایب کتاب
 علم نجوم میں سینہ زائد شاہی ہیں تصنیف کی تھی اور نام اسکا انوار النجوم تھا اور ایک کتاب علم
 رمل میں اور یہ کتاب حسن التکسیر معروف بہ مفتاح الجفر واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند
 احسن یعنی سید ولید الرحمن کہ گل مراد نہ گانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم نجوم
 درمل وجفر کامل اس نونہال خوبی نے مجھ سے بذریعہ ان کتب کے حاصل کر لیے تھے
 افسوس ہے کہ جب آفتاب عمر میرا پام ہوا تو اس سرمایہ حیات نے عین شباب میں ہی
 برس کی عمر میں ۲۸ محرم ۱۲۸۶ ہجری کو اس دارِ ناپایدار سے سفر کیا چونکہ ان کتب میں سے
 وہ رموز حل کر کے لکھ دیے ہیں کہ جو متفقہ میں پوشیدہ کرتے آئے ہیں اور آج تک یہ علم سینہ
 لائق شائع کرنے کے نہیں تھا اگر اس یادگار اس مرحوم کے بجز اثبات فیض حجاب خصوصاً باصر
 صاحب خلاص شعار حافظ محمد عہد السہارخان صاحب تاج کتب لکھنؤ کے بیٹے اسکو لکھ اور اس
 چھاپنے کے حق تصنیف لکھان صاحب و مصنف کو سپرد بالکوش کر لیا اور ضابطہ دفتر کا دفتر پر
 میں بھی لکھو دیا آئید کہ جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کریں تو قاتلہ خیر سے اس مرحوم کو
 مرحوم زکین بصدقہ ان کے کبریاں اللہ کا جہنیم اکبر الخیرین کے معلوم ہو کہ یہ علم سرفروشی
 جفر و طالع پر ہر ایک اخبار و دوسرے آثار اخبار اسکو تھے ہیں کہ جو سائل سوال کرے اسکو
 نکلے اور ضمیر سنی جو سائل کے دل میں ہو وہ بتائے اور حنیٰ عینی کوئی چیز سائل اپنے
 رکھے جدار اسکو بتائے یا دھیندہ ہو اسکو بتائے اور آثار میں تغیرات غلوئی اور غلوئی میں
 آتے ہیں کہ تسخیر لکھ اور تسخیر لکھ اور غلوئی اسکو تھے ہیں کہ تسخیر جن اور بھوت اور شیاطین یا تسخیر
 اور امرا یا مشوق وغیرہ اس کتاب میں اخبار و آثار کتب لکھ لکھ اس علم کو اس فن کے استاد
 بحال برزخ کنایہ کہ ہر ایک اسکو سمجھ نہیں سکتا اگر کیسا ہی ذہین صاحب ہو مگر طبع اور فکر

دلو کو دیے اور ۳

تاریخ حوت کو دیئے تو یہ ۸۹ روز ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل
 میں سے کو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارج کو برج حمل میں دو دس بجے پر آیا ہو اس
 کا استخراج کر کے آفتاب کو معلوم کر کے فصل ۲ استخراج قمر کے بیان میں دریا
 ہا وقتیں اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان مہینے کی فلان تاریخ کو قمر کس برج میں
 اور کس درجے پر ہو گا پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمسی ماہ
 و قمر کا استخراج ماہ ہائے عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری حسبی ماہ کی تاریخ
 استخراج ہے اگر کسی شخص نے سوال کیا کہ آج ۴ تاریخ ربیع الاول ۱۲۹۲ ہجری

س برج میں ہے اس طرح پر حساب کر کے ۴ تاریخ کو اندر ۳۱ عدد کے
 سے اور اعداد ضرب کو جمع کر کے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع ضرب پر زیادہ
 ہے ان سب کو جمع کر کے ۳۰ اور ۳۰ کی طرح کر کے بارہ برجوں پر اور شروع اول
 سے کر کے کہ جس برج میں آفتاب ہوئے پہلے ۳۰ اور اس برج کو دسے بعد دوسرے برج کو

| ج | حمل | ثور | جوزا | سلطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس | جدی | دلو | حوت |
|----|-----|-----|------|-------|-----|-------|-------|------|-----|-----|-----|-----|
| ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ |

تاریخ ربیع الاول کو اندر ۳۱ کے ضرب کیا تو ۲ طریقی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر
 ن کے جمع پر زیادہ کیے تو ۷ عدد ہوئے نہ کا جمع پر زیادہ کیا تو ۱۱ ہوئے پس
 کے تو آفتاب برج حوت میں تھا پس برج حوت کے باقی رہا پس معلوم
 ات کو دیے اور ۳ برج حمل کو دیے تو ۱۰ عدد ہوئے ۱۰ اورہ برجوں پر حرف
 ثور میں ۱۰ درجے پر قمر ہے منزل دبران پر اور ہر منزل کی پر تقسیم کر

جدول حروف برجوں اور ستاروں کی لکھی ہوئی اور حروف ابجد کو زیر اور زبر اور پیش و عقب کے لکھا ہوا
 واسطے دریافت کرنے احوال ہر ایک شخص کے اسکا بیان مع جدول کے آویگا مگر اول شخص اور
 قمر کا حال معلوم کرنا چاہیے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا ہو اور قمر کا دورہ
 بارہ برجوں میں ایک ماہ کا ہو اور انکی سیر کا حال معلوم کرنا واجب اور لازم ہے سیر آفتاب کے طالع
 وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہونگے پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سال کا
 آفتاب کس برج میں اور کس برج پر ہو اور قمر کس برج میں ہو اور کونسی منزل پر ہو اس دن کا درجہ
 سیر کا اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اسطرح پر معلوم کرے کہ پہلے غرہ جنوری سے تاریخ
 مطلوب تک کتنے روز ہوئے انکو جمع کرے اور دنوں روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور
 جمع کو بارہ برجوں پر تقسیم کرے اول برج جدی سے جس جا پر بنتی ہو اس برج میں تھے درختے جاتا

| برج | اسامی | جدی | دلو | حوت | حمل | ثور | جوزا | سرطان | مہد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس |
|-------|-------|-----|-----|-----|-----|-----|------|-------|-----|-------|-------|------|-----|
| تقسیم | ۲۹ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ |

جدول ماہنامہ عیسوی

| نام ماہ | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
|---------|-------|-------|------|-------|-----|-----|--------|------|-------|--------|-------|-------|
| تقسیم | ۳۱ | ۲۸ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ |

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہوگی
 اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر اول غرہ جنوری سے ۳۱
 روز لیے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز لیے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز لیے انکو
 جمع کیا ۸۸ روز ہوئے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کیے ۹۸ روز ہوئے

ج کے ۱۲ درجے کیے اور حرف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل
 اور ۲۸ حرف ابجد کے مین برابر تقسیم مین ہوئے اور ایک برج کو دو منازل
 میں حصہ منزل کا اس طرح پر جدول میں تحریر ہی حساب کرے ہر منزل پر قمر معلوم
 ہوگا اور جو حرف درکار ہوئے تو اُس حرف کو حسب طلب گرفت کرے فصل ۳ استخراج
 وقت مین معلوم کرنا چاہیے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے پس
 وقت کہ آفتاب معلوم ہو کہ فلان برج اور فلان درجے پر ہی پس وہ درجہ آفتاب کا
 صبح کے طلوع ہوا اور جو وقت سوال سائل نے کیا اُس وقت معلوم ہوا کہ وقت صبح
 کا مطلوب تک کی گھڑی دن آیا ہو یا باقی رہا ہی یا رات ہو پس طلوع آفتاب سے
 دیگر ۶۰ گھڑی کا عرصہ ہوا پس اُس وقت معلوم کرے کہ کی گھڑی صبح سے
 اُن گھڑیوں کو جمع کیا اور ۶ مین ضرب کیا اور حاصل ضرب کو جمع کیا
 لموم کیا کہ کتنے درجے آفتاب اس برج سے گزرا ہو اُن دیا

لایا اور جس برج مین آفتاب ہو اُس برج سے ۳۰ اور

ن پر لیا جس برج مین حد دشتی ہو اُس برج کو طالع وقت اور لگن

مانہ سیلا ہی زائچہ ۱۲ خانے کا کھینچ کر شمار خانوں کا کیا اور ۱۲ خانوں تک

۱۲ خانوں کے ۲۲ تاریخ ماہ مارچ شمس کو سائل نے سوال کیا اور ماہ ربیع الاول
 ۱۲ ہجری کی ۴ تاریخ کو سوال سائل نے کیا آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول
 درجہ صبح کی گھڑی کو شمار کیا تو دس گھڑی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر
 ایک چھ دہائی ۶۰ ہوئے اور ایک درجہ آفتاب کا جمع پر زیادہ کیا تو ۶۱ ہوئے پس

ب سے تقسیم کیا ۳۰ برج حمل کو دیا اور ۳۰ برج ثور کو دیا ایک دہائی رہا پس معلوم

درجہ طلعت کرتا ہو اسی طرح پر طالع وقت کو استخراج کرے بارہ برجوں پر حرف

ناتوا ر قاعدہ آٹھ مین تاکہ کو برج پر تقسیم کرے

جدول بارہ برجوں کی مع منازل درجات و تقسیم حروف اعلیٰ و سفلی

| برج حمل | | | | | | | | برج ثور | | | | برج جوزا | | | |
|-----------|---------|--------|--------|----------|---------|--------|---------|-----------|---------|---------|--------|----------|---------|---------|---------|
| ا | ب | ج | ج | د | د | ه | و | ا | ب | ج | د | ا | ب | ج | د |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۳ | ۴ | ۴ | ۵ | ۶ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| شتر طین | بطین | خیا | خیا | دبران | ہفتہ | ہفتہ | ہفتہ | شتر طین | بطین | خیا | خیا | دبران | ہفتہ | ہفتہ | ہفتہ |
| ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۴ درجہ | ۴ درجہ | ۱۳ درجہ | ۲ درجہ | ۹ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۴ درجہ | ۲ درجہ | ۹ درجہ | ۱۳ درجہ | ۲ درجہ | ۱۳ درجہ |
| برج سرطان | | | | برج اسد | | | | برج سنبلہ | | | | | | | |
| ح | ط | ی | ی | ک | ل | ل | م | ن | ل | ل | م | ن | ل | ل | م |
| ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۳ |
| نشرہ | طفسہ | جہہ | جہہ | زہرہ | سرفہ | سرفہ | عوا | سماک | نشرہ | طفسہ | جہہ | جہہ | زہرہ | سرفہ | سرفہ |
| ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۴ درجہ | ۴ درجہ | ۱۳ درجہ | ۲ درجہ | ۹ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۴ درجہ | ۲ درجہ | ۹ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ |
| برج میزان | | | | برج عقرب | | | | برج قوس | | | | | | | |
| س | ع | ف | ف | ص | ق | ق | س | ش | س | ق | ق | س | ش | س | ق |
| نام | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جونی | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر | جنوری | فروری | مارچ |
| ۳۱ | ۲۸ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۰ |
| تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم | تقسیم |
| برج دلو | | | | برج حوت | | | | | | | | | | | |
| ذ | ض | ض | ظ | غ | غ | ظ | ظ | | | | | | | | |
| ۲۵ | ۲۶ | ۲۶ | ۲۶ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۶ | ۲۶ | | | | | | | | |
| اخیرہ | مقدم | مقدم | مقدم | مقدم | مقدم | مقدم | مقدم | | | | | | | | |
| ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۲ درجہ | ۹ درجہ | ۱۳ درجہ | ۱۳ درجہ | ۴ درجہ | ۲ درجہ | | | | | | | | |

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو

اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلع

روز لیے اور ماہ فروری

جمع کیا ۸۱ روز ہوئے

| جدول حروف ابجد یحیی | | | | | | | | | |
|---------------------|---------|---------|--------|---------|---------|---------|---------|-------|--------|
| ع | ث | ج | ح | ط | ظ | ع | ق | ک | گ |
| آتش | خاک | باد | آبی | آتش | خاک | باد | آبی | آتش | خاک |
| ا | ح | و | ج | ط | ظ | ع | ق | ک | گ |
| ا | ح | و | ج | ط | ظ | ع | ق | ک | گ |
| ۶۰ | ۵۰ | ۱۹۲ | ۲۹۰ | ۲۳ | ۱۹۹۰ | ۴۵۰ | ۳۸۸ | ۹۳۸ | ۹۳۰ |
| اسرائیل | کلیلی | عزرائیل | سبحان | دورنیل | شرنیل | یحیائیل | اموئیل | تکفیل | لورنیل |
| لورنیل | لورنیل | برنیل | طائیل | اسرائیل | جبریل | نوحائیل | میکائیل | سرنیل | جولنیل |
| دورنیل | نورنیل | عطائیل | اموئیل | تکفیل | میکائیل | نورنیل | حوائیل | هرنیل | عطائیل |
| سراطیل | عزرائیل | برنیل | سبحان | دورنیل | شرنیل | یحیائیل | اموئیل | تکفیل | لورنیل |
| ۶۸ | ۶۹ | ۱۶ | ۳۲۰ | ۹۵ | ۱۲۶ | ۱۰۸ | ۳۶۲ | ۱۶۶ | ۱۶ |
| ۳۱۰ | ۳۰۲ | ۳۰۲ | ۳۸۲ | ۱۲۵ | ۳۵۹ | ۶۲۲ | ۶۲۲ | ۳۱۱ | ۱۶۰ |

| جدول ملائکه و فوجی | | | | | | | | | |
|--------------------|-----|-----|-----|-----|-----|----|-----|-----|----|
| الف | با | تا | ثا | جیم | جا | خا | دال | ذال | را |
| کیم | سین | شین | صاد | ضاد | طا | ظا | عین | غین | قا |
| کیم | سین | شین | صاد | ضاد | طا | ظا | عین | غین | قا |
| کاف | لام | میم | نون | واو | حای | پا | | | |
| کاف | لام | میم | نون | واو | حای | پا | | | |

فصل در یافت اوتاد میں معلوم کرنا اوتاد اور زائل و ماضیہ بن مادیہ و کا از روی زائچہ و علم کائنات

| زائچہ سال کا یہ ہے | | | |
|--------------------|----------|----------|----------|
| ۱۱ حل | ۱۰ حوت | ۹ جوزا | ۸ سرطان |
| ۱۲ زائل | ۱۱ اوتاد | ۱۰ ادرجہ | ۹ اوتاد |
| ۱۳ زائل | ۱۲ اوتاد | ۱۱ قوس | ۱۰ اوتاد |
| ۱۴ زائل | ۱۳ اوتاد | ۱۲ عقرب | ۱۱ زائل |
| ۱۵ زائل | ۱۴ اوتاد | ۱۳ مائل | ۱۲ اوتاد |
| ۱۶ زائل | ۱۵ اوتاد | ۱۴ مائل | ۱۳ اوتاد |
| ۱۷ زائل | ۱۶ اوتاد | ۱۵ مائل | ۱۴ اوتاد |
| ۱۸ زائل | ۱۷ اوتاد | ۱۶ مائل | ۱۵ اوتاد |
| ۱۹ زائل | ۱۸ اوتاد | ۱۷ مائل | ۱۶ اوتاد |
| ۲۰ زائل | ۱۹ اوتاد | ۱۸ مائل | ۱۷ اوتاد |
| ۲۱ زائل | ۲۰ اوتاد | ۱۹ مائل | ۱۸ اوتاد |
| ۲۲ زائل | ۲۱ اوتاد | ۲۰ مائل | ۱۹ اوتاد |
| ۲۳ زائل | ۲۲ اوتاد | ۲۱ مائل | ۲۰ اوتاد |
| ۲۴ زائل | ۲۳ اوتاد | ۲۲ مائل | ۲۱ اوتاد |
| ۲۵ زائل | ۲۴ اوتاد | ۲۳ مائل | ۲۲ اوتاد |
| ۲۶ زائل | ۲۵ اوتاد | ۲۴ مائل | ۲۳ اوتاد |
| ۲۷ زائل | ۲۶ اوتاد | ۲۵ مائل | ۲۴ اوتاد |
| ۲۸ زائل | ۲۷ اوتاد | ۲۶ مائل | ۲۵ اوتاد |
| ۲۹ زائل | ۲۸ اوتاد | ۲۷ مائل | ۲۶ اوتاد |
| ۳۰ زائل | ۲۹ اوتاد | ۲۸ مائل | ۲۷ اوتاد |
| ۳۱ زائل | ۳۰ اوتاد | ۲۹ مائل | ۲۸ اوتاد |
| ۳۲ زائل | ۳۱ اوتاد | ۳۰ مائل | ۲۹ اوتاد |
| ۳۳ زائل | ۳۲ اوتاد | ۳۱ مائل | ۳۰ اوتاد |
| ۳۴ زائل | ۳۳ اوتاد | ۳۲ مائل | ۳۱ اوتاد |
| ۳۵ زائل | ۳۴ اوتاد | ۳۳ مائل | ۳۲ اوتاد |
| ۳۶ زائل | ۳۵ اوتاد | ۳۴ مائل | ۳۳ اوتاد |
| ۳۷ زائل | ۳۶ اوتاد | ۳۵ مائل | ۳۴ اوتاد |
| ۳۸ زائل | ۳۷ اوتاد | ۳۶ مائل | ۳۵ اوتاد |
| ۳۹ زائل | ۳۸ اوتاد | ۳۷ مائل | ۳۶ اوتاد |
| ۴۰ زائل | ۳۹ اوتاد | ۳۸ مائل | ۳۷ اوتاد |
| ۴۱ زائل | ۴۰ اوتاد | ۳۹ مائل | ۳۸ اوتاد |
| ۴۲ زائل | ۴۱ اوتاد | ۴۰ مائل | ۳۹ اوتاد |
| ۴۳ زائل | ۴۲ اوتاد | ۴۱ مائل | ۴۰ اوتاد |
| ۴۴ زائل | ۴۳ اوتاد | ۴۲ مائل | ۴۱ اوتاد |
| ۴۵ زائل | ۴۴ اوتاد | ۴۳ مائل | ۴۲ اوتاد |
| ۴۶ زائل | ۴۵ اوتاد | ۴۴ مائل | ۴۳ اوتاد |
| ۴۷ زائل | ۴۶ اوتاد | ۴۵ مائل | ۴۴ اوتاد |
| ۴۸ زائل | ۴۷ اوتاد | ۴۶ مائل | ۴۵ اوتاد |
| ۴۹ زائل | ۴۸ اوتاد | ۴۷ مائل | ۴۶ اوتاد |
| ۵۰ زائل | ۴۹ اوتاد | ۴۸ مائل | ۴۷ اوتاد |
| ۵۱ زائل | ۵۰ اوتاد | ۴۹ مائل | ۴۸ اوتاد |
| ۵۲ زائل | ۵۱ اوتاد | ۵۰ مائل | ۴۹ اوتاد |
| ۵۳ زائل | ۵۲ اوتاد | ۵۱ مائل | ۵۰ اوتاد |
| ۵۴ زائل | ۵۳ اوتاد | ۵۲ مائل | ۵۱ اوتاد |
| ۵۵ زائل | ۵۴ اوتاد | ۵۳ مائل | ۵۲ اوتاد |
| ۵۶ زائل | ۵۵ اوتاد | ۵۴ مائل | ۵۳ اوتاد |
| ۵۷ زائل | ۵۶ اوتاد | ۵۵ مائل | ۵۴ اوتاد |
| ۵۸ زائل | ۵۷ اوتاد | ۵۶ مائل | ۵۵ اوتاد |
| ۵۹ زائل | ۵۸ اوتاد | ۵۷ مائل | ۵۶ اوتاد |
| ۶۰ زائل | ۵۹ اوتاد | ۵۸ مائل | ۵۷ اوتاد |
| ۶۱ زائل | ۶۰ اوتاد | ۵۹ مائل | ۵۸ اوتاد |
| ۶۲ زائل | ۶۱ اوتاد | ۶۰ مائل | ۵۹ اوتاد |
| ۶۳ زائل | ۶۲ اوتاد | ۶۱ مائل | ۶۰ اوتاد |
| ۶۴ زائل | ۶۳ اوتاد | ۶۲ مائل | ۶۱ اوتاد |
| ۶۵ زائل | ۶۴ اوتاد | ۶۳ مائل | ۶۲ اوتاد |
| ۶۶ زائل | ۶۵ اوتاد | ۶۴ مائل | ۶۳ اوتاد |
| ۶۷ زائل | ۶۶ اوتاد | ۶۵ مائل | ۶۴ اوتاد |
| ۶۸ زائل | ۶۷ اوتاد | ۶۶ مائل | ۶۵ اوتاد |
| ۶۹ زائل | ۶۸ اوتاد | ۶۷ مائل | ۶۶ اوتاد |
| ۷۰ زائل | ۶۹ اوتاد | ۶۸ مائل | ۶۷ اوتاد |
| ۷۱ زائل | ۷۰ اوتاد | ۶۹ مائل | ۶۸ اوتاد |
| ۷۲ زائل | ۷۱ اوتاد | ۷۰ مائل | ۶۹ اوتاد |
| ۷۳ زائل | ۷۲ اوتاد | ۷۱ مائل | ۷۰ اوتاد |
| ۷۴ زائل | ۷۳ اوتاد | ۷۲ مائل | ۷۱ اوتاد |
| ۷۵ زائل | ۷۴ اوتاد | ۷۳ مائل | ۷۲ اوتاد |
| ۷۶ زائل | ۷۵ اوتاد | ۷۴ مائل | ۷۳ اوتاد |
| ۷۷ زائل | ۷۶ اوتاد | ۷۵ مائل | ۷۴ اوتاد |
| ۷۸ زائل | ۷۷ اوتاد | ۷۶ مائل | ۷۵ اوتاد |
| ۷۹ زائل | ۷۸ اوتاد | ۷۷ مائل | ۷۶ اوتاد |
| ۸۰ زائل | ۷۹ اوتاد | ۷۸ مائل | ۷۷ اوتاد |
| ۸۱ زائل | ۸۰ اوتاد | ۷۹ مائل | ۷۸ اوتاد |
| ۸۲ زائل | ۸۱ اوتاد | ۸۰ مائل | ۷۹ اوتاد |
| ۸۳ زائل | ۸۲ اوتاد | ۸۱ مائل | ۸۰ اوتاد |
| ۸۴ زائل | ۸۳ اوتاد | ۸۲ مائل | ۸۱ اوتاد |
| ۸۵ زائل | ۸۴ اوتاد | ۸۳ مائل | ۸۲ اوتاد |
| ۸۶ زائل | ۸۵ اوتاد | ۸۴ مائل | ۸۳ اوتاد |
| ۸۷ زائل | ۸۶ اوتاد | ۸۵ مائل | ۸۴ اوتاد |
| ۸۸ زائل | ۸۷ اوتاد | ۸۶ مائل | ۸۵ اوتاد |
| ۸۹ زائل | ۸۸ اوتاد | ۸۷ مائل | ۸۶ اوتاد |
| ۹۰ زائل | ۸۹ اوتاد | ۸۸ مائل | ۸۷ اوتاد |
| ۹۱ زائل | ۹۰ اوتاد | ۸۹ مائل | ۸۸ اوتاد |
| ۹۲ زائل | ۹۱ اوتاد | ۹۰ مائل | ۸۹ اوتاد |
| ۹۳ زائل | ۹۲ اوتاد | ۹۱ مائل | ۹۰ اوتاد |
| ۹۴ زائل | ۹۳ اوتاد | ۹۲ مائل | ۹۱ اوتاد |
| ۹۵ زائل | ۹۴ اوتاد | ۹۳ مائل | ۹۲ اوتاد |
| ۹۶ زائل | ۹۵ اوتاد | ۹۴ مائل | ۹۳ اوتاد |
| ۹۷ زائل | ۹۶ اوتاد | ۹۵ مائل | ۹۴ اوتاد |
| ۹۸ زائل | ۹۷ اوتاد | ۹۶ مائل | ۹۵ اوتاد |
| ۹۹ زائل | ۹۸ اوتاد | ۹۷ مائل | ۹۶ اوتاد |
| ۱۰۰ زائل | ۹۹ اوتاد | ۹۸ مائل | ۹۷ اوتاد |

خانہ نامی اوتاد سے زمانہ حال کے احکام استخراج ہوتے ہیں اور مائل و تاد سے زمانہ مستقبل کا حال معلوم ہوتا ہے اور زائل و تاد سے زمانہ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہے زائچے کا بیٹھا خانہ اور چوتھا خانہ اور ساتواں خانہ اور دسواں خانہ اوتاد ہی اور دوسرا خانہ اور پانچواں خانہ اور آٹھواں خانہ اور گیارہواں خانہ مائل و تاد ہی اور تیسرا خانہ اور چھٹا خانہ اور نوں خانہ اور بارہواں خانہ زائل و تاد ہی یہ استخراج احکام سوال سائل کے بیان میں بجا آئے ہو جو درجہ بروج عناصر کی جو حرف ابجد کے برجون پر تقسیم میں معلوم کرنا چاہیے کہ ہر ایک حرف ابجد اور موقوفات آتش کے اور موقوف حرارت اور بردت اور رطوبت اور یبوست ہر چار عناصر کی طرح اور ہر عمل کے دیکھنا بجا آئے ہو جو شخص عامل اس پر عمل کرے وہ کامل ہی اور تمام حرف ابجد کی تمام عمل تکیسرت میں بسط اجل کہہ اور بسط صغیر میں تکیسرت میں لازم ہو اور جاننا نظرات کو اکب اور بروج کا کہ کن کامل ہی اور اگر یہ احوال دریافت نہ کر لیا تو کچھ اذیت ہوگا

فصل ۵ تقسیم اربع مع حروف و موکلات کے بارہ برجوں میں اور ستاروں کے بیان میں جدول دریافت کرنے ستاروں اور بارہ برج اور ملائک کی کہ جو ان سے تعلق رکھتے ہیں وقت حاجات کے عمل میں لاوے مگر استخراج عمل سے معلوم کرنا چاہیے تمام حروف تنجی کے اوپر سب سے سیارہ اور موکلات تمام برج اور کوکب کے اس جدول سے معلوم کرنا ضرور اور واجب ہے عمل کی جلد تاثیر ہوگی واسطے کل عمل کے چار پر کارآمد ہوگا فقط جلد

| کوکب سیارہ | دحل | مشتی | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
|-------------|-----------|-----------|----------|------------|------------|--------------|-------------|
| روز شنبہ | روز شنبہ | روز شنبہ | روز شنبہ | روز شنبہ | روز جمعہ | روز چار شنبہ | روز دو شنبہ |
| ۲۵ | ۹۵۰ | ۸۵۰ | ۴۰۰ | ۲۱۶ | ۲۸۴ | ۳۲۰ | |
| دبیائیل | ارمائییل | صحائییل | کسائییل | فورا ئیل | برائییل | صفیائییل | |
| ارنائیل | حمزاد | سائییل | کلب ئیل | اسمو ئیل | | تقو ئیل | |
| ۳۴۳ | ۸۶ | ۴۹ | ۱۴۶ | ۳۴۸ | ۹۱ | ۱۰ | |
| نجرات | نوبان عود | عود شکر | مشک عود | عود وادینی | عطر صندلین | عود لوبان | عود لافور |
| حروف کوکب | افصح | علیم | عفرت | طفت | خلنج | فلوت | سندد |
| ۱۶۴ | ۱۵۰ | ۳۰۲ | ۱۵۱۱ | ۲۱۵۱ | ۶ | ۱۸۴ | |
| اسرائیل | کومائییل | دورائییل | سرفائییل | تکفیل | سرجائییل | ہرائییل | |
| عمرائییل | سرجائییل | ابجائییل | اسائییل | نورائییل | جملائییل | عطائییل | |
| سہو اکییل | سرجائییل | امو اکییل | لو جائیل | جولائییل | رقنائیل | مہدائییل | |
| کاکائییل | رربائییل | اسرائیل | سکائییل | کاکائییل | عورائییل | ابرائیل | |
| موکلات منفک | دورائییل | صبرائییل | ہمائییل | میکائییل | اسرائیل | جبرائییل | عمرائییل |
| موکلات مبین | ہوامیا | مخلقی | ہند دال | درمائییل | چورائییل | سائییل | |
| اسرائیل | عمرائییل | جزائییل | برقان | سموئییل | | | |

یہ طبع پر رات کی ساعت ہو اسکو دریافت کرنا چاہیے اگر روز یکشنبہ کو آفتاب کی ساعت ہو تو واسطے استخراج اور ملوک اور زبان ہندی اور مقبول اعداد کے اگر روز دوشنبہ ہو تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب ہو اور اگر روز شنبہ ہو تو واسطے دشمنی کے مناسب ہو اور اگر روز چہار شنبہ ہو تو واسطے دوستی اور زبان ہندی کے اور جو کام قبض و بسط کا ہوں اور اگر روز پنجشنبہ ہو تو واسطے موافقت مرد اور زن اور کنشائش کار اور برج و شرمی کے واسطے اور خرید و فروخت وغیرہ اور جسے کا دن ساعت زہرہ لی ہو واسطے عشق باہمی اور شادی و نکاح کے عیبہ ہو **فصل** وقت دریافت کرنے قمر در غروب وغیرہ مین اور آسمان چند قاعدہ ہیں مثلاً کسی سال نے پوچھا کہ اس وقت کو گھڑی دن آیا ہو یا باقی رہا ہو تو اس جدول کے طریقے سے ج پر کہ ایک چوب بمقدار سات انگشت کے لیکر دھوپ کے دریاں آفتاب کے روئے سے اور اسکے سامنے کو انگشت شمار کرے اور اس جدول پر عمل کرے معلوم ہو جائے گا

اول ایک سے زیادہ دوپہر نکالے ورنہ دوسرے دوپہر کم ہو تا جاتا ہو روز اس جدول سے معلوم ہو جائے گا یہ جدول واسطے طالع وقت استخراج کر نیکی اور عیبہ دریافت کرنے کے لکھی ہو اور اٹھائی گھڑی کی ایک ساعت ہوتی ہو اور غرہ ہر ماہ کا معلوم کر نیکی واسطے ایک یہ قاعدہ لکھا ہو معلوم کرے لکھ کر یہ قاعدہ بہت معتبر نہیں ہو اور استخراج قمر کا قاعدہ سابق مین بیان کر چکا ہوں قاعدہ یہ ہے کہ اول اگر روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ کو ملال ہو وے تو معلوم ہو کہ ۲۹ روز کا مہینہ ہو گا اگر روز چہار شنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ یا شنبہ کو ملال ہو وے تو عائد ۳۰ روز کا مہینہ ہو گا

| اول بہ ہر گھڑی در | |
|-------------------|--|
| ۱ | |
| ۲ | |
| ۳ | |
| ۴ | |
| ۵ | |
| ۶ | |
| ۷ | |
| ۸ | |
| ۹ | |
| ۱۰ | |
| ۱۱ | |
| ۱۲ | |
| ۱۳ | |
| ۱۴ | |
| ۱۵ | |
| ۱۶ | |

جدول روز کی ساعت کی

| روز یکشنبه | روز دوشنبه | روز سه شنبه | روز چهارشنبه | روز پنجشنبه | روز جمعہ | روز کی کہ |
|------------|------------|-------------|--------------|-------------|----------|-----------|
| آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل |
| زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری |
| عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ |
| قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب |
| زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ |
| مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد |
| عطارد | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر |
| قمر | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل |
| زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری |
| عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ |
| قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب |
| آفتاب | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ |

جدول شب کی ساعت کی

| شب یکشنبه | شب دوشنبه | شب سه شنبه | شب چهارشنبه | شب پنجشنبه | شب جمعہ | شب کی کہ |
|-----------|-----------|------------|-------------|------------|---------|----------|
| عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ |
| قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب |
| زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ |
| مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد |
| مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر |
| آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل |
| زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری |
| عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ |
| قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب |
| زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ |
| مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر | مریخ | عطارد |
| مریخ | عطارد | مشتری | زہرہ | زحل | آفتاب | قمر |

قاعدہ ہندی حساب سے قمر در عقرب دریافت کیا گئے کا معلوم کرنا چاہیے کہ کس ماہ
میں کس تاریخ کو قمر در عقرب ہوگا اس طرح پری مگر ہندی مہینے پر اسکا حساب ہی چنانچہ
ماہ آگست میں چاند کی ۲۸ اور ۲۹ تاریخ دو پہر دن کو قمر در عقرب ہوگا اور ماہ ستمبر کو ۲۶
اور ۲۷ کو تمام روز اور ۲۵ تاریخ کا دو پہر دن اور ماہ اکتوبر میں ۲۳ اور ۲۴ اور دو پہر دن ۲۵
تاریخ کا۔ اور ماہ نومبر میں ۲۱ اور ۲۲ تمام روز اور ۲۳ کا دو پہر دن اور ماہ دسمبر میں ۱۸
اور ۱۹ روز تمام اور ۲۰ کا دو پہر دن اور ماہ جنوری میں ۱۶ اور ۱۷ اور ۱۸ اور ۱۹ اور ۲۰
میں ۱۳ اور ۱۴ اور ۱۵ اور ۱۶ کا دو پہر دن اور ماہ فروری میں ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کا دو پہر دن اور ماہ
میں ۸ اور ۹ تاریخ کو اور ۱۰ کا دو پہر دن اور ماہ مچادون میں ۶ اور ۷ تاریخ تمام اور ۸ کا دو پہر دن
اور ماہ کنوار میں ۳ اور ۴ تاریخ کو تمام اور ۵ کا دو پہر دن اور ماہ کاتک میں ۱ اور ۲ تمام تاریخ اور
۳ کا دو پہر دن قاعدہ قمر کے دریافت کرنے کا خواجہ نصیر الدین طوسی

اس قاعدے سے معلوم کرے جو کہ تاریخ ماہ کی ہونے لگے دو چند کرے
قانون جمع پر زیادہ کرے اور جس برج میں آفتاب ہو اُس برج سے ۵۰ روزہ کی
برج میں منتہی ہوئے اُس برج میں قمر کو جانے اور جو عدد کہ باقی رہے ہوں اُنکا
کرے جو کہ حاصل ضرب ہوں اُنکو درجے قمر کے اُس برج میں جانے اور حال آ
کہ آفتاب نور روز کے دن سے ۳۰ روز برج حمل میں رہتا ہو اور ۳۰ روز برج ثور اور ۳۰ روز
برج جوزا میں اور ۳۰ روز برج سرطان میں اور ۳۰ روز برج اسد میں اور ۳۰ روز برج سنبلہ میں
اور ۳۰ روز برج میزان میں اور ۳۰ روز برج عقرب میں اور ۲۹ روز برج قوس میں اور ۲۹ روز
برج جدی میں اور ۳۰ روز برج دلو میں اور ۳۰ روز برج حوت میں اس طرح پر سال کے ۳۶۵ روز ہو جائیں
اتخراج شمس اور قمر کا بیان کیا ہو وہ تمام حسابوں میں عمدہ ہو اور علم تکبیر کے واسطے ۶۰
قمر کا اور استخراج طالع وقت کا اور معلوم کرنا ساعت کو اکمل اور روز کی گھڑی تاکہ یہ
مست کرنا ہو اگر نشتہ کے قاعدہ نمبر ۱۱ کو تا ۱۰۰ تو طالع تا ۱۰۰۰

الف لغوی کے عدد ۱۱ کو حروف ابجد میں ضرب کیا اسکو معلوم کرنا چاہیے چنانچہ الف کے
 ۱۱ عدد دہوٹے اور د کے ۲ عدد دہوٹے انہیں ضرب کیا ۲۲۲ عدد ہوئے اور د کے عدد
 میں آسین ضرب کیا تو ۴۴۴ اور ۵ کے عدد میں آسین ضرب کیا تو ۵۵۵ ہوئے پھر و کے
 ۶ کو آسین ضرب کیا تو ۶۶۶ ہوئے پھر ز کے ۷ کو آسین ضرب کیا تو ۷۷۷ ہوئے پھر ح کے ۸ کو
 آسین ضرب کیا ۸۸۸ ہوئے پھر ط کے ۹ کو آسین ضرب کیا تو ۹۹۹ ہوئے مثلاً عدد الف یقین اور کرا اور
 اور دست اور نشت اور دین اور عذ اور فاض اور طغیظ اور اسطرح ۲۸ ابجد استخراج کیے ہیں مگر
 دس ابجد تو بیان کرتا ہوں اسکو معلوم کرنا چاہیے واسطے استخراج جواب سائل مستحصلہ اور غیرہ

پہلا ابجد

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |

دوسرا ابجد ابنت

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص |
| ض | ط | ظ | ع | غ | ف | ق | ک | ل | م | ن | و | ه | ی |

تیسرا ابجد اجذش

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ج | ذ | ش | ظ | ق | ن | ب | ح | د | ص | ع | ک | و |
| ت | خ | ز | ض | غ | ل | ه | ث | ر | س | ط | ف | م | ی |

چوتھا ابجد بھم

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ه | ط | م | ف | ش | ذ | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
| ج | ز | ک | س | ف | ث | ظ | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |

پانچواں ابجد رخی

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ر | غ | ی | ب | ز | ف | ت | ی | ق | ث | ش | ک | ج |
| ص | ل | ح | ض | م | خ | ط | ن | د | ظ | و | ذ | س | ل |

اسلام حروف

[illegible]

اب حروف میں بحساب ابجد کے ۴۰ کو ۱۳ میں ضرب کیا تو ۵۲۰ ہوئے اس طرح ہر حرف
 کی ہر اسکی شرح بیان کر دی اور حرف اندر حرف کے ضرب کیا یا مرتبے میں ضرب کیا
 منظر ہو گا اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بعض اُستاد حروفِ نظیرہ کو درجات برج
 میں یا منازل میں یا برجوں میں یا ہر افلاک میں یا کو اکب یا عناصر میں ضرب
 کرتے ہیں اور حروف حاصل کر کے اُس حرفِ نظیرہ کے زیرِ سطر میں لکھے اور اس حرفِ
 نظیرہ کے صدرِ مؤخر میں جواب حاصل کر کے اور جس طرح ضرب کا بیان ہے اسی طرح ہر حرف
 حروف کا بیان ہے جو شخص کہ ہر عمل لکھ لکھا جواب سائل سے محتاج رہے گا اور علمِ جفر کے نکتے
 سے واقف نہ ہو گا طرح کا بیان یہ ہے اول طرح ۳۰ راور ۳۰ کے درجات پر ہے اور دوسری
 طرح ۲۸ منازل پر ہے اور تیسری طرح ۱۲ برج پر ہے اور ۹ اور ۹ کی طرح نہ افلاک پر ہے اور
 اور ۷ کی طرح سب سے سیارات پر ہے اور ۴ راور ۴ کی طرح اربع عناصر پر ہے اور ۳ راور ۳ کی طرح
 موالید ثلاثہ پر ہے اور اس سے شمار ضرب ہے اور اس کو خوب دریافت اور یاد کرنا چاہیے
باب تیسریں بیان تکیسیر صدرِ مؤخرات کا ہفت کواکب اس میں آئین ایک فصل ہے
 فصل قاعدہ اخبار میں جنی جواب و سوال سائل اور آئینا اور علمیات کی ساخت میں
 بکار آئے ہیں ہر ایک اعمال کی مثال میں بیان کیا جاتا ہے مثلاً سبط حروف کو بعضے ہم حروف
 کہتے ہیں اور تکیسیرت یونانی میں توڑے کہتے ہیں اور خبر میں معنی پوست ہر غالب ہے
 اور روشن کنوین کے بھی معنی ہیں اور تکیسیر کا بیان دو طرح پر ہے ایک تو حرفی ہے
 اور دوسرا عددی ہے حرفی وہ ہے کہ حروفِ اسماء کے مختلف میں اول و آخر کو جو حروف
 کہ سطر میں پھیرتے پھیرتے استخراج میں اول کی سطر آخر میں نکل آتی ہے اس کو زمام کہتے
 ہیں اور زمام کو ہمارا شتر بھی کہتے ہیں اور تکیسیر عددی وہ ہے کہ عدد اسماء اللہ تعالیٰ کو ساتھ
 نام آدمی کے یا کوئی آیت قرآن مجید کی ہواں و دونوں کو جمع کیا اس کو زبان یونانی میں
 اور اس کا بیان آگے ہو چکا اور سبط حرفی تین قسم پر ہے ایک کو سالم حروف

| چھٹا ابجد ایقغ | | | | | | | | | |
|------------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| ساتواں ابجد احرط | | | | | | | | | |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| آٹھواں ابجد اوح | | | | | | | | | |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| نواں ابجد انخر | | | | | | | | | |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| دسواں ابجد اوزکی | | | | | | | | | |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ظ |

ان دس ابجدوں کو لسان انجیب کہتے ہیں اور حروف متصلة ان ابجدوں سے استخراج ہوتے ہیں متصلة یعنی اروج حروف کا لسان انجیب میں واہدا علم یعنی نقطہ ضرب النفوس ضرب فی نفسہ احدہ عشر ہیں اور اسکو جذر بھی کہتے ہیں مثلاً حرف وال کے ہم عدد ہیں انکو ہم میں ضرب کیا تو ۱۶ ہو گا اور میجر کے چالیس عدد ہیں انکو چالیس میں ضرب کیا گا اور استخراج میں دوسری ضرب ہو گی کہ میجر کے چالیس عدد ہیں ۱۶ میں ضرب کیا

کسب سبج واجب ہو اور ہر طبی کو جسم اور ہر جسم کو اسم مرکب حروفی کو سحر روحانی تحت تصرف رکھا جائے
اگر کسی حرف کی کوئی شخص موت کرے اور روحانی مستخرج کرے اور اس حروف قاری ہو تو ایشہ سحر ہو

باب پانچواں تدخل تکیس اسم متجانسین میں شامل و پیرین فصول کے

فصل واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہے کہ دو اسم واسطے ذات واحد کے ہوں اور معنی
اُن دونوں اسموں کے ملحدہ ہوں اور اسکی مثال یہ ہے کہ اسم اللہ جل شانہ میں موجود ہے
مثلاً رحیم الرحمن حی القیوم کریم لطیف قریب مجیب ملک وکیل بیچ اسما کے ہو اور مثال یہ ہے
کہ ایک شخص کے دو اسم ہیں ایک مقرون اور دوسرا محمول کنیت اور علمیت یہ ضعف اسم
حضرت خیر الانام میں ہے مثلاً خواجہ احمد اور شاہ محمد اور کنیت اور علمیت نام کی یہ ہے کہ لفظ دین
کا نام کے آخرین ہوئے مثلاً نجم الدین بوس الدین و ابو الفتح و ابو القاسم اور عبد اللہ
و عبد الرحیم اس طرح کے نام کو تجانس کہتے ہیں اگرچہ دو اسم متجانسین تقدیم اول و پر دوسرے
کے اور تقدیم دوم اوپر پہلے کے ہو تو صحیح ہے اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہیے
فصل بیان تدخل تکیس اسم متجانسین کے اسم طالب مقدم اوپر اسم مطلوب کے ہمیشہ
روا ہے مثلاً طالب تقی ہو اور مطلوب عبد الصمد ہی قطع نظر الف و لام اسم مطلوب میں زیادہ
ہو اور مطلوب میں چھٹے حرف ہیں اور اسم طالب میں تین حرف ہیں اور ان دونوں اسم
کو بسط مسلمین لکھا اور اس طرح کے ع ب د ص م د ت ق فی فصل تدخل تکیس
کے بیان میں ہم تدخل تکیس عجیب یہ ہے کہ حروف اسم طالب اور حرف اسم مطلوب اگر عمل واسطے
محبت کے ہو تو نام کو اکب زہرہ اور مشتری کا شامل کرے اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو
تو اسم کو اکب زحل یا مریخ کا شامل کرے ایک سطر لکھے یعنی جبوقت اول کی سطر آخر میں پیدا
ہوئے اس سطر کے چار چار حرف کر کے معرب معجم کرے اور ملا لکھے ہر حرف کا لکھے اگر در یکشنبہ ہو
تو آتش پر عمل کرے ملا لکھ حضرت عزرائیل ہیں اور اگر روز دوشنبہ ہو تو آب پر عمل کرے ملا لکھ
ملا لکھ حضرت یحییٰ علیہ السلام ہیں اور اگر روز سہ شنبہ اور چہ شنبہ ہو تو آواز اسما اسی کے ہیں

کہتے ہیں اور دوسرے حروف میں اور تیسرے عدد میں دو ونون کی جمع ہو اور بسط مسلمہ وہ ہے
 کہ حروف اہم شخص کا ساتھ ترکیب حروف اسمی اللہ تعالیٰ یا کوئی آیت قرآن شریف کی
 ایک سطر ترکیب ہے اسکو بسط مسلمہ کہتے ہیں اور پر سطح کے مثلاً کلمۃ اے رب یعنی ہر ایک
 حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور بسط کرب وہ ہے کہ حروف اسم الہی کو ساتھ ہم آؤمی کے حروف
 ملفوظی میں ترکیب دیا یعنی کلمۃ شہب ہر ایک کو جدا گانہ ملفوظی کیا مثلاً الف ثنین بسط کیا اور
 اس کلمۃ ملفوظات کو بسط عربی کیا تو واحد واح د ث ل ا ث م ی ا ت ہ ا خ
 م م ہ ا ث ن ی ن اور اسکو صدر رموز کیا تو سطر میں گونا گون حروف گردش کے ہر جائز ظاہر
 علیحدہ علیحدہ صورت کی سطرین پیدا ہوں جو حق کے زلم پر آیا ہمین ثابت اسرار الہی ہو اور کرامات نبی علیہ السلام
 باب چوتھا تکبیر متوسط کے بیان میں شامل و پر دو فصول ہیں
 فصل ا جانا چاہیے کہ جو حروف برابر طول میں ظاہر ہوں مطابق حروف کے نقش مربع
 یا مثلث میں پر کرے اور نزدیک بعضے استادوں کے زیادہ یا کم یا بلاتکرار حروف کے سطوی
 وقف الحروف کے یعنی متوسط شکل حروف کے پر کرے اگر حروف طاق ہوں تو طاق اور اگر
 جفت ہوں تو جفت میں پر کرے جتنے حروف شمار میں ہوں اُن سے خاتمے کے نقش میں پر کرے
 اسکو داخل تکبیر کہتے ہیں اور داخل تکبیر کی دو وجہ ہیں اول تو وقف زوج ہو تو خانہ جفت
 میں نقش کو پر کرے اور اگر وقف تکبیر متوسط ہو تو بہت عمدہ ہو اور وقف اعداد کی میزان
 کو کہتے ہیں خانہ طاق میں پر کرے ہر سطر کی اصلاح حسب ترتیب اور وضع حروف کے
 دے یا ہر ایک اسمی ہی آیت ہو اور اگر عمل صحیح اور درست ہی تو تاثیر بہت ہوگی اور یہ
 عجب طرح کا اسرار الہی ہو کہ ہر ایک نامِ محرم اور نا اہل سے پوشیدہ رکھنے کا یہ فیصلہ حاصل
 ہو کہ زمام اور تکبیر کی چند وجہ ہیں اول بیان تکبیر حروف اور استخراج زمام کا جانا چاہیے
 کہ مدار تکبیر کا اوپر حروف استخراج زمام کے ہے اور حروف اسمی الہی اور اسم آدمی
 سے جو کچھ کچھ عالم کے چار عناصر سے اور اجسام اور نفوس میں جو کچھ کہ نفس کے اندر ہے

کرب لکھے اور بعد اسکے عددی لکھے جیسے اسم عزیز ہر بسط اجل میں سوئے ذی زبجد اسکے
بسط کرب لفظ لکھے جیسے سبغین ع کے ۷ اور ذ کے ۷ عدد میں یعنی اول سے س کے ساتھ
سین اور با کے دوم اور ثنین اور ع ثتر اور سبعین اور ذ کے سبع اور یا کے ۱۰ عشر اور
نون کے ۵ خمیں اب ان سب کو جمع کیا س با ع ی ن ع ش را ہ س با ع س
با ع پس یہ حروف حاصل ہوئے اسم عزیز سے اس طرح لکھے **فصل** بیان تکسیر مزاج میں
یعنی حرف اسم طالب و مطلوب کو استخراج سے اور اسکی سطر لکھے بعد اُسکو تکسیر کرے تاکہ سطر
استخراج استخراج آخر زام میں پیدا ہوگی مثال سکی یہ ہر شمس طالب اور قمر مطلوب و نون اسم کو
استخراج دیا اسکو جبل مزاج کہتے ہیں جیسے ش ق م م س را اگر د و نون اسم شمار میں ہا ہر جون
تو اگر طالب کے اسم یا مطلوب کے دو حرف زیادہ یا تین حروف تو پہلے اسم زیادہ کو لکھے جو اسم زیادہ
کا ہو اسکو مقدم کرے جیسے اسم ابراہیم مطلوب اور اسم طالب برہان ان دو اسم کو استخراج
کیا اب باد لہ الا ن ی حب م آورد و سرے حمید شاہ طالب اور عبد الرحمن مطلوب
استخراج دیا ح م ب ی د د ش ہ ام ح ع ن **فصل** تذخل تکسیر مزاج بحر فی کے بیان
میں اگر حرف طالب کے نام کے جفت ہوں اسکو مزاج بحر فی کہتے ہیں اور بعضے اُستاد کہتے ہیں کہ
حرف جفت یا د و نون اسم کے حرف طاق ہوں تو اس تذخل تکسیر میں دو گانہ حروف اول تا آخر
بسط کرے اور حرف چھ میں سے تمام سطر کے جمع کرے تاکہ زام ہوئے مثلاً اسم الہی و اسم آدمی کے
حروف د و نون اسم کے بسط کرے چنانچہ نصیر اور کبیر ص ی د لک ب ی د ش ل ح ی اور قیوم ح
ی ق ی و م مثلاً حتی کو یل س ق و لک ی ل مثلاً محمود اور معروف ح م ح م و د م ع ر ف
فصل تذخل تکسیر شفع میں یعنی اسم آدمی سے اسم اللہ تعالیٰ کا حرف وضع کرے اور اسم الہی
کو اسم طالب و اسم مطلوب کے درمیان میں لکھے اور ایک سطر درست کر کے صدر موز کرے
کہ زام پیدا ہو یعنی سطر اول سطر آخر میں ظاہر ہوئے یہ زام اصلی ہے یہ طریقہ حب کا ہو مثلاً
اسامی الہی کے جفت حروف ہیں العزیز الودود والوہاب اللطیف یہ حروف نزہت اسم الہی کے ہیں

اور ملائک حضرت اسرافیل علیہ السلام مین آورا کر روز چار شنبہ یاد و شنبہ ہی تو اوپر خاک کے تھلے
ملائک حضرت جبریل علیہ السلام مین اور وقت عمل کر نیکی خوشبو بخوات آتش پر روشن کرے اور حرف
کو اکب رب و ج اور نازل قمر کی ترکیبے اور بخور کو اکب بروقت عمل کر نیکی روشن کرے اور کبابیان ہوگا

باب چھٹا بیچ تداخل تکیس مراتب الحروف کے شامل و پر ۱۸ فصول کے

فصل اول تداخل تکیس مراتب الحروف کا یہ ہے کہ جو اسم طالب و مطلوب کا ہی اور جو کہ حرف مراتب
اسم ہو سکوا اول مین لکھا مثلاً حامد کا جو الف ہو وہ مرتبہ علی پر پہلے لکھے اور دال بعد اسکے اور

ح کو بعد اسکے اور یم بعد اسکے چنانچہ الف دال حامیم **فصل ۲** بیچ بیان تداخل مراتب حروف

کے جانتا چاہیے کہ حروف اسم طالب و حروف اسم مطلوب مین جو کہ قلیل عدد رکھتا ہو
اُسکو مقدم کرے اور جو کہ بہت عدد رکھتا ہو اُسکو آخر مین لکھے مثلاً اسم علی حرف

ی کم عدد کا ہی اول لکھا اور لام اُسکے بعد اور ع اُسکے بعد چنانچہ بلع اور دوسرا اسم یہ ہے
معین یم کے چالین عدد دین اور عین کے تشروری کے وئں عدد اور نون کے چالین

عدد دین بیچ **فصل ۳** بیچ بیان تداخل تکیس غرضی کے تداخل تکیس غرضی اُسکو کہتے

ہیں کہ جو نام اللہ کے نامون مین ہو یا آدمی کے نام سے ہو اُسکو معلوم کرے کہ کیا غرض

ہی چار غرض علیحدہ علیحدہ لکھے اگر غرض آتش کا ہے تو تمام حروف جو موجود ہوں اور جو غرض

ہوں اُسکو لکھے اور پھر مراتب اسکے لکھے مثلاً نام سلیمان بر اسمین الف و یم آتش کا ہوگا

ی اور ن ہوگا ہی اور س اور لام خاک کا ہی جیسے ام ی ن س ل اسی طرح پر لکھے

فصل ۴ تداخل تکیس مراتب الحروف مین اگر نام اللہ کا ہو یا آدمی کا نام ہو اُسکے حروف کو

لفظی کرے اور پھر اُسکو صدر مؤخر کرے جیسے ہم یا و د و د ہی اُسکو لفظ کیا و او مین حرف

ہوئے دال کے تین حرف مین پھر واو مین حرف ہوئے پھر دال کے تین حرف مین

کہ مدار جیسے لکھا و او دال و او دال اسی بیچ پر اور حروف اسم کے کرنا چاہیے **فصل ۵** بیچ
سے جو کچھ کہ بیچ عربی مین جیسے نام مین یا لکھے مین ہوئے اول محل کبر لکھے اور بعد اسکے حروف

مجانا یہ و متخالفین برج حمل سے تعلق ہو اور کوکب اسکا منہج ہو اور تکبیر مراتب الحروف
 برج ثور سے متعلق ہو منقسم ہو اور ستارہ اسکا زہرہ ہو اور تکبیر مراتب الحروف برج جوز سے
 مراد ہو اور ستارہ اسکا عطارد ہو اور تکبیر عناصری برج سرطان سے منسوب ہو اور ستارہ اسکا قمر ہو
 اور تکبیر مرکب عجمی برج اسد سے تعلق ہو اور کوکب اسکا آفتاب ہو اور تکبیر مرکب الحروف منہج
 سنبلہ سے منسوب ہو اور ستارہ عطارد ہو اور تکبیر مرکب الحروف میزان سے متعلق ہو
 اور ستارہ اسکا زہرہ ہو اور تکبیر مرکب الحروف برج عقرب سے منسوب ہو اور کوکب اسکا منہج ہو
 اور تکبیر تریخ الحرفی برج قوس سے متعلق ہو اور ستارہ اسکا مشتری ہے اور تکبیر
 مرکب الشفیع برج جدی سے منسوب ہو اور ستارہ اسکا زحل ہو اور تکبیر مرکب الحروف برج
 دلو سے منسوب ہو اور ستارہ اسکا زحل ہو اور تکبیر و ثقف الحرفی برج حوت سے منسوب
 ہے اور ستارہ اس کا مشتری ہے اسی طرح سے تکبیرات کا بیان ہے

باب ما توان انہن کے بیان میں جو اخبار میں لازم ہیں متعلق ضابطہ

فصل معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بیان ترفع اور تنزل کا ہی مثلاً ترفع اوپر تین طرح کے ہے
 اول ترفع عددی اور دوم ترفع حرفی اور سوم ترفع طبعی اول ترفع عددی سے یہ مراد ہے
 کہ بلند کرنا حروف مطلوب کو اوپر عدد واجد کے چنانچہ سد و ہر ایک اس حرف کے جو درجہ
 احاد میں ہو اسکو عشرات میں لیجائے اور عشرات کو بات میں اور آت کو الوف
 میں کہ اسکو مرتبہ کہتے ہیں مثال اسکی الف کا یا اور پھر قاف اور پھر غ چنانچہ یقین بادو
 عدد میں با کا کاف اور کاف کا را ہوا یعنی لفظ بکر ہوا ج میں سم عدد میں ہر ل ش صبت
 ہنٹ و سٹخ زذ عذ اور حفص اور ظظ اسی طرح ترفع عددی ہو اور دوسری طرح ترفع حرفی
 کی ہو مثال اسکی یہ اگر الف کو ترفع کیا تو ب ہوا اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا اور ج کو ترفع کیا تو
 دال ہوا اور دال کے ترفع میں ہ اور ہ کو ترفع کیا تو و ہوا اس طرح پر تمام ابجد کی ترفع ہو
 و ہر دو وجہ کے ہو اول وجہ یہ ہے کہ اگر حرف خاک کا ہو اسے پانی کے

اور آئندہ اور طرح استخراج تحصیلات میں بیان لکھو گا انشاء اللہ تعالیٰ **فصل ۱۱** بسط تانج کے
 بیان میں بسط تانج اسکو کہتے ہیں مثلاً اسم طالب محمد جو اور اسم مطلوب عظیم جو م ح م د
 اسم مطلوب ع ظ ی م آول ع اور م کو ملایا ۱۱۰ ہوئے تو ی ق ہوا یا ح ظ کے ۹۰۸
 ح ظ ہوا پھر ی م ملایا تو ن پیدا ہوا پھر د کو اور م کو ملایا د م رہا اسکو بسط تانج کہتے ہیں
 تمام حروف اسی طرح پر ملائے تو اعداد یکسان رہے اور حرف تبدیل ہو گئے چنانچہ ی ق
 ح ظ ن د م ہوا انکو مرکب کیا تو نظم حدیقہ ہوا **فصل ۱۲** بسط کسورات کے بیان میں
 معلوم کرنا چاہیے کہ یہ حسابیں طور پر کیوں کہ جس جا پر کسر واقع ہوئے اسکو ترک کرے مثلاً
 اسکی اسم محمد کو بسط کسور میں عمل کیا م ح م د اول سیم کو نصف کیا تو ۲ ہوئے پھر نصف کیا تو ۱
 ہوئے پھر نصف کیا تو ۰ ہوئے آگے کسر جو ترک کیا بعد اسکے ح کو نصف کیا م ہوئے پھر نصف کیا
 تو ۲ ہوئے پھر نصف کیا تو ایک ہوا اسکے حرف بنائے لکھی ۱۰ د ب ا ہوا پھر م لکھی ۱۰ ہوا
 اور وال ب ا یہ سب ہوئے لکھی ۱۰ د ب ا لکھی ۱۰ د ب ا یہ حروف استخراج ہوئے
 چنانچہ ایک شخص نے سوال کیا کہ روزگار زید کا اس سال میں ہوگا یا نہیں پہلے حروف ہوال
 کو بسط مسلم میں لکھا روز لک ا ر ز ی د لک ا ا س س ا ل م ی ن ا ل و لک ا ی ا ن ا اور
 اسکو تخلص کیا روز لک ا ی د س ل م ن ا ۱۲ حروف ہوئے اسکو بسط کسورات میں لکھے
 ر ق ن و ج ز لک ی ا د ب ا س ل ی ا ل ی ا م لک ی ا ن ا لک تمام حروف
 کو تخلص کیا ر ق ن و ج ز لک ی ا د ب ا س ل م اور ہ حروف کو مرتب سے
 لکھا اب ج د ا و ز ی کے ل م ن س ق د پندرہ خانے کی جدول میں اس طرح لکھا

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|----|---|---|---|---|----|----|---|----|---|
| ا | ب | ج | د | ا | و | ز | ی | ل | م | ن | س | ق | ر |
| ر | ا | ق | ب | س | ج | ن | د | م | ا | ل | و | لک | ی |
| ی | ر | ز | ا | لک | ق | و | ب | ل | س | ا | ج | م | ن |
| د | ی | ن | ر | م | ز | ج | ا | ا | لک | س | ق | ل | و |
| ب | د | و | ی | ل | ن | ق | ر | س | م | لک | ز | ا | ج |
| ا | ب | ج | د | ا | و | ز | ی | ل | م | ن | س | ق | ر |

حرف سے بدل کر لیا اور اگر پانی کا ہو تو اسکو ہوا کے حرف سے بدل کر لیا اور اگر ہوا کا ہو تو آتش سے بدل کر لیا اور دوسری وجہ یہ ہے اگر الف آیا تو ہا سے بدل کر لیا اور اگر ہا آیا تو ط سے بدل کر لیا اور اگر ط ہوا تو سیم سے بدل کر لیا اور اگر سیم ہوا تو ف سے بدل کر لیا اور اگر ف ہوا تو ش سے بدل کر لیا اور اگر ش ہوا تو ذال سے بدل کر لیا اور اگر ذال ہوا تو الف سے بدل کر لیا چنانچہ ابجد عبراہی کا پہلے بیان کر چکا ہوں بار بار کے لکھنے میں طول کتاب ہوتا ہے اور جو کہ طرح ترغ کی بیان کی ہے اس طرح پر تنزل کرے جس طرح پر زیادہ اسی طرح سے کم کرے اب ترغ افراد کی کا یہ بیان ہے مثلاً الف کی ترغ ج اور ج کی ۱۵ اور کی زا و ز کی ط اور ط کی ک یعنی تیسرے حرف لے اس طرح سے تمام کو شمار میں لائے اور ترغ از و اجی یعنی چوتھے حرف شمار کرے مثلاً الف کا ترغ دال اور دال کا ترغ زا و ز کا ترغ می اے طرح پر تمام ابجد کو شمار میں لائے **فصل ۲** بیان بسط تصنیف میں مثلاً ایک یا ہی کو دو چند کیا تو ۲۰ عدد ہوئے اسکا ک اور ک کو دو چند کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اسکا م اور م کو دو چند کیا تو ۸۰ ہوئے اسکا ف ہوا ۸۰ کو دو چند کیا تو ۱۶۰ اور اسکو دو چند کیا تو ۳۲۰ اسکا س ق اور اسکا ک ش ہوا اور اسکا د و چند ہوا تو ۶۴۰ م خ ہوا اس طرح پر تمام ابجد کو دو چند کرنا چلا جاوے تمام اعداد حروف کے پیدا کر لیگا اور بسط تصنیف کا یہ بیان ہے مثلاً حرف خ ہی اسکو نصف کیا تو ش ہوا اور پھر نصف کیا ق ن اور نصف کیا تو ع باقی کسر نہ آئیگی **فصل ۳** تضارب حروف لہر اب کے بیان میں جو کہ مراتب حروف کے ابجد میں ہیں انکو اعداد حروف میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب میں وہ تحصیل ہے کہ روحانی حروف کھنچ آتی ہیں جواب سوال سائل میں بکا آمد ہے جس وقت حسہ فون اساس ملفوظی کو سمجھاؤ اور نظیرہ ابجدی سے ان حروف نظیرہ کو حروف مراتب عدد حروف میں ضرب کر کے حاصل ضرب خانے کے نیچے لکھے تاکہ تمام نظیرہ اس طرح پر استخراج کر کے پھر نظیرہ دیکر صدر مؤخر کو لے جواب حاصل ہوگا اس نکتے کو خوب یاد رکھے اسکو پہلے بھی بیان کیا ہے

فصل جواب تیسرے کے حاصل کرنے میں اہل جفر کے نزدیک اس کے چار وجہ ہیں اسکا
 یاد رکھنا خوب ہے اور جو شخص ان چار درجوں کو نجانیکا جواب سائل میں عاجز رہیگا اول منسوب ہو
 مقلوب سوم عمق چہارم قطر ہر تیسرا استخراج کرے اور آئین نہایت غور و فکر عمل میں لاوے
 اس طرح کہ اول اور آخر کے حروف کو قرار دے کہ شاید کلمہ اوپر سائل کے گویا ہوئے
 یہ مذہب شراقیہ ہے اور جس سطر میں کلمہ منسوب یا مقلوب پیدا ہوئے اس سطر کو علیحدہ لکھے اور ان
 حروف کو منسوب یا مقلوب کو ترغ اور تنزل و تار کرے جو کہ نسبت سابق میں بیان کیے میں عمل میں لاوے
 تمام سطر گویا ہوگی جواب سائل کا مطابق سوال کے پیدا ہوگا و تقدیر پر موافق اور اگر جواب و طرح ہر یکے کو جو کہ
 کہ جواب کا غالب ہو اور معنی طلب کیے یا اگر کرنا ہوئے تو اعراب غرضی دیکر اسکو مستخرج کرے خوب ہے و اللہ اعلم

باب جفر جامع کے چند قاعدوں کی بیان میں مشتمل و پر فصلوں کے

فصل معلوم کیا جا چاہیے کہ امام الحسن و الانس امیر المؤمنین امام مسلمین حضرت علی کریم
 وجہ فرماتے ہیں کہ عامل اس عمل کا ہمیشہ با وضو ظاہر و باطن ہے اور اپنی زبان کو کلمہ شریف
 سے بچائے تو اس علم پر قوت پائیگا اور پر کل و برجز کے اور ہر ایک حال میں مشکف ہوگا اگر کوئی شخص
 سوال عالم الغیب کرے گیگا تو اس علم کا امام عالم تقدیر اسکو جواب با صواب دیکھا مگر نہ خانداد و ہر صفحہ
 کتاب جو جامع سے استخراج کرے اگر صفحات کتاب مدوح کے اس کے گھر میں ہونگے تو اہل غار
 مرگ مفاہات اور طالعوں اور بلا آسمانی سے محفوظ رہیگا اور چوری اس کے گھر میں نہوگی اور نہ اس
 گئے گی مالک اس گھر کا ہر ایک صفات ہمیشہ تبدیل ہو جاوے گیگا اور جس گھر میں یہ کتاب ہوگی وہ
 شخص ہمیشہ اپنی مراد کو پونچھیکا اور جو شخص صفحات اس کتاب کے اپنے پاس رکھے وہ تیری مراد
 کو پونچھیکا اور یہ بات بہت عجیب ہے اور کچھ شک و شبہ میں نہیں ہے اور ۲۸ جو جفر جامع کے گئے اور
 کتاب اپنے گھر میں رکھے تو ہرگز زوال و نقصان اس گھر کی دولت اور ثروت کا ہوگا اور جو شخص اس
 کتاب جفر جامع کا مطالعہ ہر روز کرتا ہے اسکی ملازمت حضرت امام صاحب العصر علیہ الصلوٰۃ والسلام
 سے ہوگی ایسے معصومین و اولیاء اللہ و علمای سابقین انکا مطالعہ فرماتے تھے اور جو کوئی شخص

اور تیسرے صدر مؤخر میں گردش سے اور بعد اسکے بفکر عرض اور طول اور عمق اور قطر کو دیکھا تو
کلمہ شریفہ برآیا جواب دید درین سال زرو جاہ یا بفصل طائرالت کے بیان میں
جس طرح پر ترف کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہو شکر مراتب الحروف کا تنزل یہ ہے
کہ حرف غ ہی غ کا تنزل حرف ظ اور ظ کا ض اور ض کا تنزل ذ اور ذ کا تنزل ح سطح
پر تمام الجہ کو تنزل کر لاوے آورد و سہری طرح غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل یا ہو اور یا کا
تنزل ال الف ہو یہ تنزل اعدادی ہونے جو کہ قاعدہ ترف میں بیان کیے ہیں اس طرح پر تنزل ہو
فصل سبط قوی العشرین قوی العشر اسکو کہتے ہیں مثلاً چار حروف الجہ پر نشان تیا ہوں
اسکو معلوم کرنا چاہیے یہ اب ج د ان اعد او کو جمع کیا تو دس عدد ہوئے دس کا نصف کیا
تو ہونے اور آگے اسکے کسری اسکو ترک کیا پھر تین حصے کیے تو بھی برابر نہیں ہونے اسکو
بھی ترک کیا اور بعد اسکے چار حصے کیے تو بھی حرف برابر نہ ہوئے اسکو ترک کیا بعد اسکے ۵
کیے تو دو اور دو برابر ہوئے اسی طرح پر دس حصے تک نکلا کسور کے اور حروف حصول کے پیدا
کیے کے مستحکات استخراج کرین فصل استخراج احکام سوال سائل میں احکام سوال سائل کا
صدر مؤخرات سے نکالے اسکا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ تیسرے صدر مؤخر سے
حاصل کرنے کی چند وجہیں مقرر کی ہیں اور تمام عالم اس فن کو بیان کرتے ہیں کہ احکام گشتہ
اور آئندہ صدر مؤخر سے منسوب اور مقلوب احوال آئندہ معلوم ہوتا ہے اور احوال گذشتہ
عالم کا احوال جو کہ قلب صدر مؤخر سے حاصل ہوئے وہ اور پر حال سائل کے معلوم ہوتا ہے
یہ بات حق ہے اور صدق ہے بلکہ اس بات کو زیادہ تصور کرے اور بعضے اُستاد اور آئندہ کے مجموع کلمات
کو خواہ منسوب یا مقلوب یا صدر مؤخرات سے اور اکثر اُستاد بیان کرتے ہیں کہ منسوب و پر آئندہ
اور مقلوب و پر گذشتہ کے دلالت کرتا ہے مگر ہر حال صواب سے خالی نہیں ہے کیونکہ سولے کے ہر ایک شخص
اپنی اپنی وضع پر بیان کرتا ہے اور علماء اس فن کے کہتے ہیں کہ حق بات تو یہ ہے کہ جو کلام مقلوب
حاصل ہو وہ زمانہ گذشتہ ہوا جو کلام منسوب سے حاصل ہوا اسکا اشارہ او پر آئندہ کے ہے

باتانا اخبار از اطاظا فایا **فصل ۳** اصطلاح علمای جفرین جفر کے حرف اول مفوظی کو
 زیر کتے ہیں اور باقی دو حرف کو مبنیات کہتے ہیں اور حرف مکتوبی بھی اسی طرح ہے اور سروری
 میں ایک حرف زیر کا اور ایک مبنیات کا ہی گوارا کچھ اعتبار نہیں ہے ہر قسم کے حرف جدا جدا
 استخراج ہیں یعنی مفوظی علیحدہ اور مکتوبی جدا اور سروری جدا لکھے اور بعدہ استخراج دسے یعنی
 اول حرف مفوظی لکھے اور برابر اُس کے مکتوبی اور سروری اس طرح پر ایک سطر استخراج کرے
 اور بعدہ اعراب دے عبارت اضی معلوم ہوگی **فصل ۴** جس صفحے اور جس سطر جفر جامع میں
 نام سائل کا ہونے اُس خانے سے جو کہ اوپر کی سطر میں ہیں وہ احوال اضی ہو اور سطر خانہ اہم کی
 حال سائل کا ہو اور باقی حال استقبال ہو اور دوسرے طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال کو سائل
 کے زمام کرے یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اُس جمع کے حرف لکھے یعنی حرف پیدا
 کرے اُس کے چار درجے حاصل کرے اول اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑ اور چوتھے
 ہزار چار حروف پیدا کرے تاکہ صفحہ جفر جامع کا معلوم ہوئے **فصل ۵** جن اُسادیہ قاعدہ
 بیان فرماتے ہیں کہ اول سوال سائل کو زمام کرے یعنی صدر مؤخر کرے تاکہ زمام حاصل ہوئے
 ان تمام حروف کو مفوظی اور مکتوبی اور سروری جدا جدا کر کے استخراج دسے آٹھ صفحے
 حاصل ہوں گے بعد ازان اعداد اُس کے جمع کرے اور اُنہ کے نام کے عدد ۶۷ میں
 ضرب کرے اور حاصل ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کرے اور جو اعداد باقی رہیں
 ان کو اعداد اسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۸ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ سوال
 کے جمع کرے اور حاصل کو صفحات جفر عددی طولاً خانہ اول سے آٹھویں خانے تک
 دیکھے اگر اعداد دونوں خانوں کے اور اعداد مجموع مساوی کے ہوں تمام سطر طول اسکے کو
 اعداد رکھے اور حاصل کر کے صفحہ جفر جامع کا حاصل کرے اور شمار عدد اس اعداد سے
 ۲۸ خانوں پر طرح دے اور حروف خانہ منتهی کو علیحدہ لکھے اور اسی طرح سے باقی
 ہر ایک صفحات کے لے کر علیحدہ رکھے اور اس صفحے کی ترکیب سے ہر حرف ہر ایک

ہر روز کسی مراد کے واسطے مطالعہ کرے اول وراق سے تا آخر وراق اور وقت بعد نماز
فجر کے اس اسم کو چالیس بار پڑھتا جائے یا رکعتیں کُل شیعی و راجعہ و راقۃ یا رکعتیں اور نظر
اوپر وراق کے رکھے تو چالیس روز گذرین گے کہ اُس شخص کی مراد پر وہ غیب سے حاصل ہوگی
اور بعضی علما اس فن کے جواب سائل کا جفر جامع سے استخراج کرتے ہیں اور جفر کبیر سے عبارت
جفر جامع ہوا و یہ کتاب بہت بڑی ہے اس کتاب مدوح کا بیان کیا جاتا ہے جو عاقل ہو گا وہ خوب
سمجھ لے گا اور بعضے اُستاد بیان فرماتے ہیں کہ استخراج جفر جامع سے لکھنا ابجد یعنی چار ابجد کا دور
۲۸ حروف سے ۲۸ جز مقرر کیے ہیں حروف ابجد پر اور ایک حرف ایک جز سے منسوب ہے ایک جز میں
اُسکے ۲۸ صفحے ہیں اور ہر ایک صفحے میں ۲۸ سطریں ہیں اور ایک سطر میں ۲۸ خانے ہیں اور ایک خانے
میں چار حرف ہیں اور تمام صفحات ۸۴۷ میں ایک جز ایک اقلیم ہے اور ہر ایک صفحہ شہر ہے اور ہر سطر محلہ
ہے اور خانہ مکان ہے اور جفر جامع کے اول صفحے اول سطر اول خانے میں چار الف ہیں اور آخر
خانے میں چار غین ہیں اگر چاہے کہ تمام جفر جامع کو لکھے تو حروف و فون کو احتیاطاً تمام سے لکھے کہ حرف
غلط نہونے پائے اگر ایک حرف غلط ہو گیا تو تمام صفحہ غلط ہو جائیگا اور مقصود حاصل نہوگا اور
حرف کی لفظ کرے اپنے پنے محل پر رکھتا جائے اور یہ عمل تمام نہونے پائیگا کہ مراد حاصل ہوگی
مگر بجزوری دل و رتوجہ تمام سے لکھے اور تفرقہ اور پریشانی دل کو نہونے پائے مگر جفر جامع
لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اول حرف علامت جز کی ہے اور حرف و م صفحہ اور حرف سوم سطر اور حرف چہارم
علامت خانے کی ہے **فصل ۲** استخراج مقصود کلی و جزوی میں کتاب جفر جامع امیر المؤمنین
حضرت علی رضی علیہ السلام سے ہی معلوم کرنا چاہیے جو کہ احوال استخراج کر کے معلوم کرے کہ جس
صفحے میں احوال ماضی کا ہوئے تو اول حرف ملفوظی اور مکتوبی اور سرورسی میں صفحات سے علیہ کے
جد ابجد اسکے معلوم ہو کہ حروف اور تین طرح کے ہیں اول حروف ملفوظی ۱۲ حروف تین
الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام اور حروف مکتوبی
تین حرف ہیں صیر نون واو اور سرورسی دو حرفی کو کہتے ہیں وہ بارہ حروف ہیں

ان سب جمع کو اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل مع ماو
 سائل لکھے اور اعداد ان سب کے جمع کرے بحساب بجد کے ۳۲ اور ۳۲ کی طرح مے او
 جو کچھ کہ باقی رہے اُسکو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفحے میں
 ہے اگر صفحہ جفر جامع کے نصف کتاب کے دستِ رست کو مطلوب ہو یا دستِ چپ کی طرف
 میں ہو فرض کیا اگر مقصود صفحہ دستِ رست کی سطح میں ہو تو حروف چہارم خانہ اول مطلب
 سے جو کہ نشان جز کا ہو حرف دوسرا علامت صفحے کی ہو اور حرف تیسرا نشان سطر کا ہے
 اور چوتھا علامت خانہ کی ہے مثلاً ا ب ج ب حرف اول جز حروف دوم صفحہ اور حرف
 سوم ج سطر اور حرف چہارم ب خانہ علیٰ ذہن القیاس تمام صفحے اور پراسی طرح کے لکھے
 ہیں اور شرط یہ ہو کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنی طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب
 اور زبان کو صاف رکھے کہ کتاب اُس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
 تھے یا قریشی تھے کہ دخل عظیم نہ رکھتے تھے اور خلوت میں بیٹھے ہزار روز تک جفر جامع کو
 لکھے اور یہ نسخہ بمقتضای اعمال لکھ کر لکھا ہو اور جو مطلب دل میں گذرے اور اُس کے اوپر
 قدرت نہ ہو سکے نیک و بد جو کچھ کہ ہوئے اُسکی اطلاع ہوگی اور عالم ارواح غیب کا
 حاصل ہو اور کشف القلوب نہایت ہو اور ہر ایک امر میں کفایت ہو اور زبان بند کی
 حاسدان و بدگو بیان و حصول مطلب و تسخیر ملائکہ و جمیع موجودات روحانی و تصرف
 در سیر کو اکب آسمانی و حصول جمیع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرون جابت ہو
 فصل ۱۲ اگر کوئی سوال کرے کہ فتوح میرے ہاتھ آو گی یا نہ اول نام سائل کا جس جز اور
 صفحے اور خانے میں پائے اعداد اُس خانے کے لے اور فتوح کے بھی عدد لے اور سب
 اعداد کو جمع کر کے ۱۲- اور ۱۲ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منتهی ہوں دریافت کرے کہ کونسا
 برج ہو اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہیں تو برج ثور ہے اور اگر تین
 باقی رہیں تو برج جوزا ہو اور اگر برج حمل ہو تو اول نام خانے کو چھوڑ کر اول خانہ سطر جواب

صفحے کے صفحے تک ترتیب سے لکھے تاکہ ۲۸ اور ۲۸ کی طرح تمام کو پونچے اُس وقت حروف حاصل کو برابر کرے اور ہر قسم اسی ترتیب سے جیسا کہ بیان کیا ہے حروف اٹھا کر جدا جدا لکھے مثلاً قسم اول کے حرف کو سات سات کی طرح دے بعد اسکے چھ چھ کی طرح دے پھر پانچ پانچ کی بعد ہ چار چار کی طرح دے اسی طور سے آخر تک طرح دے بعد جو کچھ باقی رہیں آخر میں حروف مذکور کو لکھے مگر نگاہ اوپر ہر چار قسم کے رہے ایک طرح حاصل ہوگی اُسے لکھے اور حروف قسم اول اور سوم بحال رکھے اور حروف قسم دوم اور چہارم کو سات سات کی پھر طرح دے پھر اُسکو تین تین کی طرح دے پہلے انکو لکھے ۱۱۲ حروف استخراج ہوں گے اور حروف زمام کے جمع لاوے اور تیسری سطر کو بھی صرہ منوخر کرے جواب موافق مدعا حاصل کرے حکم پروردگار سے جواب ایک شعر یا رباعی کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بعضے استاد عامل و کامل سوال سائل کا جواب مطابق سوال کے حاصل کرتے ہیں اس طرح کہ حروف تینون قسموں کو یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری کو استخراج دیکر صرہ منوخر کرے مقصود حاصل ہوگا و اللہ اعلم

باب نون استخراج کے بیان میں جو چھ جامع کے شامل ۱۱ فصلوں پر

فصل یہ قاعدہ بہت معتبر ہے استادان قدیم کا اول وضو کرے اور سورہ فاتحہ پڑھے اور دعا کرے اور یہ فیض الیمہ معصومین کا ہی اتنی بھرت ایمہ معصومین علیہم السلام مدعا میرا حاصل ہوا اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اُس کے جمع کر کے اوپر بارہ بیج کے طرح کرے جو عدد باقی رہیں اُس سے بیج معلوم کرے کہ کون سا بیج ہے اگر ایک باقی رہے تو بیج حل ہے اور دو باقی رہیں تو بیج ثور ہے اسی طرح پر بارہ بیجوں تک جو کہ بیج ہاتھ آئے اُسکو علیحدہ لکھے بعدہ ساعت کو ملاحظہ کرے طلوع آفتاب سے تا وقت حاضر کس ستارے کی ساعت ہو اور جو کہ ساعت گذشتہ ہوا اُسکو علی لکھے پورہ طالع وقت کو بحساب نجوم سے استخراج کر کے معلوم کرے

چار چار ہر سال کے تقسیم کیے ہیں اول کے چار جز ستارہ دھن کے منسوب ہیں اور دوم کے چار جز ستارہ مشتری سے منسوب ہیں اور سوم کے چار جز میرخ سے منسوب ہیں اسی طرح ساتون ستاروں سے منسوب ہیں اور ہر کوئی ہفتہ سر سے نزدیک ہے مگر دو کو اکس شمس اور قمر سعادت سے منسوب ہیں طبائع بر موج سے متعلق ہیں اگر کوئی بادشاہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز اس کتاب کی تلاوت کرے تو مال اور ملک زیادہ ہونے اور شکر اسکا فائدہ ہو اگر کوئی امیر یا سردار اپنے پاس رکھے تو ترقی دولت اور درجات کی ہونے مگر بشرط اسکو رکھے اور پاس اپنے رکھے اور عمل میں لاوے تو وزیر ہو اور ترقی دولت کی نہایت ہونے اور اگر تاجر اپنے پاس رکھے تو نفع تجارت میں نہایت ہو لیکن مدت یہ ۲۸ روز یا ۲۸ ہفتے یا ۲۸ ماہ یا ۲۸ سال میں طالب اپنی مراد کو پہنچے مگر حروف عمل ۲۸ جز ہیں اور جزوں کے حروف مقصود با یکدیگر میں نظر اور ہر حرف مقصود سے کرنا چاہیے تاکہ دوسرے اجزای عملی حال اپنے سے رابطہ رکھیں اور ہر روز ایک صفحہ پنجرات حروف مقصود کے لکھے مقصود حاصل ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ تادرت حروف تہجی یا عنصریت مقصود جلد حاصل ہو گا اور اگر مقصود جمالی ہو تو عروج ماہ سے شروع کرے اور عروج ماہ ۱۵ تا بیچ تک ہو اور اگر جمالی ہے تو نزول ماہ یا طریقہ یا قمر و عرتب میں شروع کرے تو مراد حاصل ہوئے مگر عمل اسکا خلافتی سے پوشیدہ رکھے اور جو عالم کہ اس کتاب کو اپنے پاس رکھے گا تو اس سے تمام غلاتی اور اشیاء رجوع کریگی اور جو عالم کہ سالک طریقت کا ہو اور اس کتاب بجز جامع کو پیشوا رکھتا ہو تو ولی با ولایت اور با کمال ہونے اور چاہیے کہ آداب اور عقیدت اور شرائط جانتا ہو کس واسطے کہ یہ علم پیغمبران ہے اور اگر سلطان یا امیر شکر عظیم کا ارادہ کرے تو فائدہ ہو گا اول موافق حروف نام مقصود اور اجزا حروف طالع وقت نگاہ میں رکھے اور عمل آغاز فتح کا کرے اور پرفت ساعت مرتب یا نفس کتاب بجز جامع کو برابر علم کے لکھائے انشاء اللہ تعالیٰ فتح و نصرت ہوگی بعون اللہ تعالیٰ

حاصل ہوگا اور اگر برج نور ہو تو نام کے بعد دوسرے خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا
 بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل ہوگا اور اگر کچھ جواب معلوم نہ ہوئے تو غناصر
 سے معلوم کرے خواہ ہر ایک عنصر کا معلوم کرے اور اگر جواب معلوم نہ ہوئے ایک خانہ ہر ایک عنصر کا
 معلوم کر کے جواب حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہ ہوئے تو حروف خانہ کو مع حروف مقصد کے
 تین بار سطر کرے اور چھ بار داخل کر کے تکسیر کرے مقصود کلی جلد حاصل ہوگا بلکہ جمیع علوم
 دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہونگے اور جو کہ علم کیمیا و سیمیا و ریاضیہ و ہیمیا
 ہی اس کتاب سے ظاہر ہوگا اور آثار اور اخبارات علم لدنی اور علم ظاہری اور باطنی اور
 ہر ایک شے جو کہ دنیا میں ہے تمام اس کتاب میں ہے اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور
 اسماء الہی کا ہے اور جو کچھ لوح محفوظ میں ہے اس کتاب میں لکھا ہے اور خبر ماضی اور
 مستقبل اور حال لاکھوں برس کا اس کتاب کے صفحات سے معلوم ہوگا اور یہ ایک جز آخر کتاب
 میں ہے اور خبر ظاہری ۲۰ جزمین ہے اور خبر شفا ہی بیماران ۲۵ جزمین اور خبر موت کی ۳۰ جز
 میں اور خبر حیات کی ۸ جزمین ہے اور خبر علم کیمیا کی ۱۱ جزمین ہے اور خبر علم سیمیا ۱۵ جزمین
 اور خبر علم ریاضیہ ۲۰ جزمین اور خبر علم لدنی ۱۲ جزمین ہے علی الخصوص تمام اخبارات زمین اور
 آسمان کے اس کتاب میں موجود ہیں اور نام ہر مقصد کا چاہے جس صفحے میں ہو اُس
 صفحے سے مقصد کل حاصل ہوگا اور حامل صفحہ اور جز دیکھا کرے اول حرف غناصر
 کا ہی اور دوم حرف کو اکب کا اور سوم حرف برج کا اور خواص عنصر اور خواص کو اکب حساب
 ابجد سے تمام حال کو معلوم کر لے اور بعضے اس کتاب کو لوح آدم علیہ السلام کی کہتے ہیں
 اور بعضے اس علم کو خبر کہتے ہیں بہو حبیبیت قرآن مجید کے و علم آدم الا سماء کلھا
 سے اسی کتاب لوح آدم کا اشارہ ہے اور بعضے استاد لوح محفوظ جانتے ہیں اور رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو حروف نورانی کے اور تعلیم فرمایا اور
 حضرت امیر علیہ السلام نے کمال کو پہنچایا اور ۲۸ جز اور صفحات اُس کتاب کے ساتون سیاہ

علوم کرنا چاہیے کہ زبان عربی کی طرح و س و س کی ہے سطر کے اولی طول شین حروف
خ ہے توخ سے شمار کیا حاصل ہوئی اور بعد اس سے کے ح کو شمار کیا تو کلام حاصل ہوا
پھر ج ہے پھر کلام حاصل ہوا پھر الف ہے تو ی حاصل ہوئی تو پھر جری تو کلام حاصل
ہوا پھر طائروص حاصل ہوا اعلیٰ ہذا القیاس اب سائل غلام نبی سے دریافت کیا
مہ جواب کس زبان میں معلوم کرنا چاہتا ہے سائل نے کہا کہ زبان عربی میں
و اب چاہتا ہوں پس جدول نمبر کو ملاحظہ کیا جو کہ زیر عربی ہے حروف طول
بدول میں سطر کو علیحدہ لکھا بعد اسکے بقاعدہ طرح کے ایک ایک سے مستحصلہ
تخریج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چنانچہ حروف عربی
کے یہ ہیں خ ج ج ا ج ط ط ج م م ح غ م ح ح ذ ذ ش س ر ب
ش د ۲۵ حروف حاصل ہوئے انکو دائرہ طرح ابجد سے حاصل کیے اور
حروف مطروحہ کو موافق مراتب کہ حروف مقسوم ہیں لے کر علیحدہ لکھے
ایک سطر مستحصلہ کی حاصل ہوئی حال ل ل و ل ح اص ح ل ت
ل ن و ب اک ع ب م ان حروف کی سطر کو جدول
سیر مؤخرات میں گردش نے جس وقت کہ زمام برآ یا مطلوب اپنے کو
بدول تکسیر میں نظر کیا تو معلوم ہوا کہ سطر آٹھویں میں جواب سائل کا
بان عربی میں حاصل ہوا علاوہ اس کے اور جس زبان میں منظور
وئے اُسی کی طرح سے جواب حاصل کر کے اُسی زبان میں جواب
مائل ہو گا جواب منسوباً آٹھویں سطر میں ناطق ہے ل ی ح ص ل م
ل و ب ک ب م ع ا و ن ت ف ت ح ا ل ل ہ جو ترکیب
یا یحصل مطلوب کے بمعاً و انت فتح اللہ ہو جدول تکسیر کی یہ ہے

| جدول تفسیر حروفات حاصل | | | | | | جدول اشیاء طرح بقید زبان | | | | | |
|------------------------|----|---|---|---|---|--------------------------|------|-----|-----|------|--|
| ۱۲ | ۱۰ | ۸ | ۶ | | | ۴ | ۲ | ۱۲ | ۵ | ۱۰ | |
| ل | ی | ح | و | د | ا | ترکی | بندی | نور | اسم | عربی | |
| م | ک | ط | ز | ه | ب | ع | ف | ط | ح | ح | |
| ن | ل | ی | ح | و | ج | و | ق | ر | ذ | ج | |
| س | م | ک | ط | ز | د | ز | ض | ز | ج | ج | |
| ع | ن | ل | ی | ح | ه | ه | ل | ا | ظ | ا | |
| ف | س | م | ک | ط | و | ه | ب | ظ | ت | ج | |
| ص | ع | ن | ل | ی | ز | ✓ | ض | ص | ز | ط | |
| ق | ف | س | م | ک | ح | ن | ب | ذ | ت | ✓ | |
| ر | ص | ع | ن | ل | ط | ظ | ظ | ک | س | ط | |
| ش | ق | ف | س | م | ی | ا | ج | ک | ع | ط | |
| ث | ر | ص | ع | ن | ک | ه | ب | خ | ص | ج | |
| خ | ش | ق | ف | س | ل | ف | ق | ص | ت | م | |
| ذ | خ | ث | ر | ص | م | خ | ج | ا | ه | و | |
| ض | خ | ت | ر | ص | س | ع | ن | ش | ض | ح | |
| ظ | ذ | ث | ش | ق | ع | ا | ا | ص | ه | ع | |
| خ | ض | خ | ث | ر | ف | ز | ق | د | ا | م | |
| ا | ظ | ذ | ث | ش | ص | د | ض | ب | ی | ن | |
| ب | ع | ص | خ | ت | ق | ا | ق | ص | ظ | ه | |
| ج | ا | ظ | ذ | ث | ر | ه | ی | ج | م | ذ | |
| ه | ب | خ | ث | ش | ش | خ | ج | ح | د | ذ | |
| د | ج | ا | ظ | خ | ت | خ | ج | ت | ج | ش | |
| و | د | ب | ع | ض | ث | ص | ف | ص | ب | س | |
| ز | ه | ج | ا | ظ | خ | ط | ه | ب | ذ | ب | |
| ح | و | د | ب | ع | ذ | خ | ه | ک | ن | ب | |
| ط | ز | ه | ج | ا | ض | ح | ب | ص | ق | ز | |
| ی | ح | و | د | ب | ظ | ت | ع | ف | ظ | س | |
| ک | ط | ز | ه | ج | ع | | ی | و | ث | د | |

طالبان فن جبر کو خوشنودی کا مقام ہے کہ سینے بالکل اس علم کا پردہ اٹھا دیا صاف
 بیان کیا ہے جو کہ استاد معصوم شاہ مغفور سے حاصل کیا اس سے برادر و دشمن کی
 راہ بری کر دی **فصل ۲۱** طریقہ قطبہ القطر کے بیان میں دھویہ مرقم اسرار الدنیاء
 رقمین اذ ارالہ لیک ہے اولاً اعداد مضروب المضروب کو قطر اربعہ حاصل کو سیکر
 اُس میں سے ۸۴ عدد کی طرح کرے اور باقی بروج پر طرح کرے اور اگر طرح عدد اصل
 سے کم ہو تو عدد کے حروف بنائے ہوئے کو اس عدد سے نقصان کرے اور جو باقی
 رہے اُسکو بارہ بروج پر قسمت کرے اور جو بروج حاصل ہوئے اُسکے نام کے حروف کے
 عدد دیکر ہم صورت میں ضرب کر دے اور جو کہ حاصل ضرب ہوں اُنکو ۲۸ اور ۲۸ کی
 طرح کرے اور جو کہ باقی رہے اُس سے حرف ابجد کالے کر اور علیحدہ رکھے اور جو عدد
 اُس حرف کے ہوں اُس سے صورت ضرب کر کے طرح بدستور کرے اور حرف ابجد
 سے لے کر بعد اسکے دونوں ہر حرف کے اعداد لے کر پھر بدستور طرح کرے اور حرف ابجد
 اول حرف اقلیم کا ہے اور دوسرا حرف صفحے کا ہی اور تیسرا حرف سطر کا ہے اور چوتھا حرف
 خانے کا جس میں ان چار حرف کے چار قطر صفحے سے حروف استخراج کرے بعدہ بدستور
 احوال استخراج کرے **فصل ۲۲** بیان استخراج جبر جامع میں معلوم ہو کہ علمای اس فن نے
 قوانین استخراج کو یوں بیان کیا ہے کہ اول ابجد اہم جناب باری سے ۲۸ حروف مقرر ہیں اور
 کتاب جبر جامع کے ۲۸ جزمین ایک حرف سے ایک جزم کا حصہ ہی اور ایک جزم کے ۲۸ صفحے مقرر
 کیے ہیں مطابق حروف ابجد کے اور ایک صفحے میں ۲۸ سطریں منقسم ہیں موافق حروف ابجد کے
 اور ایک سطر میں ۲۸ خانے ہیں مساوی حروف ابجد کے اور ہر خانے میں چار اوچار حرف
 ہیں اور چار ابجد کے دو جزمین ہر جزم چار حرف ہیں کہ اول حرف جز کی علامت ہی اور دوسرا
 حرف صفحے کی علامت ہی اور تیسرا حرف سطر کی علامت ہی اور چوتھا حرف خانے کی علامت
 ہی مثال سکی یہ ہے ۱۱۱ اچار الف خانہ اول میں یعنی پہلا الف تو جز کی علامت ہی اور دوسرا الف

| تتمه شرح | | | | | | | | | | | |
|----------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ب | ع | ك | ا | ب | و | و | ن | ل | ت | ط |
| ن | م | ط | ت | ت | ل | ح | ح | ن | م | ا | و |
| و | ح | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ی | ح | ل |
| ن | ن | ك | ن | ح | ع | ط | ا | ن | ل | ت | ب |
| ی | م | ع | ن | ت | ا | ح | و | ن | م | و | ل |
| ن | ح | ن | ط | و | ك | ا | ح | ن | ن | ن | ن |
| ه | ن | ل | ا | ح | ن | ت | ا | و | ن | ط | ف |
| م | ب | ع | ك | ا | ب | و | ح | ل | ل | ط | ف |
| ن | ن | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ع | ب | م |
| و | ح | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ع | ب | م |
| ن | ن | ك | ن | ح | ع | ط | ا | ن | ل | ت | ب |
| ی | م | ع | ن | ت | ا | ح | و | ن | م | ا | و |
| ن | ح | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ل | ت | ب |
| ه | ن | ل | ا | ح | ن | ت | ا | و | ن | ط | ف |
| م | ب | ع | ك | ا | ب | و | ح | ل | ل | ط | ف |
| ن | ن | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ع | ب | م |
| و | ح | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ع | ب | م |
| ن | ن | ك | ن | ح | ع | ط | ا | ن | ل | ت | ب |
| ی | م | ع | ن | ت | ا | ح | و | ن | م | ا | و |
| ن | ح | ا | ب | و | ل | ا | ح | ن | ل | ت | ب |
| ه | ن | ل | ا | ح | ن | ت | ا | و | ن | ط | ف |
| م | ب | ع | ك | ا | ب | و | ح | ل | ل | ط | ف |

نہیں ہے اگر تمام کلمے کے اعداد و نمبر مشابہ ہوں گے فقط محمد رسول اللہ کے اعداد و نمبر مشابہ ہوں
تو بھی وہی شخص بادشاہ ہو گا اسی طرح جس میں یا امیر کے لیے چاہے کہ بعد اس میں یا امیر کے
انکی کس و لاؤ کو ریاست پہنچنے کی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ متخرجہ محمد کا نظم کر بلائی کا ہے
اور اگر چاہے کہ اوپر احوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی حاصل کر کے پس ہر
اور ہر صفحہ اور ہر سطر اور ہر خانے کو ملاحظہ کرے جس خانے میں نام اُس شخص کا تلاش
کے پس نام اُسکا اگر بار حرفی ہے تو ہر ایک خانے میں معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اسکا پنج پیش
یا ہفت یا ہشت حرفی ہے تو اُسکے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد ہر ایک حرف
کے لکھے اور جمع کرے اور ان اعداد کے حروف پیدا کرے تو چار یا تین حرف ہوں گے
اُس سے صفحہ اور جز اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال سکی نام مصنف ایک کتاب کا میرزا حسن
ہو اسکو بسط مسلم میں لکھا ہے اے اے ج میں بی مجموعہ ۲۵۰ اسکے حروف بنائے ش ن ذ
الف خانہ شمار کا ہے تو معلوم ہوا کہ ساتواں اور چودھواں صفحہ اور بائیسویں سطر اور پہلا خانہ
تو صفحے کے اوپر چھ طرین میں اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطرون سابقہ میں ہے اور
جو ساتویں سطر ہے وہ حال سائل میں ہے اور جو ۱۰ سطر باقی ہیں وہ حال مستقبل کا اور بعض
استاد اور علما اور حکماء نے اس طرح پر استخراج کیا کہ تمام سطور اس صفحے کے شمار کیے چوکے تو اڑتین
وہ حال سائل کا ہے اور جو کہ اٹل و تاد میں وہ احوال مستقبل کا ہے اور جو زائل او تاد میں وہ
احوال ماضی سائل کا ہے ہر ایک صفحے میں زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہے اور اگر چاہے کہ زمانہ حال
سائل کا دریافت کرے تو اُس سطر کو جس میں نام سائل کا ہے اُسکے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھے
اور حروف مذکور کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کر کے علیحدہ علیحدہ ہر قسم کو لکھے اور زیر
بنیات کو علیحدہ کرے اور اُنکے عدد و زیر کے علیحدہ اور بنیات کے علیحدہ لکھے جمع علیحدہ
علیحدہ کرے اور پھر حروف ذہر علیحدہ شمار کرے اور بنیات کو علیحدہ شمار کرے اور
سکے حروف بنائے بعد اسکے دو نون شمار کے فقط کے حرف علیحدہ لکھے اور وہ حرف کو

صفحات کی علامت ہو اور تیسرے الف سطر کی علامت ہو اور چوتھا الف خانے کی علامت ہے
 اسی طرح معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں چار واوین اول واوے مراد مرتبہ پہرے ہو واو
 دوم صفحے سے ہو اور واو تیسرا سطر کی علامت ہو اور واو چوتھا نہ جزا اور صفحہ اور سطر اور خانہ
 اس طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں یہ حرف بین ج ل ع ت تو مرتبہ حروف الجبر پر
 معلوم کرے یعنی تیسرا جزا اور ۲ صفحہ اور ۱۲ سطر اور ۲۲ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو
 ایک نقشے کا اشارہ کافی ہو اس مثال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی مثال پر تمام کتاب
 کو لکھ کر تمام کرے اگر پہرہ روزہ کچھ جملے تو دو درہس کے عرصے میں تمام ہوگی اور اس کتاب
 میں ہم خطم ہی اور واوین اس سررا آئی ہے اسی واسطے بادشاہوں اور وزیروں اور امیروں کے
 دست خانے میں باحفاظت رہتی ہو اور جس گھر میں کتاب جفر جامع ہوگی اُس گھر پر آفت اور
 بلیات آسانی نہ آدگی نہ آگ سے جلے گا نہ چور آویگا سب طرح سے حفظ آئی میں رہیگا
 اور بیماری اور نقصان ہوگا اور بہت اُستاد ایمہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب میں
 کہ تے میں اور احوال مضیبات اور حال سائل کا اور واسطے تنخیرات کے تکیسرات اور صد
 مؤخرات اور تمام علیات میں بے شمار فوائد میں جسکا پہلے بیان ہو چکا ہے اور احکام
 ہر ایک مقدمہ کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکے ہیں مگر تین سو ساٹھ قاعدے میر محمد
 کاظم علی مغربی نے کتاب جفر جامع سے لکھے ہیں مگر بعضے رموز اور اشارے بے تفصیل درجے
 تشریح کیے تھے انکو بھی استاد مرحوم نے صاف کر کے مجھ کو بتا دیے وہ بھی اس کتاب میں
 لکھ دیے مثلاً ایک بادشاہ کے ساتھ بیٹے میں اور کوئی شخص دریافت کرنا چاہے کہ بعد
 وفات بادشاہ کے ساتوں اولادوں میں سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا اُن ساتوں شہزادوں
 کے نام علیحدہ علیحدہ لکھے اور ہر ایک حرف کے نام کے نیچے اُسکے عدد لکھتا جائے بعد
 اُن ناموں کے کہ طیب لکھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ پس جن نام سے تمام کلمے کے
 عدد مشابہ ہوں وہ بادشاہ ہوگا خواہ دس کم ہوں خواہ دس زیادہ ہوں اسکا کچھ مضامین

نقشه تحریر کتاب جغرافی جامع کلیدی

| | | | | | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ای | ک | ل | م | ن | س |
| اب | بب | بج | بد | به | بو | بز | بح | بط | بی | بک | بل | بم | بن | بس |
| اج | بج | جج | جد | جه | جو | جز | جح | جط | جی | جک | جل | جم | جن | جس |
| ادا | دب | دج | دد | ده | دو | دز | دح | دط | دی | دک | دل | دم | دن | دس |
| اها | هب | هج | هد | هه | هو | هز | هح | هط | هی | هک | هل | هم | هن | هس |
| اوا | وب | وج | ود | وه | وو | وز | وح | وط | وی | وک | ول | وم | ون | وس |
| ازا | زب | زج | زد | زه | زو | زح | زط | زط | زی | زک | زل | زم | زن | زس |
| اا | با | جا | دا | ها | وا | زا | ح | ط | ای | ک | ل | م | ن | س |
| اا | اب | ابج | ابد | ابه | ااو | اوز | اوح | اوط | ای | اک | اکل | اکم | اکن | اکس |
| ای | ایب | ایج | اید | ایه | ایو | ایز | ایح | ایط | ای | ایک | ایل | ایم | این | ایس |
| اک | اکب | اکج | اکد | اکه | اکو | اکز | اکح | اکط | اک | اکک | اکل | اکم | اکن | اکس |
| ال | الب | الج | الد | اله | الو | الز | الز | الط | الی | الک | الک | الک | الک | الک |
| ام | امب | امج | امد | امه | امو | امز | امح | امط | امی | امک | امل | امم | امن | امس |
| ان | انب | انج | اند | انه | انو | انز | انح | انط | انی | انک | انک | انک | انک | انک |
| اس | اسب | اسج | اسد | اسه | اسو | اسز | اسح | اسط | اسی | اسک | اسل | اسم | اسن | اسس |

استخراج کرے یعنی ایک ذرا اور ایک مینات کا لکھے اور اس سطر کو تفسیر صدر مؤخرات میں
 گردش دے تاکہ زمام پر آوے تو ایک صفحہ مثال جفر جامع کا طیار ہو گا اس صفحے میں ہر
 اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر میں دریافت کرے ان سطروں تفسیر میں اول
 سے آخر تک فضل الہی سے تمام عبارت اور مسائل کے دلالت کرتی ہوگی یا نظم یا شعر اور اول
 اس شخص کے گویا ہوگی اس قاعدے کو عظیم الاسرار الہی کہتے ہیں اور سو مقدمے استخراج الحکام کے
 جو کچھ اور مقصود یا مطلوب دنیا کا ہو اسکے واسطے صفحہ کتاب سے تلاش کرے اور وہ مطلب استخراج
 کرے **فصل** دریافت حال بیمار اور خواص جفر جامع میں اگر کوئی شخص بیمار ہو اسکے واسطے صفحہ
 شفا کا کتاب میں ایسواں جز اور سترھواں صفحہ اور پہلی سطر اور پہلا خانہ جو اس صفحے کو مشک
 اور زعفران سے لکھے اور مریض کے گلے میں ڈالے صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر کوئی شخص
 مغلس یا محتاج ہو تو اسکی کشائش رزق کے واسطے صفحہ اسم یا ذکر آفاق کا استخراج کر کے وہ شخص اپنے
 پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اسکا رزق فراخ ہو گا اور مغلسی دور ہوگی اور اسی طرح سے جس کا دنیا کے
 واسطے صفحات کتاب کبیر جفر جامع کا طیار کر کے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت اس شخص
 لی بر آوے گی اور اگر جفر جامع کو لکھنا اختیار کرے تو شرائط سے تحریر کرے شرائط یہ ہیں اول غسل کے
 درجہ پاک پند ایک مکان میں خلعت لکھنا شروع کرے اور بخور خوش بو روشن کرے روز
 ول کچھ شیرینی پر فاتحہ جناب امیر علیہم السلام کا دیوے اور بعد اسکے لکھنا شروع کرے
 رخصتہ کو فاتحہ بدستور کرے اور قلم اور دوات نئی طیار کرے اور بہت خوش سے لکھے تا صبح
 ردوست ہوئے اور اگر کچھ کسی کی نیت ہو تو اس عمل کو استخراج کر کے تمام حروف اس عمل کے
 چار حصے تقسیم کرے اگرچہ حروف آتش کے غالب ہوں تو وہ عمل ایک ہفتے میں باہر آوے گا
 اگر حروف ہوا کے غالب ہوں تو دو ہفتے میں مراد بر آوے گی اور اگر حروف پانی کے غالب ہوں تو مراد میں
 زمین بر آوے گی اور اگر حروف خاک کی غالب ہو تو تاخیر چار ہفتے میں ہوگی اور مثال استخراج صفحات جفر جامع
 بیان کی جاتی ہے معلوم کرنا چاہیے کہ ایک جزو کتاب جفر جامع کے ۲۸ صفحے ہیں و تمام کتاب میں جفر

ع خاک کام ن س ع چار حروف انکو منسوب اور مقلوب کیا چنانچہ منسحب س ن س ع مسخ
نسعم مسنح نسع اس طرح پر چار چار کو مقدم مؤخر کر کے احوال سائل معلوم ہوگا
والانہ سطر اول کو بہ دن استخراج کے چار چار قطع علیحدہ کرے اور ہر چار کو مقدم مؤخر
کرے اور اعراب غصری دیکھے معلوم کرے ورنہ ہر چار خانے کے حروف چار چار
علحدہ کر کے عدد جبل کبیر استخراج کر کے حروف عدد سے پیدا کرے اور ان حروف کی ایک
سطر لکھے اور صدر مؤخر کر کے تمام احوال سائل کا معلوم ہوگا مثال سکی یہ ہر مثال پر چار
عرف ہیں م ی ن ی س ع ۲۲۰ عدد ہوئے لفظ کر پیدا ہوا یا لفظ رک پیدا ہوا اس طرح بیان
چار حرف کے زبر مبنیات پیدا کر کے استخراج دیا م ی م و ن سین عین ی ی م و ن و ن ی
ن ی ع ن م ی و لے ق ق ف ق مجموع ۲۲۶ و م ت ستہ اربعین اربعائے ست ہا ا
بع م ی ن اربع م ات کا اسکو تخلیص کیا ان سب کا ست ہا اربع م ی ن م ت ہا

فصل بیان اقوال علماء و ائمہ معصومین و بزرگان مثلاً شیخ باو الدین و خواجہ نصیر الدین
و دیگر علمای غریب مین بزرگان مذکورہ بالا اسطرح استخراج فرماتے تھے کہ حروف بیج و ستارگان
طالع وقت اور اسوقت کو کہ سوال سائل نے کیا اسوقت زایچے کو کھینچا اور باوہ بیج
زایچے مین لکھا اور اول طالع وقت کے بیج کا نام لکھا خانہ اول اوتا دہی نام اُسکا لکھا
درساتوین بیج کا نام لکھا وہ بھی اوتا دہی اور دسویں بیج کا نام لکھا کہ وہ بھی اوتا دہی
ن اوتا دہی گویا یعنی اول ۱۰۴ اور جو ستارہ صاحب طالع ہو اُسکو لکھے اور جو صاحب
اعت ہو اُسکا نام لکھے اور جو صاحب یوم ہو اُسکا نام لکھے اور ان تمام حروفات کو قطع کر کے
رجو کہ حروف سائل نے کیے ہوں انکو علیحدہ لکھے اور ان سب کے عدد لکھے اور جمع میزان
تکرار کو الوف کی گرا دے اور بعد اسکے جسوقت کہ میزان جمع ہو اُسکو داخل کبیر کرتے
ناچر مدخل وسط کرے اور پھر مدخل صغیر کرے اور پھر سکہ اصغر کرے بعد اسکے ستارگان
م حروفات کا شمار کرے اور اُسکے عدد کے حرف کرے بعد اسکے یعنی تمام مداخلات

اسی طرح ہر صفحہ جفر جامع کو استخراج کرے اول خانے میں چار الف میں اور آخر خانے میں
چار غین میں اور حضرت امام رضا علیہم السلام نے بوقت ہجرت بادشاہ ہارون رشید اور
ماسون رشید تمام احوال جفر جامع سے استخراج کر کے دریافت کر لیا تھا اور جناب
امیر علیہم السلام سے یہ منقول ہوا کہ جفر جامع کے استخراج میں فرماتے ہیں کہ اگر احوال کسی
سائل کا معلوم کرے تو پہلے اُس شخص کا نام صفحات میں تلاش کرے جس صفحے میں
اُس صفحے کی اول سطر سے تا خانہ نام زمانہ ماضی ہے اور جس سطر میں کہ نام اُسکا ہوئے
وہ زمانہ حال ہے اور جو کہ اس سے اگلی سطر ہے وہ زمانہ استقبال سائل کا ہی اور اگر
چاہے کہ احوال استقبال سائل کا معلوم کرے اور اسی طرح ہر اگر تمام حال عمر کا دریافت
کرے تو جو سطور استقبال کے ہیں اُنکے خانہ اوتاد شمار کرے ہر ایک خانے سے چار اور چار
حروف استخراج کر کے اُن سب کو جمع کرے اور زبر اور ینیات کو علیحدہ علیحدہ کرے بعد
اسکے حروف ملفوظی علیحدہ کرے اور حروف مکتوبی علیحدہ کرے اور حروف مسروری
علیحدہ کر کے استخراج دے اول ایک حرف ملفوظی کا لکھے اور دوسرے حرف مکتوبی کا لکھے
اور تیسرا حرف مسروری کا لکھے اس طرح پر سب حروفات کی ایک سطر لکھے اور بعد اُس
سطر کو صدر مؤخرات میں گردش دے جو وقت کہ زمام بر آوے جواب سائل کا سطور
مکھیرات میں نظر کرے اگر احوال اُسکا گویا ہو خیر ورنہ منسوب اور مقلوب اور عرض اور
طول اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے تمام احوال آئندہ کا معلوم ہو جاوے گا اور اگر
نہ گویا ہوئے تو سطر اول کو علیحدہ لکھے اور ہر چار عناصر پر حروفات کو علیحدہ علیحدہ لکھے
اور پھر استخراج دے اول حرف آتش کا کرے اور بعد اسکے حرف ہوا کا اور بعد اسکے
حرف پانی کا اور بعد اسکے حرف خاک کا چاروں حرفوں کو اس طرح علیحدہ علیحدہ استخراج دے
دیگر علیحدہ کرے اور ہر ایک مربع کو منسوب اور مقلوب کرے تمام حال ظاہر ہو جائے گا
فصل شال اربع عناصر میں مثلاً اول م آگ کا اور ن ہوا کا اور س پانی کا

| مفرد حروف شمالی | | | | مفرد حروف جنوبی | | | | مفرد حروف شمالی | | | |
|------------------------|-------|--------|--------|------------------------|--------|--------|-------|------------------------|--------|--------|-------|
| نار | رطب | حار | یابس | نار | رطب | حار | یابس | نار | رطب | حار | یابس |
| ا | ج | ه | ب | ا | ج | ه | ب | ا | ج | ه | ب |
| و | ز | س | د | | | | | و | ز | س | د |
| ی | ل | ش | خ | ی | ل | ش | خ | ی | ل | ش | خ |
| ل | س | ث | ظ | | | | | ل | س | ث | ظ |
| م | ف | ذ | ع | م | ف | ذ | ع | م | ف | ذ | ع |
| ن | ت | ص | ض | | | | | ن | ت | ص | ض |
| ع ۲۸۲ | خ ۵۴۸ | ط ۱۸۰۲ | ق ۲۲۰۶ | ع ۲۰۴ | ق ۲۲۰۶ | ط ۱۸۰۲ | خ ۵۴۸ | ع ۲۰۴ | ق ۲۲۰۶ | ط ۱۸۰۲ | خ ۵۴۸ |
| مفرد حروف شرقی و شمالی | | | | مفرد حروف غربی و جنوبی | | | | مفرد حروف شرقی و شمالی | | | |
| ا | ب | ج | د | ا | ب | ج | د | ا | ب | ج | د |
| و | | | | و | | | | و | | | |
| ی | خ | ش | ل | ی | خ | ش | ل | ی | خ | ش | ل |
| ل | | | | ل | | | | ل | | | |
| م | ع | ذ | ف | م | ع | ذ | ف | م | ع | ذ | ف |
| ن | | | | ن | | | | ن | | | |
| ع | ق | ط | ح | ع | ق | ط | ح | ع | ق | ط | ح |
| ۲۰۴ | ۲۲۰۶ | ۱۸۰۲ | ۵۴۸ | ۲۰۴ | ۲۲۰۶ | ۱۸۰۲ | ۵۴۸ | ۲۰۴ | ۲۲۰۶ | ۱۸۰۲ | ۵۴۸ |
| مفرد حروف شرقی و شمالی | | | | مفرد حروف غربی و جنوبی | | | | مفرد حروف شرقی و شمالی | | | |
| ا | ب | ت | ث | ا | ب | ت | ث | ا | ب | ت | ث |
| ج | ح | خ | د | ج | ح | خ | د | ج | ح | خ | د |
| ذ | ر | ز | س | ذ | ر | ز | س | ذ | ر | ز | س |
| ش | ص | ض | ط | ش | ص | ض | ط | ش | ص | ض | ط |
| ظ | ع | غ | ف | ظ | ع | غ | ف | ظ | ع | غ | ف |
| ق | ک | ل | م | ق | ک | ل | م | ق | ک | ل | م |
| ن | و | ه | ی | ن | و | ه | ی | ن | و | ه | ی |
| ۲۰۵۲ | ۲۹۶ | ۲۸۲۲ | ۴۰۳ | ۲۰۵۲ | ۲۹۶ | ۲۸۲۲ | ۴۰۳ | ۲۰۵۲ | ۲۹۶ | ۲۸۲۲ | ۴۰۳ |

حروف پیدا کر کے ہر حرف شمار کرے اور ان کے حروف پیدا کرے اور ان تمام حروف کا
نقطہ شمار کرے اور اس شمار کے حرف پیدا کرے اور تمام حروف ملفوظی و مکتوبی و سرور
کی ترکیب یک ایک سطر کے اور مطابق اس سطر کے حروف آئے جدول مطابق سطر کے
خانہ بندی کرے سات سطریں خانہ بندی کی طیار کرے اور ان خانوں میں سطر اول ملفوظی
کی لکھے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر سطر اول لکھے دو سطریں ہونگی اور بعد اسکے جو کہ
سابق میں بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اسکے نفس میں ضرب دیکر حروف پیدا کرے تمام نظیرہ
اپناں شرح کے ہی یہ تیسری سطر تحصیل کی ہوئی اور پھر اس سطر کا نظیرہ ابجدی دیا یہ چوتھی سطر ہونی
اور بعد اسکے سطر نظیرہ کو عدد مؤخر و باریا تین بار کرے تمام جواب سائل کا مطابق سوال کے ظاہر ہوگا
اس روشنی سے کسی کتاب میں بیان ہوگا اس عاجز اُمیدوار مغفرت پروردگار نے بڑی خوش
سے بیان کیا ہے و حامی خیر سے یاد آوری کرنا چاہیے

فصل ۹ بیان جدول السای طبائع و بروج
میں بروج اور ستاروں کے حروف کی تقسیم سے ہی اوزیہ جدولی اخبار اور اعمال آثار میں کار
ہوگی چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اساس الحروف
میں فرماتے ہیں کہ طبائع حروفات اور عدد ہاے اربع عناصر کی جدولین طیار کی ہیں
ان جداول سے تمام عالم کا خیر اور شر اور جو کچھ کہ عالم میں فتنہ اور فسادات تمام مخلوقات میں
نیکی اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ خطورات انسانی ہوتے ہیں وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولین میں

| جدول طبائع کوکب | | | | جدول طبائع بروج | | | |
|-----------------|-----|------|-----|-----------------|-----|------|-----|
| کواکب | آتش | بادی | آبی | خاکی | آتش | خاکی | آبی |
| زحل | ا | ب | ج | د | ه | و | ز |
| مشتری | ه | و | ز | ح | ط | ی | ک |
| جمع | ط | ی | ک | ل | ع | س | ن |
| آفتاب | م | ن | س | ع | ق | ص | ف |
| زہرہ | ف | ص | ق | ر | ح | ث | ظ |
| عطارد | ش | ت | ظ | ع | ح | دلو | جدی |
| قمر | ذ | ض | ظ | ع | ح | دلو | جدی |

لازم ہی اس ابجد کا ہونا کہ بین کے جدول تمام نفوٹوں حروف کو مع اعداد کے لکھ دیا ہے

| جدول ابجد زبر بنیات | | | | | | | | | | | | | | |
|---------------------|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|------|--|
| حروف الف | با | جیم | دال | ها | واو | زا | ح | ط | یا | کان | لام | میم | نون | |
| ۱۱۱ | ۳ | ۵۳ | ۳۵ | ۶ | ۱۳ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۰۱ | ۴۱ | ۹۰ | ۱۰۶ | |
| حروف سین | عین | فا | صاد | قاف | را | شین | تا | ثا | خا | ذال | ضاد | ظا | غین | |
| ۱۲۰ | ۱۳۰ | ۸۱ | ۹۵ | ۱۸۱ | ۲۰۱ | ۳۶۰ | ۴۰۱ | ۵۰۱ | ۶۰۱ | ۷۰۱ | ۸۰۵ | ۹۰۱ | ۱۰۶۰ | |

| جدول ابجد عربی عددی | | | | | | | | | | | | | | |
|---------------------|-----|-----|------|-----|-----|-----|------|-----|-----|-----|-----|------|-----|-----|
| حروف | ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| شمار | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| اعداد | ۱۳ | ۲۱۱ | ۱۰۳۶ | ۲۶۸ | ۴۵۵ | ۶۶۵ | ۱۲۶ | ۶۰۶ | ۵۳۵ | ۵۵۵ | ۶۳۰ | ۱۰۹۱ | ۲۳۳ | ۶۱۰ |
| حروف | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| شمار | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| اعداد | ۵۲۰ | ۱۵۲ | ۶۵۱ | ۵۹۰ | ۴۵۶ | ۵۰۱ | ۱۳۸۰ | ۶۳۲ | ۶۶۱ | ۹۴۱ | ۵۹۳ | ۱۰۶۲ | ۹۴۱ | ۱۱۱ |

یہ ابجدین سوالات سائل سے جواب بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جو ابجدین سے قطعاً
صدر مؤخرات میں بہت کارآمد ہیں مینے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کو
یہ ہے کہ ایک شخص کا نام میر ولد احسن ہے چنانچہ اسکو بسطہ سلم میں لکھا دال دال
ح س ن تو اسکے اعداد ۳۵۳ ہیں اور بعد اسکے نفوٹوں کیا دال ل لام دال الف دال
سین ون پھر انکو مفرد لکھا دال ل ام دال ال ف دال ح اس میں ن ون کل ۲۲ حروف
ہو گئے جمع ۶۸۸ ح ف خ اعداد بہت زیادہ اسکے اس نام کو بسطہ عددی میں لکھا ابجد میں

ن ک ح ل ء ا حروف ہوئے اور خاص حروف کو بیضا عدوی فارسی کی اشادہ
ب ن ج و ص ی ک ا ر ف ت ل سوا جہ ترفع اوٹار و از و اج عدوی ث ت و ز
د ع ح س ل م ج ت ق خ ن ل ف ق ط ی د ع ل ج ق و م ک ت ب ی و م ن م س ر و ر ی ث
ف ز ہ ح س ر ت خ ان حروف کو استزاج دیکر ت ع م ف ل ن ب ج ہ ق ح تمام حروف
کی ۲۸ اور ۲۸ کی طرح دی یہ حروف برآمد ہوئے و ف ق ز ج ت د ن ع ح م ہ
ل ۱۳ حروف ہوئے اسی سطر کو صدر مؤخرین گردش دے اور تکبیر صدر مؤخر یہی

| جدول تکبیر صدر مؤخر | | | | | | | | | | | |
|---------------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| و | ف | ت | ق | خ | ن | د | ث | ج | ز | ل | ل |
| ل | و | ہ | ہ | ع | ز | ح | ق | م | ف | ت | د |
| د | ل | ت | و | ف | ح | م | ہ | ن | و | ت | ح |
| ح | د | ق | ل | ق | ح | م | ت | ز | ل | ق | ج |
| ج | ح | ہ | د | ق | ل | ن | ق | ف | د | ت | م |
| م | ج | ت | ح | و | ہ | ز | ہ | و | ح | ت | ن |
| ن | م | ق | ج | ل | ح | ف | ت | ل | ج | ق | ز |
| ز | ن | ہ | م | د | ج | و | ق | د | م | ہ | ف |
| ف | ز | ت | ن | ل | م | ح | ہ | ح | ن | ت | د |
| د | ف | ق | س | ج | ن | د | ت | ج | س | ق | ل |
| ل | و | ہ | ف | م | ہ | ق | ہ | م | ف | ت | د |
| د | | | | | | | | | | | |

جواب روز یکشنبہ چہارم جمادی الثانی ۱۰۹۱ ہجری ظاہر شد در سطر سوم و چہارم عمر فتح
دول منعم من نعم من جواب حاصل ہوا یعنی جو لفظ کہ تھے بین لفظ عمر بین زا کا را قرار دیا
قاعدہ تو اخیر سے منسوب ہوا یہ بھی استخراج کیا من نعم من کہ من را دولت اور پہلے جو کہ
قاعدہ تو اخیر کا بیان ہوا کہ جو حرف ایک صورت کے بین وہ آہ پس من برادر بین اگر ثل یا
اور در کار ہی س تو لے لے اور اگر جیم ہے اور در کار حرف ہی یا خ ہے تو جو حرف
ایک صورت کا ہو لے لے نزدیک بخارون کے جایز ہی آورد و سہر قاعدہ بیان کرتا
ہوں اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر چاہے کہ کسی شخص کا احوال معلوم کرے تو تمام حروف

اربع اصدایتین ثمانیہ ستین خمین کو مفرد کیا اربع ثل اثین اربع اح د
 م می ت می ن ث م ان می ہ س ت ی ن خ م س ی ن ۳۸ حروف ہوئے
 جمع ۴۰۴۶ دم ت عددی کو تلخیص کیا اربع ثل می ن ح دم ہ س ت خ ۵ حرف ہوئے
 زن ش ح ف ح و م تین اعداد سے ۹ حروف کو امتزاج کیا زان رش ب ح ع ف
 ث ح ل وی م ن ت ح دم ہ س ت خ ۲۲ حرف ہوئے زان رش ب ح ع ف ث
 خ ل وی م ن ت ح دم ہ س ت خ یہ حروف مستحضہ نام سائل کا تینون ابجد میں حروف
 استخراج کے ۲۲ حروف برائے اور ان حروف کو صدر مؤخر کیا تو ۲۱ سطریں جا کر زام نکلی
 اور ہر ایک سطر نئی طرح پر ہی اور منسوب اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر میں
 تمام حال سائل کا معلوم ہو گا اگر اسکی تکیسر اور صدر مؤخر کرنا تو طول کتاب کا ہوتا ہے اور اگر ان
 ۲۲ حروف مستحضہ ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کو علیحدہ علیحدہ کر کے اور امتزاج دیکر ہر صدر
 مؤخر کرنا ہوں تو اور پنج پر بطور نئی نئی طرح کی ظاہر ہوتی ہیں تو تمام حال سائل کا ظاہر ہوتا ہے
 اور اگر حروف مستحضہ کو چار حصہ پر تقسیم کر کے اور امتزاج دون اور اس طرح کے کہ اول حرف
 آتش اور دوم حرف ہوا کا اور سوم حرف آب کا اور چارم حرف خاک کا امتزاج دیکر ایک
 سطر لکھوں اور پھر اسکو صدر مؤخر کروں تو سطریں عجیب عجیب طرح کی ظاہر ہوں گی انکو بموجب
 قواعد منسوب مقلوب عرض طول و عمق اور قطر سے دیکھوں تو تمام حال سائل کا معلوم
 ہو گا واسطے بتدی کے اتنا بیان کفایت کرتا ہے ایک شخص سہمی وجیہ الدین جفاری نے
 ایک اپنے سوال کو صدر مؤخر میں بیان کیا ہے چنانچہ بتایا ۳۳ شہر جادوی الثانی سلسلہ
 ہجری وقت دو ہجرون کو روز جمعہ کے اور طالع وقت برج عقرب و قمر برج دلو میں سوال کیا
 کہ وجیہ کی کس قدر عمر ہوگی اور آگے اس سے کیا آویگا منعم ہو گا یا گدا یا یہی حال رہے گا
 یعنی سوال اسکا زبان فارسی میں ہے کہ وجیہ راجہ قدر عمر خواہ شد و پیشتر چہ پیش آید منعم شود یا
 نہ آیا ہیں حال خواہ ماند حروف خالص سوال وجہی ہ ساق ع م خ ش ب ت

بیان کیا یا اصل مول جو قاعدہ تسمیات کا ہی وہ مفصل بیان کرنا ہوں یا درکنا چاہیے جس کو ۱۰ پر پروردگار کی عنایات ہوئی اُس کے فہم میں خوب آویگا پہلے حروف مفردہ سوال کے گئے ۴۱ و ا و ال ذی ی ذی ل ام راض ال ث ل ا ت م ن ال ل ع ۳۲ حرف ہوئے اور تمام اعداد و اصول کے حل کبیر حروف سوال کے تمام اعداد شمار حروف جمع ۳۲۸۶ مداخل کبیر اور اس مجموعہ اعداد کے حرف بنائے غ غ غ غ و مداخل وسطی ۳۲ حروف اسکے ش ل د حل صغیر ۳۳ حرف ل ک ل ذ اور صغیر ۱۰ عدد ہوئے ی ی اب اسکی تصریح کی جاتی ہے ۳۲۸۶ حروف اور پھر عدد ذکر کو خیال کیا ز و عدد اول یعنی ۸۶ و دونوں کو ملا یا ۴۱۲ ہوئے باقی ۳۲۲ عدد درج ہے ۳۳۳ یعنی یہ وسط ہوئے بعد اسکے پھر و عدد کو ملا یا ۴۱۲ اور ۴ کو جمع کیا عدد ہوئے اور سائل کے ۳۲ تو ۳ صغیر ہوئے نوسات اور تین کو بوجب نقاط خوشنویسوں کے جو کہ حرف کے نقاط میں اُن سب کو جمع کیا اور نقطہ حروف سوال کے تشریحات نقطے کا ایک الف ہوا اور ہر نقطے کی ب ہوئی اسی طرح ہر تمام حروف سوال کے نقاط جمع کیے اور سوال کے حروف کو جو شمار کیا تو ۳۳۲ حرف ہیں اسکا ل جمع ہوا اور مداخل کبیر سے ۶ حرف استخراج ہوئے اور مداخل وسطی سے ۳ حرف استخراج ہوئے اور مداخل صغیر سے ۴ حرف استخراج ہوئے انکو جمع کیا تو ۱۲ حروف ہوئے اسے حرف بنائے ۱۱ حروف کا ی ب ہو ا ب ا ب تصریح کی جاتی ہے یا درکنا چاہیے اور اعداد حرف کے ۳۳۲ نقطے حروف سوال میں اسکے یہ حروف ق ف ج پیدا ہوئے اور انکے نقاط کے عدد کو وسطی یا جیم کے ۳۰ اور ف کے ۸۰ اور ق کے ۱۰ یعنی ۳۰ را درہ کا اور ا قاف کیلے تو تین اور ٹھہ گیارہ اور دس ۲۱ ہوئے یہ وسط نقطے کے ہوئے اور اسکے حروف ل ا الف اور ا و را یک کو ملا یا تو تین عدد ہوئے انکے حرف بنائے توج پیدا ہوا واسطے مبتدی کے مایہ سبط سے بیان کیا گیا ہر غ غ غ غ و ش ل د ل ذی ی ہ ی ب ی ط ی ل ۶ د ق ف ج ل ا ج اگر اسی طرح برابر تصریح کی جائے گی تو کتاب کو بہت طول ہوتا جائیگا

چار چار حروف متحدہ کرے اور اگر ایک حرف یا دو حرف باقی رہیں تو اسکا بنیاد
پیرا کو پہلا اور اگر تین کو پورا کر کے بعد اسکے تمام چاروں ملفوظی اور مکتوبی اور
سہری میں سے ایک اور تین سطرین متحدہ لکھے ایک سطر مذہبی کی اور دوسری سطر مکتوبی
کی اور تیسری سطر سہری کی اول سطر ملفوظی کی سطر دین سے شمار کر کے اول سے چوتھا
حرف لکھے اور دوسری بار حروف مکتوبی میں سے اول سے شمار کر کے چوتھا حرف لکھے
اسکے پاس منی اول کے لکھے اور بعد اسکے سطر سہری میں سے اول سے شمار کر کے چوتھا
حرف لکھے اسکے پاس لکھے یہ تین حرف ہوئے اسی طرح سے تینوں سطروں کو تینوں
سطروں کے شمار کر کے ایک سطر لکھے اور سطر کو صدر مؤخر کرے تا می حال سائل کا معلوم
ہو جائے نا اگر ایک طرح اربع عناصر سے حال معلوم ہو تو بہتر ہی اور اگر نہ معلوم ہو تو خمسہ متحیر
پر طرح کرے یعنی ۵ اور ۵ کی اگر جواب مطابق سوال کے برآیا بہتر والا نہ ۵ اور ۵ کی طرح
کرے نا اگر جواب برآیا بہتر و نہ ۹ اور ۹ کی طرح کرے اگر جواب برآیا بہتر و نہ ۱۲ اور ۱۲ کی طرح
کرے تا می حال سائل ظاہر ہو جائیگا تمام خیر اور شر اگر نہ معلوم ہو تو بعد اسکے ۲۸ اور ۴۰ متحیر
قریب طرح کرے اور ہر ایک سطر کو علوہ علوہ صدر مؤخر کر کے کسیہ لے کل حال تمام عمر کا ظاہر ہوگا

اب دسواں حروف مستحاصلات جفر میں شامل و پر وفصلوں کے

فصل ان شخصیات علم جفر کے بیان میں مستحصلہ اسمین جز ہے اور یہ تیسری مائے نام ہے جو فرزند پاشا کرد رشید کے کسلی کو بتلایا نہیں ہے اور بدرون اُستاد کتابوں سے نہیں حاصل ہوتا کیسا ہی کوئی حاقل اور فہمیدہ ہو ایک نکتہ بھی معلوم نہیں کر سکتا ہے یا پروردگار کی عنایات ہو تو وہ سمجھے اور معلوم کرے اب یہ غرض ہے کہ کیسے اجداد و اصطلاحات سفرقات بیان کر چکا ہوں اور جو کچھ کہ باقی ہے وہ بھی عرض کرونگا کہ حضرت نور اللہ شاہ مغربی قدس سرہ العزیز بہت کامل ولیاء اللہ سے تھے اور سید عبدالہادی صاحب حق سر حضرت شاہ صاحب کے فرزند تھے انکی تعلیم کے واسطے کئی مشالون میں بھیجا دیا ہے مگر ہر مشکلات

پھر ان تمام متحرکوں کو ملفوظی اور مکتوبی اور سروری کیا اور بعد اسکے ایک سطر ملفوظات کی لکھی ہے اسکے سے نظیرہ ابجدی کر کے دوسری سطر نظیرہ کی لکھی اور اس نظیرہ کی سطر کو چار سپا علیحدہ کیے

چنانچہ ظ س ص ڈ س ش ض ٹ خ لٹ خ ش خ خ ش خ

و س ل ن ض ط ض س ط ظ غ س ص ۲۹ ص ۳۰ ص ۳۱

خ ن ن ن و ج ر ز ص ص خ ت ص ۳۲ ص ۳۳ ص ۳۴

اور افراد حروف اصول سے بعد ۸ حرف کے شمار کر کے حروف پکڑے اور اس مرتبہ حروف کے نظائر اور باہر لانا کسور دس وغیرہ کا اور دوقوی عشر سے اور دائرہ ایقاع سے اور حروف ہشتگانہ اول کو لکھے اور نیم لک کو چھوڑ دیا اور ہر دو خ کو لکھا اور ش کو چھوڑ دیا پھر خ کو لکھا اور بعد اسکے ض ظ اور س کو لیا اور دوسرے س کو ترک کیا اور بعد اسکے مفردات کو تا آخر لکھا

ظ س ص ڈ ش ص ن و ط ن ل ط ج ب
س س س ص س س ف ن س س س س

ظ س ص ض ظ غ ض ض خ خ ن ض خ ض س ص ص د س و ض

اور باقی حروف نظائر کو بناسبت ہائی کسور عشرہ کے خائے میں لکھا اور کسور کے یہ حروف

ہین ش ص ن ل ج س کے وہ ب ط ن و س ف ن س س س س س س

پس حروف افراد خانہائی نسبت کہ سبط اول کے ہین اور چودہ حروف کو اٹھایا اور یہ سطر میں لکھا اور حروف جتنے کسور کے تھے نہیں لیے چنانچہ زیر ہر حرف مرتبہ کہ روف نظائر کی علامت ہی عدد اٹھا کر لکھے اور ان حروف کو جنس لکھا اور وہی چودہ روف ابتدا حرف سے کیا کہ عدد علامت کی اٹھا کے زیر ہر حرف لکھا اور حروف پنجم و ششم سے حرف اول چودہ کو اور حروف دوم کو اٹھا کر لکھا چنانچہ وہ حروف ہین

یعنی دوبار طرح سے ایک بار ۲۸ دوسری بار ۲۸ اس طرح پھر حروف بن گئی کیا تو ۴۸ خانے
 پر طرح پونجی تول ابجدی کیا اور نظیرہ ل کا حرف ض ہوا وہی حروف کلمہ مطلوب حرف اول
 کا ہے اور پھر عدد صغیر ۸ سے ہر تحصیلہ حرف اول اگر احاد ہو تو مراتب مذکور کو نقصان
 کرے یعنی مراتب کے دوبار طرح کے کیے یعنی خارج قسمت ۶ عدد رہے پھر حرف کوئی
 وہو اور نظیرہ وا کا ہو کلمہ تحصیلہ حرف دوسرے کا ہے ل ص ص وا اور کیفیت
 تحصیل تحصیلہ یہ ہے اور جن خانوں میں برابر حرف ہوں مثلاً دوسرے گھر میں جو حرف
 تھے وہی ساتویں خانے میں حروف بن تو اسے ساتویں گھر کا بعینہ ل ہو گا جو کہ
 تحصیلہ خانہ دوسرے کا تھا وہی تحصیلہ ساتویں خانے کا ہو گا اور یہاں جو تحصیلہ اول
 گھر کا تھا وہی خانہ پنجم کا ہو گا اب چھٹے خانے کا بیان یعنی استخراج کرنا تحصیلہ کا ۶ خانے سے
 اور حروف ۶ خانے کے یہ بین طخ ص س یعنی عدد وچھ کے حرف بنائے تو وا وا
 اور ۳۳ عدد شمار حروف سوال کے ہیں اور مراتب سے رفع کیا یعنی یہ اعداد دوسرے طبقے
 تو یعنی احاد اور عشرات کے اگر زیادہ مراتب ہوں تو زیادہ رفع کریں اول میں س ہو ابھی
 اول کا نظیرہ حرف س ہے اور تحصیلہ حرف دوسرے کا خ ہو اور حرف ل کا نظیرہ حرف خ
 ہو ایہ دوسرا مرتبہ ہے تو دوسرے کو حرف مطلب کا جانے اب ساتویں خانے کا بیان ہی
 اور ساتویں خانے کے حرف یہ بین یج س ض غ تحصیلہ حرف اول کا نظیرہ صغیر الف
 حرف اصول ہی نظیرہ صغیر حرف صغیر ۳ مراتب عدد ۱۰ صغیر کا صغیر یا الف ہو ۱۱ اور نظیرہ
 الف کا س ہو اگر الف کو دونا کیا تو حرف ب پیدا ہوا اب آٹھویں خانے کا بیان ہے
 حروف آٹھویں خانے کے یہ بین س ح ض ظ تحصیلہ س دوسرے کا عدد ۸۰ اسکا
 بنایا بزرگ حرف واصل کو نفس میں یعنی حروف خانہ چارم میں ضرب کیا یعنی ۴ کو ۸۰ میں
 ضرب کیا تو ۳۲۰ ہوئے مگر صاحب کتاب صرف اشارہ دیتا ہی اور میں نے اسکا پرہ کھول
 ہی یعنی تصریح کر دی ہوا اب ۳۳ مراتب اعداد شمار حروف اصل سوال کے ہیں کم کیے اور بعد

بعد اسکے عدد اصول کو منزل کرے اور عدد صغیر ۶ میں یعنی دونوں ۳ و ۳ کو ملایا تو ۶ ہوئے
 پس ملاحظہ کیا کہ اسکے عدد میں معلوم ہوا کہ واو ہی اور و ہی حرف تعلقہ کا ہی اور دوسرے حرف
 شذوذ اور جوق کہ حروف دوسرے حاضر ہو تو اول احاد سے اسی حرف کو مستحصلہ
 حرف اول اگر حاضر دوسرے گھر کا ہو تو خیر والا ملاحظہ کرے کہ احاد عدد صغیر کہ حروف اصول
 کس حرف سے ہی اگرش سے ہی اور نظیرہ اسکا حرف ذی اور ہی حرف تعلقہ کا ہی اور جوق
 کہ مستحصلہ حرف اول اور گھر اول یا حرف مستخرہ دوسرے اور گھر دوسرے کا ہو تو نہایت اعتدال
 اور حرف مستحصلہ کو چاہیے کہ حروف مستخرہ دوسرے اول گھر سے ہونے ورنہ عدد عشرت
 کی طرح کہے کہ جس حرف پڑتی ہو نظیرہ اس حرف منتہی کا مستحصلہ ہی چنانچہ مثال مقام عشرت
 کا حرف ل ہی اور اسکے ۳ عدد میں تو نظیرہ ل کا ض ہی و ض ض اور قاعدہ یہ ہے
 کہ صغیر اعداد ۳ اور ۳ کے ۶ اسکا عدد واو ہوا اسکا نظیرہ ش مستحصلہ حرف اول کا جانے
 گھر حرف کر رہے ہوئے یعنی پہلے گدرا ہوا نہ ہوئے پس نظیرہ اسکا مستحصلہ پہلے کو جانے اور
 قاعدہ یہ ہے کہ احاد اعداد اصل کو اور عشرت کو گرا دیا اور ملاحظہ کرے کہ ۲۸ عدد سے
 زیادہ نہوا و جو ۲۸ کی طرح ہی جو ہاتھ آوے وہ نظیرہ اسکا مستحصلہ ہی اور عدد ہی چند قاعدہ پہ
 طرح کیے میں اگر دہائی کی طرح سے ۲۰ یا کہ ہتر ۱۳ باقی ۳۳ سے ۲۰ طرح ۱۳ باقی ہے اور اسکے
 باطن میں حروف سوال جبل کبیر کے یعنی عدد سوال و ف ر خ غ غ اصل مراد سوال سے ہو
 اور عدد کے حروف کیے یعنی جو کہ اعداد الف تکرار کو گرا دیا اور اس اعداد کو ۱۳ طرح کی
 تو ۱۲ باقی رہے اور بارہوین مرتبہ پانچہ کے ل ہے اور اسکا نظیرہ ل کا ض ہے اور
 ض کے اعداد ۸۰۰ میں ان اعداد کو قسمت کیا اور پانچہ کے جس حروف پر طرح منتہی ہوئے
 اس حرف کا نظیرہ اسکا مستحصلہ ہے اب چوتھے گھر کا استخراج مستحصلہ ہے ۲۸ خانے تک
 استخراج علیحدہ علیحدہ ن ض ض مستحصلہ چوتھے گھر کا بیان کیا جاتا ہی معلوم کرنا چاہیے قاعدہ
 یہ ہے کہ مراتب اعداد ۱۹ حروف اصل کے اعداد مراتب سے حروف اول گھر کا گرا دیا

۲۸ طرح دے جو حروف ابجد میں پونچا یعنی مثنیٰ ہوا اُس حرف کا نظیرہ لیا وہ مستحصلہ حرف اول کا ہے ورنہ منزل کر کے عمل میں لاوین اور جو دو چند ۴ کر کے صغیر حروف ۳۴ اصول پر زیادہ کیا تو یہ ۹۹ جانے بعد اسکے طرح ۲۸ کی دی ۱۳ یعنی ۴۱ آگیا جس حرف پر پونچے نظیرہ اُسکا مستحصلہ ظ و سہ ایہ دستور اول کے اب نوین خانے کا بیان ہے نوین خانے کے حروف یہ ہیں ل ش خ ع اور پہلا اور تیسرا خانہ ہے باعتبار گھروں کے جو عدد اور حرف خانہ چہارم اور عدد خانہ نہم سے اخراج کر کے سچ نظیرہ کے لکھے اور پھر نظیرہ کو لے کے مستحصلہ حرف اول کا ہے اور جو نصف اس عدد حاصلہ کو اوپر حاصل کے زیادہ کرے بشرط تمامی یعنی بعد دور ہوئے کسر نظیرہ کے ع اسکا مستحصلہ ثانی ہے پس نظیرہ لکھے ہوئے کا دائرہ ایقغ سے بنائے اس نظیرہ ذیل سے دائرہ ایقغ یہ ہے ❖ ❖

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ی | ق | غ | ب | ک | ر | ج | ل | ش | د | م | ت | ۵ |
| ن | ث | و | س | خ | ز | ع | ذ | ح | ف | ض | ط | ص | ظ |

سوال عظیم المخلوق کی ابجد یہ ہے یہ ابجد نظیرہ ثانیہ اس ابجد پر مدار جہارون کا ہے۔

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | و | ا | ل | ع | ظ | ی | م | خ | ق | ح | ز | ت | ف |
| ص | ن | ذ | غ | س | ب | ش | ک | ض | ط | ۵ | ج | د | ث |

قاعدہ معلوم کرنا چاہیے کہ خانہ نوین مستحصلہ اور نظیرہ تا خانہ بارہوین لکھا ہے حروف لے بر خانہ تیرہوین اُسکا اوپر نظیرہ کے حرف دوسرے سے خانہ پندرہ تک حکم جواب سوین کا بیان ہے اور حروف دسویں خانے کے یہ ہیں و خ ظ و اس عدد ۴ کو نصف کیا ہے اور دس کے پھر آدھے کیے تو عدد ہوئے اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ اول

ایسیون خانے کے حروف ہیں اس سے معلوم کرنا چاہیے کہ مستحضرہ اول خانے کا مستحضرہ
 اول اور نظیرہ صغیر مستحضرہ اولیٰ مستحضرہ ثانی کا ہی ایسیون خانے کے حروف رطخ سے نظیرہ ۱۳
 حروف بنائے اور تینوں اعداد ۱۲ حروف بطون حروف اصول یعنی صغیر مستحضرہ اولیٰ اور نظیرہ
 صغیر اسکا مستحضرہ ثانی تین ایسیون خانے کے حروف ف سے خ نظیرہ صغیر حروف اصول مستحضرہ
 اول و نظیرہ عشریات بطون اصول مستحضرہ ثانی ہی چوبیسون خانے کے حروف ن کا خاص صغیر مستحضرہ
 اولیٰ مستحضرہ اول و اگر مستحضرہ اول خانے سے زیادہ ہو مقبوض سے عشریات کو ہم کر لے و باقی کو
 حرف کر کے نظیرہ چوگی اسکا مستحضرہ ثانی ہو اور اگر زیادہ ہوں اسی عدد کو اور اگر تین تک ہوں تنزل
 کرے اسطرح پر عمل کرے اب حروف مستحضرہ و مستحضرہ سوال کے تمام ہوئے فصل پچیس سے
 اٹھائیس تک کے خانوں کی بیان میں واضح ہو کہ ۲۴ خانے کا حال اُسٹا نے بیان کیا مگر چار خانوں
 کا حال نہیں بیان کیا اسکا حال میں بیان کرنا ہوں معلوم کرنا چاہیے خانہ ۲۵ نظیرہ عد و حروف
 مرتبہ خانہ مذکور اولیٰ مستحضرہ اول مرتبہ اور ثانی مستحضرہ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ
 مستحضرہ ثانیہ کا ہی خانہ ۲۷ خامسہ اور سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر پنج اس مرتبہ کے کچھ
 مراتب غیر اعداد باقی رہے ہوں تمام کو ایک مرتبہ جان کر نظیرہ اُسکالے لے اور جبکہ ۲۹ سے
 تجاوز نہ کرے تو تنزل کرے جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اُسپر پھر سرے سے بدستور کے
 اور استخراج کو تمام کرے اور بعضے اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہیں اور
 یہ عمل نہایت سخت اور دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہی کہ سوا
 ۲۹ سوال کچھ درست نہیں اور حروف استخراج مداخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حرف مصل سوال
 میں تھے اُنکو ملفوظی اور مکتوبی اور سرورسی کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی اور اسکا
 نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علیحدہ علیحدہ بسط کیا
 در خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ رکھا اور اب غرض یہ ہی جو کہ خانہ کی مثال
 بن بیان ہے بند سے نے اُسکا اپنی سمجھ کے موافق بیان کیا اُسکا معلوم کرنا آگے آویگا

اور حروف اسکے یہ ہیں ن ن ح غ جو حروف چوتھے خانے اور سولہ خانے سے ۴۴ عدد کم کر لیے
تو ۱۲ رہے اور نظیرہ اسکا تحصیلہ اول اور عدد صغیر اصل کو اور چند ۴۴ اور عدد ۱۶ خانہ زیادہ کیا
اور نظیرہ اسکا تحصیلہ دوسرا اب تترہوین خانے کا بیان ہے حروف اُس کے یہ ہیں
س س ث ذ اور چونکہ مثال حروف اول تحصیلہ اول ہے اور نظیرہ تحصیلہ اول کا تحصیلہ
دوسرا اب اٹھارہوین خانے کا بیان ہے اور حروف اُس کے یہ ہیں و د غ ض مثال حروف
اول تحصیلہ اول ہے اور چونکہ عقد دوسرے عقد و عشرت سے اور اعداد حروف اصول
شمار سے حروف سوال گرا دیے تو نظیرہ اسکا تحصیلہ دوسرا ہے اور اگر کمتر ۲۸ سے ہوں
تو تنزل کر کے معلوم کرنا چاہیے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۴ خانے ہوں

| | | | | | | | | | | | | | | |
|-------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسکا | ا | ب | ج | د | ہ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| نظیرہ | س | ع | ف | ص | ق | م | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |

معلوم کرنا چاہیے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۲۸ خانے تک بعد اسکے اُس سے حکم اول
جدید چاہیے ۲۸ خانے دوسرے تک نام کر کے اب انیسویں خانے کا بیان ہو اور حرف
اُس کے یہ ہیں س ن س ی ضابطہ اسکا یہ ہے کہ جو قوت تحضہ یعنی حاضر حروف ایک
صورت ہوں ملاحظہ کر کے کہ اعداد جبل ۲۰ سے دو چند ہیں ایک کو اُس دوسرے سے
احاد یعنی پھر اسکو بہر کے مخرج کبیر آئی اور اسکو لیکر جبل ۲ کو اور ۱۲ کے خارج بقسمت
۲۰ لے تحصیلہ اول تنصیف ہی اور تحصیلہ ثانی اور اگر چہ اس سے نہوئے تو نظیرہ اسکا
تنزل حروف اول تحصیلہ اور نظیرہ ہی تنزل تحصیلہ اول سے تحصیلہ دوسرا ہے اب بیسویں
خانے کا بیان ہے اور اسکے حروف یہ ہیں پ چ خ ش نظیرہ دیسط مجموعی ۵۳ اور
حروف مجموعی اصول کے اور سوال کی عبارت حروف ہو ماد و اعجوبت مرتب اپنے سے
۴ کو گرا دے اور تحصیلہ اول اور نظیرہ صغیر تحضہ اول تحصیلہ ش ز اول اور تحصیلہ ثانی

| الف | با | جیم | دال | ها | واو | زا | ح | طا | یا | کاف | لام | میم | نون |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|------|
| ۱۱۱ | ۳ | ۵۳ | ۳۵ | ۶ | ۱۳ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۰۱ | ۶۱ | ۹۰ | ۱۰۶ |
| ۱۲ | | | | | | | | | | | | | |
| ۳ | | ۸ | ۸ | ۶ | ۱۲ | ۸ | ۹ | ۱ | ۲ | ۲ | ۸ | ۹ | ۷ |
| سین | عین | فا | صاد | قاف | را | شین | تا | ثا | خا | ذال | ضاد | ظا | غین |
| ۱۲۰ | ۱۳۰ | ۸۱ | ۹۵ | ۱۸۱ | ۲۰۱ | ۳۶۰ | ۲۰۱ | ۵۰۱ | ۶۰۱ | ۷۳۱ | ۸۰۵ | ۹۰۱ | ۱۰۶۰ |
| ۱۲ | ۱۳ | | ۱۲۷ | ۱۹ | ۲۱ | ۳۶ | ۲۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۲ | ۸۵ | ۹۱ | ۱۰۶ |
| ۳ | ۴ | ۹ | ۵ | ۱ | ۳ | ۹ | ۵ | ۶ | ۷ | ۲ | ۲ | ۱۰ | ۷ |

فصل ۲ جواب عالم الغیب سے معلوم کرنے میں اول چاہیے کہ حرف نام سائل و حرف نام روز اور حرف نبی طالع اور حرف سوال سائل اور حرف برج آفتاب و حرف ساعت کو اکب اور حرف برج قمر و آفتاب کہ کس برج میں ہوا اور اسکے کتنے درجے طو کچا ہوا ان تمام حروفات کو جمع کر کے بسط ملفوظی اور مکتوبی اور سروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے امتزاج دے یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور دوم حرف مکتوبی لکھے اور تیسرا حرف سروری لکھے اسی طرح تمام سطر کو لکھتا چلا جاوے اگر کم یا زیادہ حرف ہوں تو جو کم ہو اسکے پھر سرستے و در امتزاج کرے جہاں تک کہ برابر ہوں پنج اس سطر کے ملاحظہ کرے کہ کچھ جواب برآیا تو بہتر و نہ حرف عدد نام سائل و روز و ساعت وغیرہ ایک جا جمع کرے اور در میان شکیہ جدا جدا ضرب کرے یعنی نام سائل کی جدا ضرب کرے اور سوال کی جدا ضرب کرے اور ساعت روز وغیرہ کی جدا ضرب کرے اور جو کچھ سے ضرب سے حاصل ہوں ان کے حرف لکھے مثلاً در میان شبکہ ضرب سے یہ ۲۷۹۳۵۲ تو ان اعداد کے حروف لکھے اوپر اسطرح کے بن شطاعت اسطرح حروف لکھے تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور اگر عبارت نثر چاہے تو ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے یعنی ایک سے حرف شمار کیا اور بارہوین حرف کو اس طرح سے علیحدہ لکھا اور بعد اسکے پھر شمار اس جگہ سے کہ جہاں سے حرف علیحدہ کیا ہے اس سطر سے تمام سطر شمار کرے جو حروف شمار میں طرح کے آوے اسکو تمام لکھے کہ گردش ۱۲ اور ۱۲ کے

شمار کر کے حروف علیحدہ کرتا جاوے تاکہ تمام حروف گردش کھا جاوین اسی طرح ہر حرف دوم اور سوم اور چہارم سب حروف دہر کر کے اس سے سب سطور کے حروف شمار میں آجاوین گے پھر حروف ثانی ملاحظہ کرے کہ مطلب سائل کا برآیا یا نہیں اگر گویا نہیں ہوا تو اس سطر کو بطرح ابجد کے یا ہتھ کے تادس ابجد میں دس سطر کو ہر ابجد کے طور پر استخراج کرے تمام حال سائل کا گویا ہو جائیگا فصل ۱۱ استخراج جواب میں کتاب الواعی محتاق میں لکھا ہے کہ اول اسم طالب و مطلوب کو لکھے یعنی نام سائل کا اور سوال سائل لکھے اور حروف کمرات کو گراٹے اور خالص تحریر کرے اور ملاحظہ کرے ایک کلمہ یا دو کلمہ گویا ہیں پس اس حرف کو ملاحظہ کرے کہ یہ کلمہ جو گویا ہوا ہی اول کیا حرف اس کلمہ کا ہی پس اس حرف کے عدد زوج ہیں یا فرد اگر زوج ہوں تو اس عدد کو نصف کرے اور اگر فرد ہیں تو تین حصے کرے اور ایک حصہ گراوے اور دو حصے قائم رکھے پس اسی طرح ہر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کر کے عدد کے تمام حرف بنائے اگر تین حصے کرنے میں برابر ہوئے تو برابر کے دو حصے لیوے ایک حصہ ناقصہ کو ترک کرے تمام حرف پیدا کر کے ایک سطر کرے اور بعد اسکے حرف کبیر کو طریح وسط کی لاوے اور بعد طریح ادنیٰ کے لاوے چنانچہ تمام حروف کے تین تین درجے کر کے اور بعد اسکے تمام حروف کو ملفوظی مکتوبی اور سروری کر کے استخراج دے تاہم سطر گویا ہو جائیگی فصل ۱۲ بیان بسط حرفی میں معلوم کرنا چاہیے کہ اسم سائل کو بسط حرفی کرے اور حرف استخراج پھر بسط حرفی کرے سات بار بسط حرفی کرے اور سات بارے تجاوز نہ کرے اور تمام حروف ثانی کو خالص کر کے صدر مؤخرات میں استخراج کرے در سطر تکسیرات کی البتہ احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے گی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ ملاحظہ کرے کہ جواب طالب کا برآیا یا نہیں اگر نہیں تو بدون تخلص تکسیرات میں استخراج کرے تمام حروف ثانی گویا ہونگے فصل ۱۳ بیان تکسیر عجیبہ میں جو بوقت چاہے کہ حوال سائل استخراج کروں اور جواب معلوم ہوئے اول سطر سوال کی ایک فرد لکھے

تمام عبارت شرفا رسی کی پیدا ہوگی اور اگر نظم چاہے تو ۴۰ اور ۴ کی طرح کرے اور اگر ترکی
چاہے تو ۶۰ اور ۶ کی طرح کرے اور اگر سہندی دودھ چاہے تو ۴۰ اور ۴ کی طرح دے تمام حروف
کو کہ شمار سے کوئی حرف خالی نہ جائے اور شمار حروف کا بموجب قاعدہ فتح اللہ کے جیسا کہ
ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کرے **فصل ۳** بسط الاعداد میں بسط اعداد میں سوال سائل کا بخالے
یعنی واسطے مثال کے بیان بسط العدد کا کیا ہو مثال سکی نام اللہ کا اح داسکو بسط اعداد کہتے
ہیں یعنی الف واح دا و ح ا ث م ان اور دال ادب ع کو جمع کیا اح د ث م ان ہی ہا ا ب ج
اور ان حروف کو بسط عزیز کیا مثلاً اب ح ذ ح ج ت ش م ن ی ط ہ و اب د ب ا ج ۴۲ حروف
ہوں انکو تکیسہ صدر مؤخرات میں لائے تمام مطلوب سائل کا حاصل ہوگا **فصل ۴** تکیسرت کے سطر
کا بیان مطلوب نام میں حاصل ہوتا ہی مثلاً صدر مؤخرات کیا اور زمام حاصل ہوا اور جدول
زمام میں ملاحظہ کیا کہ حصول مطلب میں کچھ عبارت گویا ہی یا نہیں اگر نہیں گویا ہو تو سطر
زمام کو علیحدہ کرے اور تمامی حروف اُسکے کو ترفع اور تنزل کرے یعنی حرف ادنے کو
طرف اعلیٰ کے کرے اور اعلیٰ کو طرف ادنیٰ کے کرے اور بعد اسکے بسط عزیز ہی کی طرف
جائے البتہ تمام مطلب سائل کا حاصل ہوگا اگر پہلی سطر طرف زمام کے لی جائے یعنی تکیسہ کرے اور
تمام اعداد حروف کے جمع کرے اور ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے جسوقت کہ بارہ سے کم ہیں گے
معلوم ہو جاوے گا اگر ۱۲ ہی رہے تو بیج حوت ہی اور اگر ۴ رہے تو بیج سرطان اور بعد اسکے
بار عناصر پر طرح دے اگر وہ عدد باقی رہے تو دو حرف کی ترفع کی اگر ۴ باقی رہے تو ترفع
ار حنی کی اس طرح تمام سوال سائل کا جواب حاصل ہوگا **فصل ۵** جواب سوال سائل میں جست
مائل سوال کو ہے اسوقت کا طالع استخراج اور سب طالع کے حروف استخراج کرے اور
وال کے حروف کو لکھے اور تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور مکررات کو دور کرے
بص حروف نوں کو لکھے پھر اس سطر کو زبرا اور بینات سے علیحدہ کرے اور تمام حروف کی
۵ سطر لکھے اور بعد اسکے اول سے شمار کرے اور پانچویں حروف کو لیکر آخر تک پانچ اپانچ

اور دہم اور نام اُن بروج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر میں سب حروف ہوں اور اُسکو
بسط تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل میں لاوے بعد ازان تمام حروف
کو تخلیص کرے بہ مستحصلہ ہوا اور اسکو تکسیر صدر مؤخر کر کے زمام حاصل کرے بعد اسکے
جدول میں طول اور عرض اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے ایک یا دو کلمے سے
جواب شافی حاصل ہوگا طریقہ مذہب شراقیہ کا اگر سوال زبان عربی میں کیا تھا تو عربی
میں جواب ہوگا اگر فارسی میں سوال ہے تو جواب فارسی میں ہوگا اگر ہندی میں ہے
تو جواب ہندی میں ظاہر ہوگا **فصل تکسیر میں سیادت پناہ و نقابت و سنگاہ و انا**
رموز عارف الاسرار سید السادات سید حسین اخلاطی نور اللہ مرقدہ سے منقول ہے
کہ حروف سوال کو فرد فرد لکھے اور چار اور چار جدا جدا لکھے بعد چاروں کو ملفوظی مکتوبی
وسروری سے ترکیب دے اور بعد امتزاج دینے کے تکسیر صدر مؤخر کرے اور جدول
مذکور میں ملاحظہ کرے کہ جواب شافی برآیا یا نہیں اگر برآیا تو فہما ورنہ بعد سطر زمام کو خلص
کر کے پھر تکسیر صدر مؤخر کرے تا زمام برآوے اور سطر تکسیر کے درمیان ملاحظہ کرے کہ
جواب شافی ظاہر ہوا یا نہیں ورنہ زمام کو چار چار حرف جدا جدا کر کے صفحات جامع میں
حوالہ کرے اُس صفحے کو ملفوظی مکتوبی اور سروری لکھے ترتیب دیکر ایک سطر استخراج
کرے اس میں جواب سائل بموجب سوال کے پیدا ہوگا **فصل بیان تکسیر جواب سائل میں**
اول اسم سائل و اسکی مان کے نام کے حرف لیکر خلص کرے بعد ازان حروف خالصہ کو
بسط ملفوظی و مکتوبی و سروری کر کے حروف بنیات کو لے اور عدد و کبیر و وسیط و صغیر
از روی حمل کبیر کے کر کے اور حصول حروف کو تکسیر کر کے جواب دے **فصل جواب**
سوال میں اول حرف ۲۸ را بجہ تجبی ذات اپنی میں بہرہ رکھتے ہیں تلفظ یعنی کم زیادہ
جو کچھ عالم کون و فساد میں ہوا ان حروفات سے باہر نہیں ہر چہ انچہ ابتداء سے زائے ہیں
شیخ الاکبر فرماتے ہیں کہ کل حروف ذات اپنی میں نسبت رکھتے ہیں اول نسبت عدد

اور صدر مؤخر میں تکیس کرے جبکہ زمام حاصل ہوئے سطر زمام کے حرف اعلیٰ کو طرف سفلی کرے اور اسفل کو طرف اعلیٰ کے لیجاوے تمام سطر کو اوپر اسطح کے لکھے اور کلمہ چار حرفی جدا جدا کرے اور منسوب اور مقلوب کرے مطلب گو یا ہو جائیگا اگر نہ تو ترفع اور تنزل اور نسبتیں جو کہ اس کتاب میں اول بیان کی ہیں وہ عمل میں لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب شافی پر وہ غیب سے ظاہر ہو گا اور پر احوال سائل کے فقط **فصل ۹ بیان جواب سائل میں اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکیس صدر مؤخر لکھے جسوقت کہ زمام بر آوے تمام حرف قلب تکیس کے لیکر جمع کر کے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام حدود کو جمع کر کے حرف بنائے چار حرف پیدا ہوں گے ان چار حروف کو صفحہ جامع کا استخراج کر کے مطابق نسبتوں مذکور کے عمل میں لاوے جواب صاف پیدا ہو گا **فصل ۱۰ بیان استنباط احوال بیمار میں اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلمہ بیمار کے منہ سے نکلے اُسکو بسط کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف قطع کر کے جدا لکھے اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چار قسم جدا جدا لکھے پس جو طبع کہ غالب ہو اُس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ جملہ عجیب اور غریب ہوا اعتبار بہت رکھتا ہو کہ سولے کہ اگرچہ طبیب حاذق ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت مشکل ہو اور ہمیں اختلاف بہت ہو اور اول جو کلمہ استخراج کیا ہو چار عناصر اُسکو بسط عزیز کے قاعدہ سے عالم الغیب سے اودہ مرض کا معلوم ہو جاوے گا پھر علاج اُسکا آسان تر ہے چنانچہ قول حکما کہ ہے آمی بعلاج یتوافق ما ذق المرص لا باختلافها****

باب بارہواں طریقہ استخراج کے بیان میں موافق کتاب علاج الاسرار کے شامل فیصلوں
فصل ۱ جواب سائل میں حسین منصور علاج کی کتاب سر الاسرار کہ مشہور ہے بجلال الاسرار نہایت معتبر ہے اور طریقہ اُس کے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اسوقت زراچہ کھینچ کر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع لکھے یعنی خانہ اول و چہارم اور ہفتم

کرے اور اگر زیادہ ہوں تو تکبیر کرے اور ہر سطر تکبیر سے عقل کے ساتھ مدعا کو تلاش کر کے معلوم کرے اور اگر دو قسم ہوں یعنی ملفوظی اور سروری اور حروف مکتوبی ہوں تو بھی بقرائن عمل ہوگا **فصل** قاعدہ امام رضا علیہ السلام میں امام رضا علیہ السلام سے یہ عمل منقول ہے بطریقہ تقاول کے فرماتے ہیں کہ حروف سوال کو مفرد و مفرد لکھے اور بعد اسکے اعداد تمام حروفات نیچے لکھے اور جمع کرے اور حروف پیدا کر کے ملفوظی مکتوبی اور سروری لکھے بعد اسکے استخراج دیگر تکبیر صدر مؤخر کرے اور مدعا کو تلاش کرے چنانچہ کیفیت آخر کتاب جامع الماکون مفرد کو لکھے ساتھ تکبیر کے اور مقصود حاصل ہوں ساتھ روشنی کے انفصال حروف ملفوظی و مکتوبی و سروری کے جنکا اوپر ذکر ہو چکا ہے عمل میں لاوے **فصل** بیان سوال و جواب میں اگر چاہے کہ احوال سے کسی شخص کے مطلع ہوئے تو پہلے حروف سوال کو علیحدہ لکھے اور نام سائل اور پھر ان حروف کو خالص کرے اور ہر حرف کے اعداد لکھے عمل ثلاثہ جس طرح کہ جدول میں لکھا ہے عمل ثلاثہ رقعہات کرے اور بعد اسکے کلمہ موضوع جو ہو بیان کرے اور بعد اسکے حروف مستخرجوں کے حروفات خالص کرے اور تین طرح کے عمل کرے ملفوظی اور مکتوبی اور سروری میں پس پہلے سطر خالص کو تکبیر کرے اور دوسرے یہ کہ اس سطر کو استخراج دے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم شمار کر کے دو سطر درست کر کے جواب منسوب مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراشی سے کلمہ معنوی تخصیص کرے اور تکبیر کرے منسوب اور مقلوب و در طول و عرض اور عمق و قطر سے خوب غور کر کے جواب دے اور اگر سطور غیر تکبیر کے کلمہ منسوب اور مقلوب معلوم ہوئے یا محتاج ہو دوسرے حرف کا تو اسکو ترفع یا زبر منیات سے عبارت کو درست کرے اور سطر سوال کو خالص کر کے اور سطر خالص کا شمار کر کے چند حروفات میں اور ان حروف کو بیچ اس جدول کے لاوے اور اسی تین حروف سے یعنی تین اور تین حروف متولد کرے اور تین حرفوں کو اس جدول سے اٹھاوے اور علیحدہ لکھے اور نسبت تین حروف سے حروف استخراج کرے

حرف اور دو نم نسبت عدد لفظی اور نسبت سوم حاصل ضرب و وسط اور صغیر جو کچھ نسبت سے باہر نہیں اور سوال سائل کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو لکھے فرو اور فرو اور تخلص کرے اور نیچے ہر حرف کے عدد لکھے اور حروف پیدا کر کے لفظی یا عربی کرے اور اگر کچھ عدد وسط عربی سے حاصل ہوئیں اس عدد حاصل کو دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب کرے اور حاصل کو وسط اور صغیر اور حروفات جو کچھ ہوں ان حروف لفظی سے برابر اور بنیات کو حاصل ضرب کر کے درست لکھے کہ کلمہ موضوع سے جواب پر وہ غیب سے ظاہر ہوگا **فصل** سوال وجواب میں حروف اسم طالب کو عدد و حرف اسم مطلوب میں ضرب کرے اور حاصل ضرب مفردات کو بمراتب اعداد و عشرات و میات و الوف جیسا کہ پہلے اس سے بیان ہو چکا ہے جمع کر کے جواب دے بہتر جو دانشا علم بالصلو **فصل** قاعدہ معتبرہ میں تمام اولیاء اللہ اور اس قاعدے اور قانون کے بیان کرتے ہیں جاننا چاہیے کہ تمام عالم میں خیر اور شر اور قبض اور بسط اور حیات اور ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ موجودات میں مخفی تھا وہ مطلع ہوگا چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اور اس قانون کے کہ بسط لکیر ہے اسم انبیا اور اسم خلیفہ عمد کا قرار دیکر استخراج کیا اور اس وقت جناب موصوف کوہ لبنان پر گوشت نشین تھے اور کیفیت خیال کر کے بسط کیا اور حروف مدعا کو آیا جو اسم کہ چاہتے تھے اسکو بسط کیا اور بسط اسمی عبارت لفظ حروف سے ہے یعنی لفظی و مکتوبی و مسروری پس چاہیے کہ روفاات دونوں اسم کے اور مدعا کے بسط لفظی و مکتوبی اور مسروری میں تین سطریں اجد اس لکھے اور بعد اسکے چار چار حروف شمار کر کے اور حرف چہارم کو لیکر جدا جدا لکھا جو باقی رہا اسکو زبر بنیات کے قاعدے سے پورا کیا مثلاً اسم احمد لفظی مکتوبی مسروری استخراج دیا م ح ل ی اف م ح ل ی م ح ل ی م اس طرح استخراج کا دورہ دیکر سطر کو درست کیا اور تخلص کر کے م ح ل ی ف د حروف ہوئے اس طرح تخلص کرے اگر سات سے کم ہوں تو عزل

بجا پروردہ اٹھاتا جاتا ہوں عربی عبارت کا ترجمہ کرتا جاتا ہوں آدم برسر مطلب
 اوجمع کر کے مدخل ثلثا کرے یعنی ملفوظی کتبوی اور مسروری اور طالب اور
 مطلوب کا مقصد دریافت کر کے مدخل اور مخارج کو لکھے یعنی مدخل کے اعداد ثلثا کیے یہ مدخل
 ہوا اور مخارج وہ ہیں جن حروف اعداد کو مدخل کیا اس تمام کو لکھے مدخل اور مخارج سے مراد وہ
 کہ جو کچھ حروف مدخل ثلثا سے حاصل ہوئے ہوں انکو لکھے یعنی مدخل اور مخارج جدول کے
 طریقہ پر لاوے اور پہلے انکو لکھے اور زمام کرے یعنی صدر مؤخر لکھے کہ صفحہ جامع کا حاصل
 ہوگا اور وہ صفحہ باب صحت مدخل کا ہے اور اس صفحے کو صدر مؤخر کر کے عمل میں لائے
 بعد اسکے جو کچھ کہ اول مدخل و مخارج ترکیب کیا تھا ایک اور ایک کو سبط عددی کرے
 مدخل اور مخارج اُسکے پکڑے تھے اور حروف کو سبط ملفوظی کر کے لکھے پس نظر کرے
 اوپر مدخل اور مخارج کے کہ جو کچھ جمع ہوئے ہوں اور جو کچھ کہ مکررات حروف ہوں دور
 کر دے اور حروف کو خالص کر کے حالات کو معلوم کرتا جائے اگر مقاصد کو زبان عربی
 میں مدخل کیا ہو تو عبارت عربی ہوگی اگر زبان فارسی میں مدخل کیا ہو تو عبارت فارسی
 زبان میں ہوگی اگر ہندی یا ترکی میں کیا ہو تو جواب ہندی یا ترکی میں حاصل
 ہوگا حق تعالیٰ طالبوں کو حق یقین عنایت فرماوے اور صورت جدول کی یہ سہولت میں

| حروف | الف | با | جیم | دال | ھا | واو | زا | ح | طا | یا | کان | لام | میم | نون |
|------|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|----|----|----|-----|-----|-----|-----|
| کبیر | الف | با | جیم | دال | ھا | واو | زا | ح | طا | یا | کان | لام | میم | نون |
| وسیط | ۱۱ | ۳ | ۵۳ | ۳۵ | ۶ | ۱۳ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۱ | ۶۱ | ۹۰ | ۱۰۶ |
| صغیر | ۱۲ | ۳ | ۸ | ۸ | ۶ | ۴ | ۸ | ۹ | ۱ | ۲ | ۲ | ۸ | ۹ | ۷ |
| حروف | سین | عین | فا | صاد | قاف | دا | شین | تا | ثا | خا | ذال | ضاد | ظا | غین |
| کبیر | سین | عین | فا | صاد | قاف | دا | شین | تا | ثا | خا | ذال | ضاد | ظا | غین |
| وسیط | ۱۲ | ۱۳ | ۹ | ۱۲ | ۱۹ | ۲۱ | ۳۶ | ۲۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۵ | ۹۱ | ۱۰۶ |
| صغیر | ۳ | ۴ | ۹ | ۵ | ۱ | ۳ | ۹ | ۵ | ۶ | ۷ | ۲ | ۴ | ۱ | ۷ |

او تین حرف مع حروف نسبت ترکیبے دلیل و پراحوال سائل کے ہوگی اور ثلاث فصاحت اس قاعدے کو کہتے ہیں دوسرا قاعدہ اس جدول کا کہ حروف کے زبر بنیات لیکر عدد کرے اور خارج کرے اور پھر بنیات کرے یعنی سبھا ملفوظی کر کے حروف مخارج کرے یہ تین قسم مع اول سبط کی ہیں اور یہ جدول

| نمایت خوب ہے | | | | | | | | | | | | |
|--------------|--------|-------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|
| الف | با | بیم | دال | ها | واو | زا | حا | طا | یا | کا | لام | میم |
| ۱۱۱ | ۳ | ۵۳ | ۳۵ | ۶ | ۱۳ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۲۱ | ۴۱ | ۹۰ |
| ای | ج | جن | ل | و | جی | ح | ط | ی | ای | اق | اع | ص |
| لام | الاف | البیم | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف |
| ۱۵۳ | ۱۴۲ | ۱۳۳ | ۲۱۳ | ۱۳۲ | ۱۵۵ | ۱۴۲ | ۱۴۲ | ۱۴۲ | ۱۴۲ | ۲۲۳ | ۳۳۲ | ۱۳۲ |
| ج | ن | ق | ب | م | ق | ن | ب | م | ق | ب | م | ق |
| سین | عین | فا | صاد | قاف | سر | شین | تا | ثا | خا | ذال | ضاد | ظا |
| ۱۲۰ | ۱۳۰ | ۸۱ | ۹۵ | ۱۰۱ | ۲۰۱ | ۳۶۰ | ۲۰۱ | ۵۰۱ | ۶۰۱ | ۴۳۱ | ۸۰۵ | ۹۰۱ |
| ل | ق | اف | اص | اف | ار | ش | اث | اث | اخ | ال | اص | اظ |
| الیاون | الیاون | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف | الاف |
| ۱۴۸ | ۱۴۸ | ۱۴۲ | ۱۴۴ | ۲۲۳ | ۱۴۲ | ۱۴۸ | ۱۴۲ | ۱۴۲ | ۱۴۲ | ۱۴۲ | ۲۱۳ | ۱۴۲ |
| ح | م | ق | ب | م | ق | ن | ب | م | ق | ن | ب | م |

فصل بیان جواب سوال میں اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ہمارا اس سال کا حکم استخراج کرو یا اپنے واسطے اپنا استخراج سال کا احوال دریافت کرے یا فصل کا یا ماہ کا یا روز کا یا عت یا حال معاش یا صحت مرض یا خیر یا شر یا کیا پیش آوے گا یا قحطان شہر کا سفر کروں کیا حال پیش آوے گا یا مسافر پھر اپنے شہر میں آوے گا یا نہ یا قحطان دشمن دوست ہوگا یا نہ اور جس مقدمے کا حال معلوم کرے آئندہ کا ہو تو اول داخل ثلاثہ کی ترکیب دیکھنی سوال کو مع نام سائل ملحدہ فرد فرد جدا جدا لکھے مگر میں اس اشارات کا خلاصہ کرنا چاہتا ہوں بہت روشنی کے ساتھ

سے بھی جواب معلوم ہوئے تو چونکہ اول حرف نام سائل کا اور سوال سائل ان دونوں کو ضرب
 شبکہ میں کرے اور چونکہ حروف آفتاب سے اور قمر سے حاصل کیے ہیں ان دونوں کو
 شبکہ میں ضرب کرے جو کہ طالع وقت ہوا سکویوم سے ضرب کرے تمام ہندسوں حاصل کی
 ایک قطار طرکے اور حروف بنائے اور صدر مؤخر میں گردش دے تاکہ زام برآوے تو
 جہد اول صدر مؤخر میں عقل سے ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا
فصل ۱۲ بیان جواب سوال میں جفا کو لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو
 لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کر کے
 خانہ چہارم کا جو بیج ہوا سکویوم لکھے اور صاحب چہارم اور خانہ چہتم اور صاحب ہفتم کو لکھے اور
 خانہ دہم کو اور مالک بیج اسکے کو لکھے اور تمام حروف جمع کرے اور جس بیج میں آفتاب ہو
 اُس بیج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے کیے ہوں اور قمر جس بیج میں ہو اور
 صاحب ساعت کے ان تمام حروف جمع کرے اور حروف مکررات گرا دے یعنی تخلیس کرے
 اور جو حروف باقی رہیں انکو بقاعدہ ترفع اور تنزل کو مرتبہ وعددی و ترفع اور اتوا جواب قرآن
 ہر قسم کے بیان کر چکا ہوں بعد ازاں جو کچھ کہ احوال سائل کا ہو گا تمام ظاہر موجا و گما کر چکا
 طے ترفع بمجا لاوے جو کہ اول کتاب میں بیان کیے ہیں **فصل ۱۳** بیان استخراج سوال سائل
 میں خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد العصر تھے اور وزیر اعظم پادشاہ ہلاکو خان
 تھے اور عالم اور فاضل تھے اور اپنے فضل و کمال سے بہت سی کتابیں علم جفا اور نجوم اور
 رمل میں لکھیں اور ان علوم میں نہایت کامل تھے اور ایک سالے میں ۱۲ سوال کے جواب
 بزبان عربی نکالے ہیں مگر نہ اسکی کچھ تصریح نہ کچھ خلاصہ بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی فہم کار
 نہیں ہوتا میرے فہم اور فکر میں جہاں شک آیا سکوزبان اردو میں تحریر کیا ہی مگر خواجہ صاحب نے
 کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ شکل ہے اور تمام استخراج کا دار و مدار جو اسکو اول بیان کیا ہے یعنی
 سوال کا جواب نکالنا اوپر میں وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب اسطرح ہر نگارے اول

فصل اسیان جواب و سوال میں اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ سوال کو بسطہ دے ہی مع نام سائل کے اس طرح پر کیا مثلاً نام احمد احمد اح د ث م ان ی ہ اربع اربع پس کو بسطہ عدوی کہتے ہیں واسطے حصول مطلب کے قاعدہ بسطہ عزیزتی یعنی آتش کے حروف کو ہوا کا رت لائے اور بادی کو آتش اور آبی کو خاکی اور خاکی کو آبی حروف دے اور طرح سے مقوی کرے تمام حروف کو اور تمام حروف جمع کر کے معلوم کرے کہ مقصود حاصل ہو یا نہیں اور یہ طریقہ جفر خافیا کا ہے اگر اسی عمل سے معلوم کرے تو بہت درست قاعدہ ہے بسطہ جمع حروف ہے ہر حرف کے مرتبہ حروف سے مزاج یعنی ہر طرح کے واسطے درجے مقرر ہیں یعنی اول امر تہ اور ہ درجہ طہ دقیقہ ہم ثانیہ ہی اور ف ثالثہ ہی اور ش رابع ہی اور ذال خمسہ ہی اس طرح ہر چار عنصر کے رتبے ہیں جو کہ ۲۸ حروف ابجد کے ہیں یعنی ان رموز کو ظاہر کر دیا ہے بسطہ جمع پر ہوا کے درجے ہیں یعنی اب مرتبہ ہی و اور جہ ہی اور ی و دقیقہ ہے اور ث ثانیہ ہم ص و ثالثہ ہی اور ث رابع ہی اور ض خمسہ ہی اور ان دونوں عناصر کا بھی یہی حال ہے پس اس واسطے کہ درجہ واسطے درجے کے اور دقیقہ واسطے دقیقہ ہر عنصر کے یہ ہیں کہ اگر درجہ آتش کا ہے تو دقیقہ ہوا کا لادین بلکہ درجہ ہی لادین فصل اسیان جواب سوال میں یہ قاعدہ بہت مفید ہے اگر چاہے تو بخوبی تمام حال سائل کا عالم الغیب سے معلوم کرے اول سوال سائل کا نام سائل کا اور نام اُس وز کا اور حروف ہرج طالع وقت کے اور حروف اُس ساعت کے اور حروف آفتاب کہ جس بیچ میں ہی اور شمار کرے کہ کو درجے آج تک طو کیے ہیں آفتاب نے اور جس بیچ میں قمری حروف ہرج اور قمر جس منزل پر ہی حرف اُس منزل کا ان تمام حروف کو ملو ٹی اور کتوبی اور سروری جد اجد اتین سطر کرے اور بعد اسکے مزاج دے یعنی اول حروف ملفوظی اور بعد کتوبی کو لکھے اور بعد سروری کو لکھے ان تین سطر کی ایک سطر لکھے اور اگر مزاج دینے میں ایک ثلث میں کم حروف ہوں تو دورہ دیکھے برابر کرے اُس سطر میں جواب تلاش کرے والا صد رموخر میں گردش دے تاکہ زمام برآوے ان تمام سطروں میں تلاش کرے اگر چہ اس صد رموخر

عدد و کم کیے تو یہ حروف پیدا ہوئے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح میں جا بجا
اجاتا ہوں اور بعد اسکے حرف ف ہی قطب ابجد میں چودھویں مرتبے پر ہوا اور دائرہ چھٹی
بدین حرف فاستر ہویں مرتبے پر ہوا اور نظیرہ اسکا حرف جیم ہی پس حرف جیم لائق طرح
میں ہوا اور اس سے چوتھے مرتبے پر ذال قطب ابجد میں تیرھواں مرتبہ ہوا اور ذال دائرہ
سلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہوا اور نظیرہ ذال کا کاف ہی پس کاف کے اعداد سے ۹ عدد و کم کیے تو ا
ن اور حرف ن سکے الف و یا ہوئے اور پراسی طرح کے تاکوا اور غین کو عمل میں لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم

نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہے

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ی | ك | ل | م | ن |
| ر | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |

بہر قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور بعد اسکے حروف کمرات گرائے اور حروف
پس کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلص کے اور پھر حروف تخلص شامل کر کے ایک جا
لکھے یعنی جمع کر کے اور اس کے اعداد لکھے اور جمع کر کے اور عدد مذکور کو ۲۸ منازل تہرہ طرح کر کے
جو ۲۸ عدد سے کم ہے پس حروف ابجد قطب قیمت کر کے پس جس حرف پر منتهی ہوئے
حرف کو معلوم کر کے نظیرہ ابجد اصلی سے یہ مستحصلہ ہوا اور بعد اسکے جو حرف کہ اعداد
ال سے مستحصلہ ہوا اول حرف ابجد قطب سے معلوم کر کے ابجد اصل سے نظیرہ بیکر علیحدہ
اتھا یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلہ اول سے پیدا کیے تھے انکو حرف
ببجد سے تیسرے حروف اور چوتھا اور ساتواں اور نو ان خانہ سے قطب ابجد کے
فراج سے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہوں حرف ہر ایک حرف سے ان خانوں کے شمار
۷ حروف استخراج کر کے اسکو مستحصلہ کہتے ہیں اور بعد اسکے جبوقت کہ سوال سائل
کہ کیا تھا اسوقت کا طالع وقت استخراج کر کے برج طالع کو دریافت کر کے اور استخراج

حرف سے تیسرے حرف تک اور چوتھے سے چھٹے تک اور ساتویں سے نوین حرف تک مرتبہ حرف کا ہر اور کل مرتبہ سے استخراج طلب کرے مین کتا ہوں کہ اول سے نو تک مرتبہ جاتا کا ہوا الف سے طائک و یا سے صاد تک مرتبہ عشرت یعنی دہاکے کا ہوا ورق سے طائک مرتبہ سیات کا ہوا اگر ایک غین الف جو قوت کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف سوال کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے تخلص سوال کرے چند حروف رہ جائینگے اور اسم سائل کو بدون تخلص کے حروف سوال مین شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا کتنے حروف مین اور ان حروفات کو اوپر در منازل قمر کے ۱۲ اور ۲ کی طرح دی اور جو کچھ کہ باقی رہا اسکو ابجد منازل قمر مین معلوم کیا جس حرف پر طرح پونجی اور ابجد منازل قمر یہ ہے سوال عظیم الخلق حرت فضیلین اذا غراب شک ضبط

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | س | و | ا | ل | ع | ظ | ی | م | خ | ق | ح | ز | ت | ف |
| ن | ذ | غ | ر | ب | ش | ض | ط | ه | ج | د | ث | | | |

خواجہ صاحب بیان فرماتے مین کہ ایک بزرگ عالم بن مالک بن بنی اس ابجد کو قرار دیا ہے کہ خاصہ مستعملہ ہوا اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف بدون تکرار جمع کر کے وقف سوال کے جو کچھ ہوں اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف استخراج کو قطب ابجد یعنی سوال عظیم الخلق کو کہ کون کون سے حروف مین اور ان حروفون کو علیحدہ لکھے اور بعد دائرۃ ابجد جہلی مین ملاحظہ کرے ان حروفون کا نظیرہ لیکر علیحدہ لکھے پس جو حروف نظیرہ سے حاصل ہوئے پس اول حرف کو اُس کے عدد سے کم کرے اور باقی علیحدہ کرے مثلاً ایک وقف اور ابجد قطب و او دوسرے درجے پر ہو اور ابجد مین و او چھٹے درجے پر ہو اور عدد و او اس لائق نہیں مین چھ عدد خود رکھتا ہے و عدد کمان مین جو طرح کرے پس اس سے خیال کیا تو و او سے تیسرا حرف ل ہو الف در میان مین جا کر قطب ابجد مین اول سے جو تھا حرف ل ہو اور ابجد جہلی مین بارہوین غلنے پر لام ہو اور نظیرہ لام کا ضا ہو اور حرف صاد

یہ مضمون خلیع ظہار میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ نظیرہ اسکا اصلی الجبد سے لیکر جواب سائل کو
یا اور دوسری مثال یہ ہے کہ چار حروف کو فرض کیا ان چار حروف سوال خالص اوہم
سائل کا بدون تخلص کے اور حروف آفتاب اور طالع وقت کے اور جتنے درجات آفتاب نے
لو کیے ہوں اور برج قمر اور منزل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کو کہے جمع حروف کیا
و فرضی یہ چار حروف ہوئے خلیع ص شین کی اور پنازل قمر کے طرح دی تو ۲۰ عدد
اتنی رہے قطب الجبد میں سے ب حاصل ہوئی اور اصل الجبد سے نظیرہ حروف ع ہر بعد کے
س کی طرح الجبد قطب میں دی و حاصل ہوا اور واد کا نظیرہ اصل الجبد میں حرف ی اور بعد اسکے
میں کو طرح کیا م ا خا نے پر قطب الجبد ۱۲ ا خا نے کا حرف ف اور ا کا نظیرہ جیم ہر اور بعد
سکے ص ۶ عدد باقی رہے اور قطب الجبد کے چھٹے مرتبہ پر ظ ہر اور ا کا نظیرہ م ع ج م
ہ چار حروف حاصل ہوئے اور بعد اسکے اسطر جبر حروف ۹ اور ۹ کی طرح سے حاصل
یا جائے جس طرح پہلے استخراج کیے ہیں یعنی ی م خ ل ع ظ ب ش ل ث ج ل ع د
ح م یہ مستحصلہ ہیں ان حروف کو ح ظ ی ض ب م ز ذ ط ص ف ب و ف ظ نظیرہ
سے ترکیب دیکر جواب سائل کو دے اسی طرح خواجہ کا اشارہ کچھ ساعت عبارت میں
کا بھی مینے استخراج کر کے عبارت درست کی اور جواب سائل کو دیا اور یہ معلوم ہے کہ ملفوظی اور
ذہنی اور سروری علیحدہ کر کے اور استخراج دیکر صد روزہ خرات سے جوابے یا جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب

تیرھواں استادوں کے قاعدوں کے بیان میں مثال فصاحت

اصل بیان جواب سوال سائل میں ایک دائرہ حروف بھیجی کا کسی استاد نے بیان
ہا ہر اور دائرہ مذکور میں ایک سو پانچ حروف لکھے ہیں اور ایک جدول قرار دیکر اسکو مستحصلہ
ان کیا ہے کہ اس دائرہ سے استخراج حروف کر کے جواب سوال کا نکالے اسکو معلوم
اچا ہے اس جدول کا طریقہ یہ ہے کہ دائرہ مجموعہ ایک سو پانچ حروف میں اسطر جبر کے پہلے
دفع سوال سائل کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے اعداد حمل کیسیر الجبد سے لکھے اور ان سب کی

طالع وقت کے اور آفتاب کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں بیان کر دیا ہوا سچا سے معلوم کرے اور معلوم کرے کہ آفتاب کس برج میں ہو اور اُس برج کے کتنے درجے ملی کر چکا ہے اور طالع وقت میں کون منازل ہو اور قمر کس منزل پر اس وقت ہو آفتاب اور برج اور قمر اور برج منازل دونوں جو کہ جدولات حروف تقسیم میں ہے اُس جدول سے حروف کو استخراج کر کے علیحدہ لکھے لیکن میں عرض کرتا ہوں اس کا طریقہ استخراج اول کتاب میں بیان ہوا ان حروف کو جمع کر کے قطب البجہ سے ان حروف کے مرتبہ معلوم کر کے البجہ علی نظیرہ کو معلوم کرے یہ تحصیل ہو اور خلاصہ قاعدے کا یہ ہوا اول البجہ کے تین قطع کیے قطع اول الف سے طحا تک کافی کا مرتبہ ہو اور دوم مرتبہ ہی سے صاد تک یہ وہا کے کا مرتبہ ہو اور سوم مرتبہ قاف سے ظا تک یہ سیکڑے کا مرتبہ ہو میری جو سمجھ میں آیا اُسکو تصحیح سے بیان کیا اور یہ عبارت زبان عربی کا ترجمہ ہو جو خواجہ نے بیان کیا ہے اب میں مثال اُسکی بیان کرتا ہوں مثلاً اول حرف سوال کو تخلص کیا اور حروف کو شمار کر کے علیحدہ جمع کیا اور جتنے خالص حرف ہیں بعد اُسکے نام سائل کا بدون تخلص کے شامل کر کے شمار کیا اور بعد اسکے ہر حرف جمع کے نیچے عدد لکھے اور وہی طرح کی جو عدد کہ باقی رہے اُسکو معلوم کیا کہ طرح احاد میں ہے یا عشرات میں ہے یا سیات میں ہی حروف کے درجے اور مرتبہ کو جمع کیا اور عبارت جواب معلوم کی مثال سکی فرض کیا کہ چار حرف ہیں پ ب ج د یہ چار حرف گویا سوال و نام کے ہیں ان چار حرفوں کو البجہ قطب میں معلوم کیا چنانچہ اول شین ہے عدد اسکے تین سو ہوئے اور اُسکو طرح و پردی تو ۲ سو میں سے ۲ عدد باقی رہا پس احاد میں طرح پونہی پس یہ حرف ا ح د سے لیے زح ط اور قطب سے ہی م خ اور بعد اسکے حرف ل ہے اسکے ۳۰ عدد ہیں ۹ پر طرح دی تو ۳ باقی رہے قول ح ظ بعد اسکے عین ہو اور عین کی طرح دی تو سات باقی رہے تو عین طرح پونہی ب ش ل بعد اسکے مں کو طرح دی تو پورے ہوئے اور کچھ باقی نہ رہا تو ش ج چار حرف سے یہ حرف حاصل ہوئے

فصل در یافت حالات سفرین ایک شخص نے سوال کیا کہ احوال سفر در ماہ جب یعنی
کیفیت سفرے آنا اسکا ماہ جب میں اچ وال میں ف در دیریم ^{۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰} **الاسج ب اعدا و جل**
کبیر مجموع ۱۸۰۲ ^{۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰} **وسیط صغیر اصغر اول جل کبیر کی رقم کو معلوم کیا تو تین اعدا وہیں پہلے**
۲ در میان کے آخر کا ایک یعنی ہزار در میان کے عدد کو نصف کیا آدھے اول کی
طرف اور نصف آخر کی طرف دیا تو وسط ہوا یعنی ۱۰۰ اور ۴۴ اور ایک ۵ ہوئے وسط
صغیر ۲ ہوئے اس طرح پر اسکے حروف بنائے ب ف غ و ن الف ی ب ز کو موقوف
کیا با فا غین وا و نون الف یا با ز اینی ب افء اخ می ن وا و نون الف
ی اب از الفظ شمار وغیرہ زط وا اور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو ہ حروف شمار
میں آئے ط ہوئی اور بعد اسکے اور نقطے شمار میں آئے اسکی جدول لکھی اور جدول یہ ہے

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |

جواب در سفر خواہد بود ست سال بعد آید فصل ۳ سوال کے جواب حاصل کرنے میں درجہ
مذکورہ بالا سے جواب استخراج کیا اس طرح اول سوال یا علیہ سوری بگیم را بیماری حجت
یا آسیب اس سوال کو تخلص کیا تو یہ حروف برائے خالص حروف یہ ہیں می ای اع
ل م ب و ہ و ز ح ج پی یت ۱۳ مجموع ۴۴ ^{۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰} **وسیط صغیر اور اسکے حروف ملفوظی و مکتوبی**
اور سروری کیے یعنی نام می م ض اد ط ای ای ای موافق حروف کے جدول کھینچ کر لکھا جاتا ہے کہ

میزان دے یعنی اکائی اور دہائی اور سیکڑا اور ہزار چار درجے اعداد کے لکھے اور اس کے چار مدخل کرے یعنی کبیر اور وسیط اور تغیر اور اصغر اور حروف شمار حروف سوال کے اور نقاط حروف سوال کے علیحدہ علیحدہ لکھے اور ان سب کے حرف بنائے اور بعد اس کے حروف مستخرج کو ملفوظی اور مکتوبی اور سروری لکھے اور موافق شمار ان حروفات کے شمار کر کے ایک جدول کھینچے تاکہ تمام حروف سطر اول جدول میں آجاوین خانہ بندی سے اور دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجدی سے لکھے حروف تمام مع شمار اور مع نقاط سب خانہ جدول میں آوین اگر چاہے کہ تحصیل حاصل کرے تمام اعداد نظیرہ کے جبل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان حروف کو دائرہ جدول سے اٹھاوے اور تحصیل پیدا کرے یعنی ان تین حروف کو دائرے سے یکجا اٹھاوے بطریق سیر کو ایک کے اوپر حروف سب سے نسبت کرے اور تحصیل حاصل کرے اور اس سطر تحصیل کو نظیرہ ابجدی دیکر گیسر صد و نو کو گرد بن دو بار یا تین بار لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب سائل کے سوال کا مطابق اسکی نیت کیلگا

| دائرہ مجموعہ انظار یہ ہے | | | | | | | | | |
|--------------------------|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ی |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ |
| ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ |
| ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ |
| ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ |
| ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ |
| ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ |
| ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |

سائل کا جواب اس طرح دیکھے گئے گئے والی کا جواب معلوم ہو گا کچھ شکل نہیں ہے فصل پنجم
 سوال وجوہ میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ چاروں سائل کو فرد فرد حروف لکھے یعنی ہر جدا جدا
 لکھے بعد اسکے اعداد تمام حروف کے پہلے لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد حروف کے جمع کر کے
 جدا اسکے داخل ثلث لکھے یعنی کبیر و وسیلہ اور صغیر لکھے اور حرف بنائے اور تہہ چھ کو مخطوطی و مکتوبی
 اور سروری لکھے اور بعد اسکے شمار حروف رقم ہند سے لکھے اور بعد اسکے نقاط حروف مذکور لکھے
 اور اسکے بھی حروف بنائے اور تمام حروف مستخرج ایک سطر میں لکھے اور موافق نہ
 یک جدول کھینچے بعدہ حروف مذکور کو خانہ بندی سے لکھے یہ سطر اول ہوئی اور بعد اسکے حروف
 بعد اصلی سے لکھے اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظیرہ کو ملاحظہ کرے کہ چند حروف زوج
 و غیر صحیح ثلث ہوں انکو علی لکھے وہ حروف کون سے ہیں کہ جب تکالیف حصہ نہ ہو سکے مثلاً یا یا جیسے
 اف ہوا میم ہوا عین ہوا علی ہذا القیاس اس مثال کے جو حروف سطر نظیرہ میں ہوں انکو ملاحظہ کر کے
 سطر نظیرہ سے علی لکھے اور اعداد اس کے لکھے عمل سابق کی طرح سے چار بار داخل کرے اور
 ہر بار حروف تین حصے واسطے علی لکھے اور ہر بار حاصل کو جمع کرتا جائے چوتھے مرتبے
 میں حروف جمع ہو جائیں وہ مستحصلہ ہی نمبر ہی سطر میں بچائے ایک سطر مستحصلہ کی ہوئی اور بعد
 اسکے بطور تذکرے یعنی مقوی اور ربط و توثیق کی تعریف اول لکھی ہو اور دوسری بار کے لکھنے سے عمل
 ناب ہوتا ہی اور بعد سطر عزیز کو صدر مؤخر کر کے تمام جواب سائل مطابق سوال کے حاصل ہو گا کسی شائبہ
 فربہ نے سوال سائل کا مع جدول لکھا تھا بدوین تشریح اور اشارے کے اور جدول حروفات کی بھی
 ہی تھی مینے اسکی تشریح کر کے سمجھا دیا اور سب اس قاعدہ کی شرح بیان کر دی پروردگار عالم میری محنت کو
 دل کے مثال اس قاعدے کی یہ کہ ایک شخص نے سوال کیا یعنی ایک عورت ضعیفہ تھی ساکن شاہ جہان
 در اسکا بیٹا فرخ سپاہ میں راجہ رنجیت سنگھ کے نوکر تھا اور راجہ نہ کو رکھی فوج جبکہ سیانکوٹ
 پہنچی تھی اور ضعیفہ کو خبر یہ معلوم ہوئی وہ ضعیفہ گریہ و زاری کرتی پھرتی تھی ایک شخص مرد
 ایک نعل ولایتی تازہ وارد شاہ جہان آباد سے اسے فتح پوری میں فروکش تھے اس

جس شخص کی آنکھوں میں نور ہدایت کا عنایت فرماوے وہ اس حال سے واقف ہو کر احوال استخراج کر سکتا ہے اور ہر ایک شخص کو اس بیان سے بہت منافع حاصل ہونگے قاعدہ استخراج بدیع کو بیان کرتا ہوں اس قاعدے کا استخراج طرح طرح کی قسم میں ہے مگر کوئی قاعدہ بدیع میں نہیں پاتا ہے اور کل سوالات کو استادان متقدمین اور متاخرین نے جابل اور ناابل سے پوشیدہ کیا جو لیکن اسکا بیان کیا جاتا ہے خوب ساسکو معلوم کرنا چاہیے اول یہ کہ جس زبان میں سوال ہوگا اسی زبان میں جواب سائل کو ملیگا مگر پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے یعنی ایک ایک حرف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد کو حرف سوال کے پیچھے لکھے اور سب کو جمع کر کے ایک جمع میزان میں کرے اور بعد اسکے مدخل ثلاثہ کرے یعنی ہر اور وسط اور صغیر اور بعد اسکے حروف حاصل کرے بعد اسکے حروف متغیرہ کو تین قسم کرے اول ملفوظی اور دوم مکتوبی اور سوم سروری لکھے اور بعد اسکے تمام حروف فرد فرد تینوں قسموں کو لکھے ایک سطر میں اور ان حروفات کو شمار کرے مطابق شمار کے عدد لکھے اور حروف بنائے اور پھر اسی طرح پر نقاط حروف کو شمار کر کے حرف لکھے ان سب کی ایک سطر کرے اور مطابق شمار حروف سطر کے ایک جدول کھینچے اور تمام خانے کی سطر اول میں حرف پر کرے اور بعد اسکے نظیرہ ابجدی لکھے یہ دوسری سطر طیار کرے بعدہ سطر نظیرہ کو ایک بار عدد رمز کر کے تمام حروف گردش کر جائیں یہ سطر سوم ہوئی اور جبوقت چاہے کہ سطر چارم مستحکمہ کی طیار کرے تو پہلے جو کہ سطر نظیرہ کی ہے اُس کے حروفون کو چار قسم پر علیحدہ کرے یعنی اول ترفع اور دوم ترقی اور تنزل اور مساوات علیحدہ لکھے یہ قاعدہ بدیع میں مشہور ہے اس چار قسم سے مستحکمہ حاصل سطر چارم میں لکھے اور سطر پنجم میں پھر نظیرہ ابجدی دیکر عدد رمز کر چھٹی سطر ہوئی ایک بار یاد و بار گردش دے جواب سائل موافق مراد کے برآویگا اگر اس قاعدے کو اور قاعدوں پر بزرگی اور عظمت ہی اور استاد اس قاعدے کو ایذا الاغشیا کہتے ہیں

ضعیفہ پر رحم فرما کے حال پر سان ہوئے ضعیفہ نے تمام حقیقت بیان کی اُن مرد بزرگ نے فرمایا کہ تیرے بیٹے کی خبر سیالکوٹ سے منگوائے دیتا ہوں ضعیفہ اُنکے قدم مبارک پر بوسہ دیکر بچھ گئی اُن بزرگوار نے اس طرح خبر معلوم کی اور یہ سوال لکھا کہ احوال حسن علی جنگ سیالکوٹ چکونہ بود اس سوال کے حروف فرد تھے ا ح وال ح س ن ع ل ی در ج ن ل س ی ال ک و ت ج ل و ن ہ ب و د جمع اعداد نقاط اُنکے حروف ملفوظی کیے دے ل عین ق ا و ی غ ی ن الف لام ب ای ا ایک جدول مطابق ان حروفات مستخرج کے کھینچے اور حروف تھے

| جدول یہ ہے | | | | | | | | | | | | |
|------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | پ | ا | م | ل | ف | ا | ل | ن | ی | غ | ا |
| س | ض | ب | خ | غ | ہ | س | ج | ن | خ | غ | س | ض |
| ج | ہ | ب | ع | ق | ث | ز | ل | م | ج | ل | ث | و |
| ع | ط | م | ج | ن | ع | ل | ی | س | د | م | ن | ی |
| س | ع | ی | ر | ن | ز | م | و | د | ا | ت | س | ہ |
| ح | ن | ع | ل | ی | د | ر | ج | ن | ل | خ | م | خ |
| س | ا | س | ت | ہ | د | ا | س | ہ | د | ا | س | ت |

یہ جواب برآیا کہ حسن علی در جنگ زخم خوردہ بہت ضعیفہ کی تسکین کر دی اور یہ قاعدہ بہت مشہور ہے سوال سے لیکر جدول تک صرف میرے ہاتھ آیا تھا تصریح اس قاعدے کی مینے کر دی فصل بیان قاعدہ برین لین مین قاعدہ بدوح لین بہت مشہور اور معروف ہے اور اکثر لوگوں کے پاس ہے مگر میں شخص کو استاد سے پوچھا ہے اُسکو معلوم ہوتا ہی نہیں وہ شخص استخراج کر سکتا ہے والا کوئی مثال کنائیہ اور رمزاً و اشارۃ نہیں کرتے لائق اپنی فہم کے اس قاعدے مین نہایت جانفشانی کر کے اُسکو کچھ کچھ نکالے اس قاعدے مین بہت کوشش کی ہی اور جو اشارات کہ میری سمجھ مین آئے اُسکا بیان واضح کیا ہی پروردگار

پھر اچانک مفصل بیان کرنا ہون پروردگار عالم جس شخص کو فہم و ادراک عطا فرمایا اس کو بخوبی معلوم ہوگا اور یہی عقل میں کچھ روشنی نہیں ہے وہ معذور رہے گا اس جدول میں تمام کھنڈیاں اور جو حروف ترقی اور مساوات کو تصنیف کرے اور حروف تنزل کو تین عدد معمولی کے یعنی ایک حرف صفحہ اور ایک حرف سطر کا اور ایک خانے کا ان تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر یا کر کے تصنیف کرے مثلاً حرف اول تنزل کا ۱۰ اس کے ۲۰ عدد ہوئے ۱۰۰ اس پر ۲ عدد حرف صفحہ اور سطر اور خانے کے زیادہ کیے ۱۲۰ ہوئے تصنیف کیا اور کسر کو گرا دیا ۲۱ ہوئے یعنی کاسچہ ہوا اور ترفع کو بحال رکھا حال ظاہر ہوا **فصل** جواب سوال جفر میں یہ قاعدہ سب قاعدوں جفر سے نہایت سہل اور آسان ہی ایک صاحب کیہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی کل کیفیت معلوم ہو جاتی ہے اور احیانا کبھی خلاف ہو گیا تو اسکا باعث یہ ہوتا ہے کہ سائل نے محل سوال کیا کہ جبار کی سمجھ میں نہیں آیا یا اسکی زبان سے ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بخوبی سمجھ میں نہیں آئے یا تعداد سال عمر کی ٹھیک نہ بتائی تو اس صورت میں جواب درست نہ آویگا کیونکہ مدار کا علم جفر کا اور تخریج اور اعداد حروف کے ہر وقت حروف سمجھ میں نہیں آئے تو اعداد اس کے سطح درست ہونے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہے کہ اعداد نام سائل اور اسکی ماں کے نام کے اعداد سوال اور عمر سائل کی اور اعداد نہ ہجری اور دن اور مہینے اور غرہ اور تاریخ کے سب کو جمع کرے اور تین تین کی طرح کرے اگر ایک باقی ہے تو کشائش کا اور زیادتی فرحت خوشی اور افزونی مال و دولت اور رفع زیر باری اور غلبہ کی ہوگی اور اگر دو باقی رہیں گے تو میانہ حال رہے گا اور اگر تین باقی رہیں تو پریشانی اور غلبہ اور بربخ زیادہ ہوگا اور اس طرح میں طرح اعداد حروف لغوی بھی ضرور ہو اور بعض اوقات کہتے ہیں کہ صرف نام سائل اور اسکی ماں کا نام ہوا جو ساعت جس ستارے کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا ان سب کے اعداد جمع کر کے پہلے ایک دفعہ بسم اللہ پر طرح کرے یعنی ۱۰۰ ایک مرتبہ پہلے اس عدد سے گرا دے بعد ان تین تین کی طرح کرے جو باقی رہے اسکا ترکیب بالا پر عمل کرے جدول ایام عربی فارسی

مگر نہ پچھاسکا بیان عرض کرتا ہوں اس قاعدے کا معمول ہے کہ حرف ترقی اور ترفع یا تنزل
پاسدوات جو ہیں جس سے زیادہ اور دس سے کم مگر جو کہ حروف احاد ہوں تو ان سے حرف پید کے
اور ان حروف کا نظیر دس سے دو حصہ ہے اگر حرف بت سے پیدا ہو جاوین مگر مثلاً دین قیم
آئے تو دس کو اندر تین کے ضرب کرے اور حرف حاصل کا یعنی لام ہوا اس کا نظیر ہر حصہ کرے
اور اگر عشرت کے حروف دس سے زیادہ ہوں تو مرتبہ کے حرف دس میں ضرب کرے اور عدد
حاصل کرے اور درجہ احاد کو قائم رکھے اور سب کو گرا دے اور بعض تادون کا یہ کلام ہے کہ دین
و گرا دے اور دس سے فاضل ہیں ان کو ترفع ابجد الیق سے زیادہ کرے مثلاً یا ہی توفیق
اور ق کاغذ ہے بیضی منزل بھی اسی طرح پر کرتے ہیں مثلاً غ ہی اس کا تنزل ق ہوا اور ق کا تنزل کیا
تو یا ہوا اور یا کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علماء کے نزدیک حرف مراقبہ ہی یعنی یا کا ترفع
ط کا ہوا اور ط کا تنزل کال ہوا اور ل کا تنزل کال ہوا اور اسی طرح پر تنزل ہے اسی طرح سے ترفع اور تنزل
کر کے مستحصلہ میں جمع کرے بعدہ نظیرہ دیکر صدر مؤخر کرے جواب حاصل ہو گا اور حروف
مساوات از ترفع اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۲۸ حروف ہوئے چار پر منقسم کیا پہلے
مساوات کے یہ حروف ہیں اب لازماً اور ترفع کے یہ حرف ہیں ب د و ح ی ل ن
اور تنزل کے یہ حروف ہیں ظ ذ ث س ح ف ق ی و ح ی ل ن
مگر محکوم اس واسطے ہر جدول پونچھی ہے اور میں اس جدول سے مستحصلہ استخراج کر کے جواب نکالتا ہوں

| جدول یہ ہے | | | | | | | |
|------------|----|----|----|----|----|----|----|
| رو کے اہل | ۱ | ج | ۴ | ذ | ط | ک | ۴ |
| اعمال | ۲ | ۶ | ۱۰ | ۱۴ | ۱۸ | ۲۰ | ۸۰ |
| شیخ | ب | د | و | ح | ی | ل | ن |
| اعمال | ۱۲ | ۱۴ | ۶ | ۸ | ۱۲ | ۳۰ | ۵۰ |
| تنزل | س | ف | ق | ی | و | ح | ظ |
| احمد | ۳ | ۴ | ۲ | ۲۲ | ۲۴ | ۵ | ۶ |
| ترقی | ع | ص | س | ت | خ | ض | ح |
| اسد | ۱۴ | ۴۸ | ۴ | ۸۱ | ۱۲ | ۱۹ | ۲ |

نام سائل کے اعداد نام شہر سے کم ہونے تو سائل کو اُس شہر میں کوئی فائدہ نہوگا بلکہ مقروض ہو جائیگا اور اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر سے زیادہ ہونگے تو البتہ جمعیت دولت و حشمت و آمدنی سائل کو ہوگی کیونکہ اس قاعدے کا جزو عظم ہی ہے کہ جس مطلب کے اعداد سے اعداد نام سائل کے زیادہ ہو جو حصول مطلب ہوگا چنانچہ اکثر اسکو آزمایا ہی اور تجربے میں درست آیا ہی یہ قاعدہ تمام قاعدوں سے بہتر اور آسان ہے اب مثال سکی بیان کی جاتی ہے مثلاً اعداد نام سائل اور مادر سائل کے مین $\frac{۱۰۳۳}{۹}$ انکو دو چند کیا ۱۸۶۸ ہوئے اور عدد نام شہر ذیلی ۴۹ اسکو دو چند کیا ۹۸ ہوئے تو مجموعہ اعداد سائل اور اعداد شہر جمع کیے ۱۸۶۸ ہوئے انکو ہر طرح کیا تو بعد قسمت ۵ باقی رہے بعد از ان عظیم آباد کے عدد دیئے اور دو چند کیا اور اعداد نام سائل کو جمع کیا ۱۰۳۳ ہوئے انکو ہر طرح کیا تو بعد قسمت ۵ باقی رہے اس سے یہ حکم معلوم ہوا کہ سائل کو شہر ذیلی مین کچھ فائدہ نہوگا اور عظیم آباد مین سائل کی ترقی طالع اور افزونی دولت و حشمت ہوگی

باب چودھواں آثار کے بیان میں شامل و پرہ فصلوں کے
فصل طرہ اخبار مین طریقے اسکے بہت مین اگر بیان کرتا ہوں تو کتاب کو
طویل ہوتا ہے اور قاعدے آثار عمل جفر کے رہ جاتے مین اور بہت کچھ مطلوب طالبان کا
ہے اور بہت مخلوق طلب آثار مین عملیات کے متلاشی مین اب چند قاعدے علم آثار
لمیرات کے بیان کرتا ہوں اور جو کچھ درکار ہے مثل علم نجوم اور وقت اور بخورات ستارگان
کے وقت عمل کے روشن کرنا ضروری ہوتا ہے وہ بیان کرتا ہوں اس سے جلد تاثیر عمل
نا ہوتی ہے اور مینے جو کچھ استادوں سے حاصل کیا تھا وہ سب اپنی کتاب مین بیان
پا ہے اور اس رائے سے چھپوا دی ہے تاکہ برادران اور مومنین کو فائدہ حاصل ہو و
فصل قواعد نجوم کے جو کہ عمل تکمیل مین درکار مین اس کے بیان مین اگر بموجب
ن قاعدوں کے عمل کر دینا تو جلد اپنی مراد کو پہنچایا اول عمل کرنے کے یہ شرط مین
بر وقت عمل تکمیل کے باطمارت ہو اور حساب ہندسہ مین خوب دخل رکھتا ہو کہ استخراج

و ماہ عربی و فارسی کی لکھی جاتی ہے اس سے بھی وقت استخراج کے مدد پہنچتی ہے

| ایام عربی | یوم الاحد | یوم الثانی | یوم الثالث | یوم الرابع | یوم الخامس | یوم السادس | یوم السبوت |
|------------|-----------|------------|------------|-------------|-------------|--------------|------------|
| اعداد | ۱۰۰ | ۶۹۸ | ۱۱۱۹ | ۳۶۲ | ۷۹۷ | ۲۰۵ | ۵۴۹ |
| ایام فارسی | یکشنبه | دوشنبه | سه شنبه | چهارشنبه | پنجشنبه | جمعه | شنبه |
| اعداد | ۳۸۷ | ۲۶۷ | ۲۲۲ | ۲۵۶۶ | ۲۱۲ | ۱۱۸ | ۳۵۷ |
| ماہ عربی | محرم | صفر | ربیع الاول | ربیع الثانی | جمادی الاول | جمادی الثانی | |
| اعداد | ۲۸۸ | ۳۷۰ | ۲۵۰ | ۸۷۲ | ۱۱۶ | ۶۳۰ | |
| ماہ عربی | رجب | شعبان | رمضان | شوال | ذیقعدہ | ذی الحجہ | |
| اعداد | ۲۰۵ | ۴۲۳ | ۱۰۹۱ | ۲۳۷ | ۸۸۹ | ۷۲۶ | |

| شمال اسکی یہ ہے | نام سال | ماہ | غزہ | شہر لکھنؤ | شہر دہلی | اکبر آباد | آگرہ آباد |
|-----------------|---------|-----|-----|-----------|----------|-----------|-----------|
| سال | ۳۵۷ | ۵۷۷ | ۱۰۰ | ۱۰۶ | ۲۹ | ۲۳۱ | ۷۳ |
| | ۳۵۷ | ۹۳۲ | ۱۰۰ | ۹۳۲ | ۹۳۷ | ۹۳۷ | ۹۳۷ |
| | ۱۲ | ۸۹ | | | | | |
| | ۲۳ | ۵۷ | | | | | |
| | ۷۵ | ۷۷ | | | | | |
| | ۲۲ | ۲۳ | | | | | |

ایک شخص نے سوال کیا واسطے حصول دولت اور روزگار کے کہ مجھے کس شہر میں ہوگی یا روزگار میرا فلان شہر میں بخوبی ہوگا یا نہیں یا فلان مکان یا موضع پر جاؤں روپیہ حاصل ہوگا یا نہیں یا فلان جاسے میرا حصول مطلب دولت و مرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری ہوگا یا نہیں یا فلان موضع یا ملک یا باغ یا زمین جا رہا ہوں یا نہیں پس جواب کا جہدول مذکورہ بالا سے حاصل ہوگا اور قاعدہ اسکے دریافت کیا ہے کہ اول اعداد نام سال اور اسکی ان کے نام کے لکھے بعد ازاں اعداد مذکور درجہ کرے اور جو سال کا مطلب ہے اسکے عدد جمع کرے اور عدد شہر کے نام کے لکھے اور دو چند کرے اس طرح کہ ایک جگہ نام سال کا دو چند کرے اور نام شہر کے اکلیے رکھے اور ایک جگہ نام شہر کا دو چند کرے اور نام سال کا اکلیے رکھے اور یہ اور یہ کی طرح کرے جو چھ باقی ہے اس پر حکام معلوم کرے اگر اعداد

اور پنجشنبہ اور شنبہ اور جمعہ اور بrij طالع جوزایا سرطان اور نظرات قمر اور مشتری اور زہرہ تثلیث
 اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عزیز اور دوست کے بیان جانے کے لیے روز
 یکشنبہ اور چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور تسدیس
 بہت مبارک اور نیک ہے اور علم گیسر کارکن نظرات کا ہونا اور واسطے محبت کے روز
 پنجشنبہ اور جمعہ اور شنبہ ہر دو روز کی اور اگر قمر نصف ہو یعنی نصف کے معنی یہ ہیں کہ اگر
 نظر قمر اور مشتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہو یا قرآن کی طرف توجہ کرے
 تو نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہوگی اور اگر نصف قمر جل نظر برج سے ہو
 اور اتصال مریخ کے مقابلے سے ہو تو یہ نظریہ اور خس ہے واسطے خرابی اور ہلاکت
 دشمن کے اور اگر عداوت میان کو اکب کے دریافت کرے تو معلوم کرے کہ آفتاب اور
 زحل سے بہت عداوت ہو قمر اور مریخ سے عداوت ہے اور مشتری اور مریخ سے نہایت
 عداوت ہے مریخ اور زحل سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم کرے آفتاب اور مریخ
 سے دوستی ہو آفتاب اور عطارد سے دوستی ہو اور کوکب عطارد جس کو اکب سے ملاقات کرتا ہے
 نہایت دوست ہو جاتا ہے اور اب کو اکب کے بخورات کا معلوم کرنا چاہیے مثلاً زحل کا بخور
 سیاہ دانہ اور اسبند اور سیاہ مچ اور زعفران اور قند سیاہ وغیرہ اور بخور مشتری ناگہر موٹھ
 اور سندروس اور گوند اور حب لغار اور بخورات مریخ گندرومی مصطکی اور فیون اور چمنی
 اور مچ سرخ اور بخور شمس زعفران اور گلنار اور شکر اور گل ڈھاک اور ہلدی اور بخور زہرہ مسک
 لوبان اور عود اور شکر و شکر و زعفران وغیرہ و خخاش اور پوست ڈورا اور بخورات
 عطارد کشنیر و کرمانی اور جنیلی کی جڑ اور بادام اور لوبان و گول اور بخور قمر حب لغار اور
 کافور و صندلین وغیرہ وقت پر تیار کر کے بخور سوز آتش میں جلاوے تاکہ عمل باہر آدھو
 اول کتاب میں جدولین حروف کی تقسیم کو اکب اور برج اور عناصر کا بیان کر چکا ہوں
 اس جاسے معلوم کرنا ضرور ہے اور جدولین حروفات اور موکلات کی تقسیم معلوم کرنا چاہیے

عملیات میں خطا واقع نہ ہو مگر عامل کو چاہیے کہ علم نجوم سے خبردار ہو تاکہ کسی کا رہن عاقل
 نہ آئے پہلے ساعت سعد اور نحس کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہے اور
 ساعت کا بیان اول کتاب میں ہو چکا ہے اور برج کی طلعت طالع وقت کے اخراج کا اور قمر
 اور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہے اور اسکا بھی ان کے عمل میں لانے کا بیان کیا جاتا ہے یاد
 رکھنا چاہیے تاکہ عمل میں خطا نہ ہو اگر طلعت برج حل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو اور
 نظرات کو اکب سے تربیع یا مقابلہ ہو تو نیک ہے واسطے دفع سحر و جادو وغیرہ کے اور شادہ کرنا
 مرد بستہ کا شہوت سے اور روز شنبہ اور تہ شنبہ یا پنج شنبہ یا دو شنبہ یا شب جمعہ ہو اور طلوع طالع
 وقت برج جوزا یا عقرب یا حوت میں ہو اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہے واسطے
 زبان بندی حاسد و غماز اور خپل خور کے اور دشمن کے واسطے روز شنبہ یا یک شنبہ یا چار شنبہ
 اور قمر برج عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں اور یہی طالع وقت برج مذکور اور نظرات
 تربیع اور مقابلہ اور قرآن میخ اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے اور روز شنبہ اور شنبہ
 و دو شنبہ یا شب و دو شنبہ یا شب شنبہ ہو تو قمر برج اسد یا عقرب میں اور نظرات تربیع یا مقابلہ
 بمقارنہ قمر اور میخ کا ہو تو واسطے خصوصیت و عداوت و دشمنوں میں اور روز یک شنبہ یا شنبہ
 یا دو شنبہ یا تہ شنبہ یا چار شنبہ یا پنج شنبہ کی شب ہو تو واسطے جدائی اور زبان بندی کے
 و تربیع اور مقابلہ قمر اور میخ کا ہو تو خوب ہے اور واسطے تنخیر یا ملاقات خواجہ سرا یا ان
 روز چار شنبہ یا یک شنبہ یا جمعہ اور طالع وقت برج جوزا یا سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات
 مراور عطار دسے تثلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک اور واسطے تنخیر خواتین مخطبہ اور عورت
 اہل القدر یا محبت مرد و زن کے روز یک شنبہ یا دو شنبہ یا چار شنبہ یا پنج شنبہ یا جمعہ ہو اور طلوع
 طالع وقت اور یا قمر اندر ہو ان برج کے حمل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و
 دت ہوئے اور نظرات قمر سے اور مشتری اور زہرہ سے نظرات تثلیث اور تسدیس یا قرآن
 و تو نیک اور مفید ہے اور واسطے کشائش کار بازمیج حاجات کے روز یک شنبہ اور دو شنبہ

اور جمیع آفات اور بلیات ارضی و سماوی اور شر جن و انس سے محفوظ رہیگا خواص حرف باء
 جبوقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۳ دقیقے تو اسوقت دو ہزار حرف لکھے اور پوسٹا
 کے مشک اور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے بہت بلاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر قیدی کو جو
 تو وہ قید سے خلاص ہو جائیگا خواص حرف ت کے واسطے زبان بندی کے جبوقت کہ طلوع
 سات درجے برج جوزا ہوئے تو ۳۰ حرف تا اور پر سفال آب ناریسیدہ کے لکھے اور خاک مین
 کرے اور بخور رومی مصطفیٰ آتش پر روشن کرے اور جو شخص کہ تین ہزار چار سو اناسی حرف
 تا کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص بلعصری کا ہوئے امین ہو کر بلاؤں
 اگر مرض کی ناک یا مونہ سے خون جاری ہوگا تو بند ہو جائیگا اور صحت کامل ہوگی اگر حرف تا
 کو ہزار بار مشک اور زعفران سے لکھے جبوقت قمر اپنے شرف میں ہو اور پاس اپنے کئے نام
 خلق اللہ میں عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف ثا کے ضد اعمال الف کے مین جبوقت کہ طلوع
 کرے ۸ درجے برج عقرب تو سفید کاغذ پر لکھے ایک ہزار تین سو چار حرف تا اور موم کر کے
 چاہ یعنی کنوئین مین ڈال دے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے اور اس گولی موم پر
 دم کر کے کنوئین مین ڈال دے تو چشم زخم بینی نظر بہ سے اور بد خوابی سے محفوظ رہیگا اور اگر
 مین سو حرف تا کو لکھے اور اپنے گلے مین ڈالے تو ڈرنا خواب مین زائل ہو جائے گا
 خواص حرف جیم کے واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جبوقت طلوع ۳ درجے برج
 سنبلہ کا ہو تو ۹۰ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بد گو یون کے نام لکھے اور اس کاغذ کو موم کر کے
 زمین مین دفن کر دے بد گو یون سے محفوظ رہیگا اور اگر ایک ہزار نو سو مین حرف ج
 مشک اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے مین یا بازو پر رکھے بڑی عظیم ہوگی اور گرفتار
 یعنی امراض مسلکہ مثل طاعون اور سیٹلا اور وبا سے محفوظ رہیگا اور اگر سات سات ہج ہج
 متواتر لکھے اور اول جمعے کے روز سے روزہ رکھے اور کھانا شروع کرے اور شیرینچ سے
 روزہ افطار کرے اور ہر روز غسل کرے اور کپڑا اپنے اور عطر اور خوشبو کا استعمال کرے

خانہ ہاسی کو الب خانہ آفتاب کا برج اسد ہے اور خانہ قمر کا سرطان ہو اور زحل کے دو خانے
 بین اول جدی اور دوم برج دلو اور شتری کے دو خانے اول قوس اور دوم برج حوت اور
 میرنج کے دو خانے بین اول حمل اور دوم برج عقرب و زہرہ کے دو خانے بین اول ثور اور دوم
 برج میزان ہو اور عطارد کے دو خانے بین اول جوزا اور دوم سنبلہ اور اگر اپنے گھر سے خانہ ہفتمین
 آوے تو وبال ہو شلک برج حمل میرنج کا خانہ ہو برج حمل سے ساتواں خانہ برج میزان ہو خانہ وبال
 میرنج ہو آب شرف کو الب کا بیان ہے شرف آفتاب کا برج حمل میں ۱۹ درجے پر ہو اور ہبوط آفتاب
 کا برج میزان ہو اور قمر کو شرف ہو برج ثور کے ۳ درجے پر ہو اور برج عقرب میں مہو طاقم کا ہو اور زحل
 کا شرف برج میزان کے ۲۱ درجے پر ہو اور ہبوط برج حمل کے ۲۱ درجے پر ہو اور شتری کو شرف
 برج سرطان میں ۵ درجے پر ہو اور ہبوط برج جدی میں ہو اور میرنج کو شرف برج جدی میں ہے
 ۳۸ درجے پر ہو اور ہبوط برج سرطان میں ۲۸ درجے پر ہو اور زہرہ کو شرف برج حوت کے ۲۷ درجے
 پر ہو اور ہبوط زہرہ کو برج سنبلہ میں ہے اور عطارد کو شرف برج سنبلہ کے ۵ درجے پر ہے
 اور ہبوط برج حوت کے ۵ درجے پر ہے یعنی ہر برج کے مقابلے میں ہو مگر علم گیرین نظرات کو اس
 کو معلوم کرنا ایک کن عظیم ہو **فصل بیان حروف تہجی میں ایک ایک حرف فرد کا خواص بیان**
 کیا جاتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر الف کو واسطے تالیف کسی شخص کے عمل کرے تو بوقت
 طلوع ورجہ اول برج حمل کے جنوب ہو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخوات کو رو
 کرے اور بوقت شب کے زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پونچھے مقصود حاصل ہو گا گنشت تختی
 نہ کو پر نام طالب اور مطلوب کا اتزلج دیکر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو گا اور بوقت کہ
 عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہوئے اور زہرہ یا شتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث کی قمر ہو
 اور طلوع طالع میں عطارد ہو تو تختی زعفرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں دالہ لے کہ سینے کے
 اوپر ہے تو وہ لڑکا کمال و زکیا و عاقل و علم میں بہرہ ور ہو گا اگر ۱۱۳ الف مشک و زعفران سے لکھے
 اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گھر یا بازو پر باندھے بڑا ہی عظیم ہوگی

نام دشمن کے پڑے یا خالجت یا میکائیل وہ دشمن آوارہ اور خراب ہو جائیگا اور گھر بھی ویران
 اور تاج ہو جائیگا اور اگر گھوڑی میسر نہ تو کاغذ کی پوری پر لکھے اور مردہ کافر کے کفن میں
 لپیٹ کے دفن کر دے تو بھی مقصود حاصل ہو گا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ خواب میں
 ہر ایک کام کی خبر معلوم ہو جاوے یا خبر نیک یا بد جو اس طرح پڑے کرے کہ اول وضو کرے
 اور بلند می پر جا کے نماز پڑھے دو رکعت اور شربا حرف مذکور کو پڑھے اور جس طرف نماز
 ہو اُس طرف دم کرے اور نام اُس غائب کا لکھے اور وقت سوئے کے پہنچے
 مہر کے رکھے احوال تمام اور کمال اُس غائب کا معلوم ہو جاوے گا خواص حرف دال
 کے جبوقت کہ چوتھا درجہ بیچ جوزا کا طلوع کرے تو ۴۶۹ حرف دال مشک در زعفران
 سے لکھے اور اپنی پگڑی میں رکھے تو اُسکو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہوئیگا اور اگر وقت صبح کے
 سر پہنہ ہو کے تر بار پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اُسکا لیکر طرف آسمان کے
 دم کرے چھ مہینے متواتر تو وہ دشمن ہلاک ہو جائیگا اور اگر تین مہینے تک ورد رکھے اور ہر بار
 مرتبہ با دال ہر روز پڑھے تو وہ شخص تو انکار اور دو لہنتہ ہو جائیگا خواص حرف ذال
 کے جبوقت طلوع کرے برج عقرب کا ۱۱ درجے ۹ دقیقہ ۹ ذال اور پرفال آبناسیدہ لکھے او
 در یا مین ڈال دے اور کافور روشن کرے واسطے سردی غالب ہونے کے یا واسطے غلبہ ہونے
 ستر بار ذال کو مشک و زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز او
 محترم ہو گا اور دشمن اُسکے زیر دست ہونگے اور اگر جمعے کے دن بعد نماز فجر کے سات ہزار بار
 ذال کو پڑھے اور ورد کرے ہر روزہ کا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب دولت چند زمانے
 میں ہو گا خواص حرف راء کے عمل واسطے عداوت اور دشمنی کے جبوقت ۴ درجے طلوع ہون
 برج عقرب کے تو اور پشانہ سگ کے دو سو لکھے اور بانی مین ڈال دے اور بخور مریح دلازا و سینگ
 کا کرے تو درمیان دشمنوں کے عداوت اور جدائی واقع ہوگی اور اگر تین سو شکر
 اور زعفران سے لکھے اور مرغ کے تھلے مین ڈال دے مگر مرغ خانگی رفید رنگ کا ہوئے

اور بخور شب روشن کرے اور ۹ ہزار بار جم کو پڑھے یا موکل معنی یا کلکائیل بحق یا ج اور جس
 دیا اور انبیا کو یا اپنے پر یا کسی شہید کو یا اپنے مادر اور پدر یا کسی عزیز کی روح کو یا کائنات
 اور بخور روشن کرے اور ہر شب زمین میں سو دے اور اپنے گلے میں ٹوپی باندھ کے ڈال دے
 تو خواب میں اس شخص سے سوال وجواب بخوبی ہوگا اور اگر ایک ہزار چھینی کے پیارے میں
 شکا در زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا سے یا کنوئین سے لاوے اور وہ پیار
 دھو کے بیمار کو پلاوے اگر مرض ملک ہوگا صحت جلد حاصل ہوگی خواص حرفت کے واسطے
 بند کرنے خواب معشوق کے جبوقت طلوع کرے ۸ درجے برج جوزا کا ۲۰ حرف حا کو لکھے اور
 شست خام کے اور رات کے وقت شست مذکور کو اور آتش کے رکھے اور پوست یا عین یا بھلی کا
 بخور کرے تو خواب بند ہو جائیگا مگر نام بھی اس شخص کا لکھے اور اگر ۳۲۴ حرف حا کو لکھے اور
 طباق تھی کے شکا در زعفران سے اور نصف شب کو پانی دریا کا یا کنوئین کا لاوے اور
 حرف مذکور کو دھو کے پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ بیمار صحت پاویگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن
 کو سحر کرے تو روز جمعے کے دو سو بار حرف مذکور اور پر خاک قبر شہید یا بزرگ کے پڑھ کے
 دم کرے اور دشمن کے گھر میں ڈال دے تو وہ دشمن دوست جانی ہو جائیگا اور اگر شب
 جمعہ کو کسی بیمار کے واسطے یا کسی کے دردمند سے ہو اور وہ درد قدیم مرض کہتے ہوئے
 تو اس موضع درد پر دم کرے درد اور تشنج سے رہائی پاویگا اگر بیماری لوت یا طاعون یا طمان
 یا ورم کی ہو تو حرف حا کو ستر بار پڑھ کے دم کرے تو بیمار صحت پاویگا اس بیماری قدیم کے
 خواص حرفت خاک کے واسطے عداوت کے چاہیے کہ جبوقت طلوع کرے عقرب ۹ درجے
 اور ۴۰ دقیقے پر تو ۹۰ حرف خ کے لکھے اور اپنے گلے میں یا بازو پر باندھے اور فوراً بخور
 روشن کرے مگر ۳۲۱۵ حرف خ کے لکھے لیکن تاریخ ۲۴ یا ۲۸ ہو اور روز تہ شنبہ کا ہوا دل
 وقت طلوع آفتاب کے مسجد ویران میں بیٹھ کر لکھے اور منہ طرف مشرق کے کرے اور
 بخور ہنیکا اور پیرج وراز کا کرے اور اوپر کچھ پری کے لکھے اور خانہ دشمن میں دفن کرے اور موافق اعدا

وہ معلوم ہو جائیگا خواص حرف صاد کے جسوقت طلوع ہوا متباب ۹ درجے پر برج عقرب سے اسوقت ۹ صاد ہوا اسم دو شخصوں کے پوست ہو پر لکھے یا حریر پر اور پانی میں ڈال دے اور مہنگ کا بخور کرے یعنی آگ میں جلا دے ہر دو اسم مذکور میں عداوت اور جدائی ہوگی اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازو راست پر باندھے مرد اوپر بازو راست کے اور عورت اوپر بازو چپ کے زبان جمیع بدگوئیوں کی بند ہو جائیگی اور اگر ایک ہزار صاد ہو تو دشمنوں کے کرا اور فریب سے محفوظ رہیگا خواص حرف ضاد کے واسطے عداوت کے خوب ہی جسوقت طلوع ۳ اور جے برج دلو کے ہو تو ۲۱ حرف ضاد اور کاغذ کے لکھے اور ہوا میں لٹکائے اور پوست پیاز بخور کرے تو عداوت درمیان دو شخصوں کے ہو جائیگی مگر وقت لکھنے کے دونوں نام بھی لکھے اور اگر ۹ ضاد کا سہ چینی پر لکھے اور شہد خالص میں دھو کر پلاوے اگر مرض مملک ہو گا تو صحت ملی ہوگی خواص حرف طاء کے جسوقت طلوع درجہ نہم برج عقرب کا ہو تو ۹ حرف طاء کو اوپر برگ تنبول سفید کے لکھے اور پانی میں کنوئین کے ڈال دے دونوں شخصوں کے درمیان میں جدائی ہو جائیگی اور اگر ایک ہزار دو سو حرف طاء لکھے مشک اور زعفران سے باسم غالب اور اسکی مان کا نام اور مطلوب اور اسکی مان کا نام اور شربت میں دھو کے حلاو اطیار کر کے مطلوب کو کھلاوے محبت اور الفت جانی ہو جائیگی اور اگر نو سو اور نو حرف طاء کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آب خالص سے دھو کے عاشق کو پلاوے عشق عاشق کے سینے سے باطل و زائل ہو جائیگا خواص حرف طاء کے واسطے عداوت کے جسوقت کہ طلوع ۳ اور جے برج دلو سے طلعت ہو

۱۰۔ نھا اور پیسے کے لکھے اور ہوا میں لٹکادے اور برج کا بخور کرے تو

دونوں کا لکھے اور اگر ناز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حرف

فرانبر دار ہو گا خواص حرف عین کے واسطے محبت

دوسرا درجہ برج اسد سے چار عین اور چوتھی

اور جس جا پر گمانِ دُفینہ کا ہوئے اُجارج کو چھوڑے مکانِ شبہ پر جس جا دُفینہ ہوگا اُس جا مرغِ چوچ اور پنچے سے کھود لگیا اور بانگِ دنگا اُجبار دُفینہ یا گنجِ دولت و دفن ہوگی معلوم ہو جائیگا خواصِ حرفِ زائے جو عورتِ فاحشہ مرد کی شہوت کو باندہ دے کہ سچے اسے اُس عورت کے اور دوسری عورت پر قادر نہ ہو اُسکا علاج یہ ہے کہ جبوقت طلوعِ بیجِ جدی کا چودھواں درجہ ہو تو ہم اُحدِ حرفِ زائے کو اپنے کپڑے کے اور گول اور کاغذِ جلاوے اور اُسکو لپیٹ کر مٹی اُسپر لگا کر جس کنوئین میں پانی نہو دفن کرے بہت مجرب ہے مگر نام اُس شخص کا ضرور ہوئے اگر سات سو حرفِ زائے مشکِ زعفران سے لکھے اور بخورِ خوشبو جلائے کیسی شکلات ہو اُساں ہو جائیگی اگر ۱۰۰ حرفِ زائے مشک اور زعفران سے لکھے اور باس اپنے رکھے نظر خلقِ اشد میں عزیز ہوگا خواصِ حرفِ سین کے واسطے زبانِ بندی کے جبوقت کہ طلوع کرے درجہ اولِ بیج جو زائے کا ہمراہ اسمِ حاسد کے مرغ کے بیضے پر لکھے اور دفنِ زمین میں کر دے اور بخورِ روشن کرے لوبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۱۰۰ سینِ مشک اور زعفران سے لکھے اور کاسہ چینی کے اور شربت یا پانی سے دھوے اور بیمار کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں صحت ملی حاصل ہوگی اگر ۱۰۰ سین لکھے اور گلے میں لٹکے کے ڈال دے تو کلفتِ زبان کی جلد دفع ہوگی اور اگر بعد نمازِ ظہر کے اٹھ نہاں بار یا سین یا سین پڑھے اگر تین سال تک پڑھے تو صاحبِ کشف ہوگا یہ مجرب ہے۔ خواصِ حرفِ شین کے واسطے عداوت و دشمنوں کے جبوقت طلوع کرے ۵ درجے بیجِ عقرب کا اُسوقت و دشمنوں کا نام لکھے اور ہمراہ اُسکے ۳۰ شین کا غد پر لکھے اور دریا میں ڈال دے درمیان و دشمنوں کے عداوت قائم ہوگی مجرب ہے مگر افیون کا بخور کرے اور اگر ۳۰ شینِ مشک اور زعفران سے سماعتِ زہرہ یا مشتری میں لکھے اور باس اپنے رکھے تو تمام آدمی اُسکو دوست رکھیں گے اور اگر نیتِ معلوم کرنے احوالِ حاملہ کی ہو تو دوسو بار شبِ جمعہ کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے پٹے رکھ کے سولے بیٹیا یا بیٹی جو کچھ ہو

نیچے بڑے پتھر کے دباوے اور وہ مکان تاریک ہو اور رومی مصطلکی کا بخور کرے مطلوب
 حاصل ہو گا اور اگر کوئی ارادہ بجائے گا کرے تو اول سات سو حرف کاف لکھے اور اپنے بازو
 پر باندھے اور سات سو دفعہ یا مؤکل پڑھے اسی طرح پر یا صرورائیل بحق یا کاف او قصد
 دروازے سے باہر آنے کا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسکو کوئی نہ بچانے کا جدہر چاہے
 چلا جاوے خواص حرف کام کے واسطے محبت کے جو وقت طلوع ہوں ۲۹ درجہ برج قوس
 کے تو لام اور پر کو رے برتن کے سیم نام چار کس کے لکھے اور آتش خانے میں دفن کرے
 اور بخور صنبل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہو گا اور اگر ۷۰ لام سونے کے
 ورق پر لکھے یا ورق چاندی کا ہو اور نام اپنی ماں کا اور اپنا نام لکھے اور لام تمام دائرے
 سے ہوں اور نیچے پتھر گر ان کے دریا کے کنارے دباوے اور پانی اُس پتھر پر سے بہتا ہوئے
 تو وہ عامل نظر میں تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم ہو گا خواص حرف میم کے واسطے محبت
 کے جو وقت ۴ درجہ برج جوزا کے طلوع کریں تو ۱۲ سیم ۴ نام کے لکھے اور بخور خوشبو عطر
 بغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہو گا اور شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ العزیز
 فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز وقت صبح کے سیم پر نظر کرے اور شب کل ۴۰
 کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے کہ آیت قرآن مجید قُلِ اللّٰهُمَّ
 مَا لَكَ الْمَلٰٓئِكَةُ بِغَيْرِ حِسَابٍ پڑھتا جاوے اور سیم پر نظر کرتا جائے تو اُس شخص کو
 طرح طرح کی بصیرت اور بہت فتوحات ہوگی اگر سو سیم مشک اور زعفران سے اوپر پست
 اہو کے لکھے اور اُس کا موم کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور سلاطین اور حکام اور
 خواتین معتمدہ سے حاجت چاہے حاجت روا ہوگی خواص حرف نون کے واسطے محبت
 کے جو وقت اول درجہ اور پچاس تیفہ طلوع کرے برج ثور سے اس وقت ۸ نون اور پر کاغذ
 کے لکھے اور روغن زیتون پر سیاہ کے ہمراہ شیشے میں رکھے مطلوب حاصل ہو گا
 اور اگر پچاس نون اور پر کاغذ کے لکھے اور اپنے بائیں ہاتھ سے تھوڑا سا مطلوب حاصل ہو گا

اور پہل دراز بخور کرے مطلوب محبت اور الفت سے پیش آویگا اور اگر ۷۰ عین مشک اور
 زعفران سے لکھے اور شربت مین و صوص کے پلاوے سے معشوق طالب کا طبع اور فرمان بردار
 ہو گا خواص حرف غین کے حبس وقت ملاوے اور چتر منجمج دلو کا ہوئے اگر ہزار عین یا م و سٹ
 منوس اور سر مدہ نہ گورستان مین جا کر اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے اور گھر مین دشمن کے
 دفن کرے وہ دشمن خراب و آوارہ ہو جائیگا خواص حرف فاکے واسطے جدائی زلزل
 و مرد کے اور باندہ دنیا شہوت کا مرد ہو خواہ زن حبس وقت طلوع ہوا اول درجہ بیج جدی
 ۲۹ دقیقے پر حرف فا اور پشانہ کو سفند کے لکھے مع چارون اسم کے قبر کنہ مین دفن کرے
 اور پہل بخور کرے در میان طالب اور مطلوب کے جدائی ہو جائے گی اور اگر نو ہزار
 حرف فا اور پر کپڑے کے لکھے بنام چار کس کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور
 شہد خالص روغن گاؤر و مین ملا کر ساعت زہرہ یا مشتری مین اور نظر تسدیس یا شیش
 ہوا پر تہ پائے خوب انار شیرین یا نیشکر یعنی گتے کے اور زمین پاک مکان خلوت
 مین کہ اُس جا غیر کا لگاؤ نہ ہوئے اور پلید بڑا بناوے اور تانبے کے چراغ مین جلاؤ
 اور موند چراغ کا طرف خانہ معشوق یا مطلوب کے ہوئے اور ہمراہ مؤکل کے پرہے
 یا فاجق یا سر جمائل یا سر جمائل بجی فاسوا فقی عدد ہر دو کے پڑھے یعنی نو ہزار
 بار پڑھے مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو گا خواص حرف قاف کے حبس وقت کہ
 طلوع ہو درجہ اول اور چالیس دقیقے برج دلو کے ہون واسطے محبت کے ایک سو قاف
 کے لکھے اور ہوا مین اُسکو لٹکاوے دل اُسکا دوسرے کی طرف سے
 گر دو سو قاف طالب اور مطلوب مع نام مادر کے
 ۷۰ اور نیچے سنگ گران کے دباوے خواب مطلوب
 بان بند کرنے کے حبس وقت طلوع ۲۰ درجے
 دی کے لکھے اور اُسکو موم مین لپیٹ کر کے

اور رکھنے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلافت کے باعث ہوئے اور تمام امور غنائی
اور اندوہ سے خلاصی پانچوے اور تمام کام اسکے پہل ہوں اور کل حاجتیں برآوین اور قطب
حروف کشی کے ۱۱۳۵ ہیں اگر ان اعداد کو مربع نقش میں پر کرے تو سر پہ تاثیر ہو واسطے دفع
مرضی رطوبت مثل تب لرزہ و تب بطنی اور درود غیرہ جو کہ سردی سے ہوں طریقہ لکھا ہے
کہ موافق اعداد مذکورہ کے صبح کیشنبہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں شکر اور
زعفران سے لکھے اور کیوڑہ و گلاب سے دھو کر پلاوے تمام امراض رطوبت کے دفع ہو گئے
حروف ہواب وی ن ص ت ض بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے قوشاخ
اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند ہے حرف آبی ج ز ک س ق ت ظ ر و
د و شنبہ بوقت طلوع آفتاب کے کاسہ چینی پر لکھے اور شہدے شربت کر کے پلاوے
تو حرارت کے امراض یا تشنگی یا تب محرقہ دفع ہو گئے اور واسطے رفع حاجات کے مبارک
حروف خ ل ح ر ی خ چا شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں
لکھے جسکو تب محرقہ اور رم اور ایلا اور سیلا اور پچھا اور طاعون اور تھیلہ اور نبالک ہو
یا جسکو دمہ ہو سکے یا خون بہن میں کم ہو گیا ہو اور امراض رطوبات کو نہایت مفید ہے
فصل نمونہ حروف تہجی جو کہ شعلہ دارین اسکے بیان میں مثلاً ب ت ث ج ح
ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی ہ ا حروف ہونے ان حروف ت کے ترکیب دینے
پانچ اہم ناطق ہوئے تبت جخذ ز شض ظغ ف ق ن ی ا س م ی ب ک ج ک ب ر و ز ک شنبہ بوقت
طلوع آفتاب کا غنہ پر شک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور پچھے سر خوابیدہ کے
رکھ دے لیکن اس شخص کو علو نہ ہوئے اور نہ زکات و تہجہ ان اسموں کو پڑھے یا مائیکلر
یا عکلم یا لجا یا معجلا یا مستحرام یا ان یا لا قبا یا ی و جابہ و ہا و و یا یہ عکلم بقا
اللہ تعالیٰ و شخص جو کہ خوابیدہ ہی بائیں کرچا جو کہ پائے دل میں پوشیدہ بائیں میں و
سب بیان کر چا حروف صوامتہ ہیں اح د دس ص ط یع لھل م و ہ ہا در ف ن

جسکی خواہش ہے خواص حرف واو کے واسطے محبت کے لازم ہے حیووت ۱ درجے برج ۱۲
 سے طلوع کرے تو ۳۶ واو تانبے کی تختی پر لکھے اور اٹلیٹھی میں دفن کر دے اور اُس پر خوشبو
 بخور کرے اگر کسی شخص کا کسی کی وجہ سے جانی مطلوب پر جانا نہیں ہو سکتا تو حرف ۱۲
 چھ سو مرتبہ پڑھے اور اُس طرف دم کرے جانا ضرور ہو گا اور وہ شخص مانع نہ ہو گا خواص حرف
 ہا کے واسطے محبت کے بہت خوب ہے حیووت ۵ درجے برج ثور سے طلوع کرے تو حرف
 ہا کو پڑھ صبح موکل کے بنام ہر چار کس یعنی اپنا اور اپنی مان کا نام اور نام مطلوب اور
 اُسکی مان کا سات روز سات دانے مچ سیاہ کے شکر اور موم میں لپیٹ کر نیچے چھٹ
 مطلوب کے دفن کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہو گا اگر پہلے نماز صبح سے
 ہزار حرف ہا صبح موکل کے پڑھے تو چند روز میں تمام موجودات اُسکے حکم میں ہو جائیں گے
 خواص حرف یا کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے کاغذ سفید
 یا حریر پر ۲۲ حرف یا لکھے اور فقیلہ بڑا بنا کر روغن زیتون میں یا روغن گاؤ خالص میں
 ہمراہ شہد خالص کے روشن کرے اور بخور خوشبو جلاوے مطلب حاصل ہو گا اور اگر
 حرف یا ۳۶۰ دائرہ کر کے لکھے اس طرح سی اور اس میں موافق قاعدہ مقررہ کے چاروں نام
 درج کرے اور تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے مطلب حاصل ہو گا اور اس طرح اگر بدھ کے
 بوقت طلوع آفتاب کے واسطے زبان بندی کے لکھے اور نیچے پتھر گران کے تارکے میں
 میں دفن کرے زبان تمام بگو یوں کی بستہ ہوگی **فصل ۱۲** خواصات حروف عناصر اور
 مرکبات کے بیان میں معلوم کرنا چاہیے کہ ابجد کے چار قطع کیے چار عناصر پر اور سات
 حرف آتش پر تقسیم ہوئے یعنی اکا ط م ف ش ذ اور ہ حرف ہوا پر تقسیم ہوئے یعنی
 ب و ی ن ص د ت جن بعد اسکے سات حرف پانی پر تقسیم ہوئے یعنی ج ز ل
 س ق ت ظ اور سات حرف خاک پر تقسیم ہوئے یعنی ح ک ع د ر خ غ اول جو سات
 حرف آتش کے میں انکا خواص یہ جو واسطے تعریح قلب کے تمام امور میں فائدہ مند ہیں

کرنے والا آسن ولتند تک پہنچ نہ سکتا ہو تو ان حروف قف فظ لظ کو اور دوسری کتاب میں
اسطرح پر لکھا ہو قطع نکاح اگر ان حروف کو اوپر برگ ریحان کے لکھے اور نام ملائکہ برج مذکور
کو پڑھے یا جبرائیل یا صہائیل تو جو کچھ طلب ہو گا وہ حاصل ہو گا اور خواب میں اسکا بھیہد ہو گا
ہو گا خواص حروف وتر جنکے اعداد در میان ہر مرتبہ کے طاق آتے ہیں انکو حروف وتر
کہتے ہیں حروف وتر ہی میں ای ق ج ل ش ہ ی ث ز غ ذ ط ص ظ نہایت مبارک
ہیں عدد حروف وتر کے ۵، ۷، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۱، ۳۳، ۳۵، ۳۷، ۳۹، ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷، ۷۹، ۸۱، ۸۳، ۸۵، ۸۷، ۸۹، ۹۱، ۹۳، ۹۵، ۹۷، ۹۹، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۱، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۷، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۹، ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۷۹، ۱۸۱، ۱۸۳، ۱۸۵، ۱۸۷، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳، ۱۹۵، ۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۱، ۲۰۳، ۲۰۵، ۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۷۵، ۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۱، ۲۸۳، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۱، ۲۹۳، ۲۹۵، ۲۹۷، ۲۹۹، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۱، ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۱۷، ۳۱۹، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۴۹، ۳۵۱، ۳۵۳، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۷، ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۳، ۳۷۵، ۳۷۷، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۸۳، ۳۸۵، ۳۸۷، ۳۸۹، ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۵، ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۱، ۴۰۳، ۴۰۵، ۴۰۷، ۴۰۹، ۴۱۱، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۲۵، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۱، ۴۳۳، ۴۳۵، ۴۳۷، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۳، ۴۴۵، ۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۱، ۴۵۳، ۴۵۵، ۴۵۷، ۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۳، ۴۶۵، ۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۱، ۴۷۳، ۴۷۵، ۴۷۷، ۴۷۹، ۴۸۱، ۴۸۳، ۴۸۵، ۴۸۷، ۴۸۹، ۴۹۱، ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۷، ۴۹۹، ۵۰۱، ۵۰۳، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۹، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۲۱، ۵۲۳، ۵۲۵، ۵۲۷، ۵۲۹، ۵۳۱، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۳۷، ۵۳۹، ۵۴۱، ۵۴۳، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۱، ۵۵۳، ۵۵۵، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۶۵، ۵۶۷، ۵۶۹، ۵۷۱، ۵۷۳، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۷۹، ۵۸۱، ۵۸۳، ۵۸۵، ۵۸۷، ۵۸۹، ۵۹۱، ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۱، ۶۰۳، ۶۰۵، ۶۰۷، ۶۰۹، ۶۱۱، ۶۱۳، ۶۱۵، ۶۱۷، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۵، ۶۲۷، ۶۲۹، ۶۳۱، ۶۳۳، ۶۳۵، ۶۳۷، ۶۳۹، ۶۴۱، ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۴۷، ۶۴۹، ۶۵۱، ۶۵۳، ۶۵۵، ۶۵۷، ۶۵۹، ۶۶۱، ۶۶۳، ۶۶۵، ۶۶۷، ۶۶۹، ۶۷۱، ۶۷۳، ۶۷۵، ۶۷۷، ۶۷۹، ۶۸۱، ۶۸۳، ۶۸۵، ۶۸۷، ۶۸۹، ۶۹۱، ۶۹۳، ۶۹۵، ۶۹۷، ۶۹۹، ۷۰۱، ۷۰۳، ۷۰۵، ۷۰۷، ۷۰۹، ۷۱۱، ۷۱۳، ۷۱۵، ۷۱۷، ۷۱۹، ۷۲۱، ۷۲۳، ۷۲۵، ۷۲۷، ۷۲۹، ۷۳۱، ۷۳۳، ۷۳۵، ۷۳۷، ۷۳۹، ۷۴۱، ۷۴۳، ۷۴۵، ۷۴۷، ۷۴۹، ۷۵۱، ۷۵۳، ۷۵۵، ۷۵۷، ۷۵۹، ۷۶۱، ۷۶۳، ۷۶۵، ۷۶۷، ۷۶۹، ۷۷۱، ۷۷۳، ۷۷۵، ۷۷۷، ۷۷۹، ۷۸۱، ۷۸۳، ۷۸۵، ۷۸۷، ۷۸۹، ۷۹۱، ۷۹۳، ۷۹۵، ۷۹۷، ۷۹۹، ۸۰۱، ۸۰۳، ۸۰۵، ۸۰۷، ۸۰۹، ۸۱۱، ۸۱۳، ۸۱۵، ۸۱۷، ۸۱۹، ۸۲۱، ۸۲۳، ۸۲۵، ۸۲۷، ۸۲۹، ۸۳۱، ۸۳۳، ۸۳۵، ۸۳۷، ۸۳۹، ۸۴۱، ۸۴۳، ۸۴۵، ۸۴۷، ۸۴۹، ۸۵۱، ۸۵۳، ۸۵۵، ۸۵۷، ۸۵۹، ۸۶۱، ۸۶۳، ۸۶۵، ۸۶۷، ۸۶۹، ۸۷۱، ۸۷۳، ۸۷۵، ۸۷۷، ۸۷۹، ۸۸۱، ۸۸۳، ۸۸۵، ۸۸۷، ۸۸۹، ۸۹۱، ۸۹۳، ۸۹۵، ۸۹۷، ۸۹۹، ۹۰۱، ۹۰۳، ۹۰۵، ۹۰۷، ۹۰۹، ۹۱۱، ۹۱۳، ۹۱۵، ۹۱۷، ۹۱۹، ۹۲۱، ۹۲۳، ۹۲۵، ۹۲۷، ۹۲۹، ۹۳۱، ۹۳۳، ۹۳۵، ۹۳۷، ۹۳۹، ۹۴۱، ۹۴۳، ۹۴۵، ۹۴۷، ۹۴۹، ۹۵۱، ۹۵۳، ۹۵۵، ۹۵۷، ۹۵۹، ۹۶۱، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۷، ۹۶۹، ۹۷۱، ۹۷۳، ۹۷۵، ۹۷۷، ۹۷۹، ۹۸۱، ۹۸۳، ۹۸۵، ۹۸۷، ۹۸۹، ۹۹۱، ۹۹۳، ۹۹۵، ۹۹۷، ۹۹۹، ۱۰۰۱، ۱۰۰۳، ۱۰۰۵، ۱۰۰۷، ۱۰۰۹، ۱۰۱۱، ۱۰۱۳، ۱۰۱۵، ۱۰۱۷، ۱۰۱۹، ۱۰۲۱، ۱۰۲۳، ۱۰۲۵، ۱۰۲۷، ۱۰۲۹، ۱۰۳۱، ۱۰۳۳، ۱۰۳۵، ۱۰۳۷، ۱۰۳۹، ۱۰۴۱، ۱۰۴۳، ۱۰۴۵، ۱۰۴۷، ۱۰۴۹، ۱۰۵۱، ۱۰۵۳، ۱۰۵۵، ۱۰۵۷، ۱۰۵۹، ۱۰۶۱، ۱۰۶۳، ۱۰۶۵، ۱۰۶۷، ۱۰۶۹، ۱۰۷۱، ۱۰۷۳، ۱۰۷۵، ۱۰۷۷، ۱۰۷۹، ۱۰۸۱، ۱۰۸۳، ۱۰۸۵، ۱۰۸۷، ۱۰۸۹، ۱۰۹۱، ۱۰۹۳، ۱۰۹۵، ۱۰۹۷، ۱۰۹۹، ۱۱۰۱، ۱۱۰۳، ۱۱۰۵، ۱۱۰۷، ۱۱۰۹، ۱۱۱۱، ۱۱۱۳، ۱۱۱۵، ۱۱۱۷، ۱۱۱۹، ۱۱۲۱، ۱۱۲۳، ۱۱۲۵، ۱۱۲۷، ۱۱۲۹، ۱۱۳۱، ۱۱۳۳، ۱۱۳۵، ۱۱۳۷، ۱۱۳۹، ۱۱۴۱، ۱۱۴۳، ۱۱۴۵، ۱۱۴۷، ۱۱۴۹، ۱۱۵۱، ۱۱۵۳، ۱۱۵۵، ۱۱۵۷، ۱۱۵۹، ۱۱۶۱، ۱۱۶۳، ۱۱۶۵، ۱۱۶۷، ۱۱۶۹، ۱۱۷۱، ۱۱۷۳، ۱۱۷۵، ۱۱۷۷، ۱۱۷۹، ۱۱۸۱، ۱۱۸۳، ۱۱۸۵، ۱۱۸۷، ۱۱۸۹، ۱۱۹۱، ۱۱۹۳، ۱۱۹۵، ۱۱۹۷، ۱۱۹۹، ۱۲۰۱، ۱۲۰۳، ۱۲۰۵، ۱۲۰۷، ۱۲۰۹، ۱۲۱۱، ۱۲۱۳، ۱۲۱۵، ۱۲۱۷، ۱۲۱۹، ۱۲۲۱، ۱۲۲۳، ۱۲۲۵، ۱۲۲۷، ۱۲۲۹، ۱۲۳۱، ۱۲۳۳، ۱۲۳۵، ۱۲۳۷، ۱۲۳۹، ۱۲۴۱، ۱۲۴۳، ۱۲۴۵، ۱۲۴۷، ۱۲۴۹، ۱۲۵۱، ۱۲۵۳، ۱۲۵۵، ۱۲۵۷، ۱۲۵۹، ۱۲۶۱، ۱۲۶۳، ۱۲۶۵، ۱۲۶۷، ۱۲۶۹، ۱۲۷۱، ۱۲۷۳، ۱۲۷۵، ۱۲۷۷، ۱۲۷۹، ۱۲۸۱، ۱۲۸۳، ۱۲۸۵، ۱۲۸۷، ۱۲۸۹، ۱۲۹۱، ۱۲۹۳، ۱۲۹۵، ۱۲۹۷، ۱۲۹۹، ۱۳۰۱، ۱۳۰۳، ۱۳۰۵، ۱۳۰۷، ۱۳۰۹، ۱۳۱۱، ۱۳۱۳، ۱۳۱۵، ۱۳۱۷، ۱۳۱۹، ۱۳۲۱، ۱۳۲۳، ۱۳۲۵، ۱۳۲۷، ۱۳۲۹، ۱۳۳۱، ۱۳۳۳، ۱۳۳۵، ۱۳۳۷، ۱۳۳۹، ۱۳۴۱، ۱۳۴۳، ۱۳۴۵، ۱۳۴۷، ۱۳۴۹، ۱۳۵۱، ۱۳۵۳، ۱۳۵۵، ۱۳۵۷، ۱۳۵۹، ۱۳۶۱، ۱۳۶۳، ۱۳۶۵، ۱۳۶۷، ۱۳۶۹، ۱۳۷۱، ۱۳۷۳، ۱۳۷۵، ۱۳۷۷، ۱۳۷۹، ۱۳۸۱، ۱۳۸۳، ۱۳۸۵، ۱۳۸۷، ۱۳۸۹، ۱۳۹۱، ۱۳۹۳، ۱۳۹۵، ۱۳۹۷، ۱۳۹۹، ۱۴۰۱، ۱۴۰۳، ۱۴۰۵، ۱۴۰۷، ۱۴۰۹، ۱۴۱۱، ۱۴۱۳، ۱۴۱۵، ۱۴۱۷، ۱۴۱۹، ۱۴۲۱، ۱۴۲۳، ۱۴۲۵، ۱۴۲۷، ۱۴۲۹، ۱۴۳۱، ۱۴۳۳، ۱۴۳۵، ۱۴۳۷، ۱۴۳۹، ۱۴۴۱، ۱۴۴۳، ۱۴۴۵، ۱۴۴۷، ۱۴۴۹، ۱۴۵۱، ۱۴۵۳، ۱۴۵۵، ۱۴۵۷، ۱۴۵۹، ۱۴۶۱، ۱۴۶۳، ۱۴۶۵، ۱۴۶۷، ۱۴۶۹، ۱۴۷۱، ۱۴۷۳، ۱۴۷۵، ۱۴۷۷، ۱۴۷۹، ۱۴۸۱، ۱۴۸۳، ۱۴۸۵، ۱۴۸۷، ۱۴۸۹، ۱۴۹۱، ۱۴۹۳، ۱۴۹۵، ۱۴۹۷، ۱۴۹۹، ۱۵۰۱، ۱۵۰۳، ۱۵۰۵، ۱۵۰۷، ۱۵۰۹، ۱۵۱۱، ۱۵۱۳، ۱۵۱۵، ۱۵۱۷، ۱۵۱۹، ۱۵۲۱، ۱۵۲۳، ۱۵۲۵، ۱۵۲۷، ۱۵۲۹، ۱۵۳۱، ۱۵۳۳، ۱۵۳۵، ۱۵۳۷، ۱۵۳۹، ۱۵۴۱، ۱۵۴۳، ۱۵۴۵، ۱۵۴۷، ۱۵۴۹، ۱۵۵۱، ۱۵۵۳، ۱۵۵۵، ۱۵۵۷، ۱۵۵۹، ۱۵۶۱، ۱۵۶۳، ۱۵۶۵، ۱۵۶۷، ۱۵۶۹، ۱۵۷۱، ۱۵۷۳، ۱۵۷۵، ۱۵۷۷، ۱۵۷۹، ۱۵۸۱، ۱۵۸۳، ۱۵۸۵، ۱۵۸۷، ۱۵۸۹، ۱۵۹۱، ۱۵۹۳، ۱۵۹۵، ۱۵۹۷، ۱۵۹۹، ۱۶۰۱، ۱۶۰۳، ۱۶۰۵، ۱۶۰۷، ۱۶۰۹، ۱۶۱۱، ۱۶۱۳، ۱۶۱۵، ۱۶۱۷، ۱۶۱۹، ۱۶۲۱، ۱۶۲۳، ۱۶۲۵، ۱۶۲۷، ۱۶۲۹، ۱۶۳۱، ۱۶۳۳، ۱۶۳۵، ۱۶۳۷، ۱۶۳۹، ۱۶۴۱، ۱۶۴۳، ۱۶۴۵، ۱۶۴۷، ۱۶۴۹، ۱۶۵۱، ۱۶۵۳، ۱۶۵۵، ۱۶۵۷، ۱۶۵۹، ۱۶۶۱، ۱۶۶۳، ۱۶۶۵، ۱۶۶۷، ۱۶۶۹، ۱۶۷۱، ۱۶۷۳، ۱۶۷۵، ۱۶۷۷، ۱۶۷۹، ۱۶۸۱، ۱۶۸۳، ۱۶۸۵، ۱۶۸۷، ۱۶۸۹، ۱۶۹۱، ۱۶۹۳، ۱۶۹۵، ۱۶۹۷، ۱۶۹۹، ۱۷۰۱، ۱۷۰۳، ۱۷۰۵، ۱۷۰۷، ۱۷۰۹، ۱۷۱۱، ۱۷۱۳، ۱۷۱۵، ۱۷۱۷، ۱۷۱۹، ۱۷۲۱، ۱۷۲۳، ۱۷۲۵، ۱۷۲۷، ۱۷۲۹، ۱۷۳۱، ۱۷۳۳، ۱۷۳۵، ۱۷۳۷، ۱۷۳۹، ۱۷۴۱، ۱۷۴۳، ۱۷۴۵، ۱۷۴۷، ۱۷۴۹، ۱۷۵۱، ۱۷۵۳، ۱۷۵۵، ۱۷۵۷، ۱۷۵۹، ۱۷۶۱، ۱۷۶۳، ۱۷۶۵، ۱۷۶۷، ۱۷۶۹، ۱۷۷۱، ۱۷۷۳، ۱۷۷۵، ۱۷۷۷، ۱۷۷۹، ۱۷۸۱، ۱۷۸۳، ۱۷۸۵، ۱۷۸۷، ۱۷۸۹، ۱۷۹۱، ۱۷۹۳، ۱۷۹۵، ۱۷۹۷، ۱۷۹۹، ۱۸۰۱، ۱۸۰۳، ۱۸۰۵، ۱۸۰۷، ۱۸۰۹، ۱۸۱۱، ۱۸۱۳، ۱۸۱۵، ۱۸۱۷، ۱۸۱۹، ۱۸۲۱، ۱۸۲۳، ۱۸۲۵، ۱۸۲۷، ۱۸۲۹، ۱۸۳۱، ۱۸۳۳، ۱۸۳۵، ۱۸۳۷، ۱۸۳۹، ۱۸۴۱، ۱۸۴۳، ۱۸۴۵، ۱۸۴۷، ۱۸۴۹، ۱۸۵۱، ۱۸۵۳، ۱۸۵۵، ۱۸۵۷، ۱۸۵۹، ۱۸۶۱، ۱۸۶۳، ۱۸۶۵، ۱۸۶۷، ۱۸۶۹، ۱۸۷۱، ۱۸۷۳، ۱۸۷۵، ۱۸۷۷، ۱۸۷۹، ۱۸۸۱، ۱۸۸۳، ۱۸۸۵، ۱۸۸۷، ۱۸۸۹، ۱۸۹۱، ۱۸۹۳، ۱۸۹۵، ۱۸۹۷، ۱۸۹۹، ۱۹۰۱، ۱۹۰۳، ۱۹۰۵، ۱۹۰۷، ۱۹۰۹، ۱۹۱۱، ۱۹۱۳، ۱۹۱۵، ۱۹۱۷، ۱۹۱۹، ۱۹۲۱، ۱۹۲۳، ۱۹۲۵، ۱۹۲۷، ۱۹۲۹، ۱۹۳۱، ۱۹۳۳، ۱۹۳۵، ۱۹۳۷، ۱۹۳۹، ۱۹۴۱، ۱۹۴۳، ۱۹۴۵، ۱۹۴۷، ۱۹۴۹، ۱۹۵۱، ۱۹۵۳، ۱۹۵۵، ۱۹۵۷، ۱۹۵۹، ۱۹۶۱، ۱۹۶۳، ۱۹۶۵، ۱۹۶۷، ۱۹۶۹، ۱۹۷۱، ۱۹۷۳، ۱۹۷۵، ۱۹۷۷، ۱۹۷۹، ۱۹۸۱، ۱۹۸۳، ۱۹۸۵، ۱۹۸۷، ۱۹۸۹، ۱۹۹۱، ۱۹۹۳، ۱۹۹۵، ۱۹۹۷، ۱۹۹۹، ۲۰۰۱، ۲۰۰۳، ۲۰۰۵، ۲۰۰۷، ۲۰۰۹، ۲۰۱۱، ۲۰۱۳، ۲۰۱۵، ۲۰۱۷، ۲۰۱۹، ۲۰۲۱، ۲۰۲۳، ۲۰۲۵، ۲۰۲۷، ۲۰۲۹، ۲۰۳۱، ۲۰۳۳، ۲۰۳۵، ۲۰۳۷، ۲۰۳۹، ۲۰۴۱، ۲۰۴۳، ۲۰۴۵، ۲۰۴۷، ۲۰۴۹، ۲۰۵۱، ۲۰۵۳، ۲۰۵۵، ۲۰۵۷، ۲۰۵۹، ۲۰۶۱، ۲۰۶۳، ۲۰۶۵، ۲۰۶۷، ۲۰۶۹، ۲۰۷۱، ۲۰۷۳، ۲۰۷۵، ۲۰۷۷، ۲۰۷۹، ۲۰۸۱، ۲۰۸۳، ۲۰۸۵، ۲۰۸۷، ۲۰۸۹، ۲۰۹۱، ۲۰۹۳، ۲۰۹۵، ۲۰۹۷، ۲۰۹۹، ۲۱۰۱، ۲۱۰۳، ۲۱۰۵، ۲۱۰۷، ۲۱۰۹، ۲۱۱۱، ۲۱۱۳، ۲۱۱۵، ۲۱۱۷، ۲۱۱۹، ۲۱۲۱، ۲۱۲۳، ۲۱۲۵، ۲۱۲۷، ۲۱۲۹، ۲۱۳۱، ۲۱۳۳، ۲۱۳۵، ۲۱۳۷، ۲۱۳۹، ۲۱۴۱، ۲۱۴۳، ۲۱۴۵، ۲۱۴۷، ۲۱۴۹، ۲۱۵۱، ۲۱۵۳، ۲۱۵۵، ۲۱۵۷، ۲۱۵۹، ۲۱۶۱، ۲۱۶۳، ۲۱۶۵، ۲۱۶۷، ۲۱۶۹، ۲۱۷۱، ۲۱۷۳، ۲۱۷۵، ۲۱۷۷، ۲۱۷۹، ۲۱۸۱، ۲۱۸۳، ۲۱۸۵، ۲۱۸۷، ۲۱۸۹، ۲۱۹۱، ۲۱۹۳، ۲۱۹۵، ۲۱۹۷، ۲۱۹۹، ۲۲۰۱، ۲۲۰۳، ۲۲۰۵، ۲۲۰۷، ۲۲۰۹، ۲۲۱۱، ۲۲۱۳، ۲۲۱۵، ۲۲۱۷، ۲۲۱۹، ۲۲۲۱، ۲۲۲۳، ۲۲۲۵، ۲۲۲۷، ۲۲۲۹، ۲۲۳۱، ۲۲۳۳، ۲۲۳۵، ۲۲۳۷، ۲۲۳۹، ۲۲۴۱، ۲۲۴۳، ۲۲۴۵، ۲۲۴۷، ۲۲۴۹، ۲۲۵۱، ۲۲۵۳، ۲۲۵۵، ۲۲۵۷، ۲۲۵۹، ۲۲۶۱، ۲۲۶۳، ۲۲۶۵، ۲۲۶۷، ۲۲۶۹، ۲۲۷۱، ۲۲۷۳، ۲۲۷۵، ۲۲۷۷، ۲۲۷۹، ۲۲۸۱، ۲۲۸۳، ۲۲۸۵، ۲۲۸۷، ۲۲۸۹، ۲۲۹۱، ۲۲۹۳، ۲۲۹۵، ۲۲۹۷، ۲۲۹۹، ۲۳۰۱، ۲۳۰۳، ۲۳۰۵، ۲۳۰۷، ۲۳۰۹، ۲۳۱۱، ۲۳۱۳، ۲۳۱۵، ۲۳۱۷، ۲۳۱۹، ۲۳۲۱، ۲۳۲۳، ۲۳۲۵، ۲۳۲۷، ۲۳۲۹، ۲۳۳۱، ۲۳۳۳، ۲۳۳۵، ۲۳۳۷، ۲۳۳۹، ۲۳۴۱، ۲۳۴۳، ۲۳۴۵، ۲۳۴۷، ۲۳۴۹، ۲۳۵۱، ۲۳۵۳، ۲۳۵۵، ۲۳۵۷، ۲۳۵۹، ۲۳۶۱، ۲۳۶۳، ۲۳۶۵، ۲۳۶۷، ۲۳۶۹، ۲۳۷۱، ۲۳۷۳، ۲۳۷۵، ۲۳۷۷، ۲۳۷۹، ۲۳۸۱، ۲۳۸۳، ۲۳۸۵، ۲۳۸۷، ۲۳۸۹، ۲۳۹۱، ۲۳۹۳، ۲۳۹۵، ۲۳۹۷، ۲۳۹۹، ۲۴۰۱، ۲۴۰۳، ۲۴۰۵، ۲۴۰۷، ۲۴۰۹، ۲۴۱۱، ۲۴۱۳، ۲۴۱۵، ۲۴۱۷، ۲۴۱۹، ۲۴۲۱، ۲۴۲۳، ۲۴۲۵، ۲۴۲۷، ۲۴۲۹، ۲۴۳۱، ۲۴۳۳، ۲۴۳۵، ۲۴۳۷، ۲۴۳۹، ۲۴۴۱، ۲۴۴۳، ۲۴۴۵، ۲۴۴۷، ۲۴۴۹، ۲۴۵۱، ۲۴۵۳، ۲۴۵۵، ۲۴۵۷، ۲۴۵۹، ۲۴۶۱، ۲۴۶۳، ۲۴۶۵، ۲۴۶۷، ۲۴۶۹، ۲۴۷۱، ۲۴۷۳، ۲۴۷۵، ۲۴۷۷، ۲۴۷۹، ۲۴۸۱، ۲۴۸۳، ۲۴۸۵، ۲۴۸۷، ۲۴۸۹، ۲۴۹۱، ۲۴۹۳، ۲۴۹۵، ۲۴۹۷، ۲۴۹۹، ۲۵۰۱، ۲۵۰۳، ۲۵۰۵، ۲۵۰۷، ۲۵۰۹، ۲۵۱۱، ۲۵۱۳، ۲۵۱۵، ۲۵۱۷، ۲۵۱۹، ۲۵۲۱، ۲۵۲۳، ۲۵۲۵، ۲۵۲۷، ۲۵۲۹، ۲۵۳۱، ۲۵۳۳، ۲۵۳۵، ۲۵۳۷، ۲۵۳۹، ۲۵۴۱، ۲۵۴۳، ۲۵۴۵، ۲۵۴۷، ۲۵۴۹، ۲۵۵۱، ۲۵۵۳، ۲۵۵۵، ۲۵۵۷، ۲۵۵۹، ۲۵۶۱، ۲۵۶۳، ۲۵۶۵، ۲۵۶۷، ۲۵۶۹، ۲۵۷۱، ۲۵۷۳، ۲۵۷۵، ۲۵۷۷، ۲۵۷۹، ۲۵۸۱، ۲۵۸۳، ۲۵۸۵، ۲۵۸۷، ۲۵۸۹، ۲۵۹۱، ۲۵۹۳، ۲۵۹۵، ۲۵۹۷، ۲۵۹۹، ۲۶۰۱، ۲۶۰۳، ۲۶۰۵، ۲۶۰۷، ۲۶۰۹، ۲۶۱۱، ۲۶۱۳، ۲۶۱۵، ۲۶۱۷، ۲۶۱۹، ۲۶۲۱، ۲۶۲۳، ۲۶۲۵، ۲۶۲۷، ۲۶۲۹، ۲۶۳۱، ۲۶۳۳، ۲۶۳۵،

اور ان حروف کے چار اسما قمر دیئے ہیں وہ چار اسم یہ ہیں ا ح د ی ر ش ص ط ظ ح ک ل م ن
جو کہ ان اسما کو ہر مہینے کی ۲۹ یا ۳۰ یاروز خسوف اور کسوف کے سیسے کی تختی پر لکھے اور انگوٹھی
کے نکلنے کے نیچے رکھے تو زبان تمام حارہ و ن اور بد گو بون کی بند ہو جائیگی اور بد گوئی
اور غمازی سے محفوظ رہیگا اور جو چتر حرفون مذکورہ ذیل کو لکھے اور دیوار پر گھر میں قبلہ رخ
لگا دے یا صندوف پر لگا دے تو وہ گھر آتش اور دزدی سے محفوظ رہیگا اور یہ حروف
چودھویں تاریخ ہر مہینے کے لکھے اور عمل میں لاوے اور جو بوقت آفتاب برج اسد میں ہو
ان حروفون کو لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھے تو جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی
تمام رنجون اور بلاؤں سے محفوظ رہیگا وہ چتر حرف مذکورہ بالا یہ ہیں ا د ذ ر ل ہ ح حروف منو شاہ
یہ ہیں ب ت ث ج ح خ د ذ ر ذ س ش ص ض ط ظ ع غ ان حروفات کو شک
اور زعفران اور شیر عورت کا امین ملائے لیکن جس عورت کے کہ پہلے بیٹا ہوا ہو اسکا
دودھ ملا کر کے لکھے اور تعویذ کر کے ٹوپی یا کڑی میں رکھے جو بوقت وہ شخص ٹوپی یا کڑی
پہن کر گھر سے باہر آوے گی ہر بلا یا ت سے بقدرۃ اللہ تعالیٰ محفوظ رہیگا خواص حروف آتشی
کہ حسین اسرار الہی ہے دوبارہ رقم کرتا ہوں ا ہ ط م ف ش ذ وقت حاجت کے لکھے
مگر جو بوقت کہ قمر برج آتشی یعنی برج حمل اور اسد اور برج قوس میں ہو تو لکھے اور جس کسی کے پاس
حاجت لیکر جاوے گی حاجت روا ہو جائیگی اور جو کچھ عرض حال کرے گی وہ قبول ہوگا اور
خواص یہ ہیں جب کبھی کسی شہر یا موضع یا گائون یا محلہ یا گھر میں آگ لگے تو ان حروف آتشی کو
اوپر لکڑی کے لکھے اور اُس لکڑی سے اشارہ طرف آگ کے کرے اور نام ملائکہ برج
حمل یا اسد یا قوس اوپر زبان کے جاری کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے وہ آگ نہ بھ
ہوگی نام ملائکہ یہ ہیں بالبدل حمل شوا طیل اور دوسری کتاب میں جیل شرا طیل یا سرفیل ہے
خواص حروف جوزا و میزان و دلو کا یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان یا کسی چیز کی خواہش ہو اور
دل اُس حاجت کی طرف متوجہ رہتا ہو یا دولت مند سے حاجت ہو اور عامل و عمل

متممہ یا صلی معہ کا اور خواص حروف تہجی یہ ہیں ی ح ۴ و د ط ب ل ن ع ف اور عمل ان
حرفوں کا واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے اعداد حرفوں کے پانچزار سات سو تیر
ہیں ۵۶۱۳ یہ حرف الہین واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے لازم ہیں کہ ایک ایک
حرف لکھے اور موکل ہر حرف کا اسکے ساتھ لکھے اور چار عناصر پر عمل میں لاوے اور بخوار
اسکا تلخ اور شور اور قابض ہی اور اعداد حروف یہ ہیں ۱۲۴۲ اور خواص حروف تہجی کہ
شمار میں ۳۲ حرف ہیں ادہ وح ط ل م س ع د ی اور عمل ان حروفوں کا واسطے
بنفس اور قتل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا دشمن کو اور زبان بندی کے کرے
اور عدد ان کے یہ ہیں ۵۴۳۲ انکو عمل میں لاوے اور دوسرا خواص حروف مقطعات کہ قرآن مجید
کی سورتوں کے اول میں نازل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ا ح ط ی ک ل م س ع ص ق د
ن اور با طہارت اور با وضو ہو کر اعداد حروف کے استخراج کرے اور یہ اعداد ۹۲۹ ہیں
اسکا نقش سات اور سات میں پر کرے چینی کے کا سے میں مشک اور زعفران سے
دھوکے پلاوے جس شخص نے زیر بناتی یا کافی کھایا ہو گا فوراً سہرا گل دیگا اور دوسرا
قاعدہ وقت عمل کرنے کا بیان کیا جاتا ہے اسکو خوب معلوم کرنا چاہیے کہ حکمای سابق یعنی فلا
سفہ نے تجربہ کر کے اسکا بیان لکھا ہے جو شخص کہ سپر عمل کرے گا خطائے اٹھاویگا اور کلمات حکیم بطلیموس
اور بلیناس اور صدر طاس اور بقراط اور جالینوس اور افلاطون کے بت بہترین اگر قسم
جو وقت نظر نیک سے گزرے اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور جتنا
عرصہ درمیان دونوں کے ہو اُس عرصے میں عمل تیخرات اور محبت واقفیت کرنا چاہیے
کہ نظر تالیف القلوب کی ہو اگر زہرہ سے نظر تیس یا تثلیث قمر کی ہو اور اس جگہ سے
حرکت کر کے پھر نظر مشتری سے تثلیث یا تیس قمر کی ہوئے اور کسی ستارے پر نظر
نہوئے بجز ان دو کے اس درمیان میں جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک ہو واسطے تیخرات
اور نیک کار کے اختیار کرنا چاہیے جو چاہے سو کرے اور کار بد یا ہلاکت دشمن کے واسطے

بیان کر چکا ہوں اور اعداد کا موکل بنا چکا ہوں پس یہ موکل سر پر تصویر کے لکھے اور حروف
مستخرج میں معلوم کرے جو عنصر کہ غالب ہو اسی عنصر میں اس لوح کو ترکیب دے یہ عمل
تمام ہوا مگر جس طرح کی مثال دی ہے اسی طرح پر ۲۸ حروف کے اور ۲۸ منازل کے
عمل طیار کیے ہیں اور جو کہ مثال دی ہو اسی طرح پر طیار کرے فقط آب بیان حرف با کا آخر
اور با سے تعلق منزل بطین ہو اور با حرف خا کی نزدیک حکمای یونان کے ہو اور حکمای یونان
ابجد کو اوپر عناصر کے اسی طرح پر تقسیم کرتے ہیں مثلاً الف آتش کا ہو اور با خا کی ہے اور
ج ہو اکا ہو اور دال پانی کا ہے یہ محل قوت حیات انسانی ہو اور حکیم آصف بن برخیا اب
دوسری شکل کا بیان فرماتے ہیں حرف با کا تعلق منزل بطین سے ہو اور با کے عدد درمی
۲ اور لفظی ۳ اور عددی ۱۱۱۱ ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ہوئے ۹۱۶ طرح باقی حصہ
ثالث حرف یہ ہو اور حرف با کی عزیمت یہ ہو بنا بال ثنیال اثنیال الہبال

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۰۳ | ۲۱۰ | ۲۰۵ |
| ۲۰۸ | ۲۰۹ | ۲۰۴ |
| ۲۰۶ | ۲۱۲ | ۲۰۹ |

ثنیال ناثنیال ناثنیال اس عزیمت حرف با کے عمل کو خوب
جاننا چاہیے تاکہ جذب تمام مخلوقات کبیر اور صغیر اور غنی اور فقیر کا
طرف صاحب عمل کے ہوئے امیر اور امرا اور حاکم وقت سب
قدر و منزلت صاحب عمل کی کرن اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے
جس طرح سے استخراج الف کا پہلے کیا ہے مع طلوع طالع و ساعت وغیرہ گیارہ چیزوں کا
استخراج کرے جیسا کہ مثال الف میں بیان ہوا ہو اور تمام کے اعداد جمع کرے اور موکل طیار
کرے اور اوپر سر تصویر کے لکھے اور تمام ترکیب درست کرے اور روز شنبہ کا ہوئے اور اول
سے ساعت پانچویں ہو اور سب عمل بدستور استخراج کرے اور پنجو صند لین آتش پر روشن کرے
مگر لوح یعنی تختی قلعی کی حامل اپنے گلے میں رسکے بخوبی تمام تاثیر ہوگی اب تیسری شکل بیان کیجانی
ہو یعنی حرف جیم کا اور منزل ثریا جیم سے تعلق ہو اور دوسری منزل وہ استخراج کر لے کہ اسد جن
منزل پر فرم ہو ۲۸ منازل کا استخراج کرے اور حرف جیم ہو اکا مرتبہ رکھتا ہو اور محل مقام فلک سابع

اور قال اذ قال اءاء اءخلخال وبذہ ش علیہ شکل ورقہا عدد تاکثر حوت
اس ثلث کو طیار کرے پہلے منزل شریطین کو لکھے اور طالع وقت کو معلوم کرے اور
اُسکے ستارے کو معلوم کرے اور ساعت معلوم کرے اور اُسکے ستارے کو معلوم کرے
اور یوم اور صاحب یوم کو معلوم کرے اور موکل اُس روز کا علوی خواہ سفلی ہو اور قمر
معلوم کرے کس برج میں ہو اور صاحب برج کو معلوم کرے اور جس منزل پر قمر ہو اور ان کے
اعداد جمع کر کے میزان سے اور اس عدد کا موکل طیار کرے اور جو حروف کہ حاصل ہو
اُن حروف کو بسط عزیز سے مقوی اور موافق طبع کر کے ایک موکل طیار کرے اور جو
تالیف طبع مع موکل پشت پر ثلث کے لکھے تو قلب جمیع مخلوقات اور ملک اور
اور اکابر ذی مرتبہ کا اوپر عمل کرنے والے کے راغب ہوگا اور وہ شخص تمام امور میں شہوت
نام مشرق سے مغرب تک ہوگا نقش کی پشت پر ایک صورت بنائے مثال کے لگے ایک
کہ سی پر بیٹھا ہوا ہو اور گرد اُسکے تمام اسمائے شجرہ اور اوپر سر کے نام موکل شجرہ کا
لکھے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے مثال سکی طالع وقت برج حمل اور صاحب طالع برج
ہو اور روز دوشنبہ کا اول ساعت قمر کی اور صاحب قمر ہے اور منزل قمر کی اُس
روز دبران ہو اور الف متعلق منزل شریطین سے ہے اور ملک علوی اور صاحب یوم
دوشنبہ میکائیل اور صاحب سفلی یرقان ان تمام اسماء کے عدد استخراج کرے : ا
صورت پر کہ ساعت اول کے عدد ۱۶۱ اور عدد قمر کے ۳۶۱ اور عدد برج حمل کے ۱۰۹
اور عدد صاحب طالع ۴۳۱ اور عدد صاحب سفلی یرقان کے ۳۶۱ اور عدد میکائیل ۱۲۲
اور عدد منزل قمر دبران کے ۲۸۸ اور عدد منزل شریطین ۶۰۹ اور عدد یوم دوشنبہ ۶۹
اور ترتیب اس عمل کی اسی طرح افلاطون نے لکھی ہے اور اسم اللہ عظم عدد ۱۱ حروف اور
سب اعداد کو یکجا میزان دیا ۳۵۱ ہوئے یا لام ث شین ی غ ض غ ض بصر غ و زان
اور یہ امتزاج کے لکھے ہوئے بل نش غض غض غض اور پہلے جو تصویر کر سی پر رکھی

انوار الہی کا اور عمل کا موافق عمل حرف الف کے ہے وابتداء التوفیق آب طریقہ حرف
واد کا بیان کیا جاتا ہے عنصرین درجہ خاک کا ہے اور مقام دوسرے فلک پر اسکا ہے
اور منزل منہ ہے اور عدد رقمی ۶ اور لفظی ۱۳ اور عدد دی ۴۵ اور نام عدد کی جمع
طرح باقی حصہ عزیمت یہی دھو وال دھو وال اتانال دھو وال دھو وال سساک
ثلث حرف وہ ہے نانال تصرف اسکا واسطے تسخیر لمر اولوک و مقوری اعدا و عزیر خلق

کے ہر ساتویں شکل حرف زا کے بیان میں ہر کہ حرف زاد درجہ ہوا کا
ہو اور عدد رقمی ۷۰ اور لفظی عدد ۸۰ ہیں اور عدد دی ۲۴ اور ان تمام

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۵۲ | ۱۵۹ | ۱۵۴ |
| ۱۵۶ | ۱۵۵ | ۱۵۳ |
| ۱۵۹ | ۱۵۱ | ۱۵۸ |

عدد کو جمع کیا جمع طرح حصہ اور عزیمت اس حرف کی واسطے طول کتاب کے نہیں بیان
مثلث حرف زیہ ہے کی کیونکہ طریقہ استخراج عزیمت کا انشاء اللہ تعالیٰ آگے بیان ہوگا

اور یہ حرف زا واسطے عزیمت کے اور تسخیر میں ہے قدرے روٹی کو
لیکر بانی میں تر کر کے ایک قرص طیار کرے اور اُس پر زعفران او

| | | |
|----|----|----|
| ۵۰ | ۵۵ | ۴۸ |
| ۵۳ | ۵۱ | ۴۹ |
| ۵۲ | ۴۶ | ۵۴ |

مشک سے اس نقش کو لکھے اور گرد نقش مثلث کے ۲۰ حرف زا لکھے اور ایک فستید
بزرگ طیار کرے اور وقت شب کے چراغ گلی میں روغن کاہ اور شہد خالص میں تر کر کے

روشن کرے اور مونہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا او
الف میں بیان کر چکا ہوں یعنی نام طالب اور مطلوب کا اور طالع اور ساعت اور منازل

ہر دو وغیرہ اور موکل اور عوان اسکا یہ ہے مثلاً اسم موکل تامل اور اسم عوان خوش او
طسم اور قسم وغیرہ تلخ ہیں اور جس روز فلیتہ روشن کر لیا اسی روز وقت شب کے طالب

کے پاس مطلوب حاضر ہوگا یہ بہت مجرب ہے خواص حرف کا یہی مراتب آٹھوان
ہو اور منزل نشرہ اس سے منسوب ہو اور درجہ پانی کا ہو اور عدد رقمی ۸ اور عدد لفظی ۹

اور عدد دی ۶۰۶ اور ان سب کو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ
واسطے الفت اور محبت کے یہ شکل ہے جو استخراج الف میں ہو چکا ہے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۰۵ | ۲۱۲ | ۲۰۶ |
| ۲۱۰ | ۲۰۸ | ۲۰۹ |
| ۲۰۹ | ۲۰۴ | ۲۱۱ |

ثانی رکے اور عالم انسانی سے ہر عدد درقمی ۲ و لفظی ۵۲ و عددی

اس صورت سے جمع طرح باقی ثلث حصہ کبر و عزیمت جھٹال
ثالث حرف یہ ہے ^{۱۰۹} تالیف انشیاں لکھی جھٹال ہٹالیا

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۳۶۳ | ۳۶۸ | ۳۶۱ |
| ۳۶۶ | ۳۶۲ | ۳۶۶ |
| ۳۶۶ | ۳۶۰ | ۳۶۵ |

اور تصرف کا یہ جو کہ خد ام اور ارواح روحانی
مین صاحب عمل کے ہوگی اور طریقہ استخراج

روشنی کے اول ساعت قمرین تختی چاندی کے اوپر یا ورق
قمر کاروشن کرے وہ البتہ موافق عمل کے ہو جو تختی شکل وال کو
مستحق ہے اور حرف مرتبہ اول آب کا ہے اور اس ستائے کا

سکا تمام عالم پر ہے اور عدد وال کارقمی ۴ اور لفظی ۳۵ اور عدد
باقی حصہ اور عزیمت و ہا برال و و ہا بال و عد وال لد دھا کا
ثالث حرف یہ ہے ^{۲۰۵} عد ہا ل ہا برال اور تصرف اس کا یہ چ

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۵۴ | ۱۶۱ | ۱۵۲ |
| ۱۵۵ | ۱۵۶ | ۱۵۹ |
| ۱۶۰ | ۱۵۳ | ۱۵۸ |

اور اکولات مین ہے اور ہر طرح پر روحانی
کرے مین اور عمل اس حرف کا بطریق پیا

موافق اسکے روشن کرے اور عزیمت پڑھے یا سلسلہ طال یا
عزیمت کو موافق اعداد اسکے حروف بنائے اور جوقت یہ طیار
ناشر کشے گی و امثالہ الموفق آب طریقہ پانچواں حرف ہا کا یہ ہے
اور اس سے منزل ہتھ کا تعلق ہے اور اس حرف کا درجہ آتش

دوم پر ہی اور سیر روحانیہ ہی اور عدد و ہارقمی ۵ اور لفظی ۱۹ اور عددی
طرح باقی حصہ کبر اور عزیمت ہٹھ ہٹال ہٹھ ہٹال اساع اسال
ثالث حرف یہ ہے ^{۱۰۹} ساسال ہٹھ ہٹال اور تصرف اس کا یہ

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۳۸ | ۲۳۳ | ۲۳۶ |
| ۲۳۶ | ۲۳۹ | ۲۳۱ |
| ۲۳۲ | ۲۳۵ | ۲۳۰ |

محمودہ کے ہے اور بزرگ قدر و قلمور

والا چڑھے پر مثلث کو لکھے اور گرد اس مثلث کے چالیس حرف یا لکھے اور لفظ عداوت اور
 خصوصیت کے عدد دس کے اسکے حرف بنائے اور جمع کرے اور موکل اسکا طیار کرے
 اور طالب اور مطلوب کی دو تصویریں کھینچے اور تصویر مذکور کے سر پر موکل کا نام لکھے اور دوسری
 تصویر کے سر پر عدد موکل کے لکھے اور تصویریں اس طرح پر ہوں کہ دونوں کی پشت
 ملی رہے اور ایک کی طرف سے دوسرا روگردان ہو اور دشمن کے مکان میں دفن کر دو
 کہ جہاں دونوں کی نشست برخواست ہوئے دونوں شخصوں میں عداوت تازہ نہ کی رہے
 یہ عمل سراغیب سے ہر خواص حرف کاف کے اور یہ کل گیارہویں ہے اور منزل ذہرہ
 منسوب ہو اور کاف دقیقہ ہوا کا ہو اور عدد رقمی ۲۰ اور عدد لفظی ۱۰۱ اور عدد دی ۶۳۵
 ان سب کو جمع کیا جمیع طرح اور حصہ یہ عمل واسطے تغیر قلوب کے ہے اگر ایک ہو تو آسم
 مثلث کہ یہ ہے ایک مطلوب کا لکھے والا تمام مخلوقات کو مطلوب لکھے اور آسم

رفت جاہ اور مراتب جیسا اسکا مطلب ہوا اسم موکل کا زرا غائب
 اور عدد جمیع اور نقش مثلث لکھے اور دست راست پر کہ نام موکل
 کا ہے اور نقش کے دست چپ پر عدد موکل کو لکھے اور گرد میں مثلث کے چالیس
 کاف لکھے بقیہ مرغ پر اور بقیہ مذکور کو اپنے مکان میں دفن کرے تمام مخلوقات جموع
 کر لگی طرف عامل کے اور حرمت و عزت و قار کر لگی نقش مثلث میں اسرار آتی ہے اور
 عجائبات بیشمار خواص حرف لام کے اور لام منزل صرف سے متعلق ہے اور یہ دقیقہ یانی کا
 ہے اور عدد رقمی ۳۰ عدد اور لفظی ۱۰۱ اور عدد دی ۱۰۹۰ جمیع طرح باقی حصہ اور تنہا
 مثلث حرف لام یہ ہے جاہات والمقامات اور کل ذی منصب کے اور طریقہ اسکا

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۴۹ | ۲۵۶ | ۲۵۱ |
| ۲۵۲ | ۲۵۲ | ۲۵۰ |
| ۲۵۳ | ۲۴۸ | ۲۵۵ |

یہ ہے کہ جس وقت آفتاب درجہ شرف میں ہوئے ایک
 لوح طلانی یا نقرہ کی طیار کر کے نقش اسپر لکھے اور گرد مثلث
 کے یہ حرف لے لاجل اور پشت لوح پر ایک تصویر مرد کی کہ اوپر کرسی کے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۹۶ | ۳۰۱ | ۲۹۴ |
| ۲۹۵ | ۲۹۷ | ۲۹۹ |
| ۳۰۰ | ۲۹۲ | ۲۹۸ |

اسی طرح پر استخراج کرے اور بخور بھی روشن کرے مگر صدف بحری یعنی سپی پر لکھے اور کنار
دریا کے دفن کرے یا مطلوب کو دھوکے پلاوے مراد حاصل ہوگی خواہ اس حرف نم
طا کے بیان میں حرف طا اور اس سے منزل طرف منسوب ہی اور طا دقیقہ آتش کا ہے
اور عدد رقمی ۹ ہیں اور لفظی ۱۰ عددی ۵۳۵ ران سبکو جمع کیا جمع ۵۴۵ طرح باقی حصہ
ثلث حرف ط یہ ہے یہ عمل واسطے حاضر کرنے جندہ و حانیات عالم انسانی اور

بلوانا مسافرین کو اور حاضر کرنا روحانیات مجسم کا منزل لون
اور دور کے شہروں سے اور بخور خوشبویات روشن کیے
اور پست آہو پر یا کاغذ سبز پر لکھے اور فقید بنا کر چراغ میں
روشن کرے اور اس عزیمت کو چالیس بار پڑھے حاضر

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۸۲ | ۱۸۹ | ۱۸۴ |
| ۱۸۶ | ۱۸۵ | ۱۸۳ |
| ۱۸۷ | ۱۸۱ | ۱۸۸ |

ہوئے اور روحانیات حاضر ہونگی عامل کے پاس اگر عامل قرار اٹھے لے لے کہ جب ہم
تکو یا دکرینگے فوراً حاضر ہونا اور عزیمت یہ ہی یا شمشال یا لہیہ طیال طان یا جعظم طیال
یا دعو طیسال یا وخطیطال یا کنصطال اقصیت علیکم بالحروف الاعظم و صا

المقام الاقوّم والحال الا فیم ان تسموا وتطیسوا وتجبوا لداعی وتسموا قولی وبلغوا
ما اريد ائی وما اريد کیف ما اريد وتضم ما امرت من الافعال اور اگر تو چاہے کہ جو
شخص غائب یا مسافر ہو اور اسکو طلب کرے یا مال سرقہ کو یا کوئی چیز غائب یا پوشیدہ ہو
اسکو حاضر کر سکتا ہے مگر شیخ محمد بن عبد اللہ مغربی عامل کامل فرماتے ہیں کہ عمل حرف طا کا اصل
مطلوب کا طالب ہے اگر کہم انسان ہو تو ہمیں بہت اسرار پوشیدہ ہی فقط خواص حرف یا
کے اوپر کمال ثلث کی دسویں ہی اور یا حرف پر منزل قمر کے جبہ اور یا دقیقہ خاک کا ہی اور عدد رقمی
۹ ہیں اور لفظی ۱۱ اور عددی ۵۵۵ ران سبکو جمع کیا جمع ۵۵۵ طرح باقی حصہ و طریقہ ثلث حرف ط یہ ہے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۹۸ | ۲۰۲ | ۱۹۹ |
| ۱۹۷ | ۱۹۹ | ۲۰۱ |
| ۲۰۳ | ۱۹۵ | ۲۰۰ |

اسکے عمل کا بیسیا کہ بیان النفس میں ہو چکا ہو ہی ہی طالع وقت مع ہم طالب
مطلوب استخراج کرے اور اس ثلث کو پست سگ یا گرہ ہو تو بہت مناسب ہے

ثلاث حرف نون یہ جو کہ ایک چڑے یا کٹرے پر لکھے یا چاندی کے ورق پر مشک و عطر
سے لکھے اور گردِ ثلاث کے چالیس نون لکھے حامل اسکا ہمیشہ کو
مسور رہے اور فرج میں رہے اور طرح طرح کی نعمتیں ہم حاصل کو

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۳۸ | ۱۳۳ | ۱۳۶ |
| ۱۳۷ | ۱۳۹ | ۱۴۱ |
| ۱۴۲ | ۱۳۵ | ۱۴۰ |

پونچین اور استاد سید احمیل آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ عمل واسطے جلب قلب محبت کے
آدمیوں کو طرف اپنے رجوع کرے اور تمام خلق اسکی اطاعت کرے خواص حرف سین
کے اور حرف سین منزل غفرہ سے منسوب ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد درقمی ۲۰ اور

لفظی ۱۳۰ اور عددی ۵۳۰ ان سبکو جمع کیا جمع طرح حصہ دس عمل سے تمام مخلوقات رجوع
ثلاث حرف سین یہ جو کہ اسے اور خلقت روحانی کو اس سے پہنچتی ہے اور در میان جمیع مخلوقات

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۳۳ | ۲۳۸ | ۲۳۱ |
| ۲۳۲ | ۲۳۷ | ۲۳۶ |
| ۲۳۷ | ۲۳۰ | ۲۳۵ |

کے محترم ہوا اس ثلاث کو روئی پر لکھے یعنی روئی کو گوند اور باکچھڑ
اور ناگرموتھا کے پانی میں بھگو کر ایک قرص طیار کرے اور

اس نقش ثلاث کو لکھے اور اس قرص کی پشت پر نام مطلوب اور اسم ابجد ب لکھے
اور حروف جمع کرے ایک اسم موکل کا طیار کرے اور بخور خوشبو آتش پر جلائے اور
قلیۃ روئی کا طیار کر کے چراغ میں روشن کرے روغن گاؤ اور شہد میں اور پڑھے
یا سین یا سین یا سوکل فلان بحق یا سین مطلوب یا ساعت کے عرصے میں بیش طالب
حاضر ہو گا مگر ابو عبد اللہ مغربی فرماتے ہیں کہ قرص مذکور کو زمین میں دفن کرے اگر تیر گز اول
صحیح ہے خواص حرف عین کے یہ منزل زبانہ سے منسوب ہے ثانیہ پانی کا یہ عدد درقمی ۷۰

اور عدد لفظی ۳۰ و عددی ۹۲ مجموع اسکا ۳۹۳ طرح ۱۲ باقی ۳۸۱ حصہ ۱۲۷ اور
تصرف اس عمل کا یہ ہے حرکات و اساک الریاح کر عمل اس کا اُس روز کرنا
ثلاث حرف عین یہ جو چاہیے کہ منزل زبانہ ہو تو تاثیر بہت ہو خواص حرف فاکے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۳۰ | ۱۳۵ | ۱۳۸ |
| ۱۲۹ | ۱۳۱ | ۱۳۳ |
| ۱۳۴ | ۱۳۷ | ۱۳۲ |

اس سے منزل احمیل منسوب ہے اور عمل اسکا واسطے
عداوت اور خصومت کے یہ ثانیہ آتش کا ہے اور عدد

ہیشا ہوا ہے بنائے اور اس کے سر پر چار لام لکھے اس صورت پر ل ل اور عدد اسم فہست
اور جاہ کے استخراج کر کے حرف بنائے اور نام موکل کا لکھے اور دست راست کو صورت کے
اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام موکل کے لکھے اور عال اس لوح کو اپنے پاس رکھے
درجہ بزرگی اور فہت اور جاہ و جلال کو پونچھے گا اور روز بروز ترقی اس شخص کی ہوگی اور
ہمیشہ فرح و سرور میں رہیگا اور اس شخص کا نام تمام خلق اللہ میں مشہور ہوگا اور تمام طرف
سے رزق رجوع کریگا مگر واسطے تحصیل رزق کے جو اعداد اسم ملک کے ہیں مطابق اعداد
کے اسم موکل پڑھے پس تحصیل ارزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی خواص و غنی
سیم کے اور یہ شکل تیرہویں ہے اور اسی سے منزل عوا تعلق رکھتی ہے میم دقیقہ آتش کا ہی

اور عمل اسکا واسطے طلب ملک و ریکان اور ولایت کبریٰ کے اور عدد درجہ ۴۰ اور لغظی ۹۰
اور عدد می ۳۳۳ ران سب اعداد کو جمع کیا تو جمع طرح باقی اور حصہ اور طریقہ اسکے
مثلث حرف میم یہ ہے عمل کا یہ ہے جو وقت آفتاب شرف میں ہونے اول درجہ ۱۹

۶۸۶
پر اس وقت شروع کرے ایک لوح نگینہ بلور کی خوب شفاف ہو
اور اس پر یہ نقش مثلث لکھے یا کندہ کرادے مگر آفتاب نحوست سے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۱۵۲ | ۱۵۹ | ۱۵۴ |
| ۱۵۶ | ۱۵۵ | ۱۵۳ |
| ۱۵۶ | ۱۵۱ | ۱۵۸ |

سالم ہونے اور پشت پر لوح کے ایک تصویر مرد کھڑے ہونے کی ہو اور اس تصویر کے سر
میں میم لکھے چنانچہ صورت یہ ہو میم اور صورت طلبات کی ہاتھ میں مرد مذکور کے ہونے
چپ کے ہوئیں تو عامل اپنی مراد کو پونچھیا اور ترکیب موکل بنانے کی او پر بیان ہو چکی
ہے اور لوح بلور کی پارچہ ریشمی میں لپیٹ کر اپنی پگڑی میں رکھے خواص حرف نون کے
یہ شکل مثلث کی چودھویں ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہو اور یہ ثانیہ خاک کا

اور عدد درجہ ۵۰ اور عدد لغظی ۴۰ اور عدد می ۲۶۰ ہیں اور انکو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ اور
حاصل اسکے عمل کا یہ ہو کہ واسطے حصول مقاصد مال اور دولت کے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ

خواص حرف راکایہ ہر اور منزل نفاٹم اس سے منسوب ہر اور ثلث آب کا ہر اور عدد وقتی ۳۰۱
لفظی ۲۰۱ عددی ۱۱۵ ران ب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ ثلث حرف رایہ ہے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۳۰۳ | ۳۰۸ | ۳۰۱ |
| ۳۰۲ | ۳۰۴ | ۳۰۶ |
| ۳۰۷ | ۳۰۰ | ۳۰۵ |

اور خواص اس نقش ثلث کا واسطے حفاظت حل کے اور خلاصی قیدی کے سر بیع التاثر ہے چاہیے کہ اس ثلث کو اوپر چڑھے

کے مشک اور عفران اور گلاب مین حل کر کے لکھے اور اس نقش کو حاملہ اپنے پاس رکھے
حل ہرگز نہ کرے لگا اور یہ نقش ہمیشہ حاملہ اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے
کھول لے اسی وقت لڑکا پیدا ہوگا اور حضرت آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ حیووت حاملہ
اس نقش کو شکم سے کھولے گی اسی وقت لڑکا تولد ہو جائیگا اور اگر مجوس کو یہ نقش لکھکر
دیوے تو مجبوس قید سے خلاصی پاویگا خواص حرف شین کایہ ہے اور منزل بلدہ کی اس

منسوب ہر اور رابع آتش کا ہر اور عدد وقتی ۳۰۰ اور لفظی ۳۰۶ روع عددی ۱۰۸۶ اور ان سب کو جمع
کیا جمع طرح باقی حصہ اور طریقہ اس نقش ثلث کایہ ہے کہ حیووت قمر منزل سعید پر ہو اور قمر
ثلث حرف شین یہ ہے اپنے شرف مین ہو اور تحت اشعاع نخواست کمال ہو تو لکھے اس نقش

کو اوپر تخی قلمی کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس لکھے تو کام امیر اور اور
اور حکام کے نزدیک حلیل القدر ہو اور قدر و منزلت بڑی ہو پاس

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۵۸۱ | ۵۸۶ | ۵۷۹ |
| ۵۸۰ | ۵۸۲ | ۵۸۴ |
| ۵۸۵ | ۵۷۸ | ۵۸۳ |

حکام کے اور تمامی مخلوقات مین خواص حرف تا کے اور یہ حرف متعلق منزل رنج کے ہر اور زمانہ
خاک کا ہر عدد وقتی ۲۰۰ لفظی ۲۰۱ عددی ۳۲۲ مجموعہ ۵۲۵ طرح باقی حصہ کسب اور نقش ثلث واسطے
سانپ اور بچہ اور کھٹل اور مچھر اور چوٹی اور جو کہ حشرات الارض ثلث حرف تایہ ہے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۵۱۱ | ۵۱۶ | ۵۰۹ |
| ۵۱۰ | ۵۱۲ | ۵۱۴ |
| ۵۱۵ | ۵۰۸ | ۵۱۳ |

سکان مین رہتے ہوں اور آدمیوں کو ایذا پہنچاتے ہوں پس اس
ثلث کو لکھے اور گھر مین دفن کرے طریقہ اسکے لکھنے کایہ ہے کہ ثلث اوپر

سفال آب ناریدہ کے لکھے اور جو کہ حشرات الارض تکلیف دیتے مین ان کا نام لکھ دے اور عدد آخر ان کے
اور ان کے حرف بنا اور نام ایک موکل لکھے اور تہ دیر ان جانوروں کی اس نقش کی پشت پر لکھے اور موکل

ثلث حرف فایہ ہے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۶۰ | ۲۶۵ | ۲۶۸ |
| ۲۶۹ | ۲۷۱ | ۲۷۳ |
| ۲۷۴ | ۲۷۷ | ۲۷۹ |

رقمی ۸۰ لفظی ۸۰ عددی ۸۱ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ

اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ ہر حرف یا چہرے پر نقش مثلث اور جمع عدد کو معکوس طرف دست چپ کے لکھے چنانچہ عدد ۸۱ پر ۳۱ اور ۳۱ پر ۳۱

کے لکھے اور اسم مطلوب کو اور لفظ عداوت اور خصوصیت اور بغض کو لکھے اور اس کے عدد استخراج کر کے حرف بنا کے اسم ملائک کا لکھے اور بخور موافق عمل کے کرے اور جس مکان میں ان سب شخصوں کی نشست رہتی ہے اُس مکان میں دفن کرے درمیان ان شخصوں کے عداوت و خصوصیت پیدا ہوگی نہایت درجے کی خواص حرف صا و کے اس سے منزل قلب منسوب ہے اور ثالثہ خاک کا ہے اور عدد درقمی ۹۰ اور لفظی ۹۵ عددی

ثلث حرف صا و یہ ہے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۲۴ | ۲۲۹ | ۲۳۲ |
| ۲۲۳ | ۲۲۵ | ۲۲۷ |
| ۲۲۸ | ۲۳۱ | ۲۳۶ |

۹۰ میں ان سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ اور خواص

ثلث صا و کا یہ ہے جو عورت کہ پوشیدہ حرام کاری کرتی ہیں اور یہ خوف ہے کہ حمل نرسے تو اس مثلث کو لکھے حیوت

قمر در عقرب ہوئے مکان خلوت میں دفن کر دے حمل زنا کار عورت کو نہ رہے گا خواص حرف قاف کے یہ ہیں اس کا منزل شولہ سے تعلق ہے اور ثالثہ ہوا کا ہے اور

عدد درقمی ۱۰۰ لفظی ۱۰۱ عددی ۱۰۲ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اس شکل مثلث

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۲۸۰ | ۲۸۵ | ۲۸۸ |
| ۲۸۹ | ۲۹۱ | ۲۹۳ |
| ۲۹۴ | ۲۹۷ | ۲۹۹ |

ثلث حرف قاف یہ ہے کہ واسطے مرض صریح یعنی مرگی اور درد شقیقہ یعنی کینسر کے لکھے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ اس نقش مثلث کو چہرے پر لکھے اور بعد اسکے پشت پر مثلث کے ان مرضوں کا نام لکھے اور عدد استخراج کر کے جمع کرے اور حرف بنا کر نام مٹوکل لکھے پشت پر اور مرض کی جگہ پر باندھ دے صحت ہو دیگی اور شیخ محمد سا جرونی مغربی فرماتے ہیں کہ واسطے جذب کرنے ان مرضوں کے اس طلسمات کو ہمراہ مثلث کے لکھے

در کتاب

اور وہ کل بناو سے اور تصویر کے سر پر نام لکھا جائے اور اس کے ذیل کہ ملائح وقت منشی میں
 دفن کر کے انشاء اللہ تعالیٰ مراد پلا جائے گا۔ دیکھو اسی کی خواہش جرت خدا کے اور منزل
 اسکی مقدم ہے اور خاصہ خاک کی کویت اور سرور منشی اور راجہ شریف اور راجہ

۹۴۷۔ ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور بصرہ شریف میں پیدا ہوا

اسکا مانند صا کے ہے خواہ اس حرف غلام کے اور منزل
 اسکی موخر ہے اور خاصہ ہوا کا اور عدد رقی ۱۰۰ لفظی ۱۰۰

عددی ۵۸۶ سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ ایک عدد دیا وہ کیا خواہ
 مثلث حرف غلام ہے اس مثلث کے واسطے تنجیر حکم دلوک و وزیرا و امرا کہ مزاج

۵۸۶
 اُنکا جلال پر ہوا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعہ ہونا
 جو خوب صقل کیا ہوا ہو اس پر مثلث لکھے اور جو شرانہ کاف

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۶۹۳ | ۸۰۰ | ۶۹۵ |
| ۶۹۸ | ۶۹۶ | ۶۹۷ |
| ۶۹۶ | ۶۹۲ | ۶۹۹ |

میں بیان ہو چکے ہیں وہ تمام استخراج کر کے اور درست کر کے لکھے اور لوح کی پشت پر

ایک تصویر بر روی اور اسکے ہاتھ میں یہ طلسم ہے

اور وہ تصویر گھڑی ہو اور ہاتھ میں ہوا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف خاصے

اور حامل اس لوح کہ اپنی بگومی میں رکھے اور دربار میں حاضر ہو دلوک و وزیر اور

امرا و حاکم وقت عامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آوین گے جس وقت

نظر اسکی صورت پر پڑے خواہ اس حرف غلام غین لکھے اور اس پر منزل رسا تعلق کرتی

ہے اور خاصہ پانی کا ہے اور عدد رقی ۱۰۰۰ میں اور لفظی ۱۰۰۰ اور عددی

۱۱۱ جمع طرح باقی حصہ اور خواہ اس مثلث کا حاصل ارزاق اور اموال اور کسب

مثلث حرف غلام ہے معاش اور زیادتی باغ اور زراعت اور کشت اور باغ میں

درخون کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موم خالص زرد

قریباً ۵ پاؤں کے گرم کر کے مثلث کے بڑے طرف سے بنائے

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۶۲۳ | ۶۳۰ | ۶۲۵ |
| ۶۲۸ | ۶۲۶ | ۶۲۷ |
| ۶۲۷ | ۶۲۶ | ۶۲۹ |

شکل اور اس نقش کو دفتر کرسٹ اور اگر کوئی شخص بجاگ لیا ہو یا م ہو گیا ہو تو نقش مثلث کو لکھے اور اس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حرف کر کے نام موکل بناوے اور ایک تصویر اس شخص کی کھینچ کر کے اس تصویر کے سر پر نام موکل لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی خود بخود مالک کے پاس حاضر ہو گا مجرب ہے خواص حرف ذال کے اور اس سے منزل ملج متعلق ہے اور رابعہ ہو گا جہ اور عدد درقمی ۵۰۰ اور لفظی ۵۰۱ اور عدد دی ۶۰۶ اور انکو جمع کیا جمع طرح باقی سمجھ اور خواص اسکا یہ ہے کہ جس گھر میں جن یا شیاطین یا مثلث حرف ذال ہے حبیب یا کفار اور موزمی کا گذر ہوئے یا اذیت اور تکلیف پہنچا

یہ رہنے والوں کو یا کوئی اعضا انسان کا بیکار کر دیا ہو تو طریقہ اسکے دفع کا یہ ہے کہ ایک لوح قلعی کی لیکر لوہے کے قلم سے اس مثلث کو لکھے اور گھر میں لوح کو دفن کر دے تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے خواص حرف ذال کے منزل سعود سے تعلق رکھتا ہے اور خامسہ پانی کا

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۵۳۳ | ۵۳۰ | ۵۳۵ |
| ۵۳۸ | ۵۳۶ | ۵۳۳ |
| ۵۳۷ | ۵۳۲ | ۵۳۹ |

یہ اور عدد درقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ و عدد دی ۵۱۶ ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ خواص مثلث حرف غایہ ہے اس شکل مثلث کا یہ ہے کہ اگر کسی کو کوئی شکل پیش آوے تو اس

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۵۷۰ | ۵۷۷ | ۵۷۲ |
| ۵۷۵ | ۵۷۳ | ۵۷۱ |
| ۵۷۴ | ۵۷۹ | ۵۷۶ |

کو مشک وزعفران سے چمڑے پر لکھے اور گردین مثلث کے حرف خ کے چالیس لکھے اور حال اپنے سر پر گڑھی میں رکھے تمام مشکلات حل ہو جائیں گی اور تمام کا و بار اس شخص کے سر انجام ہو جائیں گے اور ہمیشہ ثواب و سرور پہنچا خواص حرف ذال کے اور منزل بنیاد سے تعلق رکھتی ہے اور خامسہ

ہشتم کا ہے اور عدد درقمی ۷۰۰ لفظی ۷۰۱ و عدد دی ۸۸ اسکو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ مثلث حرف ذال یہ ہے اور خواص اس مثلث کا واسطے محبت کے سفال آب ناریہ

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۵۲۷ | ۵۲۲ | ۵۲۹ |
| ۵۲۸ | ۵۲۰ | ۵۲۳ |
| ۵۲۶ | ۵۲۶ | ۵۲۱ |

پر مثلث کو لکھے اور پست پر مثلث کے صورت مطلوب کی لکھے اور اسم مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حرف بنائے

ی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور حرف زواج الزواج ب د و ح ل م س ف
 سات خ ض اور حروف فرد الزواج ی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور حروف
 زواج الفرد کم س ف رات خ ض و حروف طالع وقت برج ثور اور قمر برج ثور
 مین یا طالع سرطان یا سنبلہ ہوئے اور نظر زہرہ تشکیل یا سدیس قمر سے ہوئے
 تو اس وقت دو تصویر طالب اور مطلوب کی کھینچنے اور پہلی صورت کے عدد کے ہمراہ
 سات ہون اور باقی صفر کی صورت یعنی کا ہو اور دوسری صورت مطلوب کے ہمراہ
 عدد دس کے ہون اور باقی صفر ہون اور دونوں تصویروں کو باہم لگے لپٹا کے یعنی اصل
 مرد اور صورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندھے دونوں شخصوں میں ہمیشہ محبت اور الفت رہے گی اور
 مطلوب آپ طالب ہو جائیگا اسکی اگر مثال دوں تو کتاب کو طول ہو جائے گا فصل
 قواعد تکیہ میں حکیم فلاطون سے مشہور ہے کہ اپنی کتاب جو اہر الاطواح میں لکھا ہے کہ جس وقت
 ارادہ کرے کہ اپنی محبت میں کسی شخص کو بے قرار و بے آرام کرے اور اس شخص سے جدا ہو جائے
 جو نے حتی کہ وہ دشمن جانی ہو اور وہ اطاعت اور فرمان برداری میں ہے یہ چند قاعدے علم
 تکیہ کے حکیم موصوف نے بیان کیے ہیں جو شخص کہ ان قاعدوں پر چلے گا وہ ولی مطلب ہے کہ کتاب
 ہے اول ایک جدول بیان کی ہے اسکو خوب دریافت کرنا چاہیے یہ جدول بہت مفید ہے

حرارت پیوست رطوبت برہوت

| الطبع | النار | التراب | الاربع | الماء | الکعب | حرف | کواکب |
|---------|-------|--------|--------|-------|-------|------|--------|
| المرتب | ا | ب | ج | د | ۱۰ | ہی | زحل |
| الدرج | ۴ | و | ز | ح | ۲۶ | ولک | مشتری |
| الدقائق | ط | ی | کے | ل | ۶۹ | طس | مریخ |
| السانی | م | ن | س | ع | ۲۲۰ | کمر | الشمس |
| الثلث | ف | ص | ق | س | ۳۶۰ | عت | زہرہ |
| ارابع | ش | ت | ث | خ | ۱۸۰۰ | ضغ | الطارد |
| الخمس | ذ | ض | ط | ع | ۳۶۰۰ | تغفع | القمر |

درجہ عین صحت غرض

اور اسپریشلت حرف غین کا لکھے موافق استخراج الف کے تمام کر کے اور استخراج
و دیگر حروف علیحدہ طیار کرے اور پانچے شلت کے لکھے اور پشت پر شلت کے یعنی
دوسری طرف ایک تصویر مرد کی کہ بیٹھا ہوا ہو اور گردن تصویر کے چالیس حرف غین کے
لکھے اور بعد اس کے ایک کوری ہانڈی مین یہ قرص شلت رکھے اور پانی سے
بھرے اور ہانڈی مذکور کو اپنے گھر مین معلق لٹا دے اور بعد بہنے کے پانی اور
تازہ دیتا رہے تاکہ پانی خشک ہونے پاوے تو ہر چار طرف سے رزق کی آمد ہوگی بڑی
اشرفی وغیرہ اور اگر باغ یا زراعت مین برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی مین رکھے
اور کنارے پر باغ یا کھیت کے دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ محاصل کثیر پیدا ہوگا مجرب ہے

باب پندرہواں بیان اعمال حکیم افلاطون مین شال و فضیول کے

فصل اخیر تو اس کتاب جو اسرار الانوار کے بیان مین معلوم کرنا چاہیے کہ یہ قاعدے
بہت معتبر لکھے ہیں اعمال بہت کی ضد مین یعنی اگر عداوت پر محبت ہو جائے نصف
کتاب روایت کرتا ہے کہ عداوت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو کہ ایک جنس محبت مین
ہیں حرہ فی الجبرہ کچھ پانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور خفت کو محبت جفت سے ہے
چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے
اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچھ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہوں تو جاننا چاہیے
کہ اعداد زوجیت تین ہیں اور دونوں مین عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت رکھتے
ہیں چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط محبت ہیں حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ عداوت
سکے سالت اور عرف دکہ یہ عدد نہایت محبت فیما مین اور نہایت جلیل القدر ہیں
اور سرخ الاثر گو یا مقناطیس القلوب اور عجیب و غریب ہیں اور حکما اور علما اس فن کے
نہایت شہرہ ہر مین لائے ہیں اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال مین مگر تمام متقدمین اور
تاخرین نے نا اہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے چنانچہ حروف فرد الفرد و زوج ۴ ذط

اس جدول میں اسرار الہی ہے اور یہ جدول ذوالجہدین ہے ایک الجہد اور دوسری اہم اور اثبات اس طرح پر ہر اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی یہ الجہد شمس ہے اور اس جدول میں تمام دنیا کے اسرار ہیں اور اس جدول کا بہت کچھ بیان ہے اگر میں لکھوں تو کتاب کو بہت طول ہوتا ہے پس جسے چاہے اپنی محبت میں سرشار کرے ایک مثال دیتا ہوں کہ اگر کچھ فہم رکھتا ہو تو کافی ہے محبت کی مثال تین بھیڑیا اور بکری کی دیتا ہوں یعنی گرگ طالب ہے اور مطلوب گوشت ہے ان دونوں میں ضد اور عداوت ہے مگر ان دو اسموں کے درمیان میں ہم محبت ہونا چاہیے اور اسکو صدر مؤخر کرے تاکہ زمام بر آوے یعنی سطر اول کے آخر میں پیدا ہو پہلے ایک سطر اس طرح پر لکھے کہ نام طالب کا اور بعد اسکے کلمہ محبت کا اور بعد اسکے نام مطلوب کا لکھے اور ایک سطر تیار کرے بعد اسکے دوسری سطر میں ایک حرف آخر پھر ایک حرف اول کا پھر ایک آخر پھر ایک اول اس طرح پر تمام سطر کو پورا کرے بعد اسکے تیسری سطر لکھے اور چوتھی سطر لکھے اس طرح پر زمام بر آوے گا اور بعد اسکے گوشہ ہر چار تکیہ کے بعد قلب کے حرف یوے اور ان حرفوں کو لکھے اور استخراج دے یعنی مرتبے سے مرتبے کا اور درجے سے درجے کا اور دقیقے سے دقیقے کا اور ثانیہ سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا اور رابعہ سے رابعہ کا اور خامسہ سے خامسہ کا استخراج دے اور جو کہ استخراج اول کیے ہیں ان حرفوں کو جبل کبیر سے اعداد لکھے اور اسکو نیز ان تکیہ اسم ملائک کا تیار کرے یعنی جو کہ قلب و زواوہ تکیہ کا اسم ہے بعد اسکے دو تصویر بناوے طالب اور مطلوب کی طالب کے سر پر نام مؤکل کا لکھے اور مطلوب کے سر پر اعداد نام مؤکل کے لکھے اور حرف تکیہ میں جس عنصر کا غلبہ ہوئے اگر آتش کا غلبہ ہو تو سفال پر لکھے اور اگر مین کر دے یا فیتلہ کر کے چراغ میں روشن کرے اور اگر ہوا کا غلبہ ہوئے تو ہوا میں لٹکا دے یا بازو پر باندھے اور اگر آب کا غلبہ ہے تو مطلوب کو پلاوے شربت مین اور اگر خاک کا غلبہ ہو

بیان کیا ہے کہ جو کچھ نفع بخشہ ہو اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص کی کم ہو جاوے چاہے کہ ہر روز چینی کے برتن پر چالینس م لکھے اور دھوکے پلا دیا کرے تو روز بروز عقل اُس شخص کی کم ہو جائے گی یہ عمل مجرب ہے خواص حرف جیم کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ حرف جیم واسطے فہم اور قوت عقل اور واسطے فصاحت اور لفظ اور فراست اور جریان زبان اور زیادتی عزت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرف جیم کو جو شخص واسطے خواہش دل اور نفس اور جریان زبان یا قوت اور زیادتی عقل و فصاحت کے ارادہ کرے تو ۹ حرف جیم کو اوپر لوح طالعانی کے کھٹے ۹ شب کو ہر ماہ کی کندہ کرے اور قدرے پانی سے دھوئے اور شہد خاص اُس آئینہ ملائے اور چاٹ لیا کرے فائدہ نہ بخٹے گی خواص حرف دال کے تعلق اسکا آدمی کے قلب سے ہو اور ذکا اور قوت دل اور جو شخص کہ بکلا ہوئے اُس کے واسطے نہایت مفید اور زیادتی سعادت اور روشنی عقل کے واسطے جو قوت عمل کرے تو ۱۰ اداں اوپر تختی چاندی کے کندہ کرے جو قوت کہ نظرات قمر و مشتری کی تدیس یا تثلیث ہو مگر تاریخ اول سے دس تک یا اور تاریخوں میں نظر پڑے تو اسکو کندہ کر اوے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب کے اُس لوح مذکور کو دھوکے پچاوے اُس شخص کی عزت و وقار خلق اللہ بہت کرے گی خواص حرف با کا بیان کیا جاتا ہے اور حرف با کے خواص میں عجب طرح کی تاثیر ہو اگر چاہے ثابت کرے تو ثابت کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہو گا اور دوسرے صون کو حرف با کفایت کرتا ہے ایک تو واسطے طحال کے اور دوسرے برص کو اور عمل سکایہ ہو کہ جو قوت چاہے عمل کرے جو قوت طالع وقت برج ثور میں ہو اور زہرہ صاحب طالع اندر برج طالع کے ہوا تو اس سے تدیس یا تثلیث ہو یعنی قمر برج سرطان میں ہو یا برج سنبلہ میں تو نہایت خوب ہو اگر سفال پر ۴ حرف با کو لکھے اور پانی پاک سے دھو کر پلاوے یعنی ہر روز دہیا کرے تو چند روز میں دفع ہو گا اور اگر اسی طالع وقت اور نظر میں

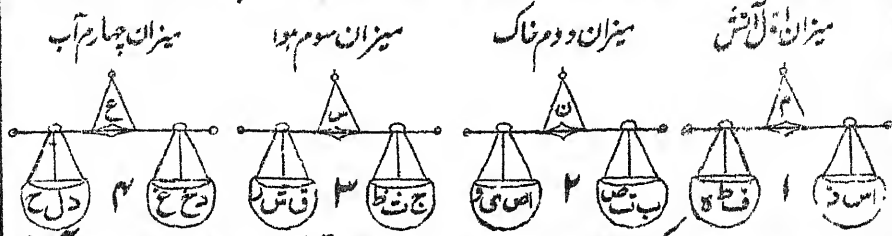
وہ اس عمل کا اہم عظیم اور مؤکل جو یعنی وہ تصویرین طالب اور طلبہ کی طیار کرے اور سر پر
ایک صورت کے نام مؤکل کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد و مؤکل لکھے اور گرد
میں حروف علم کے لکھے اور جو عناصر کہ غالب ہوں آپرل کرے مگر افلاطون نے اس
علم کو پوشیدہ اشارات میں لکھا ہے جیسے جو آستادت حاصل کیا اسکو تصریح سے
بیان کیا تاکہ طالبان اس فن کے عاجز نہ ہوں اور تجکو وعائے خیر سے یاد دہان کہ
کوشش کر کے کیسا سہل کیا ہے **فصل ۳** خواص ہروف ابجد میں حکیم مدوح کہتا ہے کہ یہ علم حروف
حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا پروردگار عالم نے سورہ الہمین فرمایا ہے وعلّم
آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸ منازل قمر کے ہیں مگر ۲۸ حروف کو اپنی
صورت انسان کے سر سے پانچ تقسیم کیا ہے اوپر ہر اعضا کی انسانی کے ایک ایک
حرف تقسیم کیا ہے مگر حکیم موصوف نے بجائے تمام حروف پانچ حرف کا بیان کیا ہے چنانچہ
اول حرف الف سر آدمی سے تعلق رکھتا ہے اور خواص اس حرف الف کا قوت
دماغ زیادہ کرتا ہے اور عقل و ذکاوت انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہیں نباتات اور
حیوانات اور جمادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالیٰ جل جلالہ نے تمام حروف
ابجد پر شرف دیا ہے اور جملہ اسمیٰ الہی کا استخراج ہے اور یہ حرف عظیم ہے تمام حروف پر گویا
حروف اسمیٰ ذات سے واسطے قوت دماغ کے تفصیل و تشریح گیارہ حروف کی یہ ہے
الف سے اللہ الف کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے اور لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے
چھ دوسرے لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوئے ہا کو ملفوظی کیا ہا کے دو حرف ہوئے
ان سب کو جمع کیا گیارہ حروف ہوئے جسوقت ارادہ کرے انسان اوپر زیادتی عقل اور
ذکاوت اور فہم اور قوت دماغ کے ان ۱۱ حروف کو چینی یا شیشے کے برتن پر شک و زعفران
سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور شہد خالص کا شربت کر کے نوش کرے ہمیشہ کو
اور غرہ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظہ کی اور جو کچھ کہے

کہ مریخ برج عقرب میں ہو اور قمر برج دلویا برج اسد میں اعداد جمع کے اور مؤکل جمع کے اور
عد و نام طالب کے ان تین اسم کے اعداد جمع کر کے نقش مربع پر کرے اور بخور مریخ
جلاد سے لوح سیمے پر کندہ کرے وقت حاجت کے کرے باندھے اس کا شہوت
اور قوت نہایت ہوگی جو عورت اُس مرد پر نظر کرے گی فوراً طالب اُس مرد کی ہوگی خوا
عکس فاطح شہوت کا حرف غین ہے اور جو قوت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہو جائے تو تصویق
کے ذکر کو اوندھا کر دے اور غین طرف پہلوی راست کے اور غین طرف پہلوی چپ
کے اور نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہو اُس پر کندہ کرے مگر طالع وقت برج ثور اور ستارہ زہرہ
برج سرطان میں ہو اور قطع شہوت اُس شخص کے نام کے حرف بنا کے نام مؤکل بنا
اور نام مؤکل پشت پر نگینے کے لکھے اور بعد اس نگینے کو جاسی نمناک مین دفن کر دے
مقصود کو پونچھیکا **فصل** بیان حاجات دنیوی میں حکیم فلاح طون اپنی کتاب جواہر الالواح
میں فرماتے ہیں کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ برآویگی اول اسم طالب کا لکھے
اور بعدہ اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو لیوے اور وقت مطلوب کے
اور اُس دن کے ستارے کو لے اور نام طالع وقت کے برج کا اور اُس کے ستارے کا اور نام
اُس برج کا کہ جبین قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جبین قمر ہے اور نام ملائکہ
طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جل جلالہ اسم ذات خاص ۱۱
حرفی یعنی الف لام لام ہا آل فل ام ل ام ہ ایہ ا حروف ہوئے اور ان اسمی مذکور
کو جمع کرے یہ عمل عجیب اسرار آئی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تمام حاصل ہو گا ترکیب
اس عمل کی بہت اعلیٰ اور نفیس ہے اور فرماتے ہیں کہ عجب طرح کا یہ عمل عالم میں ہے
اور بہت شخص اسکو جانتے ہیں سمجھنا اس عمل کا ترکیب سے چاہیے پہلے اسکی میزان کو
معلوم کرنا چاہیے کہ تمام موالید ثلاثہ مین درکار ہے اور جتنا ک وزن کو نچائیگا مطلوب
اسکا حاصل نہوگا اور جو شخص وزن میزان کا معلوم کر لیکگا اُس شخص کے تمام مطلوب

مختی قولاً پر ہر حرف باکو بالو ہے خام پر لکھے اور بلاد باکرے اور لوح پر قولار کے کندہ کرے
 ہ حرف با اور لوح مذکور کی پشت پر دائرہ مد و یعنی گولی بنا کر اور صورت اُس حیوان کی
 کہ جو درندہ ہو یا گزندہ ہو اور وہ موزی ارادہ کرتا ہو تباہ کرنے خلیق اللہ کا اسکے واسطے
 یہ طلسم طیار کرے اور اس طلسم مذکور کو ایک قلعی کی ہانڈی میں رکھے اور طالع وقت برج نہایت
 میں اُس ہانڈی کو اُس جا پر کہ جہاں وہ حیوان رہتا ہو دفن کر دے تو وہ حیوان اُس
 جگہ سے دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حیوان موزی زراعت کا نقصان کرتا ہو یا اشجار یا ٹہا
 یا نباتات کا تو یہ طلسم اُس کشت میں دفن کر دے بہت خوب حفاظت رہیگی خواہ
 حرف غین کے اگر چاہے کہ میں ہر عورت پر قادر ہوں اور قوت باہ کو ترقی ہوئے
 اس حرف غین میں عجب طرح کا اثر ہے مجاہدت کرنے میں اور زیادہ ہونا قوت باہ کا
 اور تیر ہونا شہوت کا انسان میں اسکے لیے حرف غین مفید ہے اور قوت باہ واسطے انسان
 کے عجیب و غریب فعل ہے ایک نگینہ بلو کا خوب و شفاف ہو اُس پر ایک تصویر مرد کی بنے
 کہ وہ کھڑا ہو اور ذکر اُس کا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر کو دیکھتا ہو اور نظر اُسکی
 اوپر ذکر کے ہو جو وقت کہ طالع برج عقرب کا شروع ہو اور برج برج عقرب میں ہوئے اگر قمر
 برج دلو میں یا برج اسد میں ہوئے جو وقت کہ نظر برج ہوئے اُس وقت اُس نگینہ بلو کو گننا
 کرے اور چار حرف غین اوپر تصویر کے کندہ کرے اور چار غین طرف ہلومی رست
 کے کھے اور چار غین طرف ہلومی چپ کے کھے اور چار غین پشت پر تصویر کے کھے اور
 اسم ذکر اور اسم اُس شخص کا اور اسم شہوت کا کھے اور اُسے حرف نائے اور جو حرف پیدا ہو
 نام محول کا بناوے اور نام محول کا پشت لوح یعنی نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے
 پس رکھے جو وقت کہ ارادہ کرے واسطے جامع کے نگینہ کو اپنے مونہ میں رکھے جیتنگ نگینہ مونہ
 باہر نہ لاویگا انزال ہوگا خواہ بخواب جاوے عورت کو خوشنود کرے یا بجزب جزا و بعض حکما جیم کے بیان
 میں لکھتے ہیں کہ خواص حرف جیم کا واسطے اس کا تیر ہی شہوت کے بہت برب جزا و جو وقت

حکم مذکور نے کہا کہ بہتر اور نام اسکا نہ تھا اور ۴۷ سال کی عمر کو پونچھا مثال عمل شروع کرنے کی اول نام طالب کا لکھا سند اور مطلوب عقل تو پہلے نام طالب کو بسط کیا ایل سین چہ حروف ۵- اور عدد جبل کبیر ۱۲۵- اور عمل دو سر نفلی یعنی الف لام سین ون دال اور حرف ۱۵- اور عدد جبل ۲۲۳ بار سوم بسط عددی کیا اح د ث ل اث ی ن س ت ی ن خ م س ی ن ا ر ب ع ہ شمار حروف ۳۳- اور عدد جبل ۲۹۸۲ تمام حروف کے اعداد جمع کیے اور اسی طرح پر مطلوب عقل کو استخراج کیا ال ع ق ل ح ف ہ اور نفلی استخراج کیا ال فل ام ع ی ن ق ا ت ل ام حرف ۱۵- اور عدد جبل ۲۹۴۲ مطلوب کے شمار حرف دو جگہ کیے ۲۰ عدد ہوئے پہلے عدد ۲۰ کو جمع کیا ۲۸۴۲ ہوئے اسکے حرف بنائے تو وقت مؤکل اسکا طیار کیا یاد فتائل پیدا ہوا اس طرح تمام استخراج کیا جس روز عمل شروع کیا تو روز یکشنبہ اول ساعت شمس کی تھی اس طرح سے بسط عددی کیا تو نام حکمائیل اور طالع وقت برج حمل تھا بسط عددی کیا تو حکمائیل ہوا اور صاحب طالع میرخ تھا اسکو بسط عددی کیا ظائیل ہوا اور قمر برج حمل میں تھا حکمائیل صاحب برج حمل میرخ تھا تا ئیل ہوا اور منزل قمر نام شریطن بسط عددی کیا نقفائیل ہوا اور محل قمر و قیائل و کفائیل اور جن طالع افضائیل اور حروف اللہ طفائیل تو طالب ۳۳ را اور اسمای استاد اور مطلوب ۴۴ کلخ ۴ کلخ ۵ کلخ ۶ ظ ۸ ونفق ۹ وکت ۱۰ انفس ۱۱ طفر ۱۲ زبکو عدد کر کے جمع کیا تو یہ عدد ہوئے ۸۴۹۹ حرف بنائے مخفف غغغغ لکاسہ مؤئل مخفف غغغغائیل اور انکو قطع قطع لکھاج رع خ غ غ غ غ غ غ غ اول حرف حا پانی کا درجہ ہوا اور حرف پانی کا ثانیہ ہوا اور بعد اسکے حرف خ پانی کا رابع ہوا بعد اسکے غ پانی کا خامسہ ہوا اور مزاج اسکا ضاد ہی غ ص غ ص غ ص غ ص غ ص غ ص غ ص مرکب کرنا طبع کار کن کا بل ہوا اگر دراصل خرابی دشمن کے ہو تو مزاج برخلاف ہے یعنی پانی ہمراہ آتش کے اور ہوا کا مزاج خاک کے ساتھ گر درجہ بدرجہ اور وقتیہ ہمراہ وقتیہ جس مرتبے کا حرف ہو

حاصل ہون گے اس قاعدے کو میزان الحروف کہتے ہیں اور چاروں میزان یہ ہیں



قاعدہ چہارم میزان کا یہ ہے کہ حروف بجدران میزانوں میں تقسیم ہیں چنانچہ پہلی میزان آتش کی ہے اور میزان دوم خاک کی ہے اور میزان سوم ہوا کی ہے اور میزان چہارم آب کی ہے وزن سے تمام حروف میزانوں میں لگھے ہیں کل حیوانات اور نباتات اور انساناں اور ملائکہ اور تمام وزن پر اسکی صورت ہے چنانچہ اول مراتب م ہوا اور دوم مراتب ن ہے اور سوم مراتب س ہوا اور چہارم مراتب ع ہوا یعنی اول مرتبہ آتش کا اور دوم مرتبہ خاک کا اور سوم مرتبہ ہوا کا اور چہارم مرتبہ پانی کا ہے اور یہ تقسیم ہر چہار عناصر پر ہے مگر اب اسکا بیان اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقه چہارم ثانیہ پنجم ثالثہ ششم رابع اور سہتم خامسہ ہے اور میں نے کیا خون جگر کھایا ہے بدعا کے خیر یا دلانا چاہیے عناصرات کی آپس میں محبت اور عداوت ہے چنانچہ آتش کی ہوا سے اُلفت ہوا اور پانی سے عداوت ہے اور پانی کی خاک سے محبت ہوا اور ہوا کی خاک سے مخالفت ہوا اس طرح ہر درجات کا بیان چنانچہ مرتبہ کو مرتبہ کے ساتھ محبت ہوا اور درجے کو درجے کے ساتھ اُلفت ہے اور دقیقہ کو دقیقہ کے ساتھ اور ثانیہ کو ثانیہ کے ساتھ اُلفت ہوا اس طرح سب کا بیان ہو چنانچہ جدول اول میں اسکا بیان ہو چکا ہے جدول سے دریافت کرنا چاہیے مثال اسکی یہ ہو خوب دریافت کرنا چاہیے حکیم فلاطون کے زمانے میں کوئی بادشاہ تھا اور اسکا نام بلبیہ تھا ناسا عاقل اور ذریک تھا اور امور سلطنت میں نہایت دخل رکھتا تھا اور ایک کافر مذہب تھا اور بے خود تھا اُس بادشاہ نے حکیم مذکور کو طلب فرمایا اور کیا کہ ہمارا فرزند کمال ہو قوف ہو کوئی اسکی ترکیب کرنا چاہیے کہ اُسکو کچھ فہم اور عقل ہو اور امور سلطنت میں دخل ہوئے

المیزان ظاہل اقرب دفذائل القوس بتائل الجہمی امتائیل الدلو امتائیل الحوت حکمائیل
 الشتریل ونقائیل تجیل وغنائیل الثریاد فذائیل الدبران وکفائیل النقع حکمائیل
 النقع وغنائیل الذراع امضائیل النشہ ظلئیل الطرفہ وغنائیل الجہم حکمائیل
 الزہرہ طکذائیل الصفرہ فذائیل القوا نائیل السماک وغنائیل القفرہ طکذائیل
 الزبانہ فذائیل الاکلیل ملائیل القلب وفتائیل الثولہ طکذائیل النعام ستائیل
 البلہ طکذائیل الذراخ امضائیل ابلع طکذائیل اسعد حکمائیل الانجیہ طائیل
 المقدم امضائیل الموعز امضائیل الرشاد وغنائیل کواکب شروع ہوئے
 الزحل طکذائیل المشتري النائیل المریخ ظائیل الشمس حکمائیل الزہرہ وغنائیل
 القطار واستظائیل القمر وغنائیل المیویٰ وفذائیل النار ففتائیل الجوا
 استظائیل النار طمئیل الارض حکمائیل النباتات امضائیل الحيوان امضائیل
 الانسان فذائیل المملک ظائیل الذات وغنائیل اج هرطک مصنفی شت و
 اور بدحوالی عن رصخت غرض میں عرض کرتا ہوں کہ اس جوہر کے واسطے کچھ علم کو
 اور اک ہو کہ طالع وقت اور کواکب کو بھی استخراج کر سکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو بھی
 استخراج کر گیا یعنی یہ بیان ہو کہ پہلے اسم طالب و مطلب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ستارہ
 اور ستارہ جو روز عمل کا مالک ہو اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت میں کون
 اور اسکا کیا ستارہ ہے اور قمر کون برج اور کون منزل پر اس وقت طلوع کرتا ہے
 اور اسکا کیا نام ہے یہ دس مقام ہوئے اور اسم ذوات ہوئے اسد چل چلا اسد سب
 ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کر سکتا ہے شائقین اور جو نیہ کان برس
 فن کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ جوہر حکیم مدوح نے زبان یونانی سے زبان
 عربی میں ترجمہ کیا اور زبان عربی میں بھی عجیب طرح کے رموز اور کنایے سے پوشیدہ
 حقائق نے زبان اردو میں جمع کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ تھے صاف بیان کر دیے

اسی مرتبے کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگا اور مراد برآوگی اور یہ جوہر حکیم فلاطون کا
 بہت کامل ہے اور لکھ رہا ہے چنانچہ طلسم یہ طیار کیا جو عن خت غرض غرض غرض
 غرض غرض اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کیے ہیں اور معلوم کیا کہ عناصر میں بانی کا غلبہ
 ہے اس طلسم کو بانی میں پلانا مطلوب کو قرار پایا اس طلسم کو چینی کی رکابی میں یا شیشے کی ہو
 لکھے اور شدہ خالص میں دھوکے ایک ہفتہ تک طالب سند کو پلایا اور روز و شب سے
 شروع کیا تا دو شبہ دیگر ایک ہفتہ ہو یا سات ہفتہ پلاوے مگر سند پر عمل کیا تو سند کو
 تمام علوم میں دخل ہوا اور ادراک اور عقل اور فہم فراست کامل حاصل ہوئی اور اس سلطنت
 میں بھی فہیم ہو گیا سات ہفتے میں **فصل ۵** اسم ذات کے بیان میں حکیم فلاطون بیان کرتا
 ہے کہ اسمای ذات کے ۶۶ عدد ہیں اور اسم ملائکہ کے استخراج کیے کہ مبتدی اور منتہی کو
 کفایت کرتے ہیں اور ۶۶ اسم ملائکہ اس عمل میں مقرر ہیں اب میں تینوں ابجدوں کا حال
 واسطے مبتدی کے مکر بیان کرتا ہوں خوب فہم سے معلوم کرنا چاہیے کہ اسم ذات
 جناب باری کا یعنی اللہ الہی ہے ۶۶ جمع عدد دی ہوئے اور اسکو ابجد لفظی کیا الف
 لام لام ہا جمع بعد اسکے ابجد عددی میں استخراج کیا ح د ث ل ث ی ن ث ل
 ث ی ن خ م س ہ جمع بقول حکیم فلاطون کے عدد اول کا جو ہی سکو طرح کیا اور بعد
 اسکے حرف بنائے جیسے طفر ہوا اور لفظ ایل آخر میں زیادہ کیا تو موکل طفر ایل حاصل ہوا
 یہ طریقہ استخراج عددی کا ہی اسی طرح پر ۶۶ اسم کو استخراج کیا جیسا اشارہ کفایت کرتا ہے۔
 چنانچہ ۱۲ رجوں کو اور ہفت کو اکب اور ۲۸ منا یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب میں کچھ دخل ہو تو
 سب معلوم کر سکتا ہی چار عناصر اور مولیہ ثلاثہ اسمای ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف کو
 ترکیب کیا بطبع اسمی تمام عمل کیا اور اسمای ذات کو اول کیا ہی یا اللہ موکل طفر ایل الہ
 موکل طکشائیل تعقل دفنائیل احمد وظائیل العدل مضائیل انفض طکشائیل ایو دفنائیل
 تحمل حکنائیل آشور و عنائیل اچوزاد فتائیل السرطان ظائیل الاسد نائیل السنبہ اسطا

شاگرد حکیم فلاں نے یہ وہ اپنی کتاب ذخیرۃ اسکندری باب اکبر میں بیان کرتا ہے کہ
 ہر ایک دو اکو ایک پانی سے دھوئے اسی طرح ہر ایک
 دو اکو یعنی مثل گلاب و ہر تال اور ستم النار اور نوشادر اور شورہ وغیرہ کو پاک کرنے کو
 ایک پانی طیار کرنا ہی جو شخص جس دو اکو پاک کرنا چاہے وہ اُس دو اکو کھل مین ڈال کے
 اُس پانی مین کھل کرے تمام روز اور وقت شب کے کھل مین وہ پانی ڈال کے
 کھل بھر دے اور تمام شب وہ کھل علیحدہ رکھے وقت صبح کے وہ پانی تمام کھل سے
 گراوے اُس دو اکو کھل کر کے خشک کر دے اسکو ایک غسل کہتے ہیں بعد اُس کے
 دو پیائے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے اور اسکو کپڑی کرے
 اور خشک کر کے چوٹے پر رکھے اور آگ جلاوے ملائم اسکو زبان عربی مین تشبیح کہتے ہیں
 اور زبان فارسی مجوسان ہندوستان کی اصطلاح مین تصبیح کہتے ہیں اس طرح پر سات
 بار کرے سات تسبیح ہوگی اور جو اس دو اسکے جو ہر ہو مین گئے وہ اوپر کے پیائے مین
 رہیں گے اور پانی کا طیار کرنا حکیم اسطاطالیس نے اپنی کتاب ذخیرۃ اسکندری مین بیان
 کیا ہی اور مین عرض کرتا ہوں کہ کتاب ذخیرۃ اسکندری میری نظر سے گزری ہے
 یہ ترکیب ہی پانی بنانے کی مثلاً ایک سیر بنجی اور چار سیر چونا سب کا بیج بچھا ہوا
 وہ چار سیر لے اور ایک ظرف گلی مین ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ دو
 چار انگل پانی زیادہ رہے اور سات روز اسکو علیحدہ دھار رکھے اور بعد سات روز کے
 تمام پانی مٹھ کر لے اور بعد اسکے پانی مٹھ کر اور دوسرے برتن مین ڈال دے اور
 بعد اسکے ایک سیر نوشادر اور ایک سیر زاج سفید یعنی پھٹکی اور ایک سیر نکاٹ باؤ
 جو اکھار ان سب کو پانی مین ڈال دے تائمت ایک ہفتے کے علیحدہ دھار رہے
 بعد سات روز کے اُس پانی کو مٹھ کر لے اور شیشے مین بھر رکھے جس وقت درکار ہو
 اسوقت اُس پانی کو غسل دو امین لاؤ دو پانی یہ ہوئے اور دو پانی اور حکیم ذخیرۃ مین

ہا کہ ناظرین و شائقین اس عاجز کو درنا سے خیر سے یاد فرماوین۔ اب حکیم مہرچ کے
دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے جو شخص اس فن کا طالب ہوگا وہ اس کے اشارات و مطالب کو پوچھ جائے

باب سوطھوان بیان اکیسر اعظم میں شامل و پریم فصلوں کے

فصل ارکان اکیسر اعظم میں حکیم فلاطون نے اپنی کتاب جو اہرالا لولح میں ایک جوہر
کا یہ بیان کیا ہے اور اس شخص پر اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اسکا شائق ہوگا حکیم مہرچ
بیان فرماتے ہیں کہ ۲۴ چیزیں اس علم اکیسر میں ہیں یعنی دھات سے دھات کا بدلنا
اور اکیسر کے مزاج کے چار کن ہیں اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک ہے
اور تیسرے ہر تال ہے اور چوتھے نوشادر ہے چار کن مزاج کے ہیں اول آتش
دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چاروں کی ترکیب کرے
اور مزاج دیکر انکو ملاوے اور پارہ اور گندھک سونے کی طیارمی میں ہے اور پارہ
اور ہر تال چاندی کی طیارمی میں اور باقی جو معدن میل کرے بعضے سات بار کا
مکرر ترکیب سے اسکا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تو لے پہلے گندھک ایک تولہ اور نوشادر
۳ تولہ اور ہر تال ۲ تولہ ان چار کن کو مرکب کر کے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار
تشمیع کرے یعنی جوہر اٹھاوے اس طرح ایک غسل اور ایک تشمع قدمے یعنی پیالے
میں دے یعنی دو پیالے برابر کے ہوں اور آگ پر اس کے جوہر اڑاوے اور پر کے
پیالے میں جو اہر نام آویں گے تو گندھک سرخ ہو جائیگی یہ طریقہ حکماء سے فلاسفہ کا ہے
اور اس گندھک سرخ کو اکیسر اعظم کہتے ہیں اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس
طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہر تال ۸ تولے اور نوشادر ۲ تولے انکو ملاوے
ملاوے اور کھل کرے بعد اسکے ۹ دفعہ غسل دے اور ۹ تشمع دے اس طرح اول ایک
غسل اور ایک تشمع پیالوں میں دے اکیسر چاندی کی طیار ہوگی اور قول حکیم فلاطون کا نام ہو
اب میں عرض کرتا ہوں کہ ایک کتاب ذخیرہ اسکندر می تصنیف حکیم ارسطاطالیس

بیان کرتا ہے اگر کسی صاحب کو زیادہ اس سے حاجت ہو وہ کتاب غیرہ اسکندری کو
ملاحظہ کریں اور ان دو بانی کو طیار کریں بیٹھنے موافق قول حکیم ارسطاطالیس کے بیان
کیا ہے والسلام فقط فصل میزانوں ردعیات سے پہلے عالم خواب کے لانے کے بیان میں
حضرت خواجہ شمس الدین مغربی بہت کامل تھے ملک مغرب میں انھوں نے اپنی کتاب
الکلیات اعمال میں لکھا ہے کہ میں شخص کا جی چاہے کہ خواب میں ملازمت کروں اور جواب
سوال جو کچھ کہ مطلوب ہو وہ عرض کروں یا روحانی امید علیہ السلام یا کوئی اولیا یا شہید
یا مرشد یا مادر پدر وغیرہ سے تو اول استخراج اربعین طرح پر کرے استخراج نام مطلوب کا
اول ابجد صغیر یعنی جل کبیر اور دوم ابجد لغوی اور سوم ابجد کبیر البکیر پہلے بیان ابجد
صغیر کیا ابجد دہ ونح ط ی ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت
مشخ ذ ض ظ غ دوم ابجد وسط لغوی الف با جیم دال ہا و ز احاطا
یا کاف لام میم نو ن سین عین فاساد قاف راشین تا ثا خا ذال ضاد
ظا غین اور سابق میں لکھا بیان ہو چکا ہے

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |
| ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ |
| ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ |
| ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ |
| ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ |
| ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ |
| ۹۹ | ۱۰۰ | ۱۰۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱۰۴ | ۱۰۵ | ۱۰۶ | ۱۰۷ | ۱۰۸ | ۱۰۹ | ۱۱۰ | ۱۱۱ | ۱۱۲ |

علمای تفسیر کا یہ بیان ہے کہ اسمی الہی یا سورہ یا آیت قرآن مجید کی موافق مطلوب کے ہے
اور عدد نام مطلوب کے بقاعدہ جل کبیر کے استخراج کرے اور جو کچھ کہ جمع ہو اس

پوشیدہ کیا ہے اور عزت یہ ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم قسمت علیکم یا ارواح علویات
 وسفلیات ہذا حروف من تکسید واسماء ربکم الملائکۃ المقربین یا اطمینیل
 یا اھمیل یا حرد زایل یا عطر ائیل یا عطکا شیل یا لوما شیل یا سر یا ایل یا اسرا شیل
 یا شر قائل یا درج ائیل یا درنما شیل یا اھرا شیل یا اسرا کبیل یا ططا شیل بحق یطامر
 یا صمد یا توبہ بافتاح یا ضامن یا ظاہر یا معبدی یا اللہ یا حمید یا دیان یا اشد
 یا رزاق یا الطیف یا نافع یا عزیز یا ہادی یا توابع یا شہید و بحق حروف تکسید
 ظُفُF
 مرجوعین من شعبت محمد بن حوا علی شعبت احمد بن مرید العجل العجل العجل
 الساعة الساعة الساعة الوا الوا الوا یعمل ثین رات یسات رات یجا لاوے
 اگر طرف دنیا کے یا کسی چیز کو تنجیر کرے تو یہ طریقہ چوتھا اور احکام بیان کیا ہی اور اگر روحانی طلب
 کرے تو ارواح مقدس غلامان اولیا یا شہید کی حاضر ہو بحق یا اللہ مدد و ملائکہ اس پر عرض
 پڑھے اور استخراج کرے وہ مراد حاصل ہوگی **فصل شفرقات تمکیمات بن**
 واسطے تنجیر اور زبان بند کرنے میں مراد حاصل و غماز کے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر حاکم
 وقت کے پاس جاوے اور وہ جاہل ہو تو یہ کچھ ہی صورت کے مہربان ہو جاوے گا
 اور اگر کسی شخص کے پاس کچھ مطلب ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی مثلاً پہلے
 نام طالب کا اور بعد مطلوب کا لکھے روز کثیفہ کو اول ساعت طلوع آفتاب کی ہوئے
 اور دونوں اسم کے حرف قطع قطع لکھے اور جدول میں چار طرح پر حرف لکھے ہیں اول

| | | |
|-------|---------------|--|
| مرفوع | ج ف ل ح ز ت س | مرفوع اور دو مفتوح اور دو مجزوم اور چار مجزوم |
| منفوح | ہ ر ش د ت خ ذ | طالب اور مطلوب میں ملاحظہ کرے اور ایک لکھ دے |
| مجزوم | اب ط ظ ع غ ص | لے ہر اسم کا مثال اسکی حاکم محمد اور |
| مجزور | ص ق ل م ن و ی | طالب عمران دوا سما کو استخراج جاوے گا یا مثال اسکی |

الوحا پڑھے سائل اپنی مراد کو پوچھے گا مگر یہ فقیدہ تکیہ سات بار بجا لاوے مجرب ہے

| جدول یہ ہے | | | | | | | | | | | |
|------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | د | م | ج | ل | ب | ق | ل | ب | ح | و | ا |
| ا | ا | و | د | ح | م | ب | ج | ل | ل | ق | ب |
| ب | ا | ق | ا | ل | و | ل | د | ج | ح | ب | م |
| م | ب | ب | ا | ح | ق | ج | ا | د | ل | ل | و |
| و | م | ل | ب | ل | ب | د | ا | ا | ح | ج | ق |
| ق | و | ج | م | ح | ل | ا | ب | ا | ل | د | ب |
| ب | ق | د | و | ل | ج | ا | م | ب | ح | ا | ل |
| ل | ب | ا | ق | ح | د | ب | و | م | ل | ا | ج |
| ج | ل | ا | ب | ل | ا | م | ق | و | ح | ب | د |
| د | ج | ب | ل | ج | ا | و | ب | ق | ل | م | ا |
| ا | د | م | ج | ل | ب | ق | ل | ب | ح | و | ا |

فصل اسمی حسنی میں یہ اعمال بہت خوب ہیں واسطے حاجت مند کے سہل ہو اور نہایت مجرب ہے ہر حاجت کے واسطے اس اسمے حسنی میں موافق خواہش انسان کے کہے میں چنانچہ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق یا ودود یا الطیف یا واسع یا شہید یا نعم المولیٰ ونعم النصیر جملہ اجداد اسمی اتھی کے یہ بین ۱۴۲۹ نمبر ترکیب اسکی یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو کہے حرف جدا جدا اور عدد اس کے کہے اور جمع کرے اور بعد اسم طالب کو اوپر اس طرح کے جمع کرے اسمے مطلوب اسمی اتھی میں اگر دولت مطلوب ہو تو اسم غنی کو کہے اگر نوکری مطلوب ہے یا رزاق کو کہے اگر شغای بیمار منظور ہے یا شافی یا کافی کہے اور اگر مہربانی امیر یا امرا درکار ہے تو یا لطیف کو ترکیب دے اور اگر فتوحات کی خواہش ہے تو یا فتاح کو ترکیب دے غرض جو کہ مطلوب ہوئے موافق اس کے اسمے اتھی کو ترکیب پکشان اسکی

یہ حروف استخراج ہوئے اول ح د ع م ح د ع م تکرار تمام ہوئی پس اسکا
 اسم بنایا حد عم حر عم حد عم ان کھوں کو ایک کاغذ حریر پر لکھے اور خطر لگا دے
 اور اپنے دامنے کان میں رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ طالب مطلوب
 مہربان ہوگا اور مراد دلی بر آویگی اور اگر یہ حرف چار کلمہ چو حرفی جو کان میں رکھنے کے ہیں
 انکو سفال آب ناریدہ پر لکھے اور آتش میں دفن کر دے مطلوب حاضر ہوگا اور جو کان میں
 رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا **فصل ۲**
 محبت مرد و زن میں زن و مرد میں اگر مخالفت رہتی ہو تو عمل اس تکبیر کا کرے تا نزدیکی
 دو نون میں محبت جانی سیگی اسم طالب اور مطلوب اور اسم آسمی موافق مطلب کے
 لکھے ایک سطر میں تین اسموں کے جدا جدا حرف لکھے اور بعد اسکے تکبیر کرے جو
 نہ زمام بر آوے اسوقت پہلو سے تکبیر کے ہر دو پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے اور دو نون کو
 استخراج دیکر ایک سطر لکھے مرکب کرے اور تمام تکبیر کے عدد استخراج کر کے ایک نقش
 مربع پشت پر تکبیر کے لکھے اور اس تکبیر کا قلیلہ طیار کر کے چراغ سی میں روشن گاؤ
 اور شد میں ملا کے قلیلہ روشن کرے اور بخورات خوشبویات آتش پر روشن کرے
 اور موندہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور آپ چراغ کے مقابلے
 ٹیٹھکے اس عزیمت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم قسمت علیک یا ارواح
 العلویۃ السفلیۃ بكل اسم حاصل من تکبیر هذا الحرف من اسماء
 ربنا وربکم اللہنا واللہکم ومن اسماء رؤسائکم من الملائکۃ المقربین
 الاسرار المقدرین ان تعینونی المجیب فلان بن فلان علی حب
 جس لی یا اسرافیل وغیرہ بحق یا اللہ اور موافق اسمی طالب اور والدین و
 اور مطلوب استخراج کر کے فلان بن فلان کو ہمارے پاس فلان بن فلان کو حاضر لاکر
 مطلوبہ وجہ بیان بردار اور اگر روز آخر اسکے تین بار الجعل تین بار الساعۃ اور تین بار

| | | | | | | | |
|--|---|---|---|---|---|---|---|
| پہلے اسم طالب کا اور بعد اسم مطلوب ہے یعنی | د | م | ح | م | ر | م | ع |
| آخر میں چنانچہ سابق میں ذکر ہو چکا ہے اس طرح | م | ر | م | ع | د | م | ح |
| سطور تکسیر کے لکھے تاکہ زمام برآوے بعد اسکے | ع | د | م | ح | م | ر | م |
| دست راست کے تمام پہلوئے سطر کو لکھے اور بعد اسکے | ح | م | ر | م | ع | د | م |
| دست چپ سے سطر دن کے تمام پہلوئے سطر کو لکھے | م | ع | د | م | ح | م | ر |
| اور اسکو امتزاج دے کے ایک سطر کرے موافق | م | ح | م | ر | م | ع | د |
| | ر | م | ع | د | م | ح | م |

اس تکسیر کے پہلو راست ح م ر د م اور پہلو چپ د م ع ح م م راست مزاج ع
 د ح م م ع م ح م ر د م م سا پھر بعد اسکے اسی طرح سے تکسیر سات بار کرے
 بعد ساتوین تکسیر کے سطر آخر کو ساعت زہرہ یا قمر میں چاندی کی تختی پر کندہ کرے
 یا پوست آہو پر شک اور زعفران سے لکھے یا نیچے گنینہ انگشتری کے رکھے اور دوسری
 ترکیب یہ ہو جو کہ سطر آخر تکسیر ہفتم ہو اُس کے اعداد و جبل کسیر سے اعداد جمع کرے اور ایک
 نقش مربع لکھے اور تمام ہفت تکسیر گرد مربع کے لکھے اور اپنے پاس رکھے اور عظیم
 ہوگا اور مرد کو اپنی بونچھے کا فصل تکسیر امتزاج طالعین میں عمل تکسیر طالعین اُسکو
 کہتے ہیں کہ اول اسم طالب مع مادر کے فرد فرد حرفون میں لکھے اور عدد اُس کے
 جمع کرے اور اسی طرح تمام مطلوب کا مع مادر کے لکھے اور عدد جمع کرے اول جو کہ
 عدد و طالب مع مادر کے جمع ہیں ان تمام اعداد کو ۱۲-۱۱ اور ۱۲ کی طرح کرے اور پرواز
 برج کے پس معلوم کرے طالب کے طالع کا کون برج آیا اور اسی طرح پر مطلوب
 کے عدد طرح کرے برج طالع معلوم کرے پس دونوں طالع معلوم ہو جائیں گے
 اور ان برج کے ستارے کون کون سے ہیں پس طالب کا طالع اور جو حرف طالع
 کے اور ستارے کے حرف ابجد سے منسوب ہیں انکو جدول سے استخراج کر کے اسم طالب کے
 پاس لکھے اور اسی طرح سے مطلوب کا طالع اور ستارہ استخراج کرے اور جو حرف کہ اُس سے

| | | | | | | | | | |
|--------------------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جدول امتزاجین طالب مطلوب | | | | | | | | | |
| س | ه | د | ج | ل | ط | ا | م | ی | ح |
| م | س | ی | ه | د | ی | ا | ج | ر | ل |
| و | م | ز | س | ح | ی | م | ه | ی | د |
| ن | د | ط | م | ل | ز | م | س | ر | ح |
| د | ن | د | و | ی | ط | م | م | ی | ل |
| ا | د | ی | ن | ح | د | ج | و | ی | م |
| ا | ا | ز | د | ل | ی | ه | ن | ی | ح |
| م | م | ا | ط | ا | ی | م | ی | و | ه |
| م | م | ی | م | ل | د | ا | د | ا | ر |
| ج | م | ز | م | ی | ن | ی | م | ل | س |
| ه | ج | ط | م | ح | ز | د | م | ر | ی |
| س | ه | د | ج | ل | ط | ا | م | ی | ح |

تمام جدول کے حروف کو مرکب کیا جہاں طے اور کلے پئے معنی خواہ معنی دار ہوں

پانویں سہد جلاطی مجوز مدافرا یم مسیہید اجر لظما امدیم

حز و دمن بھیجھید ادا ما اجار ملطن ند طملن مسرحا یجما هایبید دند
بطمیلانراہ ماسر جیا پاچ سطر تک مرکب بتدی کے سجانے کے و
لکھ دیا ہے اسی طرح پر تمام جدول تکسیر کو ملا دے اور بعد اسکے تمام حروفات تکسیر کو
اور مع کرے اور چراغ کسی یا گلی بن ہمراہ روغن گاوا اور شہد خالص کے فیتلہ
روشن کرے شب جمعہ کو اور سات رات روشن کرے اور اس عزیمت کو پورے

منتقسم ہیں کچھ اور ان دونوں کا امتزاج دسے یعنی ایک حرف ادھر کا اور ایک حرف
 ادھر کا پس ایک سطر لکھے بعد اس کے اسم طالب کو اور مطلوب کو امتزاج دے
 دو سطر میں ہوئیں ایک طالع کی اور دوسری امتزاج طالب اور مطلوب کی پھر ان
 دو کو امتزاج دیکر ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس سطر کو تکسیر میں گردش دے
 جس وقت زمام برآوے اُس وقت سطر اول سے دو حرفی اور ستہ حرفی اور چار حرفی
 کلمہ مرتب کر کے معرب اور مجرّم کرے اور فقیلہ طیار کرے اور چراغ سی یا گلی میں
 روغن گاؤ اور شہد ملا کر فقیلہ تر کر کے روشن کرے مگر مکان علیحدہ اور خالی ہوئے
 اور مونہ طرف خانہ مطلوب کے کرے اور بخور اوپر آتش کے جلاوے اور اس
 عربیت کو پڑھے سات رات میں طالب اپنی مراد کو پونچھے گا مثال اسکی یہ ہے
 طالب داؤد اور ادر مریم بسط جل کبیر میں کیا تو یہ عدد جمع ۳۰۵-۱۲-۱۲ اور ۱۲ کی
 طرح دی توبیج اسد ہوا اور نام مطلوب سلیمان اور مادرمائی اس طرح پراسکو
 بسط کر کے ۱۲-۱۲ اور ۱۲ کی طرح کی توبیج فور حاصل ہوا بیج اسد کے ۵ ط ح
 برج ثور ج م ن ا ن دو کو امتزاج کیا ۵ ج ط م ح ن اسم طالب داؤد
 م س ا ی م بعد اسکے س ل ی م ا ن م ا ی ہر دو کو امتزاج دیا حرف نے یادہ کو
 اول کیا س د ل ا ی و م د ا م ن س ا ی ی م بعد دو سطر کو امتزاج دیا س
 ۵ د ج ل ط ا م ی ح و ز م د ا م ن س ا ی ی م اور بعضے استاد اس طرح
 پر استخراج کرتے ہیں کہ اسم طالب اور مطلوب کو امتزاج بسط سالم میں کیا اور
 اسی طرح پر برجون کو امتزاج دیا جو کہ حروف انہی تعلق رکھتے ہیں اس مثال کے
 بموجب کو اکب شمس کا طالب ہوا اور کو کب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ
 حروف ہجڑ کے منتقسم ہیں چار چار حرف جیسا کہ سابق میں نے جدولوں میں
 بیان کیا ہے اسی طرح پر ان حروف و فون کی تکسیر کر کے استخراج کر لے

اور ان دو اسموں کو صدر مؤخر کرے تاکہ زمام نکل آوے مگر سطر اول غلط ہونے پائے
اگر ایک حرف بھی غلط ہوگا تو تمام سطر غلط ہوگی جب تک تکسیر دوبارہ نہ کرے گا پھر صدر علیحدہ
کھے اور مؤخر علیحدہ کھے یعنی پہلو دونوں تکسیر کے علیحدہ علیحدہ کھے مثال اسکی طالب
علی اور مطلوب حسن ان دو اسم کو بسط مسلم کھے چنانچہ ایک صدر اور ایک مؤخر پہلے تکسیر

پہلو راست عین ی س ح ل ع ن ی س ح ل ع ن

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ح | س | ن |
| ن | ع | س | ل | ح | ی |
| ی | ن | ح | ع | ل | س |
| س | ی | ل | ن | ع | ح |
| ح | س | ع | ی | ن | ل |
| ل | ح | ن | س | ی | ع |
| ع | ل | ی | ح | س | ن |

ع ن ی ی س س ح ح ل ع ع ن اور

سکو مرکب کیا عنذینیس سبح للعین اس طلسم کو

روز جمعہ یا بخشبہ کو ساعت مشتری یا زہرہ اور عروج

ماہ ہوسے اور زہرہ مشتری کے گھر میں یا قمر یا نظر زہرہ

یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہوئے نظر دوستی کی رکھتا ہوا اور بخور خوشبو یا دم بزم

آتش پر روشن کرے مگر جو وقت استخراج تکسیر شروع کرے بخور خوشبو یا روشن کرے

اور جو کہ سطر معرب اور معجم ہے اسکو کپڑے حریر زرد یا سفید میں لپیٹ کر موافق عدد حروف

شمار کے اتنے قبتلے مطابق شمار کے کھے اور چراغ سسی میں دو حصے روغن گاؤ اور ایک

حصہ شہد خالص ہوئے ملا کر چراغ کو روشن کرے اور چراغ کا موندہ طرف خانہ مطلوب

کے کرے اور خود مقابل چراغ کے بیٹھے اور چراغ کو اوپر ستہ پایہ چوب یا نار شیرین یا گننے

کا ہوا سپر چراغ روشن کرے اور مکان خالی اور پاکیزہ ہو اور جو کہ نقطہ معرب و معجم کیا ہے

کپڑے اور پر شمار حروف کے تو سات شب میں مقصود حاصل ہوگا اور ۲ بار اس

تک کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم اقصمت علیکم یا ارواح العلویات والسفلیات

اسم من ملائکة المقربین والارواح المقدسین حاصل من تکسیر هذا الحرف

اسماء هذا الحروف رہنا وریکرو من اسماء رؤسکم من الملائکة المقربین

والارواح المقدسین اجیبونی واطیعونی مرجوع من الحمد فلان بن فلان

بسم الله الرحمن الرحيم اقمتم علیکم باسماء ربکم یا اصحاب الابرار اللطیف
 اس جا ملائکہ دونوں برفج اور ہر دو کو اکب اور ہر دو حرف طالب و مطلوب کے درج
 کرے مع چھ اسمای ملائکہ یا فلان بحق اللہ الواحد الاحد الرحمن الرحیم الحمید
 الحی الہادی المحیط وشیاطین الموکل علی قلوبہما ان تجیبوا محبت فلان بن فلان
 فی قلب سلیمان بن مائی من جہت الحروف اسمائہا و طالعہا و قلب قلوب قوۃ محبت
 العجل العجل الساعت الساعت الواح الواح بحق اللہ الواحد الاحد الرحمن
 الرحیم المحیط الحی الہادی اس طرح اس عمل کرنا لازم ہے طالب اپنے مطلب کو
 پونے گاہے عمل نیچے ایسے بوعلی سینا کا ہر فصل ۸ تکسیر امتزاج الکوکبین میں حکیم بوعلی سینا
 سے منقول ہے جسوقت درمیان دو شخصوں کے محبت الفت پیدا ہوئے عمل امتزاج
 کوکبین کا یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کا اور حرف کلمہ کو اکب کہ جو تقسیم کو اکب پر مبنی حرف
 ابجد اول کتاب میں بیان ہو چکا ہے جدول کو اکب سے دریافت کر لے اسم طالب کے
 ہمراہ حروف کو اکب اور اسم مطلوب کے ہمراہ حروف کو اکب لے اور علیحدہ علیحدہ دو سطر بن
 لکھے اور جدا جدا ضبط کرے اور اسکو امتزاج دے اور دو سطر سے ایک سطر لکھے اور اس
 سطر کو معرب معجم کرے اور اوپر کاغذ کے لکھے اور ایک فقیلہ طیار کرے روغن گاؤ
 اور شہد میں روشن کرے ایک چراغ گلی میں اور روغن کنجد اور بخور موافق کو اکب کے
 روشن کرے تین شب میں مطلوب حاصل ہو گا مثال سکی طالب احمد اور حرف
 کلمہ کو اکب زحل اب ج د اور مطلوب محمد کلمہ کو اکب شمس م ن س ع امتزاج دیا م
 ح م م د د ا م ب ن ج م د ع ان حروفات کو مرکب لکھا الحمد للہ بحمدہ
 یہ صورت پانی گر اسکے عمل کا بخور روشن اور خوشبو وغیرہ کرے فصل ۹ تکسیر صدر ربوہ
 میں اگر ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے محبت اور الفت پیدا کرے اول اسم
 طالب کے قطع قطع حرف لکھے اور اسی طرح مطلوب کا نام لکھے اور تکسیر حتی القیوم کرے

| جدول مثالی طالب مطلوب کی یہ ہے | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|--------------------------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ز | ح | ه | م | ر | د | ه | م | م | ح | ف | ا | م | ت | و | ر | ی | ء |
| د | ا | ی | ز | س | ح | ر | ح | ف | م | م | ر | ش | ز | ح | ه | م | م | م |
| م | د | م | ا | ه | ی | ح | ز | د | ر | س | ح | ر | و | م | ه | م | ت | م |
| ت | م | م | م | د | ه | م | م | ا | و | ه | ی | ح | س | ز | ز | د | د | د |
| د | ت | س | م | ز | م | س | د | ح | ه | ح | م | ی | م | ر | ا | ه | و | و |
| و | د | ه | ت | ا | س | س | م | م | س | ی | م | م | ش | ح | د | ه | ح | ح |
| ح | و | ه | د | د | ه | ح | ت | ش | ا | م | ر | م | ی | م | ا | ز | م | م |
| م | ح | ز | و | م | ه | ی | د | ر | د | م | ه | ر | ح | م | ت | ز | ا | ا |
| ش | م | ا | ح | ت | ز | م | و | ح | م | ر | ه | ه | ی | م | د | د | س | س |
| س | ش | د | م | د | ا | م | ح | ی | ت | ه | ز | ه | م | ر | و | م | ح | ح |
| ح | ر | م | ش | و | د | س | م | م | د | ه | ا | ز | م | ه | ح | ت | ی | ی |
| ی | ح | ت | ر | ح | م | ه | ش | م | و | ز | د | ا | ر | ح | م | د | م | م |
| م | ی | د | ح | م | ت | ه | س | س | ح | ا | م | د | ه | ز | ش | و | م | م |
| م | م | و | ی | ش | د | س | ح | ه | م | د | ت | م | ه | ا | ر | ح | س | س |
| س | م | ح | م | ر | و | ا | ی | ه | ش | م | د | ت | ز | د | ح | م | ه | ه |
| ه | س | م | م | ح | ح | د | م | ز | س | ا | ت | و | د | ا | م | ی | ش | ه |
| ه | ه | ش | س | ی | م | م | م | ا | ح | د | ح | و | د | ت | م | ر | ز | ز |
| ن | ه | س | ا | م | ش | ت | ر | د | ی | و | م | ح | م | د | م | ح | ا | ا |
| ا | ن | ح | ه | م | س | ا | د | ه | م | م | ح | ش | م | ت | د | ر | ی | د |

کسیر دوسری کسیر اول زمام کی اوپر سطر کو تخلص حروف نورانی کر کے دوسری کسیر کو
 لکھے اور باہم جو تخلص کیا تو بارہ حروف نورانی برائے انکو دوسری کسیر میں لکھے

نکیر دوسری نکیر اول ز نام کی اوپر سطر کو تخلیص حروف نورانی کر کے دوسری نکیر کو
کھے اور باہم جو تخلیص کیا تو بارہ حروف نورانی برآئے انکو دوسری نکیر میں کھے

علیٰ بحسبہ نلمان بن قلابان اجل الساعۃ الوحاشی عن عریضت کو پڑھے اور بخور
 جلاوے اور جبوقت کہ پڑھ چکے تو خاموش بیٹھا رہے تاکہ تمام روحن پراغ بین
 جل جاوے **فصل** انکسیر عجمی کے بیان میں اول طالب کا نام اور بعد مطلوب کا نام
 فرد فرد لکھے اور اسم زہرہ اور اسم مشتری کا جدا جدا لکھے دونوں اسم کی دو سطریں
 لکھے اور استخراج دے معرب اور معجم کرے اور اس سطر کی تکسیر کر کے لازم باہر
 آوے تو تمام سطور سے حروف نورانی علیحدہ کر کے پھر تکسیر حروف کرے جب
 کہ لازم بر آوے تو تکسیر اول کے عدد استخراج کرے تمام تکسیر کے اور ایک نقش
 مربع طیار کرے اور تکسیر دوسرے کے حروف ہر سطر کو کلمہ چو حرفی کر کے گرد
 نقش کے لکھے اور ایک فقیلہ طیار کرے مثال اسکی طالب احمد مطلوب محمود اسم
 زہرہ اور مشتری اول طالب مطلوب کو فرد فرد کرے ا ح م د م ح م و د او
 پھر زہرہ اور مشتری کو فرد فرد کرے ز ہ س ہ م ش ت سری اور پھر ان چاروں کو
 استخراج دیا ا ح ہ م س د ہ م م ح ش م ت وری د بعضے اُستاد یہ کرتے ہیں
 کہ اسم طالب اور مطلوب کا اور نام زہرہ اور مشتری کا اور جو کہ حروف ابجد کے
 ان پر منقسم ہیں اور بیان اُن کا سابق میں ہو چکا ہے اُن آٹھ حروف کو اٹھاؤ
 تین سطریں ہوئیں ان تینوں سطروں کو استخراج دے کے ایک سطر کرے
 اور اس سطر کو سطر مؤخر میں گردش دے جب کہ لازم حاصل ہو پہلو ہے
 صدر مؤخر کے استخراج دے اور بعد اس کے لازم کو پہلو کے صدر مؤخر
 سے استخراج دیکر ایک سطر کرے اور حروف کو شمار کرے اگر حفت ہوں تو
 چار چار حروف کا ایک ایک کلمہ طیار کرے اور اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حروف
 کا کلمہ طیار کرے اور ان کا فقیلہ بنائے اس طریق پر جیسا کہ اس جداول میں ہے

اور ایک خوابگاہ میں محبوب کے دفن کرنے اُتار اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا اور یہ عمل
بست مجرب ہے **فصل** التکسیر سمر مؤخر میں واسطے الفت اور محبت در بیان دو شخصوں کے
پیدا ہونے کے پہلے اسم طالب کا فرد فرد لکھے بعدہ مطلوب کا لکھے اور اسم مطلوب کو
طالب سے مقدم کر کے اور تکسیر بھرے تاکہ زمام باہر آوے بعد اسکے پہلو کے صدر
لے اور پہلو کے مؤخر لے ہر سطر علیحدہ علیحدہ کر کے بعدہ دونوں کو امتزاج دے کر
ایک سطر لکھے اسکو قرآن السطرن کہتے ہیں اور جو کہ جدول میں حروف ہیں انکو
مرکب چار چار کا لکھ کر کے اور جو کہ پہلو سے قرآن السطرن کو جہان تک مرکب ہو سکیں
مرکب لکھے اور یہ حروف پشت پر فیتلے کے لکھے جدول تکسیر کا فیتلہ بناوے مثال
اسکی پہلو کے راست ح ر ن م ع س ح

پہلو کے چپ سر ن م ع س ح ران و نو
سطرون کا امتزاج دے ح س ر س ن
ن م م ع ع س س ح ح س ر س
سطر کو مرکب کر کے لکھے وہ یہ ہے
ح ر ن م ع س س س س س ہونے ان کو
پشت فیتلہ پر لکھے اور فیتلہ طیار کر کے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ح | س | ن | ع | م | ر |
| ر | ج | م | س | ع | ن |
| ن | س | ع | ح | س | م |
| م | ن | س | ر | ح | ع |
| ع | م | ح | ن | س | س |
| س | ع | ر | م | ن | ح |
| ح | س | ن | ع | م | ر |

چراغ گلی میں یا چراغ مسمیٰ میں روغن گاؤ اور شہد میں روشن کرے اور بخورات
عطر وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور مطلوب اور برج طالع دونوں کے
ہوں اور ستارہ جو کہ ان طالع سے منسوب ہے ان سب کے مؤکل جدول اول کتاب
سے استخراج کر کے عربیت میں ملاوے اور عزمیت کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
عزمیت علیکم یا ملائکۃ الموکل علی حروف اسم والفلاک الکوکب الدروج والمنازل
علی تکسیر اغیثونی بقوة واعتصموا الملائکۃ اللہ جمعا لا یفقر واذا ذکرنا نعمت اللہ

| جدول تکبیر حروف نورانی ہیری | | | | | | | | | | | |
|-----------------------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ح | م | م | ح | م | ی | ر | م | ع | ص | ع |
| ی | م | ✓ | ح | م | م | ع | م | ✓ | ح | ع | ا |
| ع | م | م | م | ر | ح | ح | س | ع | م | ا | ی |
| ح | ح | ر | ر | ع | م | م | م | ا | م | ی | ع |
| م | م | م | ع | ا | ✓ | م | ✓ | ی | ح | ع | ح |
| م | ✓ | س | ا | ی | ع | ح | م | ع | م | ح | م |
| ح | ع | م | ی | ع | ا | م | ✓ | ح | ✓ | م | م |
| م | ا | ✓ | ع | ح | ی | ✓ | م | م | ع | م | ح |
| ✓ | ی | م | ح | م | ع | ع | ✓ | م | ا | ح | م |
| ع | ع | ✓ | م | م | ح | ا | م | ح | ی | م | ✓ |
| ا | ح | م | م | ح | م | ی | ✓ | م | ع | ✓ | ع |

تکبیر اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مربع میں پُر کرے تو تکبیر اول سطر کے یہ اعداد ہیں ۱۳۱۸ اور ۸ اسطر تکبیر کیے ہیں ۳۱۸ اعداد کو اندر ۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۴۰۲ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش مربع جمع ۲۴۶۲۲ طبع باقی حصہ ۵۹۲۲

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۵۹۲۲ | ۵۹۳۷ | ۵۹۳۷ | ۵۹۲۲ |
| ۵۹۳۵ | ۵۹۲۹ | ۵۹۲۲ | ۵۹۳۶ |
| ۵۹۲۸ | ۵۹۳۲ | ۵۹۳۹ | ۵۹۲۵ |
| ۵۹۳۸ | ۵۹۳۱ | ۵۹۲۷ | ۵۹۳۳ |

مربع کے کھے ہر منعم محض اسی مہم
 حرمی یا مہم محض مہم ہیا مہم رج جھی
 مرا ہم محض محض اسرام صرح سما
 یصح حموم مرج هلام محام رہم
 حیدر سامج محام مہم ان حرف

استخرج جب کو زیر زبر اور پیش کلمہ کر کے گرد مربع نقش کے لکھے اور چار قطع نقش کے لکھے ایک سفال آب نار سیّد یعنی گورا ہو اس پر لکھے اور آتش دان میں دفن کر دے اور ایک نقش درخت میوہ دار میں لٹکا دے اور ایک یا کنارے دفن کرے

سطر لکھے اور ایک سطر حرف آیت کی ہوں ہر دو سطر کو امتزاج کر کے ایک سطر لکھے اور
 اسکو تکبیر صدر مؤخر کرے اور چار گوشے تکبیر سے دو قلب کی تکبیر کے حرف لے
 اور ان کے عدد کر کے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا اور پانچ گوشے تکبیر کل کے علیحدہ راست
 اور چپ دو سطر لکھے بعدہ امتزاج دیکر ایک سطر کرے اور اس سطر کو مرکب لکھے اور جو کلمہ
 پہلے اسم طالب اور مطلوب مع آیت علیحدہ لکھے سے ان تمام اعداد کا نقش و شیخ در پنج گوشے
 وقت مذکور میں اور بخور روشن کر کے لوح نقرہ ہونے اور مہر کند بالمدار ت اور وضو سے ہر لوح کی
 ہشت پر ختم خلیفہ اور سطر جو کہ مرکب لکھی ہے کندہ کرے جو وقت زہرہ پنج حوت کے ۲۷ درجے
 پر ہو اور فرم پنج ثور میں یا پنج سرطان میں ہونے اور حامل اپنے گھر سے باہر آوے اور لوح مذکور
 اپنے گلے میں ہن لے مراد حاصل ہوگی تمام اعداد اسل یہ کے یہ ہیں ۲۸۹۸ تکبیر اور خلیفہ اور مرکب
 اسطر کا پہلے بیان ہو چکا ہے فصل ۱۴ اعمال مجربین یہ عمل بہت معتبر ہے کہ مولانا عبد الصمد اردیلی
 نے شاہ اسماعیل کے واسطے طیار کیا تھا اور انکو جہاگیر کی کے درجے پر پہنچا دیا تھا شاہ اسماعیل
 بادشاہ ایران کے ہوئے اور تخت و چتر سلطنت مبارک ہو اگر شاہ اسماعیل کو بہت فکر لاحق ہوئی
 کہ مولانا صاحب مبادا اور کسی شخص کو طمع دنیا سے اس درجے پر پہنچا دین اور مجھے دشمن کے
 سبب سے ہلاکت ہو یہ بات سمجھ کر مولانا کو قید شدید میں بھیجا اور فرزند ان مولانا کو حاکم اور والی
 اردبیل کا کیا اور نہایت عالی مرتبہ کو پہنچایا اور مولانا عبد الصمد اردیلی اس علم تکبیر کو
 زبان سریانی میں جانتے تھے اور اہل مغرب سے حاصل کیا تھا اور ملک عماد الدین
 اسکا شہرہ ہوا تھا اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اعداد و اسمائے پیغمبران اور عدد و اسمائے
 ملوک سبعہ اور نام شاہ اسماعیل کو جمع کیا اور تمام حروف اسکو قطع قطع کر کے ایک سطر لکھی
 اور اس میں تمام حروفات وغیرہ کر کو طبع دی اور تخلص کر کے تکبیر صدر مؤخرہ کو
 گردش دی جب کہ زمام برآیا حروف آفتاب کو تکبیر سے علیحدہ کیا اور حروف
 نورانی کو حروف آفتاب سے امتزاج دے کے پھر تکبیر کیا تاکہ زمام حاصل ہو

علیکم اذکنتم اعداء بین قلوبہم وکان اللہ غفوراً رءوفاً شب بخشبہ کو یا جمعہ کو اور نظر
 قمر اور زہرہ کی تثلیث یا تسریس یا قرآن ہو فقیلہ کو رہن کرے اور یہ عمل سات سات
 بجا لاوے انشاء اللہ تعالیٰ سر او حاصل ہوگی **فصل ۱۲** تالیف قلوب میں نہایت خوب اور
 بارہا تجربے میں آیا ہے واسطے تسخیر قلوب سلاطین و امراء عظام کے ان چند حروف
 منظم کو اوپر پوست آہو کے یا اوپر ورق طلائی یا نقرئی کے لکھے جس وقت آفتاب
 شرف میں ہو برج حل کے ۱۹ درجے پر اُس وقت لکھے یا زہرہ اور مشتری کی نظر
 تثلیث ہوئے برج آتشی یا بادی میں تو لکھے اور بخور خوشبو مثل عطریات وغیرہ کے
 روشن کرے اور مصری کو مونہ میں رکھ کے لکھے وہ یہ حروف منظمہ میں انکو لکھے
 بسم اللہ الرحمن الرحیم اح رس ص ط ع ل م کا یہ حروف صامت اور
 فوری میں بت مجرب ہیں **فصل ۱۳** ابیان اعمال شیخ بہاؤ الدین عالمی میں شیخ بہاؤ الدین
 ملک ایران کے رہنے والے تھے جناب سید صہین اخلاطی کا یہ عمل و اور شیخ عبد المنان
 اور مولانا محمود بلہی نے فرمایا کہ اس عمل کو میں نے واسطے شاہ طہاسی کے طیار کیا تھا
 پوست شیر پر لکھے اور زیر نگین انگشتی کے رکھے واسطے تسخیر خلافت کے بنایا تھا
 اگر چاہے ملوک و سلاطین یا امراء یا خواہ تین منظمہ کے واسطے عمل میں لاوے تو
 مبارک ہے حروف آیت منظمہ کے اور عدد حمل کبیر کے استخراج کر کے نقش مربع میں
 میں پڑ کرے وقت شرف زہرہ کا ہو اور قمر سلطان میں تو واسطے تسخیر ملک و خواہ تین
 منظمہ یا تسخیر تمام علاقہ عورت یا مرد کے آیت قرآن مجید کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ ذُو قُوَّةٍ اس کے حرف جدا جدا لکھے ل ق
 ج ا ک م ر س و ل م ن ا ن ف س ل م ع ن ز ی ن ر ع ل ی ہ اور اسم طالب
 مطلوب مع مادر حرف قطع قطع کر کے اعداد و استخراج اور حمل کبیر کر کے ان کو منظمہ
 میں کرے مگر پہلے جو حرف طالب اور مطلوب کے مع مادر جدا جدا لکھے ہیں ایک

تو آفتاب طرف راست کے پڑے مگر ہر روز نماز فجر سے پہلے اُٹھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورہ و الشمس کا عمل کرے جس طرح پر عرض کیا ہے مطابق عرض کے بجائے نشانہ آفتاب تعالیٰ چند روز کے عرصے میں جہانداری کو پونچھے گا یہ عمل بہت عزیز ہے فلاسفہ کو اور اہل مغرب کو کسو اسطے کہ اسم اعظم اسمین ہے چنانچہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے کتاب کنز المراد میں فرمایا ہے کہ جو شخص اس مہر کے عملی کو کرے گا وہ بیشک بادشاہ ہو گا مین عرض کرتا ہوں شرح اس مہر کی بہت ہے اگر لکھوں تو کتاب کو طول ہوتا ہے مختصر عرض کرتا ہوں کہ مولانا عبد الصمد نے چودہ چیزیں اس مہر کے خواص میں لکھی ہیں اور جناب ملا حیدر معانی نے اس عمل کو حکیم طہم ہندی سے کہ اُستادِ فلاطون تھا حاصل کیا تھا اور انکی اولاد کے شیخ فیضی رحمہ اللہ نے حاصل کر کے واسطے اکبر محمد جلال الدین بادشاہ کے طیار کیا تھا اور اسی طرح کے کہ اعداد سورہ و الشمس کو ہمراہ اسم اکبر جلال الدین کے امتزاج دیکر طریقے پر حکیم طہم ہندی کے عمل طیار کیا اور بازی رست پر بادشاہ کے باندھا اور سلطنت ہندوستان کی قائم ہوئی اور اقلیم ہندوستان کیوان یعنی زحل سے تعلق رکھتی ہے اس واسطے ہر ستارہ زحل کی بھی طیار کی ہندوستان کی اس طرح پر کہ یہ آیت سورہ یاسین میں ہے وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ يَٰهَاذَاكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ اور سورہ و الشمس کو ساتھ اس آیت کے امتزاج دے کے نقش مربع میں پڑ کرے اور اعداد آیت یہ میں ۳۶۸۷ لیکن نقش مَرُور یعنی گول ہو اور اعداد سورہ و الشمس ۸۷۶۹ اگر جو وقت کہ آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو وہ وقت شروع شرف آفتاب کا ہوتا ہے اور ہمراہ ہر دو اعداد نام دارندہ کا ہو اُس کے اعداد ہمراہ انکے ملا کے نقش کو اوپر لوح طلابی کے پڑ کرے اور بخور آفتاب کا آتش پر روشن کرے مگر حکیم طہم ہندی نے اور جناب مولانا عبد الصمد اردیلی نے اور فیضی نے تین متقال طلابی لوح پر طیار کیا تھا جس کسی کے تین اشد جل جلالہ وجل شانہ ہدایت دے وہ اس عمل کو طیار کرے

اس وقت تکسیر کو مرکب لکھا اور لوح کے حاشیے پر لکھایہ عمل تسبیح خواص رکھتا ہے و سبط
تسخیر عوام الناس کے اور تمام خلق اللہ کو رجوع کرنے کے طرف صاحب لوح کے
تمام وضع اور شریف اور امر اور حکام بلکہ تمام مخلوقات کو یہ عمل سحر کرتا ہے اور بہت
محبوب ہے اور شیخ بہاؤ الدین نے فرمایا ہے کہ یہ عمل مولانا عبدالصمد نے حکمای مغرب
حاصل کیا تھا بہترین عمل ہے مگر جب وقت مربع نقش عمل آفتاب طیار کرے دوسرے روز
طلوع آفتاب سے پہلے اُٹھے جب نماز فجر سے فراغ پاوے بندی پر کھڑا ہوا اور منہ
اپنا طرف مشرق یعنی طلوع آفتاب کے کرے اور سورہ ولششس پڑھے اور بخورشس کا
روشن کرے تاکہ تمام جرم نیر اعظم پڑھنے میں سورہ ولششس کے طلوع ہو جاوے
جس وقت کہ تمام جرم آفتاب کا طلوع ہو چکے اُس وقت یہ عرض کرے کہ اے
نیر اعظم مقصود میرا یہ ہے کہ باشندے اس ولایت کے اور تمام سردار اور امرائے
عظام میری تسخیر اور اطاعت میں حاضر آویں اور عجبو پادشاہی پر پونہچاویں اور لوح طلاء
جس پر نقش مربع ہے اولاً آفتاب کے شرف میں طیار کی بے اُسکو اپنے ہاتھ میں
رکھے اور لوح پر نظر رہے اور آفتاب سے عرض مذکور کرتا جائے پچاس بار طلسم آفتاب
کا پڑھے جو کہ پشت پر لوح کے کندہ ہے یعنی یہ اسم پیغمبران یہ ہیں حضرت آدم
علیہ السلام حضرت ہود حضرت صالح حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل حضرت اسحاق
حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت موسیٰ حضرت لوط حضرت شعیب حضرت
یوشع حضرت الیاس حضرت خضر حضرت یونس حضرت داؤد حضرت سلیمان
حضرت ایوب حضرت زکریا حضرت یحییٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلوٰۃ اللہ علیہم
و علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عدد سلاطین تیمور چنگیز خان تیمور و جیش فریدون نوشیروان
شاہ اسماعیل ان سب کے اعداد جمع کرے اور پدم کرے اور ہر طلائف کو جو یہ
سرخ یا حریر زرد میں لپیٹ کر بازوی بہت پر لٹکے اور جس وقت مجلس میں بیٹھے

شخص کے واسطے ہو تو صرف اتنی آیت کے اعداد اس کے اور تمام آیت کے اعداد و شخص
خلائق کے واسطے ہیں اگر تین اعداد ایک جامع کر کے یعنی طالب مع مادر اور مطلوب مع مادر
کے اور آیت کے جمع کرے اور بعد اسکے طالب کے نام کے حروف اور بعد
آیت کے حروف اور بعد مطلوب کے نام کے حروف لکھے ایک سطر کر کے صد ہونہ
کرنے تاکہ زام پر آوے اس وقت حروف چار کو تین کیسر سے اور قلب کے لے ان تمام حروف
کو جمع کر کے اعداد چل کیسر استخراج کر کے جمع کر کے حروف بنائے اور نام خلیفہ کیسر استخراج
کر کے ایک طرف لوح کے نقش خمس پر کندہ کرے مع بسم اللہ کے اور پشت لوح مذکور
کے ایک ناکہ بیان کی ہوئے اور اس کے سر پر نام خلیفہ کیسر لکھے اور بعد اس لوح
کو اپنے عامے یا گہری بن رکھے اگر تمام خلائق کی تسخیر ہو تو تمام آیت کو تاسو و فراجیم
استخراج کرے گزرب کیس خمس کے پڑ کرنے کی یہ ہے بس وقت کہ تمام اعداد کو جمع کرے

اور اس میں ۱۰ عدد طرح کرے اور جو اعداد باقی رہیں ان کے پانچ حصے کرے اور ایک
اول کو پہلے خانے میں لکھے تاکہ تمام نقش بھر جاوے اور اگر کیسر ایک کی ہو تو خانہ ششم
میں مختار سے ایک عدد زیادہ کرے اور ۲ عدد کیسر کے باقی ہوں تو گیارہویں خانے
میں ایک زیادہ کرے اور اگر تین کیسر ہوں تو سوٹوین خانے میں ایک عدد زیادہ
کرے اور اگر کس چار عدد کے باقی رہے تو ۱۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے
تو فقرہ ایک ہو تو ۶ خانہ مردم بر سر مطلب شیخ عبد المجید کے عدد آید کریمہ تا عزیزہ عدد تین
ہے اور اگر کس تین جو مطلوب کے ہوتے ہیں ۱۰ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور عدد
کے بیان کیے جاتے ہیں عبد المجید

پر آوے اور اسوۃ ۱۔ طرح ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ اور ان اعداد کے پانچ حصے۔
ثور میں ہو تو بہت رچا کی کرے ۱۱ خانے میں نقش کے ایک زیادہ کیا جاوے
بلاوے دو دو ہو۔ اور مثال یہ ہے ﴿﴾

باب شرموان شیر است کے بیان میں شامل ویر ۱۲ فصلوں کے

فصل شیر بادشاہوں میں نہایت بہتر ہے یہ عمل واسطے شیر بادشاہوں کے اور
 مل مخلوقات کے کفایت کرتا ہے آیت قل اللہ مالک الملائکۃ بالغیر حساب کے یہ اعداء
 میں ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ اگر اسم میں طالب کے استخراج دسے کے نقش مربع طیار کر کے اوپر طلا کے
 یعنی لوح طلائی کے کندہ کر دے موافق ترکیب طالب مولانا عبد الصمد صاحب کے جسکا ذکر
 اوپر ہو چکا ہے اور جب وقت لوح طیار ہو جاوے اسی وقت اپنے بازو پر باندھیں میں عرض
 کرتا ہوں شائقین کی خدمت عالی میں کہ میں نے اپنے اُستاد حضرت معصوم شاہ
 مرحوم و متفرد سے بہت کتابیں علم نجوم و جہر میں دیکھیں ان سے منتخب کر کے یہ
 کتاب طیار کی ہے مگر تمام اعمال میں سے یہ عمل جو شخص عمل میں لائیگا باشرائط تمام
 وہ اور اولاد اسکی تاقیامت دولت مند رہے گی کسی بزرگ نے اہل مغرب سے یہ عمل شاہ
 شہان کے واسطے طیار کیا تھا سلطنت روم کی قائم رہے گی تا قیامت نقطہ
 اعمال مغربی شرف نہرہ کے بیان میں شیخ عبد الحمید مغربی قدس سیدہ اعوذہ فرما اپنے
 زمانے میں یگانہ آفاق تھے اور اُنکے صد ہا مرید تھے انہوں نے اس عمل کو واسطے شیر
 نام خلقی اختیار کیا اور اُس سے جلیل القدر اور عورات مخلصہ کے دست کیا تھا تاکہ انکو عزیز دیکھیں
 اور مطلب ناس یہ تھا کہ خلیفہ وقت سے دوستی اور محبت زیادہ ہو جائے اور ترکیب اس
 عمل کی یہ ہے کہ پہلے ایک لوح نقرئی وزنی ۲۷ ماشے کی لے اور اس لوح پر نقش فرمادے
 یعنی نمونہ بناوے باطراقت تمام لباس پاکیزہ میں کے اپنے آپ کو معطر کرے اور ہر کند
 با وضو ہو کے کندہ کرے اور بنچور روشن رکھے جب وقت لوح طیار ہو جاوے اُس لوح کو
 اپنی گڈی میں رکھے اور اگر چاہے کہ ایک شخص کو شیر میں لاوے تو ترکیب یہ ہے کہ اولاً
 طالب کے اعدا و مع اور استخراج کر کے علیحدہ لکھے بعدہ مطلوب کے مع اور استخراج کر کے
 علیحدہ لکھے اور آیت کے بعد و لَقَدْ جَاءُكَ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكَ كَمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الْاَکْبَرُ

تمام اپنے بدن پر مئے اُس روز تمام اعضا بدن کے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے **فصل ۳**
 شرفات کو اکب میں شرف زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج
 سرطان کے ۵ درجے پر ہے اور شرف یوگ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف آفتاب کا
 برج حمل کے ۹ درجے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۴ درجے پر ہے اور شرف عطارد
 برج سنبلہ کے ۵ درجے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے ۱۳ درجے پر ہے اور شرف راس کا
 برج جوزا کے ۲ درجے پر ہے اور شرف زنب کا برج قوس کے ۳ درجے پر ہے **فصل ۴** زہرہ
 کے شرف میں نقش محسن کو بیان کرتا ہوں اسکو خوب یاد رکھنا چاہیے یہ تین نقش عالم گیر سے
 نکالے ہیں اور انکا بیان کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش محسن شرف زہرہ سے تعلق
 رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۶۵ میں پس اسم یا دیان کا استخراج کیا ۶۰ طرح کیے اور باقی ۵
 رہے اور اسکے ۵ حصے کیے ایک حصے میں آیا چھٹے خانے میں زیادہ کیا اسی طرح

| ۶۸۹ | | | | | ۶۸۹ | | | | | ۶۸۹ | | | | |
|-----|----|----|----|----|-----|----|----|----|----|-----|----|----|----|----|
| ۹ | ۲۱ | ۱۳ | ۵ | ۱۴ | ۱۵ | ۸ | ۱ | ۲۴ | ۱۴ | ۱۸ | ۲۲ | ۱ | ۱۰ | ۱۲ |
| ۳ | ۲۰ | ۷ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۶ | ۱۲ | ۷ | ۵ | ۲۳ | ۲۴ | ۳ | ۷ | ۱۱ | ۲۰ |
| ۲۲ | ۱۲ | ۱ | ۱۸ | ۱۰ | ۲۴ | ۲۰ | ۳ | ۶ | ۲ | ۵ | ۹ | ۱۳ | ۱۷ | ۲۱ |
| ۱۶ | ۸ | ۲۵ | ۱۲ | ۴ | ۳ | ۲۱ | ۱۹ | ۱۲ | ۱۰ | ۶ | ۱۵ | ۱۹ | ۲۳ | ۲ |
| ۱۵ | ۲ | ۱۹ | ۶ | ۲۲ | ۹ | ۲ | ۲۵ | ۱۸ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۶ | ۲۵ | ۴ | ۸ |

انکا کسر ایک ہو تو ۶ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسر دو کی رہے تو ۱۶ خانے میں ایک زیادہ
 کرے اور اگر کسر تین ہو تو ۲۱ خانے پر ایک عدد زیادہ کرے نقش محسن پر ہو گا اب خواص نقش
 کے بیان کیے جاتے ہیں معلوم کرنا چاہیے کہ جب وقت ستارہ زہرہ برج حوت کے ۲۴ درجے
 پر آوے اور اسوقت قمر برج سرطان میں ہو ۲۴ درجے پر تو بہتر والا قمر برج سرطان یا برج
 ثور میں ہو تو بہت اہم ہے اور اسوقت محسن کو لکھے اگر شربت میں دھوکے طفل کو
 بلاوے دودھا سانی سے پیوے گا اگر اسوقت مرد اپنے وجود کو شربت میں دھوکے

| لوچ مقصود ہوئے | | | | | یہ خاکہ واسطے رفتار کے ہے | | | | |
|----------------|-----|-----|-----|-----|---------------------------|----|----|----|----|
| ۳۰۳ | ۳۱۶ | ۲۹۹ | ۳۱۲ | ۲۹۷ | ۱۱ | ۲۴ | ۷ | ۲۰ | ۴ |
| ۲۹۵ | ۳۰۲ | ۳۰۰ | ۳۰۰ | ۳۰۸ | ۴ | ۱۲ | | ۸ | ۱۶ |
| ۳۰۹ | ۲۹۸ | ۳۰۵ | ۳۱۳ | ۳۰۱ | ۱۷ | ۵ | ۱۳ | ۲۱ | ۹ |
| ۳۰۲ | ۳۱۰ | ۲۶۲ | ۳۰۶ | ۳۱۲ | ۱۸ | ۱۸ | ۱ | ۱۲ | ۲۲ |
| ۳۱۵ | ۲۹۸ | ۳۰۱ | ۲۹۳ | ۳۰۷ | ۲۳ | ۶ | ۱۹ | ۲ | ۱۷ |

اگر چاندی کی تختی ہو سکے تو لوچ مسی پر کندہ کرے اور تکیہ صدر مؤخر کی تو اسم خلیفہ کا
 الرضا نبیل ہوا اسکو تصویر پشت لوچ کندہ کر کے اوپر سر مقصود **بختیار** نبیل کو کندہ
 کر دیا مگر جو وقت کہ زہرہ برج حوت میں ۲ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کر کے
 لوچ مذکور طیار کی اور کچھ تصدق کر کے شیخ صاحب اپنی پگڑی میں لوچ رکھ کے سلطان
 زمان کی ملاقات کے واسطے سوار ہوئے شیخ صاحب فرماتے ہیں تھا کہ بند کے ساتھ تھنا
 دنیا ہم اور تکیہ ہم سے پیش آئے اور اس طرح پر خاطر داری کی کہ بیان سے باہر ہے اور
 اپنے آپ کے بٹایا اور ایک عجیب طرح کا باجلاؤ لکھا کہ جو وقت میں دربار سے سوار ہوا تو عورت
 شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھیں وہ عکرات اپنے کو ٹھون پر اور دروہام پر اور
 دروازوں پر واسطے دیکھنے سواری میری کے آئین نہایت سے ہو اور میری سواری
 کے ساتھ کہ **بختیار** نبیل کا جمع تھا جو وقت بازار لوچ پر نقش تھا سے میں
 کہ **بختیار** نبیل شہر تھا کہ سواری حضرت شیخ عطر کرے اور کندہ کر کے

یہ بات نہ تھی صرف یہ جاسے اس لوچ کو
 اور بار بار دیکھتا تھا کہ یہ شہر کم ہو مگر کم نہ ہوئی اور اگر کسی شخص یہ جو کہ اولام
 تو اس لوچ کو طیار کرے اور خواص اس لوچ کے بہت سے ہیں میں نے کر کے
 لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے دس بار اس آیت کو پڑھے اور دیکھے اگر ایک

جانب سے دو سطرین ہو گئی پھر ایک سطر کرے اور گرد مہج کے کھے اور ایک فتیلہ
 طیار کرے روغن گاؤ و شہد خالص میں ملا کر کے فتیلہ روشن کرے اور موضع چراغ
 کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے اور
 اپنے وقت کے فرید زمانہ تھے اور احمد گیلانی کی خدمت میں رہا کرتے تھے یہ عمل
 واسطے کچیل مصطفیٰ کے جو ایک امیر زادگان فیثا پور سے تھا اور اس زمانے میں اُسکیو
 یوسف ایران کہتے تھے اور وہ ایک شخص معروف بہ حکیم کو چک کی دختر سے میل مٹھی
 رکھتا تھا اور بہت فرنیہ تھا اور ان دنوں میں بادشاہ نے مولانا عبد اللطیف گیلانی
 کو گیلان سے طلب فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے کچیل مصطفیٰ
 کو فرمایا کہ مولانا کے پاس واسطے امتحان کے جا کچیل مصطفیٰ مولانا کے پاس آیا اور عرض
 کی کہ بادشاہ نے واسطے تجربے کے مجھ کو آپکی خدمت میں بھیجا ہے اور میں حکیم کو چاک کی
 دختر پر دیوانہ ہوں اور مجھے یہ منظور ہے کہ دختر حکیم مذکور مجھے راضی ہو جائے مولانا
 مدوح جس کام پر دست انداز ہوتے تھے وہ کام فوراً ہو جاتا تھا گویا کہ اعجاز موسوی
 رکھتے تھے الغرض اشہر رجب ستہ ہجری کو دار السلطنت قزوین سکان خلوت میں
 کہ سوائے کچیل مصطفیٰ کے اور دوسرے شخص نہ تھا یہ عمل طیار کر کے چراغ روشن کیا چار سات
 شب گزری تھی کہ کسی شخص نے کچیل مصطفیٰ کو خبر دی کہ دختر حکیم کو چک شہر کے دروازے
 پر بیٹھی ہے کچیل مصطفیٰ فوراً اُسکے پاس پہنچا اور دختر مذکور کچیل مصطفیٰ کی صورت دیکھتے ہی
 اُنجا سے اٹھ کر ہمراہ کچیل مصطفیٰ کے گھر میں آئی کچیل مصطفیٰ وقت فجر کے دربار بادشاہ
 میں پہنچا اور حضرت ظل اللہ سے تمام کیفیت شب کی عرض کی بادشاہ نے فوراً حکم دیا
 کہ مولانا کو میدان گردن مار کے آگ میں جلا دو یہ عمل نہایت مجرب ہے اور تمام
 نااہل اور جاہلون سے چھایا ہے عامل کو چاہیے کہ اس قصے کو نصیحت سمجھے اور اپنی عمر
 اور حرمت کو بچائے فصل فی عمل تیسرے تالیف قلوب میں واسطے رجوع کرنے غلاتی کے

مسی عورت کو پلاوے تو وہ عورت تمام عمر کو لونڈی ہوئی اور اگر کسی عورت کے نام کا نقش خمس پر کر کے اُس نقش کو شربت مین دھوئے اور مرد اپنے اعضا سے تناسل کو شربت مین دھوئے اور اُس عورت کو پلاوے وہ عورت عاشق اُسکی ہوگی اور تمام عمر اُس مرد کی فرمان برداری سے باہر نہ ہوگی اور جو وقت زہرہ شرف مین ہو اور شہیہ اپنے گھر مین ہو اور قمر اندر برج سرطان کے ہو تو نقش خمس کو مشک اور زعفران سے لکھے اور اڑکے کو پلاوے تو وہ اڑکا خوش طبع اور زیرک اور فہیم اور عاقل اور مقبول القول ہوگا اور اگر ساعت مذکور براس خمس طبعی کو لوح مسی پر کندہ کر کے حامل اپنے پاس رکھے تمام خلق اس شخص کو عزیز ہوگی اگر زہرہ اپنے شرف مین ہو اور آفتاب اپنے شرف مین ہوئے تو نقش خمس کو مشک اور زعفران سے لکھے شیر کے پوست پر اور وارندہ اپنے نام کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ شخص اور تمام شخصوں کے غالب رہے گا درمیان مباحثہ اور کشتی اور جنگ کے غالب آویگا اور اگر وقت مذکور ہو تو اس وقت اوپر نگینے سونے یا چاندی کے کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے تو وہی خواص نخبیگا اور جو وقت آفتاب برج میزان یا قوس مین ہوئے اور قمر برج بدو خمس مین ہوئے یعنی جدی اور عقرب مین اور نظر آفتاب ترجع رکھتا ہو اور طالع و ستارے ہو تو بنام دشمن اور استخوان مردہ کافر کے لکھے اور اسکو آتش مین دفن کرے وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور مین بنام دشمن کے واسطے جدائی کے اوپر کفن مردہ کافر لکھے اور قینچی سے خانہ خانہ خمس کے جدا کرے کہ خانہ خمس کے درت مین اور اگر کفن میر نہ ہو تو کاغذ پر لکھے اور تمام خانہ درت علیحدہ علیحدہ قینچی سے کاٹ کر گھر مین اُسکے والد سے جدائی اُن دنوں مین جاگی اور اگر طالع وقت برج جوزا کا ہو اور عطار و نحوس ہو اور قمر زحل سے مقرون ہو یا مقابلے پر ہو تو اوپر کچی اینٹ لکھے اور پیٹے کا دن اور ساعت زحل کی ہو تو اس خمس کو بانی مین دھو کر خانہ دشمن مین چھڑک دے تو وہ گھر برباد ہو جائیگا اور تالاج ہوگا اور اگر

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ل | ا | م | ق | و | ل | م | ن | س | ب | ر | ح | ی | م | د | م | و | د | ا | ح | م | د | م | ح | م | و | د | |
| د | س | ا | و | ن | م | ا | ح | م | م | ق | د | و | م | ل | ح | م | ا | ن | د | س | و | ب | د | ر | و | ح | م | ی |
| ن | د | م | س | ح | و | و | ل | س | م | د | ا | ب | ح | و | م | س | ا | م | د | ق | ن | و | ا | و | م | ح | ل | |
| ل | ی | ح | د | م | م | م | س | و | ح | ا | و | د | و | ن | ن | ق | س | ا | د | م | م | د | ر | ا | م | ب | و | ح |
| ح | ل | د | ی | ب | ح | م | د | ا | م | س | م | د | م | س | م | و | د | ح | س | ا | ق | و | ل | د | ن | و | | |
| و | ح | ن | ل | د | و | ل | ی | و | ب | ق | ح | ا | م | س | چ | ح | ا | د | م | و | ر | م | م | س | د | م | م | |
| م | و | م | ح | د | ن | س | ل | م | د | م | و | ر | ل | و | ی | م | و | د | ب | ا | ق | ح | ح | د | ا | س | ا | م |
| م | م | س | و | ا | م | د | ح | ح | د | ح | ن | ق | س | ا | ل | ب | م | د | د | و | م | م | و | ی | س | و | ل | |
| ل | م | و | م | س | س | ی | و | ا | م | م | م | د | و | ح | د | ح | د | د | م | ح | ب | ن | ل | ق | ا | س | | |
| س | ل | ا | م | ق | و | ل | م | ن | س | ب | ر | ح | ی | م | و | د | و | د | ا | ح | م | د | م | ح | م | و | د | |

یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے پہلے لوح طلائی طیار کر کے یکشنبے کے روز اور
 قوی حال ہو اور نحوست سے پاک ہو تو یہ اعداد لوح طلائی پر نقش مربع میں پڑ کرے اور
 یہ مین ۱۹۵۸ اور اس کا ربع حصہ یہ ہے ۲۳۲ مگر شروع ۱۶ خانے سے کرے اور خانہ اول
 تمام کرے اور پہلے وضو کر کے کپڑے پاکیزہ پہنے اور بخور خوشبو دم بدم آتش پر جلا دے اور
 ایک دانہ باقوت سرخ اپنے مونہ میں رکھے اگر سوراخ دار ہو بہتر ورنہ بدون سوراخ
 فراغ اس عمل کے مونہ میں باقوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جسوقت
 یہ لوح کندہ ہو چکے بعد اسکے لوح کے حاشیے پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت یہ ہے
 وَكُنْ بِاللهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ مُحَمَّدٌ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ مُحَمَّدٌ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ
 مولانا عبد اللطیف گیلانی نے واسطے مرشد قلیان کے مشہد مقدس میں کیا تھا
 تمام اُمرائے قزلباش مطیع و فرمان بردار ہو گئے اور بعد فراغ طیاری لوح کے کچھ
 تصدق موافق حیثیت اپنی کے کرنا واجب اور لازم بنے اور شیخ بابا والدین محمد علی
 نے واسطے الہ در دینان کے طیار کیا تھا خان مذکور دار و غمہ اصفہان کا ہوا مگر لوح
 بازو سے راست سے بازو سے رہا تو ٹوٹے ہی زمانے میں پھر الہ در دینان حاکم فاضل
 کا ہوا اس طرح پر جاہ و جلال کو پہنچا کہ عقل سے باہر ہے میرے نزدیک کل اعمال
 پر سہیزگاری اور اعتقاد شرط کو فصل الحکمیات قرانی میں اہل مغرب کا بیان ہے
 کہ خاص واسطے تنجیر ملک اور سلاطین کے پہلے لوح طلائی خاص طیار کرتے
 بعد اس کے آیت سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّكَ جَلِیْلًا وَّاسْمًا اَلِیًّا وَاَوْدَعْنٰ
 اور بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب ان سب کو قطع قطع حرف لکھے یعنی اے
 دود اور طالب اور مطلوب کے علاوہ اور آیت بسط مسلم ایک سطر فرد
 حروف کی جیسے مثال اسکی یہ ہے س ل ا م ق و ل م ن ر ب س
 ی م و د و د ا ح م د م ح م و د ا ح م طالب اور محمود مطلوب

عمل یہ ہے کہ دو صورتیں لوح میں پرکھے اور عدد مرد کے جوہن وہ تصویر مرد کے شکم میں
نقش مریخ کھئے ان اعداد ۶۵۹۶ اور شکم تصویر مریخ میں ان اعداد کا مربع کھائے
شکم عورت کے یہ ہیں ۳۴۶۹ اور جو تصویر مریخ نقش مریخ کے لوح سی پر کندہ ہوئے
اُسے ایسی آگ میں دفن کرے کہ ہمیشہ وہ آگ جلتی رہے وہ عورت اس طرح کی
محبت میں گرفتار ہوئے کہ اپنے جانے کی اسکو خبر نہ ہے اور دم بھڑاس مرد سے
علحدہ ہوئے اور فرمان بردار رہے اور طریقہ اس لوح کے طیار کرنے کا یہ ہے کہ عورت
ماہ ہوا اور روز پینچنہ یا چھ کا ہو اور زہرہ اور مشتری کی نظر تخلیث ہو اُس روز طیار
کرے اُسی روز اثر بخشنے کا ایک روز کا ذکر ہے کہ مولانا جلال منجم شیخ صاحب جت آباد
علیہ کی خدمت میں حاضر تھے اور کتاب جناب شیخ صاحب مطالعہ فراتے تھے جناب
منجم صاحب کی نظر اس عمل پر پڑی نتیجہ ہوئے اور جناب شیخ صاحب کے رد و منجم
صاحب نے اپنا حال بیان کیا جناب شیخ صاحب نے منجم صاحب کے واسطے اس عمل کو
طیار کیا اور دو تصویر مریخ سی پر پینچنہ اس طرح پر کہ عورت دونوں ہاتھ مرد کی گڑبڑ
میں ڈالے ہوئے لپٹی ہو اور مرد جماعت کر رہا ہو اور نقش مریخ اعداد مرد کے ہوا
اسم مرد کے نقش مریخ میں پھرے اور عورت کے نام کے اعداد شکم عورت میں پر کرے اور
سبکو جمع کرے کہ مریخ شکم عورت طیار کیا اور منجم صاحب نے عورت جلیلہ خاتون معظمہ کے ہاتھ
طیار کر کے آگ میں دفن کیا اور وقت طیار کرنے اس عمل کے دامنہ مرد کا وہ زمین
مہر کندہ کے تھا اور بخور زہرہ اور مشتری کا روشن تھا وہ خاتون معظمہ ایسی تہیہ منجم کے ہاتھ
کہ بیان سے باہر جو فصل بیان میں ہمیں کرے اگر چاہے کہ بادشاہ یا وزیر یا حکام کو طرب
اپنے متوجہ کرے اعداد دوسرے کی طرف سے روگردان کرے یا چاہے کہ دوسرے
شخص کی طرف سے روگردان کرے اپنی طرف رجوع کرے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ منجم
اپنا اور بادشاہ کا اور حرف اولی جو کہ حرف صامتہ ہوں علحدہ کر کے لوح سیسے میں

| | | | |
|------|-----|-----|-----|
| ج ۴۴ | ۴۹۹ | | |
| ۱۲۶ | ۱۲۹ | ۲۳۲ | ۲۲۹ |
| ۲۲۱ | ۲۳۰ | ۲۳۵ | ۲۴۰ |
| ۱۳۱ | ۲۴۲ | ۲۳۶ | ۲۳۲ |
| ۲۳۸ | ۲۳۳ | ۲۳۲ | ۲۴۳ |

عنوان یہ بین جمع کا ہوش ندبنا ہوش سر جھنا ہوش کربنا ہوش محققا ہوش
 اجقنا ہوش رنطا ہوش سطر اول کو صدر مؤخر کیا اُس سطر کو سبط عزیز کیا ۲۸ حروف ہوئے
 م اور م حروف کو ترکیب دیا ملائکہ پیدا ہوئے اور بعد اسکے جو کہ سطر سبط عزیز کی ہے
 اُسکو ایک بار صدر مؤخر کیا اُس سطر کے عنوان پیدا ہوئے یعنی مؤکل کو سُل کا خطاب
 دیا اور عنوان کو ہوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر مؤخر کیا جب زام بر آیا تب
 معلوم کیا تمام حروف نورانی کو علیحدہ کیا اور ظلمانی کو علیحدہ کیا حروف نورانی کے
 اعداد کو لوح مربع میں پر کیا اور حروف ظلمانی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث
 کیا چنانچہ اعداد ظلمانی ۴۳ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد وہیں انکو جمع کیا جمع ۲۴۷ طرح ۱۲
 باقی ۲۳۵ اور صدر ۷ اور چار گوشے اور قلب سے نکیر کے حروف استخراج کیے س دل اس
 م م تو ۶ حرف حاصل ہوئے اور ان حروف کے اعداد کیے

| | | |
|----|----|----|
| ۸۱ | ۸۷ | ۷۹ |
| ۸۰ | ۸۲ | ۸۵ |
| ۸۶ | ۷۸ | ۸۳ |

۲۳۴ اسکے حرف بنائے دلو اسم اعظم یعنی دل حاصل ہوا
 مربع نقش لوح ظلمانی کندہ کیا اور اس کے ملائکہ اور عوا ۱۰۱ کندہ
 اسم اعظم کو ان سب اسکا کوگر د لوح کے کندہ کیا لوح طیار ہو گئی اور حبوقت دربار
 ملوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش میں دفن کر کے بخور خوشبو جلائے اور دربار میں
 جائے تو نظر ملوک یا حکام میں عجز ہو اور حبوقت اپنے گھر میں آئے تو لوح مذکور کو پے
 گلے میں رکھے یہ عمل بہت مجرب ہے اہل مغرب کا اور استادوں نے رمز میں عبارت
 کے بیان کیا ہے میں نے تمام عمل کو مثال میں بیان کر دیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو

مالک ستارہ عطار و س یا و ہاب یا کریم یا جواد اور بیچ سنبلہ ۱۲۰ یا علی یا حی
یا ولی اور اگر روز پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ مشتری ہے اسم آبی یا
مذل یا سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اور بیچ قوس اور حوت ۸۰
یا مذل یا سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اسی طرح اسمای آبی استخراج کرے

باب بیہ بیان زکوٰۃ اسمای الہی میں شامل و پر دو فصلوں کے

فصل طریق زکوٰۃ مشائخون میں معلوم کرنا چاہیے کہ علم کسیر میں ہر جگہ پر اسمائے
آبی درکار ہوتے ہیں مگر تھوڑا سا بیان چالیں اسمائے آبی کا بیان کیا جاتا ہے اور
طریقہ انکے استخراج کا یہ ہے کہ جو شخص انکی دعوت کرے بشرائط تمام کے وہ شخص صاحب
کشف القلوب اور کشف القبور ہو جائے گا اور سیف زبان اس میں کمال سررا اور تاثیر
ہے اور اس میں اسم اعظم ہے اور جن شخصوں کو تعلیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجہ
اولیاء اللہ کے اور ابدال اور غوث اور قطب کے پہنچتا ہے اور کرامات اُس سے
ظاہر ہوتی ہیں طریقہ شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اس امر کے جوہر
میں وہ شخص خوب خیال سے دریافت کرتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص اسمائے آبی
کی دعوت کرے اور اسم کے بیس حرف شمار میں ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے
پڑھے مثلاً بیس حرف کو بیس ہزار بار پڑھے اور بیس حرف کو بیس ہزار میں جمع کیا
اور ۲۰ حرف کو اندر ۲۰ کے ضرب کیا ۴۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اسکو
نصاب کہتے ہیں اور جو اسکو نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی پھر اسکو نصف کیا
تو اسکو عشرہ کہتے ہیں اور اول ۲۰ کے نصف کو قفل کہتے ہیں اُس کے دس ہزار
ہوئے اور دوسرے کو برابر نصاب کے شمار کر کے اور بذل کے سات ہزار
اور ختم کے بارہ سو اس حساب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اُس دعوت کے
تخت بذل اور ختم اس طرح پر تمام اسمائے آبی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی

مرد و زن کے خاصیت اسم دہم پرانا نامورات وارین اور برآ۔ قد لسان
یعنی زبان بندی کرنا حاسدون اور دشمنوں کی اور کشف ارواح اور راہ و حلانا حق کا
خاصیت اسم یازدہم پرانا حاجات کا بادشاہ ہون کی طرف سے اور امداد کرنا دور کا
اور خلاصی پانا قرضداری سے اور تنخیر بادشاہ اور گدا کی اور تابع کرنا نفس امارہ کا
خاصیت اسم دوازدہم پرانا حاجات کا اور دفع ہر برص اور جذام کا اور جو امراض
مملک ہوں اور محفوظ رہنا جن اور کید شیطان اور انسان سے خاصیت اسم سیزدہم
پرانا امور بدل کا اور تنخیر جن اور شیطاں کی اور حاضر کرنا انسان کا خاصیت اسم چارہم
واسطے فراخی روزی اور کشایش رزق اور حصول رزق کے خاصیت اسم
پانزدہم ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور معلوم کرنا عقاقل معرفت
حق کا خاصیت اسم شانزدہم واسطے بینائی اور روشنی چشم کے اور زبان کی کلفت
سے پاک ہونا اور اگر کان کی سماعت کم ہو گئی ہو تو اسکی بکرت سے شفا پانا خاصیت
اسم ہشتدہم مخلصی پانا قرضداری سے اور ترقی روزگار کی اور مرض کا دفع ہونا
خاصیت اسم ہیزدہم دفع بلا با و پنج باطل کرنا جادو وغیرہ کا خاصیت اسم یوزدہم
حاضر کرنا غائب کا یا خبر معلوم کرنی خاصیت اسم سبستم حصول محبت حق تعالیٰ اور
کسی کو تابع کرنا خاصیت اسم سبست و یکم تنخیر عالم الارواح علوی کی خاصیت اسم
بست و دوم تنخیر خلائق اور عاشق ہونا معشوق کا اور دولت علوی مرتبے سے
ظاہر ہونا اور دفع رجعت کو اکب سے محفوظ رہنا خاصیت اسم بست و سوم واسطے
دفع پریشانی احوال ظاہری کے اور حاضر کرنا غائب کا خاصیت اسم بست و چہارم
واسطے قبولیت ولما اور علوم مرتبہ دارین اور رجعت اسم کو اکب کے خاصیت اسم
بست و پنجم واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات دونوں جہان کے اور کشف
عالم جبروت اور لاہوت اور تنخیر وغیرہ خاصیت اسم بست و ششم واسطے دفع اعدا ظاہری

یا ہما شیل یا ہما شیل یعنی استغشا اور تیسرا اسم اسی کا یہ بیان ہے وسیعنا
 لا الہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ وراثتہ و در بیان اسم کے ۴۶
 حروف میں بقاعدہ مذکورہ استخراج عدد جن کبر اسم کے یعنی ۴۶ کو ۴۶ میں ضرب کیا تو یہ
 عدد ۲۱۱۶ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ یہ ۱۵۰۰۰۰ اور زکوٰۃ یعنی
 اسکے ۵۲۹۰۰ اور عشر و قنل ۱۰۰۰ اور دور دور کے برابر نصاب کے اور نزل
 ۷۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ پر پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۴۶ روز ہر روز
 ۴۶ ہزار بار پڑھئے اس مثال سے تمام چالیس اسم کو طیار کرے ہرگز غلط نہ کریگا
 اب خواص چالیس نامائے الہی کے کہ ہر ایک اسم عظیم ہے اور خاصیت اسم اول
 کی بیان کرتا ہوں ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور دفع سرکشی محبوب اور میرا
 کا لینا اور خاصیت اسم دوم کی واسطے تنخیر غلامان اور دفع تنگدستی اور رجوع دولت
 و شہمت کے اور درجات علوی کا حاصل ہونا اور برآنا حاجت دارین کا اور کمال
 مشہور نا خاصیت اسم سوم کی برآنا حاجات کا اور تنخیر غلامان اور دفع مضرت یعنی نحو
 قمر کی اور کو اکب کی اور دوست رکھنا خلق اللہ کا خاصیت اسم چہارم برآنا حاجات
 دارین کا اور محبت محبوب کی اور رجوع کرنا بادشاہ کا طرف صاحب دعوت کے اور
 رفع بدخونی اور فریفتہ کرنا کسی کو اور کسی کے یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم برآنا
 حاجات کا اور زندہ ہونا دل نروہ کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول
 ثبات و حضور نبی دل اور کشایش کار ہائے مہم اور حاصل کرنا اسباب جواری
 ہونے کا خاصیت اسم ہفتم واسطے دفع فکر باطن اور ڈر اور خوف اور فقر دشمن وغیرہ
 کے اور تنخیر بادشاہ اور خلائق کے اور حصول ذوق و شوق حق کے خاصیت
 اسم ہشتم واسطے حصول استحکام عمل باطن و حکومت سلاطین پر اور واسطے ہر ایک
 کے خاصیت اسم نہم واسطے برآنے حاجات اور دفع خصائل بد اور محبت میان

منسوب ہیں اور ہر بیج فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر موقوف ہے پس
 ۲۸ اسماء الہی اور ۲۸ منزلین قرم کی ہیں جیسا کہ پہلے اسکی ایجاد میں اسکا ذکر ہو چکا
 ہے جو کچھ کہ عالم میں ہے ان اسماء الہی کا ظہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک
 دوسرے سے ہیں اور رنگ آمیز طرح بطرح کے رکھتے ہیں مگر یہ کیفیت معلوم نہیں ہوتی
 جب تک کہ اسماء الہی کی دعوت نہیں کی جاتی اور جو کوئی اس دعوت کو کرے عندا
 وعند الناس وعند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور ہر حرف کی تفصیل و مراتب
 میں اور سب کی تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہیں در میان عالم کے موجودات
 میں اور جو سالک اس دعوت سے مشرف ہوا اول شرف مراتب حروف کے جانے
 اللہ تعالیٰ کی عنایت سے مراد کو پہنچا سند شرط معلوم کرے حروف مکتوبی و غیر
 بیج اسم کے ہیں اسکو جمع کرے مثلاً بیس حرف ہوئے پس ایک حرف ایک سو
 دفعہ پڑھے نصاب مرتب ہوا اور جمع دو ہزار ہوئے اور نصف اسکا سپہ زیادہ کر کے
 پڑھے تو زکوٰۃ کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار ہوئے اور نصف اسکا نصف پڑ جمع
 کرے اور پڑھے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار اور پانچ سو ہوئے اور
 نصف اسکا پڑھے تو قفل کا مرتبہ ہوا اور عدد اسکے دو سو پچاس ہوئے بشمار عشر
 اور قفل کے دو چند کر کے پڑھے تو دور دور مرتبہ کا ہوا اور بنیت بذل
 کے سات ہزار اور بنیت ختم بارہ سو دفعہ پڑھے اس دعوت حرفی میں ستہ حرفی بحر
 اسم اعظم کے بذل اور ختم کی تمام قرات اس قدر ہوتی اور جو کچھ کہ شرط تھے وہ
 سب بیان کر دیے گئے فقط اور دوسرے طریقہ دعوت کا یہ ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے
 اسم کو بشرط تمام حروف اسکے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیر المؤمنین علی
 کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں یہ کہ جس اسم الہی کی دعوت کرے اول اسکے حروف کو
 شمار کر کے جدا جدا لکھے مثلاً شمار میں دس حرف آئے تو تیس حرف شمار میں لاوے

اور باطنی اور زبیر لہ اور برق و باران اور برکت کشت اور زراعت اور میوہات
 میں خاصیت اسم سبت و ہفتم ہر بیت لشکر بیگانہ اور دفع اعدا اور کشادگی آواز سینہ
 اور چوری کا نکالنا خاصیت اسم سبت و ہفتم واسطے علودرجات دارین اور قربت
 حق کے خاصیت اسم سبت و ہفتم واسطے مقہوری اعدای ظاہری و باطنی اور روبرو
 حاضر ہونے بادشاہوں اور حاکم جاہل کے اور تنخیر عطار دے کے خاصیت اسم سی ام
 واسطے معرفت توحید و لطف حق تعالیٰ کے اور پر آسمان و زمین کے اور طہارت ظاہری
 و باطنی و دفع در دوسرے کے مفید ہے خاصیت اسم سی و یکم واسطے تنخیر کو کب مشتری اور
 پانامرتبہ عالی کا خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمع صفات کے حق تعالیٰ
 سے اور زندہ ہونا مردے کا بحکم خالق کے اور شفا پانا مریض کا اور خلاصی پانا ظالم کے
 ہاتھ سے خاصیت اسم سی و سوم حصول مقاصد کو نین و دفع اعدا اور مرتبہ حاصل ہونا
 خاصیت اسم سی و چہارم زیادتی مراتب دارین و مقاصد کو نین اور قطع اوصاف اور
 قبولیت عالم بین اور موصوف ہونا بصفات حق کے و تنخیر کو کب زحل خاصیت اسم
 سی و پنجم واسطے حصول علودرجات اور حصول مال و جاہ و فضل دارین اور یخ
 کی تنخیر خاصیت اسم سی و ششم واسطے حصول طاعت ظالمان و حاسدان و بدکاران
 کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے مقاصد دارین کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے
 حصول مرادات اور زبان بند می بدگویان اور پیدا ہونے عجیب و غریب علوم اور حکمت
 وغیرہ کے خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے خلاصی مجبوس اور شفا پانے مریض کے خاصیت
 اسم چہلم محفوظ رہنا بدگویوں سے اور کشف ہونا ہزار عالم پر اور معلوم کرنا تمام خیر
 اور شر مخلوقات کا اور رجوع کرنا خلافت کا فصل بیان احوال دعوات حرفی بین
 معلوم کرنا چاہیے کہ ہر حرف کو ایک کے بعد دوسرے کی تفصیل کی ہے
 ۲۸ حروف ابجد کے کہ جو اصل میں بین اور ۲۸ اسماء الہی بین ہر حرف کے ساتھ

قَدْ عَمَّرَ كُلَّ الْخَلْقِ مِنْهُ يَا مَنَّانُ اسْمُ حَسْبُ يَدَايَا الْعِبَادِ كُلُّ يَوْمٍ خَاضِعًا
 لِوَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ اسْمُ نُورٍ وَهُوَ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي
 الْأَرْضِ وَكُلِّ إِلَهٍ مَعَادَةٍ يَا خَالِقُ اسْمُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيحٍ وَمَكْرُوبٍ
 وَغَيَّارَةٍ وَمَعَادَةٍ يَا رَحِيمُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَيَكْمُ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ إِلَّا لَسَانَ كُنْهٍ
 جَلَالٍ مُلْكِهِ وَعِزَّةٍ يَا تَامُّ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَدُومٍ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَسْبِقْ
 فِي إِسْنَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِعُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَسُومٍ يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَلَا يَكُونُ
 شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَجَارٍ يَا حَلِيمُ ذَا الْأَنَامِ فَلَا يُعَادِلُهُ
 شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَنَجْمٍ يَا مُعِيدَ مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
 لِدَعْوَتِهِ مِنْ تَخَافَتِهِ يَا مُعِيدُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَشَمْسٍ يَا حَمِيدُ الْفَعَالِ فَا تَنْتَبِ
 عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِالْطُّفَةِ يَا حَمِيدُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَنَهْمٍ يَا كَرِيمُ نِزَا الْمُنِيرِ الْغَالِبِ
 عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُجَادِلُهُ يَا عَزِيزُ اسْمُ سُبْحَانَكَ وَشَمْسٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ
 أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ إِنْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ بَعْدَ اسْمِهِ عِبَارَتٌ زِيَادَةٌ كَرَمَتْ
 وَدَفَعَتْ كَرَمَ وَهَلَاكَ نَمُودٍ وَخَرَابِ سَاخِمٍ جَلَدٍ وَشَمَانٍ وَمَخَالِفَانِ دُنْيَا اسْمِ
 سُبْحَانَكَ وَنَهْمٍ يَا قَرِيبُ السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلَوُّ أَرْفَاعِهِ يَا قَرِيبُ اسْمِ سُبْحَانَكَ
 يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ يَقْهَرُ عَزِيزُ سُلْطَانِهِ يَا مُدِلُّ اسْمِ سُبْحَانَكَ وَيَكْمُ يَا نُورُ كُلِّ
 شَيْءٍ وَهَدَاهُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا نُورُ اسْمِ سُبْحَانَكَ وَدُومٍ يَا
 عَالِي السَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَوُّ أَرْفَاعِهِ يَا عَالِي اسْمِ سُبْحَانَكَ وَسُومٍ يَا قُدُّوسُ
 الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا يُجَادِلُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ بِالْطُّفَةِ يَا قُدُّوسُ تَهْمٌ مِنْ هَمِّهَا
 يَا مُبْدِعُ الْبَرَاءِ يَا مُعِيدَ مَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُبْدِعُ اسْمِ سُبْحَانَكَ
 سُبْحَانَكَ يَا حَلِيلُ الْأَنْكَارِ عَالِي الْبَيْتِ الْعَدْلِ أَمْرُهُ وَالْحَقُّ وَعُدَّةُ
 يَا حَلِيلُ اسْمِ سُبْحَانَكَ وَشَمْسٍ يَا مُنِيرُ مَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا مُبْدِعُ اسْمِ سُبْحَانَكَ

یعنی ایک حرف کے تین حرف لے اور بعد اسکے عدد چل کبریاں تمام حروف کے جمع کرے
جو کچھ میسران مطابق اسکے ہو پڑے اس طرح سے کہ جس روز کہ پہلی دعوت شروع کرے
ہزار بار سورہ فاتحہ کو پڑھے مع تسمیہ کے فضل آسمی سے سریع الاجابت ہوگا اور
جلد ظہور ہوگا دعوت اسم سبحانک تا آخر نصاب ۶۴۵۰ بار اور عشرہ ۷۷۷ اور
تقل ۵۶۳ اور دوردور ۶۷۳۱۱۳۷۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ ہیں بارہ سو مرتبے
پڑھے جو کہ حکم قاعدہ مذکور کا ہے درمیان اس اسم کے ۱۳۵ حرف ہوئے قرأت حروف
کے عدد چل جمع کر کے اول اور آخر سورہ فاتحہ پڑھے اور جو کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے
اور باقی اسمای اعظم کو اس طرح پڑھے اسم اول سبحانک لا الہ الا انت یا رب
کل شیء و ابرہۃ و رارۃ و سراجہ سبحانک اسم دوم یا الہ الا لہوہ الرقیع
جلالہ یا الہ اسم سوم یا اللہ الحمد و فی کل فعل یا اللہ اسم چارم یا رحمن
کل شیء و سراجہ یا رحمن اسم پنجم یا حی حین لا سمی فی دینومہ ملک و بقایہ یا حی
اسم ششم یا قیوم فلا یفوت شیء من علیہ و لا یؤد و لا یحفظہ یا قیوم اسم ہفتم
یا واحد الباقی اول کل شیء و آخرہ یا واحد اسم ششم یا ذا الیمین لا فناء و لا ذوال
ملکہ و بقایہ یا ذا الیمین اسم ہم یا صمد من غیر شبہ و لا شیء کمثلہ یا صمد
اسم دوم یا باذر فلا شیء کمثلہ یا باذر و لا امکان یوصفہ عظیمہ یا باذر
اسم یا دوم یا کبیر انت اللہ الذی لا تقدر علی العقول یوصفہ عظیمہ
یا کبیر اسم دوم یا باری النفوس بلا مثال خلا من غیرہ یا
بارئ اسم سوم یا ذا الکی الطاہر من کل آفة یقدسہ یا ذا الکی اسم چارم
یا کافی الموسیئ لما خلق من حط یا فضلہ یا کافی اسم پنجم یا نقیب من کل
جود کموضہ و کم بخالطہ فعالہ اسم ششم یا حنان انت الذی وسعت
کل شیء رحمۃ و علما یا حنان اسم ہفتم یا متان ذا الاحسان

تمام کرے اگر کیلما ہو تو ہر بار تغیر رنگ کرے یعنی خلوت اول میں تمام پوشاک و مصلّا وغیرہ شکر فی رنگ لے اور ہر روز ترستھ بار بہ نیت دعوت سات روز پڑھے اول ہفتے میں علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے میں تمام جن فرمان بردار ہونگے اور روبرو حاضر آویں گے اور عذر کریں گے اور وعدہ صحیح کریں گے لیکن صاحب عمل دعوت میں مشغول رہے اور آنسے ہم کلام نہوا اور اشارے سے کچھ نہ کہے آخر الام حجب وہ عاجز ہونگے انکو ہم طلب کر کے اقرار تسلیم کر کے کہ جو وقت ہم طلب کریں اسی وقت حاضر ہو جب اقرار انکا کامل ہو جاوے تو پھر عمل کرے اگر اس سرکار کو کسی سے ہرگز نہ بیان کرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہو کہ لباس بچکانگ مع مصلّاے رنگین اور سات خلوت میں کرے اور تلاوت اور قرارت اسماء مذکور کی کرے ہر ہفتے میں ظہور و دوسرا ہو گا اور ہر ہفتہ آخر میں جنس انسانی سے یعنی فرزندان آدم سے کوئی نظر نہ آوے جب وہ اطاعت میں حاضر ہونگے اور حیل اس مرتبے کو پونچھے تو اپنے آپ کو بچا دے تاکہ بر خور داری حاصل ہو اور صحبت دنیا سے احتراز کرے طریقہ خلوت سوم کا رنگ سبز مع لباس مصلّا سبز ہو اور قرارت اسماء مذکور کی کرے عجائب و زعرائب ظاہر ہو اور سالک مستقل و مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور وسوسہ اپنے دل میں نہ لائے سات ہفتے خلوت اختیار کرے ہر ہفتے میں طرح طرح کے آثار نظر آونگے اور شاغل پر ظاہر ہو گا اول ہفتے میں سالک اپنے حجرے سے تا آسمان و آجائیکا اور جاعتین و حافی کی حاضر ہونگی اور ہاتھ عامل کا پکڑ کر ارادہ آسمان پر لیجانے کا کرے پھر آسمان اول کی دکھلاوینگی اور تمام روحانیات آسمان اعلیٰ عامل کو آشنا کرادینگی اسی طرح آسمانوں آسمان تک تمام روحانیات انبیا اور اولیا کی حاضر ہونگی اور سب عامل سے پوچھیں گی کہ تم کیا حاجت رکھتے ہو اگر کو تو ہم تمہاری حاجت بر لاوین اور یہ بات سب اردھین آپس میں کہیں گی کہ حضرت باری تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اس امر کو قبول کرالینگے بعد قبولیت کے ہاتھ پکڑ کر اوپر لوح محفوظ کے بجائینگی جو کچھ کہ پوشیدہ ہوگا وہ سب ظاہر ہو جائیگا مگر عامل کسی کو اس امر سے مطلع نہ کرے اگر خبر دیگا تو یہ سب مہربانیاں

وَقَبْدٌ يَا مُحَمَّدُ اسْمِي مِنْهُمْ يَا كَرِيمُ الْعَفْوُ وَالْعَدْلُ أَنْتَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا كَرِيمُ اسْمِي وَنَحْمُ يَا عَظِيمُ الْعَافِيَةُ ذَا الشَّعَاءِ الْكَبِيرُ بَاءٌ فَلَا كَذْلَ عَزَّ يَا عَظِيمُ اسْمِي وَنَحْمُ يَا حَبِيبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ إِلَّا كَسْنُ بَئِلِ الْأَلَاءِ وَنِعْمَاتِهِ وَنَسَائِهِ يَا حَبِيبُ اسْمِ حِلْمٍ يَا قَرِيبُ الْحَبِيبِ الْمَدَائِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبُهُ يَا قَرِيبُ اسْمِ حِلْمٍ وَيَكُنْ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَجَبِّبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُؤْنِي عِنْدَ كُلِّ وَخْشَةٍ يَا سَرَجَائِي جِئْنِ تَنْقَطِعْ جِئْنِي يَا غِيَاثِي أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْأَعْظَمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْزِقَنِي إِيَّانَا وَأَمَّا نَا وَعَافِيَةً مِنْ عُقُوبَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ تُجَبِّسَ عَنِّي أَبْصَارَ الظُّلُمَةِ وَالْمُرِيدِينَ بِي السُّوءِ وَأَنْ تُصَرِّفَ قُلُوبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ إِلَيَّ خَيْرًا لَا يَمْلِكُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ مِنِّي وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ مِنِّي وَعَلَيْكَ الشُّكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تَامَ هُوَ

چل سما اگر چاہے کہ تمام جن و انس اور ارواح کو اپنی تسخیر میں لاوے اور وہ فرمان بردار ہوں پس طریقہ ادب سند و گانہ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے بشرط تمام کجا لاوا اور عمل میں ہاں مشغول ہو اس طریقے سے کہ نصاب مجموع تمام اسماء عظام کا کرے جس طرح پر آہم اول سبحانک یا غیاثی تک اکتالیس ہزار مرتبہ اسکا نصف زکوٰۃ اور نصف اسکا عشر اور نصف اسکا تغل اور نصف اسکا دور مد و ربیاد و چند نصاب بشرط مذکور پڑھے اور بدل و ختم ایسا ہی جو در بیان دعوت حرفی کے ذکر ہو چکا ہے بعد شرائطین خلوتین میں گوشے میں بیٹھ کر کہ گن گن شے میں کوئی نہ آئے بلکہ آواز بھی کانوں میں نہ جائے شہر میں نہ کسی دین صحرائین یا کوہ پر جا کر خلوت مقرر کرے اور جس جگہ ایک خلوت کرے اسی جگہ تین خلوتین

بادشاہ کا غضب شفقت سے بدل جائیگا جس وقت وہ شخص اپنے گمراہی سے توبہ نہ کرے تو اس کا
 سورہ تبارک میں رکھ دے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل شیخ علی مشار علیہ الرحمہ نے واسطے
 حسین میگے کیا تھا افضل الہی ہوا **فصل** اختلاف قتل میں جس شخص کو غضبِ سلطانی سے
 قتل کا خوف ہو وہ یہ اعداد آئیہ کریمہ کے ۳۴۲۹ نقش مربع ورقِ طلانی پر لکھے اور ساعت کا
 اول بیان ہو چکا ہو اور لکھتے وقت کچھ شہرخی مونہ میں رکھے اور کچھ تصدیق بھی کرے موافق
 اپنی مقدرت کے انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ فوراً مہربان ہو جائیگا اور خون سے درگزر کا اور
 لطف سے پیش آویگا استادان متاخرین کا بہت آزمودہ ہے چند شخصوں کو گردن پر سے بٹا
 سے بچا یا ہو اور حضرت شیخ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے آقا عنایت اللہ کے یہ عمل
 کیا تھا نامزدگی بادشاہ کے غضب سے امن میں رہا اور اس لوح میں اسرار الہی جو عامل اس کو بہت
 عزیز رکھے یہ اسرار مجربہ استادان متقدمین اور متاخرین نے جب طلب کیا مجرب پایا ہی اور بار بار
 قتل اور غضب حکام اور سلاطین سے خلاصی پائی ہے مولانا مرزا جان کو کا شان سے
 طلب کر کے بادشاہ نے فرمایا کہ میدان میں لیجا کر پھانسی دیدو یہ لوح مولانا کے پاس تھی تین
 بار رستی پھانسی کی ٹوٹ گئی مولانا مقدمہ مار کر پہنچے اور کہا کہ میں بس عمل کو جانتا ہوں اس سے
 کوئی نہیں جانتا ہی مجھ کو کوئی نہیں مار سکتا سوا ہی خداوندِ کریم کے یہ خبر مولانا کی بادشاہ کو پوچھی
 اور بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور ان کے خون سے درگزر اور بادشاہ نے یہ عمل مولانا کا
 طلب کیا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل مع ترکیبات تحریر کر کے بادشاہ کی نظر گزارنا چاہا
 یہی نقش مربع تھا کہ محمد بیگ کو بادشاہ نے فرمایا کہ میدان میں لیجا کر سر کاٹ لو بموجب حکم بادشاہ
 محمد بیگ کو جلا دیا میدان میں لے گئے اور یہ نقش مرزا کے عمامے میں تھا اور ان کے گلے پر جلا
 نے تین بار شمشیر چلائی لیکن کچھ اثر نہ ہوا یہ خبر بادشاہ نے سنی اور مرزا محمد بیگ کو میدان طلب کیا
 اور پوچھا سب اس کا کیا ہو بیان کر دو ہم نے تمہاری جان بخشی کی اور تمہارے خون سے درگزر مرزا
 مذکور نے عرض کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہے اور سو آدمی پروردگار اور کوئی سبب نہیں ہے

فصل ۳ حصول مطلب میں یہ چند قاعدے علم تکسیر کے جاننا لازم ہیں تاکہ جلد مراد کو پہنچے
 اول وقت استخراج عمل کے باطورات تمام ہونے اور علم حساب خوب جانتا ہو اور نجوم سے
 خبردار ہوئے ساعت سعید اور نحس سے کہ کون کام کس ستارے کی ساعت میں یا کس
 نظرات میں یا کون طالع برج میں ہو تو ہر گز خطا نہ کر گاہر ہم اور مطلب کے واسطے ہو اگر حصول غنا
 وغیرہ چاہے تو تمام اسماء الحسنیٰ میں نظر کرے کہ مطلب کس اسم الہی سے براویگا اگر انعام
 چاہے تو یا نعم کو استخراج کرے اور اگر بخشش چاہے تو یا و باب کو استخراج کرے واسطے ہر
 مطلب کے اس اسم کی تکسیر کرے مراد براویگی اور یہ چند قاعدے چل اسماء کے واسطے شائقین کا
 لکھے ہیں اور یہ طریق مشائخ کے زکوٰۃ دینے کا ہے اور اہل مغرب جو کہ صاحب تکسیر ہیں ان کے
 واسطے صرف یہ بات کفایت کرتی ہے کہ بیعت موافق اس کام کے آوے اور قلم اٹھا کے وہ
 تحریر کر دین جلد وہ مراد حاصل ہوگی باطورات ہوں اور بخوار سوقت سالکے کاروبار
 کرین اور اس کی ترکیب کرین جو کچھ لکھا ہے بہت مجرب اور آزمودہ ہے و اللہ اعلم بالصواب

باب اکیسواں غضب پادشاہ سے امین ہونے میں شامل فصل کون

فصل ۱ حفاظت غضب سلطانی میں اگر کوئی شخص غضب پادشاہ یا حاکم وقت میں آگیا ہو
 اور کوئی صورت سکے بچاؤ کی نہ ہو اور اس نے قطع امید اپنی زندگی سے کر کے پروردگار
 عالم کی طرف رجوع کی وہ غفور الرحیم اپنے بندے پر مہربان ہوگا تو اس کی صورت یہ ہے کہ
 اس عبارت کے اعداد استخراج کرے وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ الشَّوْءِ مَنْ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَا خِذْ
 بِنَاصِيَتَيْهَا اِنَّ رَقِيَّ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ اور یہ استخراج اس روز کرے کہ نظر آفتاب او
 مریخ سے تثلیث یا تسدیس ہو اور قمر غروب سے پاک ہو اگر روز پنجشنبہ ہو تو بہتر روز
 کوئی ساروز ہوئے شتری کی ساعت میں لکھے اور بخوار روشن کرے اور ایک
 ورق طلائی لاکے کاغذ پر لکاوے اور اس کاغذ مذکور پر نقش مربع لکھے اور اعداد اس
 عبارت کے یہ ہیں ۶۲۲۰ یہ نقش مربع اس شخص کے پاس پہنچ جائے انشاء اللہ تعالیٰ

نور آگ پر روشن کرے اور تقصیر وار کے بازوی چپ پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ خطا سب
 بعفو و سرفرازی ہوگی اور بادشاہ غضب درگزر نگاہ نیت مجرب ہی بار ہا تجربے میں آیا
 ہے وہ آیت یہ ہے **يُنْجِي كَرِيْمًا رَّحِيْمًا الْعِزَّةَ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامًا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ**
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **فصل** تخییر سلاطین کے بیان میں واسطے تخییر سلاطین
 وغیرہ و شوکت و امارت و حکومت اور عہد ہونے کے نظر خلافت میں یہ عمل شیخ بونی علیہ الرحمہ
 کا ہی پہلے اعداد اس اسم کے کہ چیل اسمین سے ایک اسم ہے اور اعداد اپنے اسم اور اسم سلطان
 کے ان سب اسموں کے اعداد ایک جا کر کے نقش مربع اور ورق طلا کے شرف آفتاب
 میں یا کہ آفتاب بچ اسم میں ہوئے اور رقم کی نظر شلیف یا شہید آفتاب سے ہوئے
 طیار کرے اور مہر کند با وضو ہوئے وہ اسم یہ ہے **بِاَللّٰهِ الْاَلِیْهَةِ الرَّفِیْعِ جَلَّ جَلَالُہٗ**
 اور اعداد اسم کے صحیح یہ ہیں ۵۹۳ اور اس عمل کو مولانا عبد اللطیف گیلانی نے
 واسطے مرشد علی قلی خان کے طیار کیا تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام و کمال اختیار
 دیا کہ جو کچھ چاہتے تھے کرتے تھے **فصل** تخییر سلاطین و ایف قلوب کے بیان میں اگر چاہے
 کہ تخییر قلوب بادشاہان و سلاطین زمان و حکام وقت کی کرے کہ بغیر تیرے ایک
 لفظ اور ایک دم نہ رہیں اور اپنے پیچشمون میں سب بزرگ اور عورت اور حرمت سے رہے تو
 لازم ہو کہ شرف آفتاب میں یہ اعداد اور سلاطین زمان اور اپنے نام کے اعداد سبکی ایک
 کرے اور بعد اسکے ایک نقش مسدس لوح طلائی پر لکھے اور بخور روشن کرے مگر حسب وقت
 کہ لوح طیار ہو جاوے اس وقت اس سلطان زمان کی خدمت میں حاضر ہو عجائبات
 مشاہدہ ہونگے کہ بیان نہیں ہو سکتا یہ عمل شیخ ابو علی نے شیخ یحییٰ عرب کے ماحصل کیا تھا
 کہ وہ بڑے عالم اور عامل تھے اُن سے مولانا احمد لاری کو پوچھا تھا یہ عمل الہ و مدنی خان حضرت
 شیخ بہاؤ الدین قدس سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور یخص صاحب مدوح واسطے تخییر قلوب
 جمیع مخلوقات و سلاطین زمانہ کے شرف آفتاب میں کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ بادشاہ نے

پادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے طیار کر دو جو بوقت وہ مربع طیار کر کے
پادشاہ کی نظر گذرانا پادشاہ نے اپنے عمامے میں رکھا یہ عمل سید حسین خلطی کا ہے
بارہا تجربے میں آیا ہے اور نالوں اور جالوں اور ظالموں کو غنی کیا ہے اگر لڑائی میں کوئی شخص
اپنے پاس رکھے اسکا حافظہ اور ناصر اللہ تعالیٰ ہو گا جو بوقت ساعت سعید اور قمر خالی نحوست
سے ہوئے اسوقت اس مربع کو لکھے اور بخور خوشبو آگ پر جلاوے مجرب ہے **فصل ۳۳** محفوظ
رہنے غضب سلطانی کے بیان میں جو بوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ یا سلاطین یا امرائے حکم مارے
جانے فلاں شخص کا دیا اسوقت یہ اعداد آئیے کہ یہ ۱۳۸۲۹ اور اعداد نام اس اجل گرفتہ
کے جمع کر کے نقش مربع ورق طلائی پر طیار کرے اور اس شخص کے پاس پونچا دے
انشاء اللہ تعالیٰ قتل سے محفوظ رہے گا اور یہ اعداد بہت شخصوں نے تلاش کیے لیکن معلوم
نہوا کہ کس آیت یا کون سورہ کے یہ اعداد ہیں اور جناب خون صاحب شہزاد حضرت شیخ بہاؤ الدین
رحمۃ اللہ علیہ جو بوقت لڑائی پر جاتے تھے تو یہ مربع کا غنہ پر لکھ کے ہر شخص کو عنایت کرتے
تھے اور شاگرد آخوند صاحب بیان کرتا ہے کہ استاد کی بندے پر تاکید تھی کہ جو شخص غضب سلطانی
میں آجادیے یا تقصیر کی ہو تو یہ نقش مربع اسکو ضرور پونچا دینا ایک وقت کا یہ تذکرہ ہو کہ شیخ بہاؤ الدین
کے پاس مرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی ولی محمد کو بادشاہ نے گردن
مارنے کا حکم دیا ہے اور باہر سے طلب ہو کر آیا ہے اور وہ روز روز شب برات یعنی ۱۳
تا بیخ ماہ شعبان ستائہ ہجری کی تھی جناب شیخ صاحب نے مربع طیار کر دیا اور ولی محمد خان
کو یہ نقش پونچا دیا گیا نصف ساعت نہیں گذری تھی کہ بادشاہ اس کے خون سے
در گذر بارہا تجربے میں آیا ہے **فصل ۳۴** ایمنی غضب سلطانی کے بیان میں واسطے
ایمنی غضب سلاطین و حکام وغیرہ سے لوح مربع طیار کرے روز یکشنبہ ساعت اول شمس
وقت سعید اور قمر کی شمس سے نظر ثلثیت ہو اور قمر خالی نحوست سے ہو اعداد آئیے کہ یہ ۱۳۹۰
اور اعداد اس شخص کے نام کے یہ سب ایک جاکر کے مربع طیار کرے چاندی کے ورق پر ہو

زبان اسکی بند ہو جاوے گی اور یہ عمل مجرب ہو مولا نا حسین صاحب کا فصل زبان بندی میں
 اگر چاہے تو کہ زبان کسی بد گوئی یا بد سے جس وقت کہ نزل و ہونے یا قمر و عقرب ہو یا غیر
 طریقہ ہونے یا تحت الشعاع ہونے یا محاق ہونے تو یہ وقت مجرب ہیں اور مؤثر ہیں اور چاہ
 قبل کے پیشکر کے کھے اور تھوڑا موم سو نہ میں رکھے اور اعداد و حروف صامت و اعداد و حروف
 مطلوب جتنے شخص زبان ان سب کو جمع کرے اعداد و حروف صامت کے ۴۴ ہیں اور یہ اعداد و
 کریمہ کے ہیں ۲۴۲۴ ان تمام اعداد کو جمع کر کے نقش ثلث کاغذ کو دی پر لکھے اور خانہ تارک
 میں دفن کر کے سنگ گران اسکے اور دھڑیل مجرب مولا نا حسین خاں علیہ رحمۃ اللہ کا ہے
 اور یہ عمل اجل و زائل سے پوشیدہ رکھے فصل زبان بندی کے بیان میں عمل زبان
 کا شیخ بہاؤ الدین محمد عالمی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطہ ایک شخص کی محبت طیار کیا تھا طریقہ یہ
 کہ اول دو صورتیں موم کی بناوے اور یہ اعداد نقش برج میں لکھے اور مومی تصویر کے منہ میں
 کو رکھ کر خانہ تارک یا جامی غناک یا نر سے کو کھوپڑی میں رکھے تو وہ شخص فرمانبردار
 ہو گا اور تابع حکم رہے گا اور یہ عمل شیخ صفی الدین کاشانی اور اس فوج کے اکثر بزرگوار اور مشہور
 نے کیا ہے تجربے میں درست یا اس عمل میں ہر روز خانہ میں ہے ایک وقت میں نوا
 قارچا خان کی لڑکی نجف بیگ نے اپنے نکاح کے واسطہ چاہی اور قلعہ بھیجا مگر لڑکی کے
 مان باپ و کوئی رضی نہ تھا نجف بیگ نے اپنے تبار سے عرض کیا بادشاہ نے فرمایا کہ اگر
 ان باپ لڑکی کے رضی نہیں ہے تو کسی صورت سے رضی کرنا چاہیے شیخ صفی الدین نے
 کہ دربار میں حاضر تھے عرض کیا کہ عمل صورت موم کا وہ ہے جس کے واسطہ کفایت کرے گا تو مجھ سے
 حکم بادشاہ کے موم لالہ اس عمل کو بنایا مان اور باپ بلکہ تمام عزیز لڑکی کے رضی ہو گیا اور بادشاہ
 سے عرض کیا کہ جہاں پناہ کو اس لڑکی کا اختیار ہے بوقت بادشاہ نے منہ زبانی بیگ کو
 اطاعت و ناز حکم شادی کا دیا اور شیخ بہاؤ الدین عالمی نے واسطہ ایک شخص کے اس عمل کو کیا تھا
 کہ اس نے اپنے تبار میں حاضر ہو کر حکم قتل کا دیا تھا بہت اس عمل کے حکم تعلق بادشاہ کی خاطر

شیخ صاحب سے فرمایا کہ کوئی امر ایسا ہو جس سے سلطنت کو رونق ہو شخص صاحب نے نقش لکھ
میں طیار کر کے پادشاہ کے بازو پر باندھا پہلے فتح طبرستان کی ہوئی اور بعد اسکے روز بروز
جہانگیری اور ترقی دولت و جنت ہوئی رہی پھر واسطے نواب عالیہ العالمیہ کے طیار کیا گیا
مرتبہ یہ ہوا کہ تمام زمانے میں مشہور ہوئے اعداد جو کہ آیت کے تشریحات میں ہیں انکو ایک با یک تحریر
کراہوں صحت کے ساتھ اعداد آیہ کریمہ اللہ لطیف تعالیٰ ۱۲۳۸ اور اعداد آیہ کریمہ قد
شففہا حبیباً ۲۸۶ اور اعداد آیہ کریمہ عزیزین یلدنا ۶۶۲ اور اعداد آیہ کریمہ
واللہم کرم اللہ و اجدنا ۸۲۸ اور اعداد آیہ کریمہ صرف واسطے خواتین بنظمہ بالموک کے لکھا جائے کہ
ما عزیز ۹۲۰ اور تمام آیہ جمع مخلوقات کے لیے ما عفوئرحمہ ۳۸۹۸ ان میں سے
جس آیت کے اعداد چاہے غرض آفتاب میں لیکر لوح طلائی پر طیار کر کے نقش میں
میں کہ جسکا بیان ہو چکا اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ لوح طلائی طیار کر کے اور مرکب وضو کر کے پہلے اس پر
بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور حاشیہ پر و کفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ لکھے

باب بامیسوان طریقوں زبان بندی میں شامل و فیصلوں کے

فصل بیان زبان بندی بدگویان و حاسدان میں اگر چاہے کہ زبان کسی بدگو کی بند ہو
اور اسکے شر اور فساد سے محفوظ رہے اسکے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نزول ہوا اور قمر و عقرب یا تحت
شعاع یا شروع طریقہ ہوئے یا وقت کسوف یا خسوف ہو تو بت خوب ہی اعداد و حرف صامت کے
سے اور اسم طالب و راسم مطلوب کے حرف جدا جدا لکھے اور ایک سطر کرے بعد اسکے تکبیر
مصدر مؤخر میں گردش سے جو وقت کہ زمام بر آوے تمامی حرف صامت کو مرکب کر کے لکھے
سیبے کی لوح پر اور اعداد استخراج کر کے نقش مثلث میں پر کرے اور گرد مرکب و صامت کے لکھے
اور یہ لکھے بستم عقل و ہوش و نطق ظاہری و باطنی سپر یا دختر فلان را در عرض حق فلان بنت
فلان اور اس لوح کو خانہ تار یک میں دفن کرے اور سنگ گران اوپر لوح مذکور کے رکھے
اور وقت لکھنے نقش کے حامل اپنے مونیہ میں رکھے اور کہے کہ زبانش بحکم حق تعالیٰ از بدگوئی بستم

فراموش ہو گیا اور بعد چند روز کے اس شخص کو وزیر اعظم کیا **فصل** زبان بندی محبت کے
 مقدمے میں اور یہ عمل حضرت شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ اور انوند ملاحین نے واسطے
 مقصود و سبک ناظر کے کیا تھا اس نے اس بلا سے نجات پائی اور طریقہ اس میں یہ ہے
 کہ عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور گیون کے آٹے میں لینکر اگر یہ عمل واسطے مرد کے
 ہو تو خمر زنی گدے کو کھلاوے اور اگر عورت کے لیے ہو تو ماہہ خر کو کھلاوے کمال محبت
 و دونوں میں ہو جائیگی وہ حرف عمل کے یہ ہیں یا مندیع یا مستطیع یا مسطم النور سمونی
 یا سرباہ یا سیداہ یا مولاہ اصباؤث اہیا اشہیا ہواحی القیوم یا باقی العظمت
 اللہ السلطان یا اللہ اللہ الرفیع الجلالہ **فصل** بیان محبت عقد اللسان میں ایک روز
 شیخ صاحب مروج نے انوند کو طلب کیا اور فرمایا آج کے دن ایک شخص کو اپنی
 محبت میں گرم کرنا چاہیے ایسا کہ بے قرار اور بے آرام ہو جائے جناب انوند صاحب
 نے صبح شنبہ یا شنبہ کو مکان خلوت میں جا کر اس عمل کو کیا جس طرح پر شیخ بونی
 رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے عقد لسان کے کیا تھا اور انوند صاحب نے تیسرے ترکیب
 کے پہلے ایک لوح مسی طیار کر دئی اور بعد اسکے یہ نقش لوح مذکور پر لکھا اور بخور روشن
 کیا اور گرد اس لوح کے یہ آیت لکھی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
 حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ اور اسم طالب و مطلوب کو بطریق جعفر خانی
 لکھا اور تیسرے صدر مؤخر کی اور اس تیسرے صدر مؤخر کا فقیہ طیار کر کے شہد اور روغن کا
 میں کر کیا اور چرخ مسی میں انوند صاحب نے روشن کیا ہنوز فقیہ نے روشنی
 اچھی طرح سے نہ پکڑی تھی کہ وہ شخص خود بخود آ کے حاضر ہوا **فصل** زبان بندی
 کے بیان میں چاہیے کہ یہ ترکیب کسے یعنی کاغذ تقری چھپے ہوئے پر اس آیت
 کے الفاظ لکھے اور اپنے پاس رکھے وقت قمر در عجب ہوئے یا شروع طریقہ
 یا تحت الشعل یا محاق ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم مہ مہ مہ مہ

ح م ر ض غ ط ز ب خ ح ا م م ز ج ض د غ و ظ ا س ج ب د خ
 ذ ب خ کے معنی اسم طالب اور مطلوب کے حرف کی ایک سطر لکھے اور حروف
 طالع طالب برج ثور کے تقسیم ح م ز اور حروف طالع مطلوب برج میزان کے حروف
 اور آفتاب اور برج میزان کے حروف انکی ایک سطر لکھے دو سطرون کو امتزاج و یک
 ایک سطر کر کے جیسا کہ تکبیر کی ہے اور اعداد و تمام گیسٹ جمع ۵۳۲۸ حروف ۵۴۲۶ ان سب
 مع حروف ظلماتی عدد جمع ۴۷۴۰ اہل عمل سیفائے ہر اور بہت کامل ہر اور اہل درجہ ہوں گے چھپایا

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ح | ا | م | م | ز | ج | ض | د | غ | و | ظ | ا | س | ج | ب | د | خ | ذ | ب | خ | ک |
| ح | ا | م | م | ز | ج | ض | د | غ | و | ظ | ا | س | ج | ب | د | خ | ذ | ب | خ | ک |
| ظ | ک | و | ح | ا | خ | غ | ا | ذ | ب | د | م | ج | ض | م | ب | خ | ح | ز | و | ک |
| و | ظ | ک | ح | و | خ | ح | ا | ب | ا | م | خ | ض | غ | ذ | ا | ج | ن | م | ب | د |
| د | د | ب | ظ | م | ز | ذ | ک | ج | ح | ا | و | ذ | خ | غ | ح | ض | ب | خ | ا | م |
| م | د | ا | د | خ | ب | ب | ط | ض | م | ح | ز | غ | ذ | خ | ک | ز | ج | و | ح | ا |
| ا | م | ح | د | و | ا | ج | د | ز | خ | ک | ب | خ | ب | ذ | ظ | غ | ض | ز | م | ح |
| ح | ا | م | م | ز | ج | ض | د | غ | و | ظ | ا | س | ج | ب | د | خ | ذ | ب | خ | ک |

نرصد عوطل جب د خذ جھ فصل ۲ مریض کرنے دشمن میں شیخ بہاؤ الدین محمد
 نقشب یہ ہے عالمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی واسطے ہلاک کرنے اور یا

| | | | |
|-------------------------|------|------|------|
| کرنے دشمن کے بت مجرب ہے | ۳۵۹۰ | ۳۵۹۴ | ۳۵۸۸ |
| اور ان حروفات کے اعداد | ۳۵۸۹ | ۵۳۴۶ | ۳۵۹۲ |
| | ۳۵۹۵ | ۳۵۸۴ | ۳۵۹۲ |

لے اعداد گئے اور جمع کرے اور ان اعداد کا غلط اوپر لکھن مریض کے
 کے وہ پکھن تیر کے آگے دفن کرے بت مجرب ہے اور اس عمل کو مولانا حسین

اور باقی کے تین حصے کرے اور ایک حصے سے شروع کرے اور بیوت پانچویں خانی میں
کل میزان اول جمع کی بیچ کے خانے میں لکھے اور پھر بدستور موافق رفتار کے نیل سے لکھے
اور بخور فلفل دراز اور اسپند اور ہینک جلاوے اور تمام تیسر کو بغیر حرف نورانی کے تمام
حرف ظلماتی کو مرکب کر کے مثلث کی پشت پر لکھے اور معرب اور بجم کر کے اور جو اعداد
نقش کے تمام کرے اگر مطابق اعداد کل کے کم ہوں تو ان چار اسموں سے اعداد زیادہ کر
برابر کر لے وہ چار اسم یہ ہیں اجھڑط یا قہار یا مذل یا قہار م ۱۳۹۰ پارچہ کبودی
پر لکھے اور اس تعویذ کو ہمراہ نمک سیاہ اور کالا دانہ اور ہر تال اور چونے کے لپیٹ کر پیانہ
کی گرہ میں کر کے قبرستان میں کافرون کے دفن کر دے اور اس عمل کو کلاماں کے واسطے
نواب عالیہ العالیہ کے بادشاہ کی جدائی کے واسطے کیا تھا اور ملائذ کو رونے انتقال کیا
مگر در بیان بادشاہ اور نواب عالیہ کے ساتھ بریں تک عداوت قائم رہی اور عرصہ ست
سال میں ایک کو دوسرے نے نہ دیکھا اس عمل کا سیف نام تھا اور اس طرح پر ایک شخص
کے واسطے یہ عمل مولانا سخی نے روز شنبہ کو کیا تھا اور روز جمعہ بعد ۹ ساعت کے
وہ شخص مر گیا اور اس عمل سے مولانا سخی نے بہت آدمیوں کے خون خاق کیے بادشاہ نے
مولانا کو طلب فرمایا اور کہا کہ واسطے سلیم خان کے کوئی ایسا عمل کرو کہ اسکے لشکر کو ہریت ہو
مولانا نے اس عمل کو طیار کر کے در بیان لشکر کے دفن کروایا بعد چند روز کے سلیم خان کا لشکر
فراری ہوا اور سلیم خان مارا گیا میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ عمل بہت کامل ہے تمام استادان
مستقدمین اور شاخین اس عمل کو کامل بیان فرماتے ہیں ایک مثال سکی دیتا ہوں کہ
ہر ایک مبتدی کی سمجھ میں دے مثال سکی یہ ہے کہ در بیان دشمنوں کے عداوت ہو
نام طالب مجید اور نام مادر مریم اور مطلوب واجد نام مادر چھوٹی اور آفتاب برج سنبلہ میں
اور ستارہ میخ برج سنبلہ میں ہو تو سطر اول ام ج د واجد نام طالب طرح ۱۲ برج کی دی
تو برج نور ہوا تمام مطلوب اعداد برج میزان آیا برج آفتاب کا سنبلہ اور برج میخ سنبلہ

رکھے اور جس طرح کی چاہے صورت قابل بناوے اور دشمن کو جس عذاب پہنچا دے مارے
 اور جو حربہ ہاتھ میں قابل کے دیگا اسی حربے سے دشمن ہلاک ہوگا دونوں تصویریں
 کھڑی مقابلے میں ہوں اور نام افسر الشیاطین ابلیس کا گرد و پیش میں تصویر کے لکھے اور دونوں
 تصویریں خانہ تاریک میں یا سردابہ میت میں یا جہاں مسلح میں دفن کرے تو جلد اثر ہوگا
 اور یہ عمل بہت مجرب ہے اور بار بار تجربے میں آیا ہے **فصل ۵** عداوت کے بیان میں عمل مربع
 معکوس کا یہ عمل واسطے خرابی ظالم کے کہ جو خلق اللہ پر ظلم کر رہا ہوئے یا دشمن کی خرابی
 مقصود ہو تو اس مربع معکوس کو طیار کرے پہلے نام اوسکا اور اسکی مان کا لکھے اور عدد دونوں
 اسم کے استخراج کرے اور بعد اوسکی عدد مذکور کی ۱۲ و ۱۲ کی طرح کرے بارہ برج پر اور بتدریج
 حل سے کرے جسوقت کہ بارہ سے کم رہیں اور سوقت برج معلوم کرے وہ طالع ہے اور اسکا
 ستارہ کو فساہی اور برج اور ستارے پر سرے حرف سے کون مانگے میں بقا عدد الجید مانگے
 استخراج کرے اور نام پر سرے حرف سے مؤکل کو لے اور دوسرا طالع کا مؤکل لے اور تیسرا
 کو کب طالع مؤکل لے ان مؤکلوں کے اعداد استخراج کرے جب کہ میزان انکی جمع ہو تو
 یہ اعداد انیسر جمع سے زیادہ کرے ۵۰ ۴۰ اور ۳۰ کی اُسین سے طرح کرے اور باقی
 جا حصے کرے اور پوسٹ شیر یا پیتے یا بھیر لے کے یا شانہ سگ یا استخوان مردہ کا نوکے
 لکھے یعنی مربع معکوس پر کرے روز یکشنبہ یا سہ شنبہ ہوئے او قمر در عقرب یا مقابلہ مربع سے
 یا قرآن ہو یا زحل مقابلہ یا قرآن یا قمر ہزارہ زنب کے یا محاق میں اور تا ریح ۲۸ ہو یا روف کسوف
 یا خسوف یعنی چاند گمن یا سورج گمن ہوئے اور ساعت ذحل یا مربع کی ہوئے
 تو چاہیے کہ اس نقش کو پر کرے اور مسجد ویران یا صحرا میں یا قبرستان ہو اور سر برہنہ ہو
 اس نقش کو لکھے اور بخور آتش بچ جلاوے یعنی سیاہ دانہ اور ہینگ یا پھلی سانپ کی پالو
 لیسویہ یا بیازا ورافیون اور مربع سرخ جلاوے اور وقتش مربع معکوس پر کرے ایک مربع
 نقش کو لکھٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش کو پڑانی قبر میں دفن کرے اور بخور

واسطے حاکم نزد کے کیا تھا وہ ۵۵ روز کے عرصے میں مریض ہو کر گیا اور عدد مثلث کے یہ ہیں ۵۵۔ **فصل ۳۳** مقدمہ عداوت میں اگر دشمن کو مقہور کرنا چاہے تو روزِ شنبہ اول ساعتِ رطل ہو اور تصویرِ طالب اور مطلوب کی اوپر لوحِ سیسے کے لکھے اور جس طرح سے ہلاکت دشمن کی منظور ہوئے وہ عذاب اوس تصویر پر لکھے مثلاً حربہ شمشیر یا اور حربوں سے یا نائی اور گھوڑے سے جیسا منظور ہوئے اور یہ عمل بہت مجرب ہو مولانا اسحاق نے کتابِ صحفہ رطل سے اس عمل کو لکھا تھا اور بد بخت مولانا اسحاق نے پسر قورچی باشی کو کشتہ کیا ایک روز کا ذکر ہے کہ بادشاہ نے مولانا کو طلب کیا اور کہا کہ کوئی عمل ایسا ہو کہ قلعہ امیر خان ہمارے قبضے میں آ جاوے مولانا نے عرض کی کہ ہو سکتا ہے ارشاد ہوا کہ اول کچھ امتحان ہوئے مولانا نے عرض کی کہ جو حکم ہوئے بادشاہ کو کچھ ملال تھا پورچی باشی سے مولانا کو اسکی طرف اشارہ کیا اور مولانا نے فوراً یہ عمل طیار کیا ایک صورتِ موم کی بنا کر ایک تیر اُس تصویر کے پہلو میں مارا بعد چار روز کے اتفاقاً بادشاہ حرمِ سرا میں تھے اور ایک کبوتر صحرائی سامنے آ کے بیٹھا بادشاہ نے تیر و کان فوراً طلب کر کے تیر کبوتر مارا وہ تیر کبوتر سے خطا کر کے پسر قورچی باشی کے پہلو میں تراڑا ہوا قانات سے دوسرا ہو کر پہلو کے پار ہو گیا ڈیوڑھی پر تو وہ حاضر رہتا تھا مردِ پیادہ اور درباری میں ایک شور مچا اور بادشاہ کو عرض پوچھا بی بادشاہ فوراً رآہ ہوئے اور فرمایا کہ تیرے واسطے کسی نے دعائیہ کی تھی تیری نجات اس تیر بلا سے نہو گی بادشاہ کو بہت تعجب ہوا اور مولانا کو بہت کچھ عنایت کیا بعد اسکے یہ عمل واسطے قلعہ امیر خان کے طیار کیا چنانچہ ۵۵ روز کے عرصے میں قلعہ امیر خان مفتوح ہو گیا یہ عمل بہت مجرب ہے **فصل ۳۴** مقدمہ عداوت میں اول پسر آدم علیہ السلام نے خون کیا ہی نام قایل تھا برادر اپنے کو کہ نام ہابیل تھا مارا اول چاہے کہ نام دشمن کا لکھے اور اعداد اسکے جل کبیر بعد سے استخراج کرے اور یہ اعداد ۱۶۱۰ دشمن کے اعداد زیادہ کرے اور نقش مثلث پر کرے اور شکم میں صورتِ ہابیل کی

قتلہم ولکن اللہ قتل اے اعدا اور ہر دو اسم کے اعدا جمع کر کے نقش ثلث میں
 پُر کرے اور ایک نقش اُس کے گھر کی پوٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش ثلث
 راہ گذر میں دفن کرے جاہ منصب دشمن کا تالچہ جاوے یہ عمل مجرب ہے **فصل ۹**
 میں سورہ والعصر کے اعدا استخراج کر کے اور دونوں خصوصاً نام مع ماورین کے اعدا
 جمع کر کے نقش ثلث کو پُر کرے اور پانی میں دھو کے مطلوب کو پلاوے غالب کا
 مطلوب سے دل سرد ہو جائیگا مجرب ہے اور اگر چاہے کہ کسی پہلوان سے لڑے اور
 حریف پر غالب ہوئے اور اوپر زمین کے چت مارے اول یہ کہ اسم اس حریف کا پورا اسم پنا
 یا اپنی طرف کے پہلوان کا ان اسم کے اعدا اور اس آیت کریمہ کے اعدا جمع کر کے نقش ثلث
 پُر کرے اور یہ ثلث جس جگہ لگتی ہو وہاں دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ مدعی پر غالب ہوگا
 اعدا آیت کریمہ میں ۳۴۶۲ اور وہ آیت کریمہ یہی نبی اللہ فوق ابدا یومئذ یمن ثلث
 فَاَلَمْ یَكُنْ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیْہِ اللّٰہُ فَسَیُؤْتِیْہٖ اَسْرًا عَظِیْمًا
فصل ۱۰ اے اعدا میں اعدا سورہ اذا زلزلت الارض اور سورہ اکثر کر کے
 اور اعدا اس آیت کریمہ کے فَاَذْكُرْ اللّٰہَ مَرْضًا اور اعدا نام دشمن کے مثلاً سورہ اذا زلزلت
 ۱۷۵۷ اور رسالہ دیگر میں ۱۷۳۲ اسکو ثلث میں اور کفن مرنے کے لئے اور دریا
 قبر شہید کے یا جو تلوار سے مارا گیا ہو اسکی قبر میں دفن کرے اور دورہ میں اس ثلث کے ہذا
 شکل ثلث حادثات ان الشیطان لوقع بینہم القتل والحوت والفتن
 بَیْنَهُمُ الْعِدَاۃُ وَالْبَعْضُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الْبَغْضُ فِیْ مِنَ الْاَشْیَیْنِ رُوئے شہید
 مرنے و قمر لکھے اور سرکہ اور نوشادر میں دھو کے خاتمہ مطلوب میں ڈال دے مجرب ہے
فصل ۱۱ اے اعدا میں اُم کُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبُ الْمَوْتَ اِذْ قَالَ لَیْسَ
 مَا تَقْبَلُوْنَ چاہیے کہ سچ ساعت نیک گہون کے آٹے خیر سے صورت اس شخص کو
 تیار کر کے پارچہ کفن میں لپیٹے اور اس صبر پر نماز مبارکہ پڑھے اور اس لوح کو اس صورت کے

جلاوے اور اس وقت یہ کہے کہ تو سون ہی یہ کام میرا کر دے تو میں تیری قبر پر پھونکی چلا
چڑھا دوں گا اور جلوے پر تیری نیاز کروں گا اور ختم قرآن کروں گا اور روشنی چراغ کی کروں گا
یہ کہ کے ایک مشت خاک اُس قبر سے اٹھائے اور لاسکے خانہ دشمن میں ڈال دے
انشاء اللہ تعالیٰ خانہ دشمن خراب اور ویران ہو جائیگا اور تاراج ہوگا اور دو شخصوں
مطلوب میں مفارقت ہو جائیگی یہ عمل نہایت مجرب ہے خاکہ قرار نقش معلوم کا یہ ہے

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱۳ | ۲ | ۳ | ۱۶ |
| ۱۲ | ۷ | ۶ | ۹ |
| ۸ | ۱۱ | ۱۰ | ۵ |
| ۱ | ۱۴ | ۱۵ | ۴ |

فصل جدائی اور عداوت درمیان دو شخصوں کے
پہلے اُن دو شخصوں کے نام مع مادر کے لکھے
اور اس آیت کے اعداد وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَكَاوَةَ

وَالْبَعْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْيَقِينَةِ اعداد اس آیت کے یہ ہوئے ۳۳۲۹ جو وقت ساعت
منحوس قمر زحل سے یا مریخ سے مقابلہ ہوئے یا جو کچھ شرائط مربع معلوم میں بیان
کیے ہیں وہ ہوں تو بخور روشن کر کے تثلیث ہندی کو پڑ کرے ایک آسمانہ
مطلوب کے پیچھے دفن کرے اور ایک مثلث بانی میں دھوکے مطلوب کے دروازہ
پر پھڑکے تفرقہ اور جنگ شدت سے دونوں میں ہوگی فصل جدائی میں اعداد
نام مطلوب مع مادر جمع کر کے اعداد اس آیت کریمہ کے اُس پر زیادہ کرے ۴۵۱۰ آیت یہ ہے
الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ نَقُشِ ثَلَاثَ كُوکے
اور جانی نشست مطلوب میں دفن کر دے الفت منقطع ہوگی اور دل ایک کا دوسرے سے
سرو ہو جائیگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اعداد سورہ فوج کے ۴۵۱۰ مثلث میں پڑ کرے
یا اعداد سورہ فیل کے عمل میں لاوے اور مثلث ہندی میں پڑ کرے جو وقت کہ قمر غفر
ہو لکھے اور خوابگاہ میں دفن کرے بہت تاثیر ہوگی فصل عداوت میں جو وقت
آفتاب برج میزان کے ۱۸ یا ۱۹ درجے پر ہو یا نیز میں بد حال ہوں اور دو شخصوں کا نام
مع مادر اور اعداد اس آیت کے مَا دُمِيتْ اِذْ مَرِيتْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَهٰی قَلْبَ الْقَتْلُو

دلی پیاز مین کھدے اور دریا کنارے دفن کر دے چند روز مین ہلاکت اس شومن کی ہوگی یہ عمل بھی کتاب مجموعہ قرعہ کا ہی چنانچہ شیخ جبریل نے واسطے حسن بادشاہ کے کیا تھا اور اسکو تخت شاہی کا مالک تھوری مدت مین کرادیا فصل ۱۲ ہلاکت و شومن اور جدائی مین اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے جدائی اور عداوت ہوئے پہلے دوا سم کھے طالب اور مطلوب کے اور ایک سم جلالی اسرار کھنی سے ان تینوں سما کے حروف جدا کھے اور پھر اسکے ایک سطر کھے یعنی پہلے ایک جدول کھنچے مطابق شمار حروف کے بعد اسکے سطر مذکور خانہ جدول مین کھے اور پھر صدر مؤخر کرے مگر یہ تکیس واسطے عداوت کے ہے حرف اول بجای قطب کے قائم رہتا ہے اور تمام سطرون مین وہی حرف اول کا قطب رہا کرتا ہے اس طرح پر گردش دے اور جو وقت اسکا زمام برآوے اور سطر اول مین جو حرف اول ہی وہی تمام سطرون مین اول رہیگا جب تک نام برآوے جدول یہی

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| و | ل | ی | د | ق | ا | ب | ض | ی | ز | ی | د |
| و | د | ل | ی | ی | ز | د | ی | ق | ض | ا | ب |
| و | ب | د | ا | ل | ض | ی | ق | ی | ی | ز | د |
| و | د | ب | ز | د | ی | ا | ی | ل | ق | ی | ض |
| و | ض | د | ی | ب | ق | ز | ل | د | ی | ی | ا |
| و | ا | ض | ی | د | ی | ی | د | ب | ل | ق | ز |
| و | ز | ا | ق | ی | ل | ی | ب | د | د | ی | ض |
| و | ض | س | ی | ا | د | ق | د | ی | ب | ل | ی |
| و | ی | ض | ل | ز | ب | ی | ی | ا | د | د | ق |
| و | ق | ی | د | ض | ل | ا | ر | ی | ب | ی | ی |
| و | ی | ق | ب | ی | ی | د | ز | ض | ا | د | ل |
| و | ل | ی | د | ق | ا | ب | ض | ی | ز | ی | د |

اس تکیس کو ساعت وقت نحو مین ۲۸ تاریخ کو یا قمر در عقرب ہو یا مقابلہ میخ اور قمر سے ہو یا زحل سے ہو یا قمر ہمراہ اس یا زنب کے ہو یا اس ن کہ چاند گن یا سوچ گن ہوئے تو اس

پیٹ میں رکھ دے اور درمیان دو قبر کے لکھ بنائے مثل مردوں کے دفن کو سے عجائب دیکھے
 ۸ یا ۹ روز کے بعد وہ شخص قبر میں دفن ہو گا اور عدد آئینہ کریمہ کے یہ ہیں ۴۸۱۲ اور اس عمل کو
 واسطے ایک شخص کے کیا تھا چار روز کے عرصے میں مر گیا اور جو شخص اس عمل کو کرے وہ ہر
 تاپا برہنہ ہو اور پشت طرف مغرب کے کرے اور سکر بلد وز سے مدد مانگے اور اس فن کے
 استادان سابق نے نام اس شخص کا پشت پر مثلث کے محاذی لکھا ہے اور عدد مثلث یا قافہ ^{نقطہ} ۱۲
 الشدید انت الذی کا یطائی انتقامہ اور یہ عدد صحیح میں ۳۶۳۸ اور دوسری
 ترکیب یہ ہے کہ ساعت نخس میں یہ مثلث اور خشت حمام کے لکھے اور دریا میں ڈال دے نہایت
 مجرب ہے اور یہ عمل واسطے اخوندگار روم کے کیا تھا چالیس روز میں مردہ ہو گیا اس عمل کو
 جابل اور زادان اور نابل سے مخفی کیا ہے اور اعداد مثلث اسم مذکور کے یہ ہیں ۳۶۳۸ اسی
 اسم کی دوسری ترکیب اگر کسی کو چاہے کہ مرتبے سے گرا دے لکھے اس عدد کو اس شخص کے
 اسم کے ہمراہ اور جو کہ اعداد اسم کے ہیں ان کو اضافہ کرے اگر ہلاکت اس کی منظور ہو تو روز شنبہ مقابل
 مریخ ہمراہ قمر کے اور کفن مردے کے سرکہ اور نمک اور نوشادر اور سیاہی آمیز کر کے لکھے اور
 وقت شروع نقش کے ایک بار آیت الکرسی پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تاکہ اس کی نخوست سے
 محفوظ رہے یہ عمل سیف قاتل پر پہلے جس طرح پر کیا ہے یہی اسی طرح پر ہے اور جس طرح پر
 عذاب مطلوب پر کرنا چاہے اُس طرح پر عمل کرے اور اعداد سورہ الم ترکیف کے مثلث میں
 پر کرے اور صورت پر دم کرے جب ازل علیہم ظیور الابرار فی قیومہم کو پوسنے کے
 شاہت الوجوہ شاہت الوجوہ اشارہ بالصور کرے اور دعای علوی مصری کو واسطے
 قتل موزی کے چالینش با پڑھے بہت مجرب ہے **فصل ۱۲** ہلاکت دشمن میں واسطے ہلاکت
 دشمن کے بہت مجرب ہے جو وقت کہ قمر برج عقرب میں آوے اسی ساعت میں عدد نام اُس
 شخص دشمن کے اور عدد ہاروت اور ماروت کے چنانچہ ۶۳۳۳ یہ جمع کر کے مثلث میں
 لکھے اور پارچہ کبودی لپیٹ کر قلمی چونا اور نمک ہمراہ مثلث کے لپیٹ کے درمیان ایک

فصل مثلث کے بھرنے کے بیان میں نقش پر کرنے کے تکیسہ کے قاعدے بیان کرتا ہوں معلوم ہو کہ ہر ایک جا پر نقش مثلث ہو خواہ مربع پر کرنا ضرور ہوتا ہے پہلے یہ چاہیے کہ عدد جمع تکیسہ میں خواہ طالب مطلوب ہوں خواہ فتنہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو اسکا معلوم کرنا لازم اور واجب ہو مثلاً قاعدہ نقش مثلث پر مثال دیتا ہوں اول معلوم کرنا چاہیے کہ نقش مثلث کے کتنے اعداد ہوتے ہیں اور کتنے اعداد کی طرح ہے اور کتنے اعداد مثلث شمار میں ہیں اول شمار کیا کہ خانے مثلث کے کتنے ہیں پس شمار کیا تو ۹ خانے مثلث میں ہیں ایک پی ٹی میں ۳ خانے تو ۹ ہوئے اور ایک کو اس میں سے کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو ۴ ہوئے اور مثلث کی ایک پی ٹی کے تین خانے ہیں تو ۴ کو تین میں ضرب کیا تین چوک ۱۲ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۲ اعداد کی مثلث میں طرح ہو پس معلوم کیا بارہ عدد طرح مثلث کے ہیں اور ۹ خانے مثلث کے ہیں اور ایک اس میں زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور اسکو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پی ٹی مثلث کی تین خانے کی ہر تین کو پانچ میں ضرب کیا تو ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۵ اعداد اندر مثلث کے آتے ہیں پس اس طرح پرمربع اور مخمس اور سدس اور سہفت و سہفت یا بست در بست یا پچاس در پچاس خانہ پر کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش مثلث ہو تو ۱۲ کی طرح دے اور باقی اعداد کے تین حصے کرے ایک حصہ خانہ اول میں رکھے اور باقی اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے اگر چاہے کہ نقش مربع کو پر کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مربع کی کیا طرح جاتی ہو اول خانے مربع کے شمار کرے تو ۶ خانے ہوئے اور چار پی ٹی اور ایک پی ٹی چار خانے کی ہوئی اول طرح معلوم کرے یعنی ۱۶ خانے میں سے ایک عدد کم کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو نصف کیا تو ساٹھ سے سات ہوئے اسکو اور ایک پی ٹی کے ضرب کیا یعنی چار کو ساٹھ سے سات میں ضرب کیا تو ۲۰ ہوئے معلوم ہوا کہ ۲۰ طرح مربع میں جاتی ہو اور باقی اعداد کے چار حصے کیے ایک حصہ خانہ اول میں رکھا اور مثال مثلث کی تقسیم چار عناصر پر

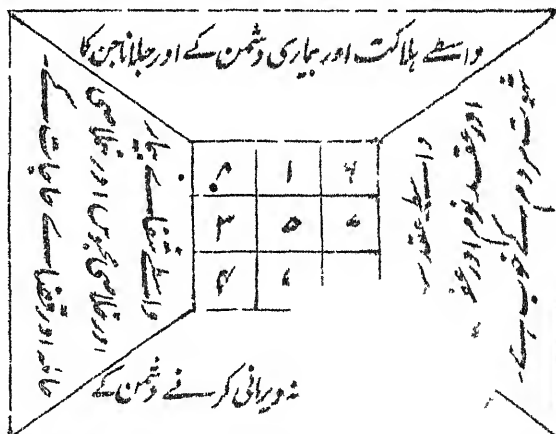
تکسیر کے دو تقوید بنا کر ایک خواجگاہ مطلوب میں دفن کرے اور ایک راہ گداز میں دفن کرے
 اور اگر قصد کلی ہو تو اس تکسیر کا فتیلہ طیار کر کے پراغ میں جلاوے عداوت اور مفارقت
 ظاہر ہوگی مجرب ہی بارہا تجربہ کیا ہی اور اس عزیمت کو پڑھے عزمت علیکم یا جبرائیل یا میکائیل
 یا اسرافیل یا عزرائیل بان تلقوا و نفرقوا میں فلان بن فلان عداوت و بغض و بفرق
 لهم تجہما بحق قولہ تعالیٰ وَالْفَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَسَوْن
 بَيْنَهُم إِلَيْهِ مَا كَانُوا يَفْسُقُونَ انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون **فصل ۱۲**
 مرد کے بستہ کرنے میں مرد بستہ یعنی شہوت اسکی بستہ ہو جائے ایک مرد ایسا ہی کہ بازاری
 عورت میں خراب ہو اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہیں ہی تو وہ عورت یہ کرے کہ بارچہ
 اس مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ میں رنگ کر اور اس پارچے کے آب منی اس
 مرد کا آلودہ کر کے سائے میں خشک کرے اور جبوقت کہ زہرہ اپنے برج میں ہو یا نور
 میں ہو یا میزان میں ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اسوقت عدو نام اس مرد کے
 اور اسکی ماں کے استخراج کرے اور ان تین اسمی الہی یا مذل یا مضمین یا قاض یعنی ۱۲
 ہمراہ نام مرد نکور زعفران سے مثلث ہندی میں پر کرے اور ایک ٹٹی کی ہانڈی تنگ تہ
 کی لیکر اس میں نقش مثلث کو رکھے اور اسکو اپنے گھر میں جامی نمناک میں دفن کرے اور
 سنگ گران اسپر رکھے اور دوسرا مثلث اس شخص کی گذر گاہ میں دفن کرے تو شہوت اسکی
 باہر سے بند ہو جاوے گی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی غیر عورت پر قادر نہوگا جب تک عورت گھر کی ہوگی
 وہ مرد نہ کھلیگا اور واسطے اسی امر کے دو نقش اور تین انکو بھی مثلث کے پر کرے سیرج التاثرین

| | | | | |
|---------------|---|---|---|---------------|
| نقش مثلث ہندی | د | ط | ب | نقش مثلث عربی |
| | ج | س | ز | |
| | ح | ا | و | |

باب چوبیسواں قواعد بھرنے نقش میں شامل ۱۳ فصلوں پر

| | | |
|----|----|----|
| 9 | 11 | 14 |
| 0 | 6 | 9 |
| 10 | 13 | 1 |

اور اگر ۱۶ عدد جمع ہیں تو ایک
عدد حصے سے زیادہ ہوا
تو ساتویں خانے میں ایک
عدد زیادہ کیا اور اگر وہ عدد
حصے سے زیادہ ہو تو
چوتھے خانے میں ایک زیادہ



کیا نفعہ ہے اس شلٹ کی نہیں ہوتی یعنی ایک زیادہ کرنا یا کم کرنا شلٹ کو بلا کسر ہے اور جو کچھ میزان عدد ہوئے اسی میں سے ۱۲ کم کیے اور باقی ایک کو اول خانے میں پر کیا تو شلٹ پورا ہوا خواص اول شلٹ طبیعت گرم و تر ہے ساعت زحل یا مریخ میں اور قمر ہو طمین ہوئے بنام دو کس اور پھر استخوان ہر روز ہونے لگھے اور پڑا دے مین پیچھے ہٹ گئے دفن کرے جو وقت گرم ہو دریاں بہنے لگیں کے جدائی ہوئے خواص دوم شلٹ طبیعتی کو شرف قمر میں مشک و زعفران ساعت شمس میں تھے اور کا غذا پوست آہو کے اور زیر نگینہ انگشتی کے رکھے

| | | | | | | | | | | |
|----------------------------|----------------------------|---------------------------|----------------------------|---|----|---|---|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ | ۷ | ۲ | ۳ | ۷ | ۶ | ۲ | ۹ | ۴ |
| ۷ | ۵ | ۳ | ۲ | ۶ | ۱۰ | ۹ | ۵ | ۱ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۲ | ۹ | ۴ | ۵ | ۲ | ۳ | ۸ | ۱ | ۴ |
| یہ نقش آتشی ہر طرف مشرق کے | یہ نقش بادی ہر طرف مغرب کے | یہ نقش آبی ہر طرف شمال کے | یہ نقش خاکی ہر طرف جنوب کے | | | | | | | |

خواص مثلث یعنی ستہ در ستہ یہ شکل ستارہ قمر سے منسوب ہو اور بیچ اس کا سرطان ہو اور
فلک اول و راسم اُم البشر یعنی حوا رضی اللہ عنہا استخراج ہوا ح و ا اور عدد اسکے ۵
بین پس وقف مثلث ۵ ابھی استخراج ہوا اور مثلث کے تین ضلع بین اور ۵ اعداد اندر تین
ضلعوں کے ضرب کیے تو اسم ابالمسلمین ادم علیہم السلام کے اعداد حاصل ہوئے اور
عدد اسم لوط پیغمبر علیہ السلام اور اعداد کو کتبہ محل کے برابر ہیں اور ہر ایک ۴۰۵ ہوئے اور
ہر شکل اطراف سے متوسط پر کرے اور ہر ایک طرف کے خواص علیحدہ بیان ہیں چنانچہ شرقی
غربی و شمالی و جنوبی اور شرقی مزاج آتشی ہے واسطے ہلاک کرنے کسی کے اور بیمار ڈالنے
کسی کے اور تفرقہ اور ہلاک ہونا اعداد کا اور جنوبی مزاج خاکی ہو واسطے عقد لسان یعنی زبان بند
کے اور خواب باندھنے کے اور باندھنے مرد اور عورت کی شہوت کے اور سحر و جادو کی شہت
کے اور شمالی مزاج آبی ہو واسطے شفا سے بیمار ان اور خلاصی حاملہ اور خلاصی مجبوس کے اور
در روزہ کے اور قضای حاجات کے اور اس فن کے حکمانے وقف شکل مثلث طبعی مثلث
کو نو اسم جالی اور پر زبان عربی کے بطرح نو اور نو کے استخراج کیا ہے چنانچہ یا اللہ یا
باعث یا جامع یا دالشر یا ہادی یا وادث یا ذکی یا حمید یا ظاہر یا جبر اسم
ملاکہ بھی استخراج کیے ہیں جسوقت کہ نقش مثلث کو پر کرے تو ہر ایک شانے کے مؤکل کو دریا
کرے نام ملاکہ ہر خانے کے یہ ہیں خانہ اول پر کرے تو یا اطحطھائیل ۲ یا الططھائیل

خواص نوان جب قمر اول درجہ منزل جہہ پر ہوئے یا سعود ہو اور قمر نحوست سے دور ہوئے
 مثلث طبعی کو اوپر پارچہ چرم خروس کے لکھے اور اوپر ان راست قاصد کے ہاتھ
 راہ چلنے میں دروسند نوگا اور اسمای اصحاب کف بھی لکھے اور ران راست پر چند
 کے باندھے تو جلد راہ کو قطع کریگا اور اگر قمر منزل زبانا پر یا سعید السعود پر ہو یا منزل
 رشا پر ہو اور نام اُن دو شخصوں کا مثلث میں لکھے اُن دو اسموں میں تفرقہ اور جدائی
 ہونے اور اگر آوارگی اور خرابی دشمن کے واسطے لکھے تو دشمن خراب اور ذلیل
 ہوگا گریہ وقت ہو تو اثر ہوگا ورنہ کچھ ہوگا وہ وقت یہ بین قمر ہمراہ ذنب کے خوا
 راس کے ہوئے یا زحل سے یا مریخ سے نظر عدوت کی یا مقابلہ یا مقابلہ یا تہج
 ہوئے اور طالع وقت عقرب یا جدی خواہ دلو میں ہوئے اور قلم شکستہ ہوئے اور کھن
 مردہ کافر کے لکھے سیاہی اور سببی اور سر کے سے اور زیر آستان اُس شخص کے دفن کرے
 نزاع اور تفرقہ پیدا ہونے اور خانہ بربادی اور ویرانی اسی ہونے کہ پھر صورت آبادی
 کی نہو اور دشمن انواع مصیبت میں گرفتار ہو جاوے مگر یہ عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کریگا
 تو آخرت میں کرنے والا خرابی اور پریشانی میں پڑیگا خواص دسوان اگر شرف عطارد میں
 اور ساعت عطارد ہو مثلث طبعی کو لکھے اور گنبد انگشتی کے نیچے رکھے اور دست
 راست میں پٹنے اور ہر روزہ شربت مصری یا قند میں پلاوے بوقت فجر کے سناو
 تو حافظہ اور طبع بہت بڑھ کر تیز ہو اور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہوئے
 خواص گیارہویں روزہ اور ساعت مشتری یا زہرہ میں چار مثلث اور پستال
 آپ نرسید ہو لکھے اور پار گوشوں زراعت میں دفن کرے یا باغ یا بستان ہو
 تو ہر وقت ارضی دولت ہو جائے مگر غنیمت ہو یا غنیمت ہو یا غنیمت ہو یا غنیمت ہو
 تو مثلث کے ہر طرف پر لکھاوے آتش زدگی اور پانی میں غرق ہونے اور
 گرم اور چوڑے ہو جائے مگر غنیمت ہو یا غنیمت ہو یا غنیمت ہو یا غنیمت ہو

اور انگشتی نقرہ کی ہوئے اپنے ہاتھ میں رکھے اگر کوئی دشمن قصد دشمنی کا کرے تو صاحب
انگشتی پر غالب ہوگا اور تمام خلائق مطیع ہوئے اور نظریں خلق اللہ کے مقبول القول
ہوئے خواص تیسرا مثلث طبعی کو ساعت شمس یا شتری یا شرف قمر میں رکھے اور پاس اپنے
رکھے اور آگے حاکم کے جاوے فوراً دیکھنے سے مہربان ہو جائے اگرچہ خونِ حق بھی بنا
خواص چوتھا مثلث طبعی کو ساعت عطار و یا شرف قمر میں اور پر لوح نقرہ کے رکھے اور
وہ لوح رکے کے گلے میں ڈال دے بد خوئی اور گریہ اور خوف اور بد خوئی زائل
ہو جاوے گی خواص پانچواں مثلث طبعی کا اور پر زمین یا اوپر تختے کے نقش کر کے محو
کر دے تین ہزار ہر روز رکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام محبوب رکھے تو محبوبس خلاصی پاوے
اگر کہیں آگ لگی ہو تو پتھر پر یا سفال آب ناریدہ پر رکھے اور آگ میں پھینک دے تو
آگ سرد ہو جاوے گی خواص چھٹا مثلث کا مثلث طبعی کو شرف قمر میں رکھے روزِ شنبہ
اول ساعت قمر ہوئے اور انگشتی چاندی کی ہو اور تھپو ابھی چاندی کا ہوئے اوپر
کندہ کرے واسطے بمنون اور محزون اور مصروع کے تو نجات پاوے اور خواص اسکا
اصحاب کفایتان مرضون کے واسطے اثر بخشنے ہیں اگر محبوبس اپنے پاس رکھے تو قید سے
خلاصی پاوے خواص ساتواں جسوقت کہ قناب بیج قوس میں ہوئے اور قمر زائد النوا
ہو بیج اسد یا حمل میں اور پاکِ نخوست سے تو مثلث کو رکھے اور نیچے جو کھٹ زندان کے
دفن کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جاوے خواص آٹھواں مثلث
طبعی کا اور پر کاغذ سفید کے رکھے اور پانی میں دھو کر پاوے عورت حاملہ کو اگرچہ بچہ شکم
میں گر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آوے گا اور اگر مثلث کو رکھے اور مثل تقوید لپیٹ کر اور ران
چپ صاحب دروزہ کے باندھے فوراً دروزہ سے خلاص ہو اگر اسامی اصحاب کفایت
دروزہ کے باندھے تو جلد دروزہ سے خلاص ہو اسامی اصحاب کفایت یہ مین عیالیا ملک لینا
کشفو طط تبیونس ادر قطیونس کبشا قطیونس یوانس کلبہ قطمیر

زیادہ ہو تو خانہ ۱۳ میں ایک زیادہ کرے برابر ہو گا مثال سکی یہی نقش مربع کی میزان
طرح ۳۴ اور باقی ۳۵۳ اور حصہ ۸۸ اور کسر اور وجہ تیسری یہ ہو جو کہ میزان جمع ہوئے

۴۸۶

اسمین سے ۴۱ عدد کم کر دے اور باقی کو اپنے دل میں
یاد رکھے اور اسکو ۱۳ خانے میں لکھے اور خانہ اول ایک
سے شروع کرے ایک ایک سے زیادہ کرتا چلا جاوے
ہو وقت کہ تیر خوان خانہ آوے جو دل میں یاد ہو وہ رقم

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۸۹ | ۱۰۳ | ۹۹ | ۹۶ |
| ۱۰۰ | ۹۵ | ۹۰ | ۱۰۲ |
| ۹۴ | ۹۷ | ۱۰۵ | ۹۱ |
| ۱۰۴ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۸ |

لکھے پورا ہو گا مثال سکی میزان جمع ۱۰۰ عدد طرح ۲۱ باقی ۷۹ اور ایک عدد اس نقش کو شروع کیا

وجہ چوتھی کا یہ بیان ہو جو کہ میزان عدد کی ہوئے اسکو
انصف کرے اور ایک نصف میں سے ۸ عدد کی طرح
کی اور دل میں یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا ایک عدد
شروع کرے اور ایک اور ایک زیادہ کرتا جائے ۸

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱ | ۸۰ | ۱۱ | ۸ |
| ۱۲ | ۷ | ۲ | ۷۹ |
| ۶ | ۹ | ۸۲ | ۳ |
| ۸۱ | ۴ | ۵ | ۱۰ |

خانے تک اور خانہ ششم میں جو کہ دل میں یاد رکھا ہو وہ لکھے اور اس جگہ سے ایک عدد مطابق
رفتار کے زیادہ کرتا چلا جاوے تمام نقش پورا ہو جاوے گا مثال میزان کل کی ۱۰۰ عدد میں
اور اسکو نصف کیا تو پچاس ہوئے اور ۵ میں سے ۵ عدد

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱ | ۴۷ | ۴۷ | ۸ |
| ۴۵ | ۷ | ۲ | ۴۶ |
| ۶۰ | ۴۲ | ۴۹ | ۳ |
| ۴۸ | ۴ | ۵ | ۴۳ |

کم کیے تو باقی ۴۲ عدد رہے اور خانہ اول کو ایک عدد
شروع کیا ۸ خانے تک ایک ایک زیادہ کیا اور خانہ ہفتم
جو دل میں تھا یعنی ۴۲ عدد لکھے اور پھر بموجب رفتار کے

ایک اور ایک زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ ۱۶ خانے پر نقش تمام بموجب سب طرح سے شمار کیا تو
پورا ہوا اور وجہ پانچویں جو کچھ کہ میزان ہوا اسکو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے اور
۱۲ میں رکھے اور خانہ ۱۶ سے شروع اور ۸ خانے تک ایک عدد کم کرتا چلا جاوے تو برابر ہو جاوے گا

مثلاً میزان ۱۶۶۶۶۶۶۶ اور ایک عدد کو طرح کیا تو باقی ۱۱۲ اور ایک عدد کو طرح کیا تو باقی ۱۱۱۱۱۱۱۱

لکھے اور بجائے ہندسہ قلب مثلث میں نام گرینختہ کا لکھے اور زیر سنگ گران رکھ دے
یاور میان حقے کے رکھے اور مونہ اسکا مستحکم کر کے جاسی مار یک مین رکھ دے تو گرینختہ جلد
گرفتار ہو کر آویگا ایضاً دعوت مثلث کی جسوقت غورہ روز یکشنبہ کا ہو دعوت شروع کرے اول
نسل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گوشہ نہائی ہوئے اور ترک حیوانی اور جلالی کرے
اور کرویات دنیوی سے دور سے اول روز استغفار میں مشغول ہے روز دوم ماسوم سورہ
اخلاص اور روز چہارم بعد نماز فجر کے دو ہزار چار سو پینتالیس بار یہ کہے یا مٹو کلان منسوب
سروت قبول کرو یا اسرافیل یا اطمہال تمام مٹو کلان مثلث کے جو پہلے مذکور ہو چکے ہیں پراگ
اجیبونی والہیعونی باہر اللہ تعالیٰ یا اصحاب الکلام بعد اسکے پانچ مثلث
لکھے اور پنج روز روشن کرے جب تک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب پینتالیس روز
تمام ہوں تو لمیدے کے پینتالیس لڈو باندھے اور بار ورج پاک مقدس حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دیکے نابغ لڑکوں کو تقسیم
کرے اور اسی طرح پر عمل لمیدے کا بروز اول کرنا چاہیے تاکہ فتح دارین ہونے پس
روزمرہ پندرہ نقش مثلث پر کر کے آب وان مین بہاوے تا عمل جاری رہے اگر ایک روز
حرک ہو جا تو دوسرے روز تیس نقش پر کرے اور عمل مین لاؤ تاکہ عمل زور شور پر ہو اور عمل
جس کام پر ہاتھ ڈالے گا وہ مؤثر ہو گا حال مثلث کا تمام ہوا فصل ۲ نقش مربع کے بیان مین
نقش مربع کی پانچ وجہ استادون نے فرمائی ہیں طبعی مشہور ہے پہلے جو کہ میزان کے اعتدال
چار حصے کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصے کرے اور ایک
حصہ اول خانے مین پر کرے اور ایک ایک ہر خانے مین زیادہ کرنا چلا جائے تاکہ تمام ہوجہ
دوسری یہ کہ کل میزان سے ۳۴ عدد نقصان کرے اور باقی کو چار حصے کرے اور اگر حصے
سے تین زیادہ ہوں تو ایک عدد یا پنجون خانے مین زیادہ کرے اور قناسے لکھا چلا جاوے اور اگر
حصے سے ۲ عدد زیادہ ہوں تو خانہ نو مین ایک عدد زیادہ کرے تو پورا ہو گا اور اگر حصے ایک عدد

واسطے ہلاکت خاتم اور آوارہ کرنے و دشمن کے خواص نشان زدہم واسطے ہلاکت دشمن از زبان نبی
کے اور خواص میں مربع کے سات شرطیں اول بحالادے تو تمام عنوان اس نقش کے فرمان
ہونگے اول زکات دوم نصاب سوم دور دور چارم بذیل ششم ششم قفل ششم ختم
ان ہر ایک کی سات شرطیں ہیں پہلے غسل دوسرے وضو تیسرے دو رکعت نماز ادا کرے
چوتھے فاتحہ پڑھے پانچویں قبلہ رو بیٹھے چھٹے خلوت میں ہو کہ آفتاب بھی سجائے نہ سائے تو
اُس جگہ غیر شخص کا گدزنمو دے اور نقش مربع لکھے اور دو سو پچاس میں رکھے جسوقت کہ ظہر کی نماز ہو
پہلے نماز ادا کرے اور بعد ان نقوش مربع کو آب روان میں بہا دے پس جمیع اعداد نقش مربع
۹۵۴ ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اول ۲۸ نقش مربع پر کرے روز دوم
۳۱۶ روز سوم ۳۱۶ اور شرط مربع اور مثلث کے سات میں اور سولہ قانون میں سولہ طرح نقش کو پر کیا ہے

| عزت و حرمت | | | | شفای بیمار | | | | عداوت | | | | حصول دولت | | | |
|------------|----|----|----|------------------------|----|----|----|--------------------|----|----|----|-----------------|----|----|----|
| ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۱ | ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۳ | ۱۳ | ۱ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ | ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ | ۱۶ | ۳ | ۸ | ۹ | ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ | ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |
| باغبستان | | | | رفع سحر و جادو و کفتار | | | | محبت الفت زن مرد | | | | خوابی دشمن | | | |
| ۴ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ | ۴ | ۹ | ۷ | ۱۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۱۲ | ۱۰ | ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۳ | ۱۳ | ۱ | ۸ | ۱۱ | ۱۳ | ۶ | ۱۵ | ۱۰ |
| ۱۰ | ۳ | ۱۳ | ۸ | ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۵ | ۱۶ | ۱ | ۱۱ | ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ | ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| آبر و فتح | | | | فہم علم و حکمت | | | | الفت و شفقت و ستان | | | | رفع حشرات الارض | | | |
| ۵ | ۱۶ | ۳ | ۱۱ | ۱۶ | ۹ | ۴ | ۵ | ۲ | ۵ | ۶ | ۱۶ | ۳ | ۱۵ | ۸ | ۳ |
| ۱۰ | ۳ | ۱۲ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۶ | ۳ | ۱۳ | ۱۲ | ۹ | ۱۳ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۹ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۲ | ۷ | ۸ | ۱ | ۱۵ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۱۵ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۱۵ | ۱۲ |
| ۴ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۱۱ | ۱۳ | ۴ | ۵ | ۱۱ | ۱۳ | ۴ | ۵ | ۱۱ | ۱۳ | ۴ | ۵ |

| | | | | |
|-----|-----|-----|-----|---|
| ۱۰۵ | ۵ | ۴ | ۱۱۰ | جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم |
| ۳ | ۱۱ | ۱۰۶ | ۶ | کرنا چاہیے یہ مثال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان |
| ۱۰۸ | ۲ | ۷ | ۱۰۷ | جمع کل ۱۰۰ اور طرح ۳۰ اور باقی ۷۰ رہے اور |
| ۸ | ۱۰۹ | ۱ | ۱ | اسکے چار حصے کیے چھ کھڑائی خواص چار درجہ |

| | | | | |
|----|----|----|----|---|
| ۱۷ | ۱۷ | ۳۴ | ۳۴ | ۱۷ خانے رکھنا ہے اور عدد طبعی ۳۴ میں دو اسکا حصہ |
| ۲۹ | ۲۳ | ۱۸ | ۳۰ | یعنی یا ہادی یا وہاب سے مرکب ہے اور قاعدہ پڑ |
| ۲۲ | ۲۶ | ۲۳ | ۱۹ | کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کیے ہیں ان ۱۷ خانے |
| ۳۲ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۷ | کو بس خانے سے چاہے شروع کرے اور تمامی کو |

پونچاوسے خواص ۱۷ خانوں مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۷ خانے
 تک در ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عورت اور حرمت اور واسطے
 صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خانہ دوم واسطے
 عداوت کے تاکہ در میان دو شخصوں کے تفرقہ ہونے اور خانہ سوم واسطے تپ غیرہ اور حصول
 دولت وغیرہ کے خانہ چارم واسطے دفع در و سر و دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانہ
 پنجم واسطے عرق منی و سحر و جادو و دفع کفتار اور حشرات الارض اور سوا اسکے خانہ
 ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت اور مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے
 خراب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانہ ہشتم کا واسطے فتح و نصرت جنگ اور قتل
 کے خواص خانہ نہم کے واسطے زیادتی فہم و علم و حکمت و کنیاگری کے خواص خانہ
 دہم کے واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت و مہربانی دوستوں کے خواص خانہ
 یازدہم کے واسطے باہر لانے حشرات الارض مار کر دم وغیرہ کے خواص خانہ دوازدہم واسطے دفع موش
 اور مور و بلخ زراعت اور باغ کے خواص خانہ سیزدہم کے واسطے زیادہ ہوشیاری اور بہت زراعت
 خواص خانہ چار دہم واسطے افزونی زراعت اور باغ کرنے معشوق کے خواص خانہ پانچزدہم کے

واسطے سلامتی حامل اور صحت طفل کے جو وقت قمر اندر شرف کے ہوئے اور نحوست سے
 ساقط ہو خواص منہم واسطے غلبے اور فیروزی کے اور دشمن کے لکھے تو جو وقت قمر بنظر
 تثلث یا تسدیس میں مریخ سے ہوئے اگر شرف آفتاب میں اور طالع وقت برج اسد اور
 قمر زائد النور اور ہمراہ کف الخضیب کے درجہ پنجم برج فور پر ہو تو کف الخضیب سے قرآن ہوگا اس وقت
 لکھے تاثیرات فتح و نصرت قوی ہوگی خواص ششم جو وقت آفتاب و راہتاب دونوں شرف
 میں ہوں تو ایک نگین پربل مہر کے کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں رکھے جمیع آفات اور بلائی
 ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا اور اگر کاغذ پر لکھے اور صندوق میں لگاوے تو وہ صندوق
 گرم اور آتش اور چوری سے محفوظ رہیگا خواص نہم جو وقت آفتاب شرف میں ہو اور قمر برج
 جوزا یا سنبلہ میں ہو تو اوپر تختہ صندوق کے نقش کرے جو چیز کہ اس صندوق میں بیگی
 وہ ہر بلا سے محفوظ رہیگی اور خواص نہم جو وقت کہ آفتاب شرف میں ہو اور طالع پربل
 کرے تو حامل کو رفعت اور جاہ حاصل ہوئے اور اگر وقت مذکور میں لوح نقرہ پر کندہ کرے
 یا سنگ سفید پر لکھے اور اس نقش کو شربت میں دھو کے پلاوے واسطے جمیع درد اور امراض
 خصوصاً جدری یعنی سینا یا آبلہ یا قولنج یا یرقان یا تپ جو کہ مرض ہوئے جلد صحت پاویگا
 خواص یازدہم مربع طبعی کا جو وقت قمر سے مریخ کی نظر تثلث یا تسدیس ہو اور دونوں شرف
 نحوست سے پاک ہوں اور او را و طالع وقت خالی نحوست سے ہوں اس وقت اور برج
 ظلالی یا نقرئی کے لکھے یا لوح مس پر یا ہر دھات کو مزین کر کے واسطے صلاحیت بدن
 اور شوہر کے کہ ہمیشہ محبت اور الفت سے رہیں اور تمام عمر ساز و دار رہیں خواص دوازدہم
 اگر مربع غیر طبعی ہوئے اور زوج الزوج اور قمر شرف میں ہوئے تو اوپر صفحہ نقرہ لکھے حامل
 جمیع آفات اور غیبات سے محفوظ رہے الخ
 الفرد ہو جو وقت اتصال قمر کا رجل سے
 ہوتا ہو اور بنیا و مکان رکھے تو وہ مکان اندوینہ
 سے رہیں اگر ۲۸ کا مربع و نام طالب و محل قرار ہو
 ف قمر ہمراہ اعداد اول مزین

| دفع موش و ملخ | افزونی شیرمواشی | عشق کردن معشوق | برای ہلاکت اعدا |
|---------------|-----------------|----------------|-----------------|
| ۹ ۶ ۵ ۴ | ۱۵ ۱۰ ۳ ۶ | ۵ ۱۰ ۱۵ ۴ | ۱۰ ۵ ۴ ۱۵ |
| ۱۶ ۱۰ ۹ ۱۵ | ۴ ۵ ۱۶ ۹ | ۱۶ ۳ ۱ ۹ | ۳ ۱۶ ۹ ۶ |
| ۱۲ ۸ ۱۳ ۱ | ۱۴ ۱۱ ۲ ۶ | ۲ ۱۳ ۱۴ ۶ | ۱۳ ۲ ۶ ۱۲ |
| ۶ ۲ ۱۱ ۱۴ | ۸ ۱۳ ۱۲ ۱۱ | ۱۱ ۸ ۱ ۱۴ | ۸ ۱۱ ۱۳ ۱ |

خواص مربع طبعی کے جو قوت قمر و ہوا میں اتصال سے و نظر رکھتا ہو تو مربع لکھے اور پاس اپنے رکھے تو اوپر دشمن کے فتح پادہنگا اور درمیان مباحثہ جیتنے اور بازی جیتنے کے بہر حال فتح ہے اور خواص دوسرا مربع نقش کا جو قوت کہ زہرہ سے قمر اتصال ہو سعود اور زہرہ بیج میزان یا ثور یا حوت میں ہو مربع اور پانگوٹھی چاندی کے پر کرے یا اوپر لوح نقرہ کے پر کرے اور اپنے پاس لکھے حامل محبوب و مرغوب و مقبول بقول جمیع خلایق میں ہوئے خواص سوم حبوت کہ قرآن زہرہ اور عطارد کا ہو اور آفتاب بیج حل یا قوس یا حوت یا ثور میں یا میزان یا اسد میں ہو اور ساعت آفتاب کی ہو ورق طلائی پر نقش مربع پر کرے تو حامل رفیع القدر عند الناس ہوئے اور جمیع مکانات و اوقات سے محفوظ رہے خواص چہارم مربع طبعی کا جو قوت محل اپنے خانہ شرف میں ہوئے اور قمر بیج اسد یا سرطان میں ہو تو مربع پر کرے اوپر لوح سمیے کے تو حامل عورتوں اور مردوں اور ملوک اور سلاطین کے نزدیک مرغوب اور محبوب رہے اور اگر وقت مذکور میں سنگ سیاہ پر کندہ کرے اور بنی علیٰ میں رکھ دے تو باشندے عمارت مذکور کے ہمیشہ عیش و عشرت میں رہیں اور اگر سنگ نقش ہو لکھے اور زراعت میں دفن کر دے تو غلبہ بت پیدا ہوئے خواص پنجم حبوت کہ قمر اور آفتاب نظر ثلیث ہو اس شکل مربع کو لکھے تو حامل ملوک اور سلاطین کی نظر میں محترم ہوئے اگر نظر ثلیث ہو مشتری سے تو حرمت نزدیک اہل دیوانیان اور وزرا اور حکما کے ہو اگر نظر قمر و عطارد کی ثلیث ہو تو شعرا اور اہل تنجیم حامل سے محبت کریں اور خواص ششم

زہرہ سے نظر تثلیث اور روز جمعہ کا ہوئے اور قمر زائد النور ہوا اول نام طالب و مطلوب کے
 عدد استخراج کر کے اور یہ عدد جمع پر زیادہ کر کے ۴۰۴ اور مربع پر کر کے مومن عدد سی میں
 اس تعویذ کو رکھے مرد دست راست اور زن دست چپ میں باندھے مطلوب محبت میں
 طالب کی بے قرار و بے آرام ہو گا جب تک وصل نہ ہو گا ایضاً روز شنبہ و بقول دیگر کثیفہ
 ساعت شمس در تثلیث زہرہ کی ہمراہ قمر کے ہوا ہم طالب و مطلوب لکھے اور اعداد
 استخراج کر کے اور یہ اعداد ۴۲۴۲ جمع پر زیادہ کر کے پوست آہو یا ورق نقرہ پر لکھے اور
 مشک زعفران گلاب میں حل کر کے لکھے اور قدرے شیرینی اپنے مومنہ میں رکھے اور
 بخور خوشبو روشن کر کے مراد طالب کی حاصل ہوگی۔ اس رفتار سے مربع پر کر کے

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۴ | ۱۴ | ۱۵ | ۱ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۰ | ۸ |
| ۹ | ۷ | ۶ | ۱۲ |
| ۱۶ | ۲ | ۳ | ۱۳ |

ایضاً جس وقت آفتاب برج جوزا میں ہو روز چار شنبہ کو
 بوقت آفتاب کے پہلے اسم طالب و مطلوب کے عدد
 حساب لکھ دے استخراج کر کے جمع کر کے اور یہ اعداد زیادہ
 کر کے ۴۰۰ نقش مربع کو پر کر کے اور بخور روشن کر کے

جوزا اور فلفل کا اور اپنے گھر میں لٹکا دے تاکہ ہوا میں اڑے محبوب اور مطلوب مقرب
 اور بے آرام ہو کر پاس طالب کے حاضر ہوئے اکثر عزیزان اس حل کو مؤلف القلوب
 بیان کرتے ہیں یہ عمل حضرت شیخ سعدی شیرازی کا ہے اس رفتار سے مربع پر کر کے

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۸ | ۱۴ | ۱۱ | ۱ |
| ۳ | ۹ | ۱۶ | ۶ |
| ۱۳ | ۷ | ۲ | ۱۲ |
| ۱۰ | ۴ | ۵ | ۱۵ |

رفتار ہے

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۸ | ۱۴ | ۱۱ | ۱ |
| ۳ | ۹ | ۱۶ | ۶ |
| ۱۳ | ۷ | ۲ | ۱۲ |
| ۱۰ | ۴ | ۵ | ۱۵ |

ایضاً جس وقت قمر اسد میں ہو اور آفتاب سے نظر
 برج ہوائی کی رکھتا ہو اور نظر تثلیث اور نحوست سے
 خالی اور معیدین نیک نظر سے ہوئے تو پہلے نام
 طالب و مطلوب استخراج کر کے یہ اعداد جمع پر زیادہ
 کر کے ۶۶۴ اور بعضوں کے نزدیک عدد ۱۸۴
 نقش مربع پر کر کے اور بخور عود و غیر جلا و محبوہ قرار ہوگا

ر کے مربع لکھے اور پانی میں دھو کر مطلوب کو پلاوے محبت و الفت جانی پیدا ہوگی خواہ
 سینزدہم حیوقت کہ شمس و قمر دونوں شرف میں ہوں تو مشک نے زعفران سے لکھے اور
 مصر و مصر کے پانوں کے نیچے رکھے ہوش میں آدے اور اگر اس ساعت میں گھر کی دیوار پر
 نقش کرے تو حشرات الارض اس مکان کے بھاگ جائیں اور چور جو اس مکان میں آویگا تو گرفتار ہو
 خواص چہار دہم حیوقت نہرہ برج میزان میں ۵ درجے پر ہو یا حوت کے ۲۲ درجے پر نہرہ اور قمر برج
 سرطان یا برج ثور میں ہو اس وقت لوح نقرہ پر کندہ کرے اور حامل اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوقات
 محب و مقبول بقول ہو اور تمام خصائص سے دوستی کریں اگر چاہے کہ دعوت بر صیغی کی کرے
 تاکہ مربع تصرف میں آئے تو اول تین روز روزہ رکھے اور ترک جلائی اور جالی کرے اور ان جو
 بے نیک کھاوے اول روز ایک لاکھ مرتبہ تہ خفا پڑھے بعد اسکے لاکھ مرتبہ بروج پڑھے اور
 حائزہ لاکھ مرتبہ کہ نصرت و جیدہ کے اور لاکھ مرتبہ یا ود و یا وہاب پڑھے اور چالیس
 رام شیرینی لڑکوں کو تقسیم کرے اور چالیس نشش مربع لکھے اور چوبی سے کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کرے
 و گھون کے آٹے میں غلو لہ کرے اور ورد اور سورہ اخلاص اور سورہ فاتحہ پڑھے
 و روم کرے اور غلو لہ مذکور دریا میں ڈال دے مدت چھ مہینے تک و ترک جلائی و جالی
 کرے اور جماع سے پرہیز کرے اور مربع لکھے صاحب نصاب ہو گا اور عامل جس مقصود
 پر ارادہ کرے مربع کو لکھے گا سرچہ الاجابت ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ خواص پانزدہم مربع کا پہلے
 امر طالب و مطلوب مع مادرین لکھے اور حساب یکدے سے عدد جل کبیر لکھا جمع کرے اور ایک جزا
 عدد اوپر عدد او سا ہوگی جمع کرے اس عدد میں اسرار آئی ہے مربع میں درج کرے مگر
 اول ساعت روز یکشنبہ حیوقت آفتاب و قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو اس نقش
 اس رفتار سے مربع پر کرے

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۴ | ۱۴ | ۱۵ | ۱ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۰ | ۸ |
| ۹ | ۶ | ۶ | ۱۲ |
| ۱۴ | ۲ | ۳ | ۱۳ |

اپنے بازو میں بل پر باندھے مرد اور اگر زن ہو تو بازو کو چپٹ
 باندھے یکم حال زرد ہوئے خواص شانزدہم حیوقت قمر کی

نقش ثلث میں آیت ذوالکتابہ لکھے اور جو اعداد استخراج کیے ہیں ان اعداد کے حرف بنا کر ایک اسم ملائکہ کا طیار کر کے پشت لوح پر کندہ کرے اور اپنی پگڑی میں رکھے یہ عمل محبت کا بے نظیر ہے۔

| | | |
|--|-----------------------------------|-----------------------|
| لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا يَفْكُرُونَ ۝۱۰۴ | مَا عَسَيْتُمْ لِيَّ كُفْرًا ۝۱۰۴ | بِالْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰۴ |
| ۶۹۷ | ۹۶۶ | ۱۶۳۵ |
| ۱۱۵۷ | ۸۰۵۲ | ۸۸۸ |

مستحضر اپنا کرے پہلے انتظار وقت کا کرے جب وقت آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو تو ایک لوح طلائی طیار کر کے اور یہ اعداد ۱۰۹۷ مع طالب و مطلوب سب کو جمع کر کے لوح پر کندہ کرے اور بعد کندہ ہونے کے اس لوح کو آگ میں دفن کرے بعد از چند ساعت لوح مذکور کو اوپر بازوی چپکے باندھے مطلوب سر و پا پر بندہ تیرے پاس حاضر ہو اور مطیع و فرمان بردار ہو دے تو پہ کرے حرام کے واسطے ہرگز نہ کرے کہ خوف مطلوب کی دیوانگی کا بے ایضاً عمل مجرب استادان متقدمین کا یہ عمل واسطے اہل قلم کے نہایت مہربانے لوح نقرہ پر نقش مسدس میں ان اعداد کو پر کرے اور بازو سے راست پر باندھے مراد حاصل ہوگی اس عمل کو مولانا عبد الکریم دیلمی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ اس مرتبے کو پونچا کہ ملک ایران میں مشہور تھا جو قوت حسین سباک نے تقریر کی تھی اور بہت مضطرب بحال تھا مگر بطرف حسین سباک کے تھا باوجودیکہ یہ اوپر اس کے غالب آیا اس نے جس ضلع پر یہ کار گزار سرکار تھانام اسکا اور نام صاحب حساب کا تکسیر کر کے یعنی صدر مؤخر کیا اور عدد و اعداد زمام تک جمع کیا لوح مذکور میں لکھے اور حروف صوات کو ساتھ اسم صاحب حساب کے جو کہ تکسیر کیا جو اس کے اعداد اور ششم اسمای عطارد کے ساتھ جمع کر کے لوح نقرہ میں پر کرے اور اپنے بازوی راست پر باندھے اس قادر مستعان کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ جن روزوں میں میر شمس الدین علی وزیر صفہانی نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ حساب

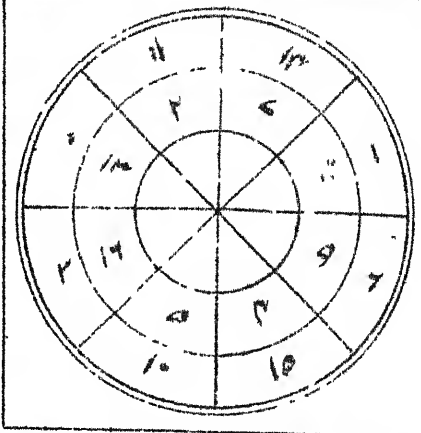
ایضاً روز یکشنبہ کو ساعت زہرہ یا مشتری میں اس عمل کو طیار کرے یا روز پنجشنبہ
یا چارشنبہ یا روز جمعہ یا شب جمعہ اور عروج ماہ قمر زائد النور ہو اور قمر برج ثور میں یا سنبلہ
میں یا قوس یا حوت میں اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہو تو نام طالب
اور مطلوب کا استخراج کرے کہ یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۴۵۵۵ اور عمل محبت کا
کرے اور حرام پر نہ شروع کرے کہ یہ اسمانیت بزرگ میں با وضو ہو کر پست آ ہو پڑ
کھے اور مہطر کرکھے اپنے بازو پر باندھے اور سات نقش اس رفتار سے پر کرے اور
کاغذ پر کھے اور فقیہ طیار کرکھے بوقت شب علیحدہ مکان میں اور چراغ مسی یا گلی ہو
تپائی چوب اندر پڑ اس چراغ کو روشن کرے اور یہ عزمیت پڑھے اقمیت علیکم
ایہا الارواح الطاہرات بر بنا و ربکم علی قہم و تحرق قلب و روح و جسد
فلان بن فلان نام مطلوب اور اسکی مان کا کھے بنا عشق و محبت فلان بن فلان
نام طالب اور اسکی مان کا کھے فجد و افواد و جمیع جواح فلان نام مطلوب بن فلان
مادر مطلوب بشوق موصلت فلان نام طالب بن فلان مادر طالب حتی لا یصد
ساعة و یستطیع فی جمیع الامور لیلًا و نهارًا سیمای مجذب المقناطیس
الحدید و بجی اکشائل و بجی الملائک الغالب سد جنفا ئیل علیکم و بجلالہ
ندیکم و اسرعو فی قضاء حاجات و امور فلان طالب بن فلان مادر طالب
و ما یعلق فلان بن فلان مطلوب و اطیعوا فی ہذا الارواحات ہذا الدعوات
فان تجیبوا بشرکم اللہ بالجنة وان لم تجیبوا فسلط اللہ علیکم ملائکة
ان تضرخوا و جو حکم واد بارکم فتبادروا فی حصول ہذا الامر بحق اللہ
الود و دالو ہاب المبدی اخی القیوم و بحق بد و ح الرحا

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۶ | ۹ | ۱۴ | ۷ |
| ۲ | ۱۶ | ۱۳ | ۳ |
| ۱۳ | ۴ | ۱ | ۱۵ |
| ۱۱ | ۵ | ۸ | ۱۰ |

ایضاً شرف زہرہ میں پہلے نام طالب و مطلوب جدا جدا
کھے اور اعداد استخراج کرے اور عدد اس آ یہ میں مرکب کرکھے

یہ ہے اگر چاہے کہ کسی اہل قلم کو مسخر اپنا کرے جو وقت کہ شرف عطار دکا ہوئے تو اس
 سدس کو لوح نقرہ پر طیار کرے اسم طالب اور مطلوب کی تفسیر صدر مؤخر کرے اور اعداد
 اس آیہ کریمہ ق وَالْقُرْآنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ هَٰذَا الْقُرْآنَ مِن سَمَاءٍ رَّحْمَةً وَمَعْلَمًا
 الْكَافِرُونَ ہذا شیء عجیب اور اعداد اس آیت کے قرآن شریف سے صحیح
 کر کے کھے ہیں ۲۹۳۴ اور اعداد اس آیہ کریمہ کے اور اعداد تفسیر مذکور کے نقش
 سدس مذکور میں درج کرے اور اپنے بازو سے راست پر باندھے مطلوب ایسا مسخر
 ہوئے کہ شرح اسکی بیان سے باہر ہو اور جو وقت لوح نقرہ کو کندہ کر اسے تو دانہ
 موتی کا مہر کند کے موہ میں رکھے اگر موتی سو رنخ دار ہو تو بہت خوب ہو گا آیت
 عمل دیگر شرف کی ایک روز بادشاہ وقت فجر کے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوئے اور نوآ
 عالیتہ العالمیہ کو حضرت شیخ بہاؤ الدین محمد عالمی کے پاس بھیجا کہ شیخ صاحب سے جا کر کہو
 کہ ہمارے واسطے کوئی عمل طیار کرو کہ باعث ترقی سلطنت اور مزید عمر ہو اور تمام شہن
 مقہور ہوں شیخ صاحب نے عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ شرف آفتاب میں طیار
 کرونگا اور وہ بہت مؤثر ہو گا نسخہ تہذیبی میں یہ عمل شرف آفتاب کا طیار کیا تھا
 لوح طلانی میں نقش پنج در پنج یعنی خمس کو ترکیب دیا اور بازو پر بادشاہ کے باندھا
 اس لوح معظم و مکرم کی برکت سے قوام سلطنت اور جہانگیری میں روز بروز ترقی
 ہونے لگی اور جمیع دشمنان و باغی و طاغیان مقہور و مغذول ہو گئے اور بادشاہ
 نادر فجر کی ادا کر کے محل سرا کے بالاخانے پر جا اور موہنہ طرف مشرق کے اور نظر
 آفتاب کے طلوع پر کر کے سورہ و الشمس پڑھتے رہے جو وقت تمام قرص آفتاب کا
 زمین پر آیا سو وقت لوح پر نگہ کر کے کہا کہ میرا عظم اس لوح کی برکت سے مجھے دولت
 کمال کو پہنچا دے کہ ہرگز زوال نہوئے اور اس قوم پر مجھے حاکم کر دے کہ تمام
 اقلیم اپنے میری فرمان برداری میں رہیں یہ عمل بہت مجرب ہے اسکی برکت سے

سرکامین طرین وزیر کے محلے عرض کر دیا کہ ان سے اپنا روپیہ سرکار سے اور قسم کھائی۔
 جناب میر محمد قلی خان اور میرا خود اور مولانا مظفر شیخ خدمت حضرت شیخ بہاؤ الدین
 محمد عالمی تشریف لائے اور شیخ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ اس مقدمے سے
 رہائی میر محمد قلی خان کو ہو یا دوشاہ نے وزیر کو حکم دیا ہے کہ مطالبہ کر کے جلد عرض
 کرو اور قسم کھائی ہے جناب شیخ صاحب نے انہوں صاحب شاگرد خاص کو حکم دیا کہ عمل
 عطار دہلیا کر کے میر صاحب کو دو کہ میر مذکور اپنے بازو پر باندھے چنانچہ حساب الارشاد
 اخوند صاحب نے طیار کر کے میر مذکور کے غوائے کیا کہ اپنے بازو پر باندھو تاکہ یہ آگ فرو
 اور پٹے حساب دان محاسب کو آئے اور مکر حساب کیا مگر ایک خر مہرہ میر مذکور پر
 نکلا اس بلا سے میر صاحب نے نجات پائی اور تیراہ عدد شش اسم عطار دہ کے اور عدد سو
 والعصر کے لوح میں پر کرے اگر کوئی مظلوم ظالم کی گرفتاری میں ہو تو واسطے رہائی کے
 یہ عمل کرے نجات پاویگا اور اگر کسی جاہل نامہ بر یا رسول نبی سے تو یہ شش اسم عطار دہ کے
 سرنامہ پر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ نامہ قبول ہو جائیگا مگر عمل پہلے زبان سر بانی میں
 تھا مولانا غیاث الدین نے اس عمل کو زبان فارسی میں کیا بہت مجربات سے
 ہے اور دوسری ترکیب اس عمل کی بیان کرتا ہوں وہ سورہ قاف کے ہر اہ
 ہے اور جمع اعداد اسمای عطار دہ کے یہ ہیں ۳۶۳۲ اسمای عطار دہ اذایران
 الی الان استعانی اصفافان اثنا باو والے دست اور اعداد اسمای
 مذکور ۱۸۳۰ اور اعداد سورہ والعصر ۴۷۲ اول عدد کسیر طالب اور مطلوب کے اور عدد
 ششم اسمای عطار دہ کے اور عدد سورہ والعصر کے ان سب کو جمع کر کے لوح فقرہ
 میں پر کر کے اور طالب کے بازو پر راست پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بلا سے مخلصی
 پاویگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین
 مستوفی کے واسطے کیا تھا اصلاح اور قطعاً تغیر و تبدل اس خدمت سے نہ ہوئی اور دوسری



فصل ۲ بیان تکثیر شکل مسدس طبعی مین معلوم
کرنا چاہیے کہ یہ شکل مسدس منسوب شرف
آفتاب سے ہے عدد ایک سو گیارہ طرح
کرے اور باقی کے چھ حصے کرے اور
حصے سے شروع کر کے اگر کسر پانچ عدد سے
زیادہ رہے تو خانہ ہفتم میں ایک عدد زیادہ

کرے پورا ہوگا اور اگر وہ عدد کم ہوں تو ۴ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد حصے
میں کم ہوں تو ۱۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر حصہ کرنے میں چار عدد کم ہوں تو
۲۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے میں پانچ عدد کم ہوں تو ۳۱
خانے میں ایک عدد زیادہ کرے بقس پورا ہو جائیگا یہ نقش مسدس کی کسرت بیان کریں
تا نقش پر کرنے میں درود مند نہ رہے جس وقت
نقش یہ ہے

کہ مشتری ہو مشک زعفران سے سفید
یا لوج نقرہ یا پوست شیر پر لکھے اور اپنے پاس
رکھے یہ حامل قوت اور شجاعت میں
مشہور خلق اللہ ہوئے اور نظر فقیہان
و علمائین باہمیت ہو اور جس وقت

| | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|
| ۲ | ۹ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۱ |
| ۳۱ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۲ | ۱۱ | ۶ |
| ۲۴ | ۲۳ | ۱۲ | ۱۶ | ۲۲ | ۱۰ |
| ۸ | ۱۳ | ۲۶ | ۱۹ | ۱۶ | ۲۹ |
| ۷ | ۲۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۲۵ | ۳۰ |
| ۳۶ | ۲۸ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲۵ |

اتصال قمر کا سعدین سے بطور دوستی ہو اور طالع اختیار کرے کہ تمام سعدین طالع پر نظر ہے
حامل ہر بلا سے محفوظ رہے اور جس وقت کہ شرف زحل کا ہو اور قمر بیچ جدی میں باہر جہ و
میں ہو اور سعدین نظر مروت یعنی دوستی کی ہو تو اوپر سنگ سیاہ کے نقش مسدس
لکھے اور بنیاد عمارت میں رکھے مدت مدید تک وہ مکان آباد رہے گا اور جس وقت کہ
شرف میں ہو اور ساعت سعید ہو اور پروج طلائع کے نقش کنندہ کرے حامل اسکا

مقبول القول ہوئے اور جو بوقت وصل شمس محل کے دسویں درجے پر ہوئے تو نقش کھائے حاصل
 در دون سے امان میں رہے اور وقت مذکور پر واسطے دوستی کے لوح مسمی پر کھے عمت
 مذکور میں نہایت مفید ہوگا اگر اس وقت میں چھ ٹکڑے تانبے پر نقش کھے یعنی سات
 آفتاب میں چھ جاو فن کرے اور جامی مذکور آگ جلاوے تو غائب باسا فریبی جائے
 مراجعت کرے اور بعضے استاد کہتے ہیں کہ ہر ایک قطعہ مسکا لے اور چھ جا آب میں ڈالے
 لیکن آگ میں خوب ہے اگر نگین فولاد پر نقش کرے میان دشمنان دوستی نہایت ہوئے
 فصل ۴ بیان شکل مسیح یعنی ہفت در ہفت میں یہ نقش فردا فرد ہے اور تعلق اسکا شرف
 میخ سے ہے اور عدد طبعی ۵۰۱۱ میں استخراج اسکا کھسٹی یا لطیف یا ولی اور طریقہ اسکے
 پیر کرنے کا یہ ہے ۱۶۸ طرح کے، باقی رہے سات حصے کرے، عدد کے ایک یا او
 ہفتم حصہ شروع کیا اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۲۰ میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر دو عدد
 کسر رہے تو خانہ ۳۰ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر کسر تین کی ہو تو خانہ ۲۹ میں ایک عدد
 زیادہ کر دے اور اگر کسر چار کی رہے تو خانہ ۲۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر کسر
 رہے تو خانہ ۵۰ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر کسر ۶ کی رہے تو خانے میں ایک عدد
 زیادہ کر دے میں کہتا ہوں کہ جو وقت کسی نقش کے پر کرنے اور کسرت اسکی معلوم کرنے کی
 حاجت ہوئے تو محروم نہ رہے واسطے مبتدی کے سب بیان کر دیا تاکہ کتاب ناقص نہ رہے
 خواص مسیح کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ جو وقت عطار و شرف میں ہو مشک اور
 زعفران سے سفید پارچہ حریر یا کاغذ پر لکھے اور دھو کر لڑکے کو پلاوے ہمراہ شربت صریح
 کے تو ذہن لڑکے کا تیز ہو جائے اور حافظہ بہت ہو اور جو بوقت قمر برج سرطان میں اور
 اوتماد خانی نجوم ستون سے ہوں اور عطار و درجہ شرف میں ہو شربت میں دھو کر لڑکے کو
 پلاوے وہی خواص سابق کا بیشیگا اور حامل کو ہر ایک علم آسانی آوے اور علوم کی ترقی ہو اور
 تمام کلام آسانی ہو میں اور اگر میخ شرف میں بطالع محل کے باطالع سے برج جدی سوان ہو تو نقش

یہ شکل منسوب بشرف زحل جو جب میخ کا شرف ہوئے اور زہرہ کی نظر دوستی کی ہو تو شک
وزعفران اور گلاب سے اوپر کاغذ کے لکھے یا کرپاس ہو یا پوست آ ہو ہو اور اس وقت
لیٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک جماعت میں دشمنی اور تفرقہ ہو تو صلح ہو جائیگی اگر
مرد وزن میں خصومت ہو تو برطرف ہو جائیگی حکمای فلاسفہ اسکو تالیف القلوب کہتے ہیں
اگر شرف زحل ہو تو لوح سیسے پر جمعے کے روز کھجے واسطے و فینہ معلوم کرنے کے اگر زحل
قوس میں ہو تو بھی سی انرختے گا اور اگر شرف آفتاب ہو تو واسطے قاضی دروزر کے جو کہ حیات
ہوگی وہ برآویگی اور حکام حامل کو دوست رکھنے اور دوستی دل سے رکھنے نقش یہ ہے

| | | | | | | | | |
|----|----|----|-----|----|----|----|----|-----|
| ۵۰ | ۵۸ | ۶۶ | ۷۴ | ۱ | ۱۸ | ۲۶ | ۳۴ | ۴۲ |
| ۶۰ | ۶۸ | ۷۶ | ۸۴ | ۱۱ | ۱۹ | ۲۷ | ۳۵ | ۴۳ |
| ۷۰ | ۷۸ | ۸۵ | ۹۳ | ۲۱ | ۲۹ | ۳۷ | ۴۵ | ۵۳ |
| ۸۰ | ۸۸ | ۹۵ | ۱۰۳ | ۳۱ | ۳۹ | ۴۷ | ۵۵ | ۶۳ |
| ۹ | ۱۵ | ۲۵ | ۳۳ | ۴۱ | ۴۹ | ۵۷ | ۶۵ | ۷۳ |
| ۱۰ | ۲۷ | ۳۵ | ۴۳ | ۵۱ | ۵۹ | ۶۷ | ۷۵ | ۸۳ |
| ۲۰ | ۲۸ | ۳۵ | ۴۳ | ۵۱ | ۵۹ | ۶۷ | ۷۵ | ۸۳ |
| ۳۰ | ۳۸ | ۴۶ | ۵۴ | ۶۱ | ۶۹ | ۷۷ | ۸۵ | ۹۳ |
| ۴۰ | ۴۸ | ۵۶ | ۶۴ | ۷۱ | ۷۹ | ۸۷ | ۹۵ | ۱۰۳ |

فصل نقش دہ درہ میں یہ شکل دہ درہ کے خانے رکھتی ہے اور اعداد بھی اس کے
۱۵ عدد ہیں اور طریقہ اس نقش کے پر کرنے کا یہ ہے اول دس حصے کیے اور ایک کم
یعنی ۹ باقی رہیں تو ۱۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا اور اگر دو عدد حصے
میں کم ہوں تو ۱۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر چہ ۳ عدد کم ہوں تو ۱۳ خانے
میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۴ عدد کم ہوں تو ۱۴ میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا
اور اگر ۵ عدد کم ہوں تو ۱۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو ۱۶ خانے میں

یا حوت میں ہوئے تو یہ نقش اور پر کاغذ کے یا نگین قلعی کے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک
 ملک اور وزرا اور اشراف اور قضا کے مقبول لقول ہوئے اگر چار پائے کے بدن
 میں کوئی علت ہوئے تو یہ نقش کاغذ پر لکھے اور آٹے میں ملا کر مع نقش کھلا دے صحت
 حاصل ہوگی خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قمر اور مشتری تثلیث یا سدس ہوئے
 اور قمر برج آبی میں ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر بازہ ہو و اسوقت صبح
 میں جب کے نقش پر کرے اور ایک ٹشت سسی پر آب کر کے یہ نقش پانی میں ڈال دے اور
 کو ڈھاک دے اور اسپر بارچہ پریشی ڈال دے اور دعا پروردگار کی درگاہ میں کرے انشاء
 تعالیٰ بقدر تاتی بارش ہوگی خواص دوسرا اگر واسطے دیوانے کے شک اور زعفران اور
 گلاب سے لکھے اور صبح صادق کے وقت روز بخشنہ کو مجنون کے بازو پر باندھے دیوانگی
 دفع ہو جاوے یہ نقش بہت مبارک ہے حکما اسکو الیف القلوب کہتے ہیں اور جو وقت مشتری
 کی ہمراہ مریخ کے نظر اتصال و مودت ہو اگر شاہین یا باز یا شکر یا مار ہو گیا ہو تو کباب دردی
 تازہ ہمراہ نقش کھلاوے جو مرض ہو گا اُس سے صحت ہوگی اور اگر مشتری برج سرطان میں ہو
 اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت و برکت آوے فصل ۱۱ نقش تاسعہ میں شکل نہ درمفرد الفردیہ
 اور اعداد طبعی یہ ۳۶۹ ہیں اور طریقہ اسکے پر کرنے کا یہ ہے ۳۶۰ طرح کرے اور باقی ۹ عدد
 رکھے اور اُس کے ۹ حصے کیے اور ایک حصہ خانہ اول سے شروع کیا اگر حصہ کرنے میں زیادہ
 ہوں تو ۱۰ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر باقی رہیں ۹ خانے میں ایک
 عدد زیادہ کیا تو پورا ہو جائیگا اور اگر باقی رہے تو ۲۸ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دو پورا
 ہو گا اور اگر عدد باقی رہیں تو ۳۸ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر عدد
 باقی رہیں تو ۴۸ خانے میں ایک عدد کو زیادہ کر دے اور اگر تین عدد باقی رہیں تو ۵۸
 خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر عدد باقی رہیں تو ۶۸ خانے میں ایک عدد
 زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر ایک عدد باقی رہے تو ۷۸ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا

فصل یازدهم در یازدهمین ۱۲۱ خانے رکنا ہے اور عدد طبعی کے ۳۷۱ میں اور شکل فرد الفرد و شرف عطر اوسے منسوب ہو اور رفتار اسکی شکل خمس کے ہوا اسم یا باعث یا مجموعہ

| | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ۱۳ | ۲۵ | ۳۷ | ۴۹ | ۶۱ | ۷۳ | ۸۵ | ۹۷ | ۱۰۹ | ۱۲۱ | ۱ |
| ۳۸ | ۵۰ | ۶۲ | ۷۴ | ۸۶ | ۹۸ | ۱۱۰ | ۱۲۱ | ۲ | ۱۳ | ۲۶ |
| ۶۳ | ۷۵ | ۸۷ | ۹۹ | ۱۰۰ | ۱۱۲ | ۳ | ۱۵ | ۷ | ۳ | ۵۱ |
| ۸۸ | ۱۹ | ۱۰۱ | ۱۱۳ | ۴ | ۱۶ | ۲۸ | ۴۰ | ۵۲ | ۶۴ | ۷۶ |
| ۱۰۲ | ۱۱۴ | ۵ | ۱۷ | ۲۹ | ۴۱ | ۵۳ | ۶۵ | ۷۷ | ۸۸ | ۹۰ |
| ۶ | ۱۸ | ۳۰ | ۴۲ | ۵۴ | ۶۶ | ۷۸ | ۹۰ | ۱۰۲ | ۱۱۴ | ۱۱۵ |
| ۳۱ | ۴۳ | ۵۵ | ۶۷ | ۷۹ | ۹۱ | ۱۰۳ | ۱۱۵ | ۷ | ۱۹ | |
| ۲۵ | ۳۷ | ۴۹ | ۶۱ | ۷۳ | ۸۵ | ۹۷ | ۱۰۹ | ۱۲۱ | ۱۳ | ۲۶ |
| ۷۰ | ۸۲ | ۹۴ | ۱۰۶ | ۱۱۸ | ۱۲۰ | ۱۳ | ۲۵ | ۳۷ | ۴۹ | ۵۸ |
| ۹۵ | ۱۰۷ | ۱۱۹ | ۱۳۱ | ۱۴۳ | ۱۵۵ | ۱۶۷ | ۱۷۹ | ۱۹۱ | ۲۰۳ | ۲۱۵ |
| ۱۲۰ | ۱۳۲ | ۱۴۴ | ۱۵۶ | ۱۶۸ | ۱۸۰ | ۱۹۲ | ۲۰۴ | ۲۱۶ | ۲۲۸ | ۲۴۰ |

روش مثل مہین کے ہے اور استخراج اسم یا مذل کے عدد استخراج میں فصل ۹ نقش دوا
در دوا زودہ میں اور اس شکل کا شرف میخ سے تعلق ہے حیو قوت میخ شرف میں ہوئے
اس نقش کو شمشیر پر لکھے حیو قوت مقابلے میں حرف کے جاو گیا صورت دیکھنے سے
تمام بدن دشمن کا مثل بید کے لرزان ہو گا اگر چہ جماعت کثیر ہو تو سب مغلوب ہونگے
اور حیو قوت کہ آفتاب کا شرف ہوئے اور قمر ج ثور یا سرطان میں ہو یا شرف زمرہ میں ہو
مائل نزدیک سلطان کے مقبول القول ہو گا اگر کج طلائع یا فقرہ پر نقش لکھے تو حامل سخطی ہو گا
وہ مغرب القلوب ہو اور وزیر اور اُمراء میں مشہور و معروف ہو بار بار آزمایا ہو اور نہایت مجرب پایا ہے

فصل انفش چاروہ در چہار دہین الف والزمج ۱۹۶ خانہ رکشا ہی اور اعداد طبعی اسکے ۱۲۶
 بن اور خواص اس شکل کا یہ ہے واسطے تمہاری اور اعداد غالب ہونے اور فتح اور
 نصرت پانے اور مکائد اور آفات دوران سے محفوظ رہنے کے اور جہوت شرف آفتاب
 کوئے تو کا غدر پاس شکل کو لکھے اور اپنے پاس رکھے بقول بعض جہوت زحل اور مریخ
 میں نظر دوستی کی ہوا اور بعض پر کہتے ہیں کہ شکل چاروہ در چاروہ اُسوقت لکھے کہ زحل ۲
 در جہوج میزان اور شمس قمر سود نظر ہوئے اور زحل اور مریخ نظرات تثلیث نہ دیں ہو

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ۲۰ | ۳۹ | ۹۷ | ۸۹ | ۱۳۵ | ۱۲۶ | ۱۶۶ | ۲۱ | ۲۲ | ۷۳ | ۲۷ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ |
| ۱۹ | ۳۸ | ۵۶ | ۸۸ | ۱۲۴ | ۱۳۵ | ۱۶۵ | ۳۲ | ۲۰ | ۷۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۱۰۸ |
| ۱۸ | ۳۷ | ۵۵ | ۸۷ | ۱۲۳ | ۱۳۴ | ۱۶۴ | ۵۰ | ۷ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۱۰۹ |
| ۱۷ | ۳۶ | ۵۴ | ۸۶ | ۱۲۲ | ۱۳۳ | ۱۶۳ | ۱۰۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱۰۴ | ۱۰۵ | ۱۰۶ | ۱۱۰ |
| ۱۶ | ۳۵ | ۵۳ | ۸۵ | ۱۲۱ | ۱۳۲ | ۱۶۱ | ۱۲۷ | ۱۲۶ | ۱۲۷ | ۱۲۸ | ۱۲۹ | ۱۳۰ | ۱۳۱ |
| ۱۵ | ۳۴ | ۵۲ | ۸۴ | ۱۲۰ | ۱۳۱ | ۱۶۰ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ |
| ۱۴ | ۳۳ | ۵۱ | ۸۳ | ۱۱۹ | ۱۲۰ | ۱۵۹ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ | ۱۴۸ | ۱۴۹ | ۱۵۰ | ۱۵۱ |
| ۱۳ | ۳۲ | ۵۰ | ۸۲ | ۱۱۸ | ۱۱۹ | ۱۵۸ | ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ | ۱۴۸ | ۱۴۹ | ۱۵۰ |
| ۱۲ | ۳۱ | ۴۹ | ۸۱ | ۱۱۷ | ۱۱۸ | ۱۵۷ | ۱۴۳ | ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ | ۱۴۸ | ۱۴۹ |
| ۱۱ | ۳۰ | ۴۸ | ۸۰ | ۱۱۶ | ۱۱۷ | ۱۵۶ | ۱۴۲ | ۱۴۳ | ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ | ۱۴۸ |
| ۱۰ | ۲۹ | ۴۷ | ۷۹ | ۱۱۵ | ۱۱۶ | ۱۵۵ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ | ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ |
| ۹ | ۲۸ | ۴۶ | ۷۸ | ۱۱۴ | ۱۱۵ | ۱۵۴ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ | ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ |
| ۸ | ۲۷ | ۴۵ | ۷۷ | ۱۱۳ | ۱۱۴ | ۱۵۳ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ | ۱۴۴ | ۱۴۵ |
| ۷ | ۲۶ | ۴۴ | ۷۶ | ۱۱۲ | ۱۱۳ | ۱۵۲ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ | ۱۴۴ |
| ۶ | ۲۵ | ۴۳ | ۷۵ | ۱۱۱ | ۱۱۲ | ۱۵۱ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ |
| ۵ | ۲۴ | ۴۲ | ۷۴ | ۱۱۰ | ۱۱۱ | ۱۵۰ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ |
| ۴ | ۲۳ | ۴۱ | ۷۳ | ۱۰۹ | ۱۱۰ | ۱۴۹ | ۱۳۵ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ |
| ۳ | ۲۲ | ۴۰ | ۷۲ | ۱۰۸ | ۱۰۹ | ۱۴۸ | ۱۳۴ | ۱۳۵ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ |
| ۲ | ۲۱ | ۳۹ | ۷۱ | ۱۰۷ | ۱۰۸ | ۱۴۷ | ۱۳۳ | ۱۳۴ | ۱۳۵ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ |
| ۱ | ۲۰ | ۳۸ | ۷۰ | ۱۰۶ | ۱۰۷ | ۱۴۶ | ۱۳۲ | ۱۳۳ | ۱۳۴ | ۱۳۵ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ |

اور تا و طالع خالی تختہ ہوں چار قطع فولاد پر لکھے اور ایک پر صورت مریخ لکھے اور ایک
 پر صورت آفتاب لکھے اور ایک پر صورت زحل کی لکھے اور ایک پر صورت قمر کی لکھے
 اور جہوت دو لشکر دن جدال اور قتال شروع ہوئے اُس وقت لوح آفتاب

وزیر کی وجہ وقت میں آفتاب سے ۲۰ درجہ کا فاصلہ ہوئے تو حکم وزیر کا جاری ہوا کہ جو وقت مشتری صاحب مدوجوہ کے ہو وہاں وقت ایک لوح نشر و طیار کے از قیام کیا گیا ہو یعنی تثلیث یا تسدیس ہو کندہ کرے اور ہم کندہ با وضو ہو عامل سکا اپنے پاس رکھے تو پورہ عالم مال پر دروازہ رزق اور خیر و برکت کے کھول دیتا ہے اگر فقیر ہو تو حق تعالیٰ اس کو غنی کرے اور اگر اس لوح کو مال میں رکھے تو بہت نفع ہوئے اور بہت سے خواہ اس لوح کے میں

| کافی | غنی | مغنی | فتاح | رزاق | کریم | وہاب | ذوالطول |
|------|-----|------|------|------|------|------|---------|
| ۱۱۱ | ۱۶۰ | ۱۱۰ | ۲۸۹ | ۳۰۸ | ۲۶۰ | ۱۲ | ۷۸۲ |
| ۵۳۵ | ۵۶۵ | ۵۳۳ | ۵۳۵ | ۵۲۸ | ۵۱۸ | ۵۵۲ | ۵۵۵ |
| ۵۳۶ | ۲۹۹ | ۵۰۹ | ۶۲۲ | ۵۱۹ | ۵۱۲ | ۵۱۶ | ۵۲۶ |
| ۵۳۷ | ۲۷۷ | ۵۱۵ | ۵۱۵ | ۵۲۱ | ۵۲۱ | ۵۲۷ | ۵۱۸ |
| ۵۳۸ | ۵۰۲ | ۵۱۲ | ۵۱۶ | ۵۲۲ | ۵۱۱ | ۵۰۷ | ۲۹۷ |
| ۵۳۹ | ۵۳۳ | ۵۱۳ | ۵۱۲ | ۵۱۳ | ۵۱۸ | ۵۰۰ | ۲۹۶ |
| ۵۴۰ | ۵۳۱ | ۶۱۰ | ۵۰۵ | ۲۲۵ | ۵۳۳ | ۲۲۲ | ۱۱۱ |
| ۲۵۶ | ۲ | ۳ | ۳۳۹ | ۵۲۵ | ۷۲۵ | ۷۱۵ | ۹۲۲ |

مگر اس نقش میں کتاب کی غلطی ہے کہ کئی ہندسے مکرر آئے ہیں اور بہت کم کر آتا ہے وہ نقش غلط ہے مگر ہم خود الکتا بہت سی مثال دیتے ہیں نقش شلت میں کس واسطے کہ بہت درشت کی کسر اور حصہ اور طرح یہ سابق بیان کر چکے ہیں اور اب مکرر ہو جائے گا یعنی شلت کے اوپر کے خانوں میں تین حرف لکھے ہیں ایک ایک حرف سے دو دو چالین ہیں جیسا کہ شلت میں ہم نے لکھا ہے اور مثال نقش شلت والکتا بہت سی کافی ہیں

فصل ۱۳ بیان شازوہ در شازوہ میں ۱۶ اور ۱۷ کا حال بیان کیا گیا ہے جس اسم الکی کے اعداد چاہے اس نقش میں بھر خواہ وہ سورہ ہو کوئی مگر بطریقہ شلت جو اول کتاب میں بیان کیا ہے وہ طریقہ کا نقش کا یہی جو تھا

| | | |
|----|----|----|
| ۵ | ۷ | ۴ |
| ۳۰ | ۷ | ۲۹ |
| ۷۲ | ۹ | ۴۱ |
| ۳۸ | ۳۱ | ۷۱ |

| | | | | | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ۱۰ | ۱۴ | ۲۷ | ۲۹ | ۵۱ | ۲۵ | ۱۸ | ۱ | ۱۲۸ | ۲۰۰ | ۱۸ | ۱۴۲ | ۱۵۲ | ۱۲۹ | ۱۲۱ |
| ۱۲۱ | ۱۱۹ | ۱۰۴ | ۲۵ | ۲۸ | ۵۱ | ۲۸ | ۱۰ | ۱۵ | ۲۲۸ | ۲۰۲ | ۱۲۹ | ۱۰۲ | ۱۵۵ | ۱۰۸ |
| ۱۲۰ | ۱۲۵ | ۱۱۸ | ۱۰۱ | ۲۲ | ۲۰ | ۵۰ | ۲۸ | ۲۱ | ۱۸ | ۲۲۸ | ۲۰۵ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۵۰ |
| ۱۵۸ | ۱۲۳ | ۱۲۸ | ۱۱۰ | ۱۰ | ۲۸ | ۲۲ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۰ | ۱۸ | ۲۲۱ | ۲۰ | ۱۰۰ | ۱۰۰ |
| ۱۲۹ | ۱۵۲ | ۱۰ | ۱۲۸ | ۱۱۲ | ۹۹ | ۲۱ | ۲۵ | ۲۰۸ | ۲۱ | ۲۹ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۸ | ۱۰۲ |
| ۱۲۵ | ۱۲۸ | ۱۵۱ | ۱۹ | ۱۲۸ | ۱۱۵ | ۹۸ | ۲۱ | ۲۲۸ | ۲۰۰ | ۲۵ | ۲۱ | ۱۱ | ۲۱۵ | ۲۰ |
| ۲۰۱ | ۱۲۸ | ۱۲۰ | ۱۲۵ | ۱۲۸ | ۱۲۱ | ۱۲ | ۹۰ | ۲۰ | ۲۸ | ۲۲ | ۲۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۲۰۸ |
| ۲۱۰ | ۲۰ | ۱۵۲ | ۱۲۲ | ۱۲۸ | ۱۲۰ | ۱۲۸ | ۱۲ | ۹۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۹۰ | ۲۸ | ۲۲ | ۵ |
| ۲ | ۲۱۲ | ۱۲۹ | ۱۲۸ | ۱۸ | ۱۲۸ | ۱۲۲ | ۱۲۹ | ۱۲ | ۹۵ | ۰۸ | ۲۱ | ۵۹ | ۲۲ | ۲۵ |
| ۲۲ | ۰ | ۱۱۵ | ۱۲۸ | ۱۲۱ | ۱۰۹ | ۱۲۲ | ۱۲۵ | ۲۸ | ۱۱ | ۹۲ | ۰۰ | ۰۵ | ۵۸ | ۲۱ |
| ۲۰ | ۲۸ | ۲ | ۲۱۲ | ۱۹۰ | ۱۲۵ | ۱۲۸ | ۱۲۱ | ۱۲۲ | ۱۲۰ | ۱۱ | ۹۸ | ۰۲ | ۲۲ | ۵۰ |
| ۵۲ | ۲۹ | ۲۲ | ۵ | ۲۱۸ | ۱۹۲ | ۱۲۲ | ۱۲۰ | ۱۲۰ | ۱۲۸ | ۱۲۲ | ۱۲۲ | ۱۰۹ | ۹۲ | ۹۵ |
| ۰۲ | ۵۵ | ۲۸ | ۲۱ | ۲۱ | ۲۱۸ | ۲۰ | ۱۲۸ | ۱۰۱ | ۱۵۹ | ۱۲۲ | ۱۲۵ | ۱۰۸ | ۹۱ | ۲۲ |
| ۲۸ | ۰۱ | ۵۲ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۰ | ۲۱۱ | ۲۰۹ | ۱۲۱ | ۱۰۵ | ۱۵۸ | ۱۲۱ | ۱۲۲ | ۱۰۰ | ۱۰۵ |
| ۱۲۸ | ۲۰ | ۵۰ | ۵۲ | ۲۲ | ۱۹ | ۲ | ۱۲۵ | ۲۰ | ۱۲۱ | ۱۵۸ | ۱۵۸ | ۱۲۰ | ۱۲۲ | ۱۲ |

نصل ۱۲ درشت مین مثبت درشت نہایت و تر ہے جسوقت مشتری مشرق
مین طلوع ہو یعنی جسے تشرق کہتے ہیں اور حکمای اہل نجوم زیر شعاع آفتاب سے
جسب باہر ہوتی ہے تو اسکو مشرقی کہتے ہیں تین کو کب جو آفتاب اور فلک کے ہیں
یعنی مریخ کہ فلک پنجم پر ہے اور مشتری فلک ششم پر ہے اور زحل ہفتم پر ہے تو یہ تین یعنی آفتاب
کی شعاع سے باہر ہوتے ہیں تو بہت قوت پر ہوتے ہیں بمنزلہ وزیر کے منجم بیان
کرتے ہیں اور اپنے برج قوس یا حوت مین مشتری اور اگر دوسرا برج ہو تو حد مین با
اسپت وجوہ مین مگر مشتری جسوقت کہ طلوع کرتی ہے تو ۱۲ درجے روز طلوع منزلہ

باب چھپسوان کشف اسرار میں شامل اوپر دو فصلوں کے
فصل بیان کتاب جواہر المکنون میں اب چند قاعدے کتاب کشف الاسرار اور کتاب
جواہر المکنون آصف بن برخیا کے بیان کیے جاتے ہیں آصف بن برخیا خلیفہ
حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اور مشہور ہے کہ تخت جواہر نگار شاہزادی ہفتیس
پریزاد کا ملک سب سے چشم زون میں منگو الیا تھا اور اس قصے کا حال جناب حدیث نے
قرآن شریف میں بیان فرمایا ہے مگر علمای متقدمین کو تو علم حروف خوب معلوم تھا اور حکما
متاخرین کو حال علم حروف سے کچھ آگاہی نہیں آصف بن برخیا کو اسم غم نہایا تھی کہ
معلوم تھا اور مصنف کشف الاسرار فرماتے ہیں کہ حروف نورانی کا ظہور فلک اعلیٰ سے
فلک قمر تک ہے اور کمال اثر ہے حروف نورانی کے استخراج میں نام سب ملک آجانا ہے
اس مؤکل کو جو نہ کی فوراً آکے وہ کام عامل کا دنیا میں بجا لاتا ہے یا عوان کو طلب کیا
فوراً عامل پاس حاضر ہو کر حکم بجا لایا رسالہ کشف الاسرار زبان سریانی میں تھا حضرت
محمد ساہرونی مغربی نے زبان عربی میں ترجمہ کیا اور ہمارے استاد سید مصوم علی شاہ
مغفور نے ملک غرب میں تحصیل کردہ کے طرف ہندوستان کے مراجعت فرمائی اور شیخ
جناب شاہ صاحب موصوف الصدق مغفور مرحوم کی بارہ برس تک خدمت کی اور
برابر حاضر رہا تب وجہ جناب شاہ صاحب مرحوم و مغفور اکثر علوم حاصل ہوئے چنانچہ اب
چند قاعدے کشف اسرار کے بیان کرتا ہوں کہ تمام ابجد کو چار عناصر پر قسمت کیا ہے
اور عنصر کے سات سات حرف تقسیم میں آئے یہ قاعدہ اول کتاب میں بیان کر چکا ہوں
مگر یہ فرقہ حکمای فلاسفہ کا ہے چنانچہ اول آتش اہ ط م ف ش ذ خاک ب و ی
و س ت ض با وج ز ک ح ط آب ح ل ع ر خ غ اور تمام حکما اول
آتش دوم باد اور سوم آب اور چہارم خاک اور حکمائے فلاسفہ چہلے آتش دوم
خاک سوم باد چہارم آب کہتے ہیں اور جو شخص کہ عمل پر طریقہ فلاسفہ کے کرتا ہے

تمام نقش کے لئے اس کے ایک عدد جمع سے کم کیا اور باقی کو نصف کیا اور ایک نصف جو کہ خانہ اوپر کی پانچ میں اُن میں ضرب کیا اور جو کہ حاصل ضرب پر وہ طرح نقش کی ہے اور باقی کے خانہ پر پانچ پر حصہ کیا اور ایک ول خانے میں لکھا تمام نقش پورا ہوگا نقش

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|--------|
| ۱۲۰ | ۱۲۳ | ۱۲۶ | ۱۲۹ | ۱۳۲ | ۱۳۵ | ۱۳۸ | ۱۴۱ | ۱۴۴ | ۱۴۷ | ۱۵۰ | ۱۵۳ | ۱۵۶ | ۱۵۹ | ۱۶۲ | ۱۶۵ | ۱۶۸ | ۱۷۱ | ۱۷۴ | ۱۷۷ | ۱۸۰ | ۱۸۳ | ۱۸۶ | ۱۸۹ | ۱۹۲ | ۱۹۵ | ۱۹۸ | ۲۰۱ | ۲۰۴ | ۲۰۷ | ۲۱۰ | ۲۱۳ | ۲۱۶ | ۲۱۹ | ۲۲۲ | ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۱ | ۲۳۴ | ۲۳۷ | ۲۴۰ | ۲۴۳ | ۲۴۶ | ۲۴۹ | ۲۵۲ | ۲۵۵ | ۲۵۸ | ۲۶۱ | ۲۶۴ | ۲۶۷ | ۲۷۰ | ۲۷۳ | ۲۷۶ | ۲۷۹ | ۲۸۲ | ۲۸۵ | ۲۸۸ | ۲۹۱ | ۲۹۴ | ۲۹۷ | ۳۰۰ | ۳۰۳ | ۳۰۶ | ۳۰۹ | ۳۱۲ | ۳۱۵ | ۳۱۸ | ۳۲۱ | ۳۲۴ | ۳۲۷ | ۳۳۰ | ۳۳۳ | ۳۳۶ | ۳۳۹ | ۳۴۲ | ۳۴۵ | ۳۴۸ | ۳۵۱ | ۳۵۴ | ۳۵۷ | ۳۶۰ | ۳۶۳ | ۳۶۶ | ۳۶۹ | ۳۷۲ | ۳۷۵ | ۳۷۸ | ۳۸۱ | ۳۸۴ | ۳۸۷ | ۳۹۰ | ۳۹۳ | ۳۹۶ | ۳۹۹ | ۴۰۲ | ۴۰۵ | ۴۰۸ | ۴۱۱ | ۴۱۴ | ۴۱۷ | ۴۲۰ | ۴۲۳ | ۴۲۶ | ۴۲۹ | ۴۳۲ | ۴۳۵ | ۴۳۸ | ۴۴۱ | ۴۴۴ | ۴۴۷ | ۴۵۰ | ۴۵۳ | ۴۵۶ | ۴۵۹ | ۴۶۲ | ۴۶۵ | ۴۶۸ | ۴۷۱ | ۴۷۴ | ۴۷۷ | ۴۸۰ | ۴۸۳ | ۴۸۶ | ۴۸۹ | ۴۹۲ | ۴۹۵ | ۴۹۸ | ۵۰۱ | ۵۰۴ | ۵۰۷ | ۵۱۰ | ۵۱۳ | ۵۱۶ | ۵۱۹ | ۵۲۲ | ۵۲۵ | ۵۲۸ | ۵۳۱ | ۵۳۴ | ۵۳۷ | ۵۴۰ | ۵۴۳ | ۵۴۶ | ۵۴۹ | ۵۵۲ | ۵۵۵ | ۵۵۸ | ۵۶۱ | ۵۶۴ | ۵۶۷ | ۵۷۰ | ۵۷۳ | ۵۷۶ | ۵۷۹ | ۵۸۲ | ۵۸۵ | ۵۸۸ | ۵۹۱ | ۵۹۴ | ۵۹۷ | ۶۰۰ | ۶۰۳ | ۶۰۶ | ۶۰۹ | ۶۱۲ | ۶۱۵ | ۶۱۸ | ۶۲۱ | ۶۲۴ | ۶۲۷ | ۶۳۰ | ۶۳۳ | ۶۳۶ | ۶۳۹ | ۶۴۲ | ۶۴۵ | ۶۴۸ | ۶۵۱ | ۶۵۴ | ۶۵۷ | ۶۶۰ | ۶۶۳ | ۶۶۶ | ۶۶۹ | ۶۷۲ | ۶۷۵ | ۶۷۸ | ۶۸۱ | ۶۸۴ | ۶۸۷ | ۶۹۰ | ۶۹۳ | ۶۹۶ | ۶۹۹ | ۷۰۲ | ۷۰۵ | ۷۰۸ | ۷۱۱ | ۷۱۴ | ۷۱۷ | ۷۲۰ | ۷۲۳ | ۷۲۶ | ۷۲۹ | ۷۳۲ | ۷۳۵ | ۷۳۸ | ۷۴۱ | ۷۴۴ | ۷۴۷ | ۷۵۰ | ۷۵۳ | ۷۵۶ | ۷۵۹ | ۷۶۲ | ۷۶۵ | ۷۶۸ | ۷۷۱ | ۷۷۴ | ۷۷۷ | ۷۸۰ | ۷۸۳ | ۷۸۶ | ۷۸۹ | ۷۹۲ | ۷۹۵ | ۷۹۸ | ۸۰۱ | ۸۰۴ | ۸۰۷ | ۸۱۰ | ۸۱۳ | ۸۱۶ | ۸۱۹ | ۸۲۲ | ۸۲۵ | ۸۲۸ | ۸۳۱ | ۸۳۴ | ۸۳۷ | ۸۴۰ | ۸۴۳ | ۸۴۶ | ۸۴۹ | ۸۵۲ | ۸۵۵ | ۸۵۸ | ۸۶۱ | ۸۶۴ | ۸۶۷ | ۸۷۰ | ۸۷۳ | ۸۷۶ | ۸۷۹ | ۸۸۲ | ۸۸۵ | ۸۸۸ | ۸۹۱ | ۸۹۴ | ۸۹۷ | ۹۰۰ | ۹۰۳ | ۹۰۶ | ۹۰۹ | ۹۱۲ | ۹۱۵ | ۹۱۸ | ۹۲۱ | ۹۲۴ | ۹۲۷ | ۹۳۰ | ۹۳۳ | ۹۳۶ | ۹۳۹ | ۹۴۲ | ۹۴۵ | ۹۴۸ | ۹۵۱ | ۹۵۴ | ۹۵۷ | ۹۶۰ | ۹۶۳ | ۹۶۶ | ۹۶۹ | ۹۷۲ | ۹۷۵ | ۹۷۸ | ۹۸۱ | ۹۸۴ | ۹۸۷ | ۹۹۰ | ۹۹۳ | ۹۹۶ | ۹۹۹ | ۱۰۰۲ | ۱۰۰۵ | ۱۰۰۸ | ۱۰۱۱ | ۱۰۱۴ | ۱۰۱۷ | ۱۰۲۰ | ۱۰۲۳ | ۱۰۲۶ | ۱۰۲۹ | ۱۰۳۲ | ۱۰۳۵ | ۱۰۳۸ | ۱۰۴۱ | ۱۰۴۴ | ۱۰۴۷ | ۱۰۵۰ | ۱۰۵۳ | ۱۰۵۶ | ۱۰۵۹ | ۱۰۶۲ | ۱۰۶۵ | ۱۰۶۸ | ۱۰۷۱ | ۱۰۷۴ | ۱۰۷۷ | ۱۰۸۰ | ۱۰۸۳ | ۱۰۸۶ | ۱۰۸۹ | ۱۰۹۲ | ۱۰۹۵ | ۱۰۹۸ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۴ | ۱۱۰۷ | ۱۱۱۰ | ۱۱۱۳ | ۱۱۱۶ | ۱۱۱۹ | ۱۱۲۲ | ۱۱۲۵ | ۱۱۲۸ | ۱۱۳۱ | ۱۱۳۴ | ۱۱۳۷ | ۱۱۴۰ | ۱۱۴۳ | ۱۱۴۶ | ۱۱۴۹ | ۱۱۵۲ | ۱۱۵۵ | ۱۱۵۸ | ۱۱۶۱ | ۱۱۶۴ | ۱۱۶۷ | ۱۱۷۰ | ۱۱۷۳ | ۱۱۷۶ | ۱۱۷۹ | ۱۱۸۲ | ۱۱۸۵ | ۱۱۸۸ | ۱۱۹۱ | ۱۱۹۴ | ۱۱۹۷ | ۱۲۰۰ | ۱۲۰۳ | ۱۲۰۶ | ۱۲۰۹ | ۱۲۱۲ | ۱۲۱۵ | ۱۲۱۸ | ۱۲۲۱ | ۱۲۲۴ | ۱۲۲۷ | ۱۲۳۰ | ۱۲۳۳ | ۱۲۳۶ | ۱۲۳۹ | ۱۲۴۲ | ۱۲۴۵ | ۱۲۴۸ | ۱۲۵۱ | ۱۲۵۴ | ۱۲۵۷ | ۱۲۶۰ | ۱۲۶۳ | ۱۲۶۶ | ۱۲۶۹ | ۱۲۷۲ | ۱۲۷۵ | ۱۲۷۸ | ۱۲۸۱ | ۱۲۸۴ | ۱۲۸۷ | ۱۲۹۰ | ۱۲۹۳ | ۱۲۹۶ | ۱۲۹۹ | ۱۳۰۲ | ۱۳۰۵ | ۱۳۰۸ | ۱۳۱۱ | ۱۳۱۴ | ۱۳۱۷ | ۱۳۲۰ | ۱۳۲۳ | ۱۳۲۶ | ۱۳۲۹ | ۱۳۳۲ | ۱۳۳۵ | ۱۳۳۸ | ۱۳۴۱ | ۱۳۴۴ | ۱۳۴۷ | ۱۳۵۰ | ۱۳۵۳ | ۱۳۵۶ | ۱۳۵۹ | ۱۳۶۲ | ۱۳۶۵ | ۱۳۶۸ | ۱۳۷۱ | ۱۳۷۴ | ۱۳۷۷ | ۱۳۸۰ | ۱۳۸۳ | ۱۳۸۶ | ۱۳۸۹ | ۱۳۹۲ | ۱۳۹۵ | ۱۳۹۸ | ۱۴۰۱ | ۱۴۰۴ | ۱۴۰۷ | ۱۴۱۰ | ۱۴۱۳ | ۱۴۱۶ | ۱۴۱۹ | ۱۴۲۲ | ۱۴۲۵ | ۱۴۲۸ | ۱۴۳۱ | ۱۴۳۴ | ۱۴۳۷ | ۱۴۴۰ | ۱۴۴۳ | ۱۴۴۶ | ۱۴۴۹ | ۱۴۵۲ | ۱۴۵۵ | ۱۴۵۸ | ۱۴۶۱ | ۱۴۶۴ | ۱۴۶۷ | ۱۴۷۰ | ۱۴۷۳ | ۱۴۷۶ | ۱۴۷۹ | ۱۴۸۲ | ۱۴۸۵ | ۱۴۸۸ | ۱۴۹۱ | ۱۴۹۴ | ۱۴۹۷ | ۱۵۰۰ | ۱۵۰۳ | ۱۵۰۶ | ۱۵۰۹ | ۱۵۱۲ | ۱۵۱۵ | ۱۵۱۸ | ۱۵۲۱ | ۱۵۲۴ | ۱۵۲۷ | ۱۵۳۰ | ۱۵۳۳ | ۱۵۳۶ | ۱۵۳۹ | ۱۵۴۲ | ۱۵۴۵ | ۱۵۴۸ | ۱۵۵۱ | ۱۵۵۴ | ۱۵۵۷ | ۱۵۶۰ | ۱۵۶۳ | ۱۵۶۶ | ۱۵۶۹ | ۱۵۷۲ | ۱۵۷۵ | ۱۵۷۸ | ۱۵۸۱ | ۱۵۸۴ | ۱۵۸۷ | ۱۵۹۰ | ۱۵۹۳ | ۱۵۹۶ | ۱۵۹۹ | ۱۶۰۲ | ۱۶۰۵ | ۱۶۰۸ | ۱۶۱۱ | ۱۶۱۴ | ۱۶۱۷ | ۱۶۲۰ | ۱۶۲۳ | ۱۶۲۶ | ۱۶۲۹ | ۱۶۳۲ | ۱۶۳۵ | ۱۶۳۸ | ۱۶۴۱ | ۱۶۴۴ | ۱۶۴۷ | ۱۶۵۰ | ۱۶۵۳ | ۱۶۵۶ | ۱۶۵۹ | ۱۶۶۲ | ۱۶۶۵ | ۱۶۶۸ | ۱۶۷۱ | ۱۶۷۴ | ۱۶۷۷ | ۱۶۸۰ | ۱۶۸۳ | ۱۶۸۶ | ۱۶۸۹ | ۱۶۹۲ | ۱۶۹۵ | ۱۶۹۸ | ۱۷۰۱ | ۱۷۰۴ | ۱۷۰۷ | ۱۷۱۰ | ۱۷۱۳ | ۱۷۱۶ | ۱۷۱۹ | ۱۷۲۲ | ۱۷۲۵ | ۱۷۲۸ | ۱۷۳۱ | ۱۷۳۴ | ۱۷۳۷ | ۱۷۴۰ | ۱۷۴۳ | ۱۷۴۶ | ۱۷۴۹ | ۱۷۵۲ | ۱۷۵۵ | ۱۷۵۸ | ۱۷۶۱ | ۱۷۶۴ | ۱۷۶۷ | ۱۷۷۰ | ۱۷۷۳ | ۱۷۷۶ | ۱۷۷۹ | ۱۷۸۲ | ۱۷۸۵ | ۱۷۸۸ | ۱۷۹۱ | ۱۷۹۴ | ۱۷۹۷ | ۱۸۰۰ | ۱۸۰۳ | ۱۸۰۶ | ۱۸۰۹ | ۱۸۱۲ | ۱۸۱۵ | ۱۸۱۸ | ۱۸۲۱ | ۱۸۲۴ | ۱۸۲۷ | ۱۸۳۰ | ۱۸۳۳ | ۱۸۳۶ | ۱۸۳۹ | ۱۸۴۲ | ۱۸۴۵ | ۱۸۴۸ | ۱۸۵۱ | ۱۸۵۴ | ۱۸۵۷ | ۱۸۶۰ | ۱۸۶۳ | ۱۸۶۶ | ۱۸۶۹ | ۱۸۷۲ | ۱۸۷۵ | ۱۸۷۸ | ۱۸۸۱ | ۱۸۸۴ | ۱۸۸۷ | ۱۸۹۰ | ۱۸۹۳ | ۱۸۹۶ | ۱۸۹۹ | ۱۹۰۲ | ۱۹۰۵ | ۱۹۰۸ | ۱۹۱۱ | ۱۹۱۴ | ۱۹۱۷ | ۱۹۲۰ | ۱۹۲۳ | ۱۹۲۶ | ۱۹۲۹ | ۱۹۳۲ | ۱۹۳۵ | ۱۹۳۸ | ۱۹۴۱ | ۱۹۴۴ | ۱۹۴۷ | ۱۹۵۰ | ۱۹۵۳ | ۱۹۵۶ | ۱۹۵۹ | ۱۹۶۲ | ۱۹۶۵ | ۱۹۶۸ | ۱۹۷۱ | ۱۹۷۴ | ۱۹۷۷ | ۱۹۸۰ | ۱۹۸۳ | ۱۹۸۶ | ۱۹۸۹ | ۱۹۹۲ | ۱۹۹۵ | ۱۹۹۸ | ۲۰۰۱ | ۲۰۰۴ | ۲۰۰۷ | ۲۰۱۰ | ۲۰۱۳ | ۲۰۱۶ | ۲۰۱۹ | ۲۰۲۲ | ۲۰۲۵ | ۲۰۲۸ | ۲۰۳۱ | ۲۰۳۴ | ۲۰۳۷ | ۲۰۴۰ | ۲۰۴۳ | ۲۰۴۶ | ۲۰۴۹ | ۲۰۵۲ | ۲۰۵۵ | ۲۰۵۸ | ۲۰۶۱ | ۲۰۶۴ | ۲۰۶۷ | ۲۰۷۰ | ۲۰۷۳ | ۲۰۷۶ | ۲۰۷۹ | ۲۰۸۲ | ۲۰۸۵ | ۲۰۸۸ | ۲۰۹۱ | ۲۰۹۴ | ۲۰۹۷ | ۲۱۰۰ | ۲۱۰۳ | ۲۱۰۶ | ۲۱۰۹ | ۲۱۱۲ | ۲۱۱۵ | ۲۱۱۸ | ۲۱۲۱ | ۲۱۲۴ | ۲۱۲۷ | ۲۱۳۰ | ۲۱۳۳ | ۲۱۳۶ | ۲۱۳۹ | ۲۱۴۲ | ۲۱۴۵ | ۲۱۴۸ | ۲۱۵۱ | ۲۱۵۴ | ۲۱۵۷ | ۲۱۶۰ | ۲۱۶۳ | ۲۱۶۶ | ۲۱۶۹ | ۲۱۷۲ | ۲۱۷۵ | ۲۱۷۸ | ۲۱۸۱ | ۲۱۸۴ | ۲۱۸۷ | ۲۱۹۰ | ۲۱۹۳ | ۲۱۹۶ | ۲۱۹۹ | ۲۲۰۲ | ۲۲۰۵ | ۲۲۰۸ | ۲۲۱۱ | ۲۲۱۴ | ۲۲۱۷ | ۲۲۲۰ | ۲۲۲۳ | ۲۲۲۶ | ۲۲۲۹ | ۲۲۳۲ | ۲۲۳۵ | ۲۲۳۸ | ۲۲۴۱ | ۲۲۴۴ | ۲۲۴۷ | ۲۲۵۰ | ۲۲۵۳ | ۲۲۵۶ | ۲۲۵۹ | ۲۲۶۲ | ۲۲۶۵ | ۲۲۶۸ | ۲۲۷۱ | ۲۲۷۴ | ۲۲۷۷ | ۲۲۸۰ | ۲۲۸۳ | ۲۲۸۶ | ۲۲۸۹ | ۲۲۹۲ | ۲۲۹۵ | ۲۲۹۸ | ۲۳۰۱ | ۲۳۰۴ | ۲۳۰۷ | ۲۳۱۰ | ۲۳۱۳ | ۲۳۱۶ | ۲۳۱۹ | ۲۳۲۲ | ۲۳۲۵ | ۲۳۲۸ | ۲۳۳۱ | ۲۳۳۴ | ۲۳۳۷ | ۲۳۴۰ | ۲۳۴۳ | ۲۳۴۶ | ۲۳۴۹ | ۲۳۵۲ | ۲۳۵۵ | ۲۳۵۸ | ۲۳۶۱ | ۲۳۶۴ | ۲۳۶۷ | ۲۳۷۰ | ۲۳۷۳ | ۲۳۷۶ | ۲۳۷۹ | ۲۳۸۲ | ۲۳۸۵ | ۲۳۸۸ | ۲۳۹۱ | ۲۳۹۴ | ۲۳۹۷ | ۲۴۰۰ | ۲۴۰۳ | ۲۴۰۶ | ۲۴۰۹ | ۲۴۱۲ | ۲۴۱۵ | ۲۴۱۸ | ۲۴۲۱ | ۲۴۲۴ | ۲۴۲۷ | ۲۴۳۰ | ۲۴۳۳ | ۲۴۳۶ | ۲۴۳۹ | ۲۴۴۲ | ۲۴۴۵ | ۲۴۴۸ | ۲۴۵۱ | ۲۴۵۴ | ۲۴۵۷ | ۲۴۶۰ | ۲۴۶۳ | ۲۴۶۶ | ۲۴۶۹ | ۲۴۷۲ | ۲۴۷۵ | ۲۴۷۸ | ۲۴۸۱ | ۲۴۸۴ | ۲۴۸۷ | ۲۴۹۰ | ۲۴۹۳ | ۲۴۹۶ | ۲۴۹۹ | ۲۵۰۲ | ۲۵۰۵ | ۲۵۰۸ | ۲۵۱۱ | ۲۵۱۴ | ۲۵۱۷ | ۲۵۲۰ | ۲۵۲۳ | ۲۵۲۶ | ۲۵۲۹ | ۲۵۳۲ | ۲۵۳۵ | ۲۵۳۸ | ۲۵۴۱ | ۲۵۴۴ | ۲۵۴۷ | ۲۵۵۰ | ۲۵۵۳ | ۲۵۵۶ | ۲۵۵۹ | ۲۵۶۲ | ۲۵۶۵ | ۲۵۶۸ | ۲۵۷۱ | ۲۵۷۴ | ۲۵۷۷ | ۲۵۸۰ | ۲۵۸۳ | ۲۵۸۶ | ۲۵۸۹ | ۲۵۹۲ | ۲۵۹۵ | ۲۵۹۸ | ۲۶۰۱ | ۲۶۰۴ | ۲۶۰۷ | ۲۶۱۰ | ۲۶۱۳ | ۲۶۱۶ | ۲۶۱۹ | ۲۶۲۲ | ۲۶۲۵ | ۲۶۲۸ | ۲۶۳۱ | ۲۶۳۴ | ۲۶۳۷ | ۲۶۴۰ | ۲۶۴۳ | ۲۶۴۶ | ۲۶۴۹ | ۲۶۵۲ | ۲۶۵۵ | ۲۶۵۸ | ۲۶۶۱ | ۲۶۶۴ | ۲۶۶۷ | ۲۶۷۰ | ۲۶۷۳ | ۲۶۷۶ | ۲۶۷۹ | ۲۶۸۲ | ۲۶۸۵ | ۲۶۸۸ | ۲۶۹۱ | ۲۶۹۴ | ۲۶۹۷ | ۲۷۰۰ | ۲۷۰۳ | ۲۷۰۶ | ۲۷۰۹ | ۲۷۱۲ | ۲۷۱۵ | ۲۷۱۸ | ۲۷۲۱ | ۲۷۲۴ | ۲۷۲۷ | ۲۷۳۰ | ۲۷۳۳ | ۲۷۳۶ | ۲۷۳۹ | ۲۷۴۲ | ۲۷۴۵ | ۲۷۴۸ | ۲۷۵۱ | ۲۷۵۴ | ۲۷۵۷ | ۲۷۶۰ | ۲۷۶۳ | ۲۷۶۶ | ۲۷۶۹ | ۲۷۷۲ | ۲۷۷۵ | ۲۷۷۸ | ۲۷۸۱ | ۲۷۸۴ | ۲۷۸۷ | ۲۷۹۰ | ۲۷۹۳ | ۲۷۹۶ | ۲۷۹۹ | ۲۸۰۲ | ۲۸۰۵ | ۲۸۰۸ | ۲۸۱۱ | ۲۸۱۴ | ۲۸۱۷ | ۲۸۲۰ | ۲۸۲۳ | ۲۸۲۶ | ۲۸۲۹ | ۲۸۳۲ | ۲۸۳۵ | ۲۸۳۸ | ۲۸۴۱ | ۲۸۴۴ | ۲۸۴۷ | ۲۸۵۰ | ۲۸۵۳ | ۲۸۵۶ | ۲۸۵۹ | ۲۸۶۲ | ۲۸۶۵ | ۲۸۶۸ | ۲۸۷۱ | ۲۸۷۴ | ۲۸۷۷ | ۲۸۸۰ | ۲۸۸۳ | ۲۸۸۶ | ۲۸۸۹ | ۲۸۹۲ | ۲۸۹۵ | ۲۸۹۸ | ۲۹۰۱ | ۲۹۰۴ | ۲۹۰۷ | ۲۹۱۰ | ۲۹۱۳ | ۲۹۱۶ | ۲۹۱۹ | ۲۹۲۲ | ۲۹۲۵ | ۲۹۲۸ | ۲۹۳۱ | ۲۹۳۴ | ۲۹۳۷ | ۲۹۴۰ | ۲۹۴۳ | ۲۹۴۶ | ۲۹۴۹ | ۲۹۵۲ | ۲۹۵۵ | ۲۹۵۸ | ۲۹۶۱ | ۲۹۶۴ | ۲۹۶۷ | ۲۹۷۰ | ۲۹۷۳ | ۲۹۷۶ | ۲۹۷۹ | ۲۹۸۲ | ۲۹۸۵ | ۲۹۸۸ | ۲۹۹۱ | ۲۹۹۴ | ۲۹۹۷ | ۳۰۰۰ | ۳۰۰۳ | ۳۰۰۶ | ۳۰۰۹ | ۳۰۱۲ | ۳۰۱۵ | ۳۰۱۸ | ۳۰۲۱ | ۳۰۲۴ | ۳۰۲۷ | ۳۰۳۰ | ۳۰۳۳ | ۳۰۳۶ | ۳۰۳۹ | ۳۰۴۲ | ۳۰۴۵ | ۳۰۴۸ | ۳۰۵۱</ |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|--------|

عمل میں مثال دی ہو چنانچہ اس تکسیر کے چار حرفیت میں دلیم گوشہ پڑا اور یہ چار حرف قلب کے
 دہ زح بی ۸۶۳ یہ عدد ہوئے اور اب اس کے حرف بنائے تو یہ حرف ج س ض ہوئے اب
 اس کا مؤکل کیا جس نظام میں یہ خلیفہ اس عمل کا پیدا ہوا اور تکسیر کو جو دیکھا تو عنصر پانی غالب
 معلوم ہوا ایک لوح نقره طیار کر اوسے اور دو تصور ایک طالب اور دوسری مطلوب کی
 لوح مذکور پر لکھے اور ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر عدد
 نام خلیفہ کے لکھے مگر جبوقت کہ قمر برج فورین ہو منزل ثریا ہو اور اگر جمعہ ہو تو بہتر اوست
 خوب ہو اوست لوح مذکور کو کندہ کرے اور پتھر خوشبو مشک زعفران یا لوبان و صندلین اور
 آگ کے روشن کرے اور مہر کندہ با وضو ہوئے اور موندہ میں اپنے مصری رکھے اور اگر تختی
 چاندی کی بنو سکے تو ورق نقره کو پوست آہو پر لگا کے لکھے وہی تاثیر ہوگی اور اپنے گلے
 میں یا بازو راست پر باندھے اور طالب مطلوب کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد
 حاصل ہوگی ہمیشہ محبت رہیگی ترکیب دوسری جبوقت ارادہ کرے تو کہ کسی شخص سے نفرت
 اور محبت کمال ہوئے اول اسم طالب کا اور دوم نام مطلوب کا لکھے اور درمیان ہر دو اسم کے
 کلمہ تالیف کا یا محبت کا لکھے اور ایک سطر لکھے اور بعد ہکسیر صدر مؤخر کی کرے اور جبوقت
 کہ زمام برآوے جو طریقہ کہ پہلے بیان ہو چکا ہو اسی طریقے پر عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ
 فوراً تاثیر ہوگی یہ عمل بہت مجربات سے ہے عمل دوسرے عناصر آتش کا بیان یہ حرف آتش کے
 ا ح ط م سعید میں اول نام طالب اور نام مطلوب اور کلمہ جذب یا تالیف یا حلب قلب خلا
 اور جبط پر پہلے عمل کا بیان کیا ہو اسی منہج پر آتش کا عمل ہے مثال سکی حروف آتش کے
 ا ح ط م نام طالب م ح م د اور نام مطلوب ع ل ی اور کلمہ ج ل ب ق ل ب مثلاً
 ح ال ہ ب ط ق م ل اب ہ م ط ح م م ا ع ل ط ی م ۲۲ حروف شمار میں ہوئے
 اس سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے جبوقت سطر اول کی آخر میں ظاہر ہوئے یعنی زمام پر آئے
 تو چار گوشے کے چار اور حرف قلب تکسیر کے چارے اعداد قبل کسیر سے استخراج کر کے حرف بنائے

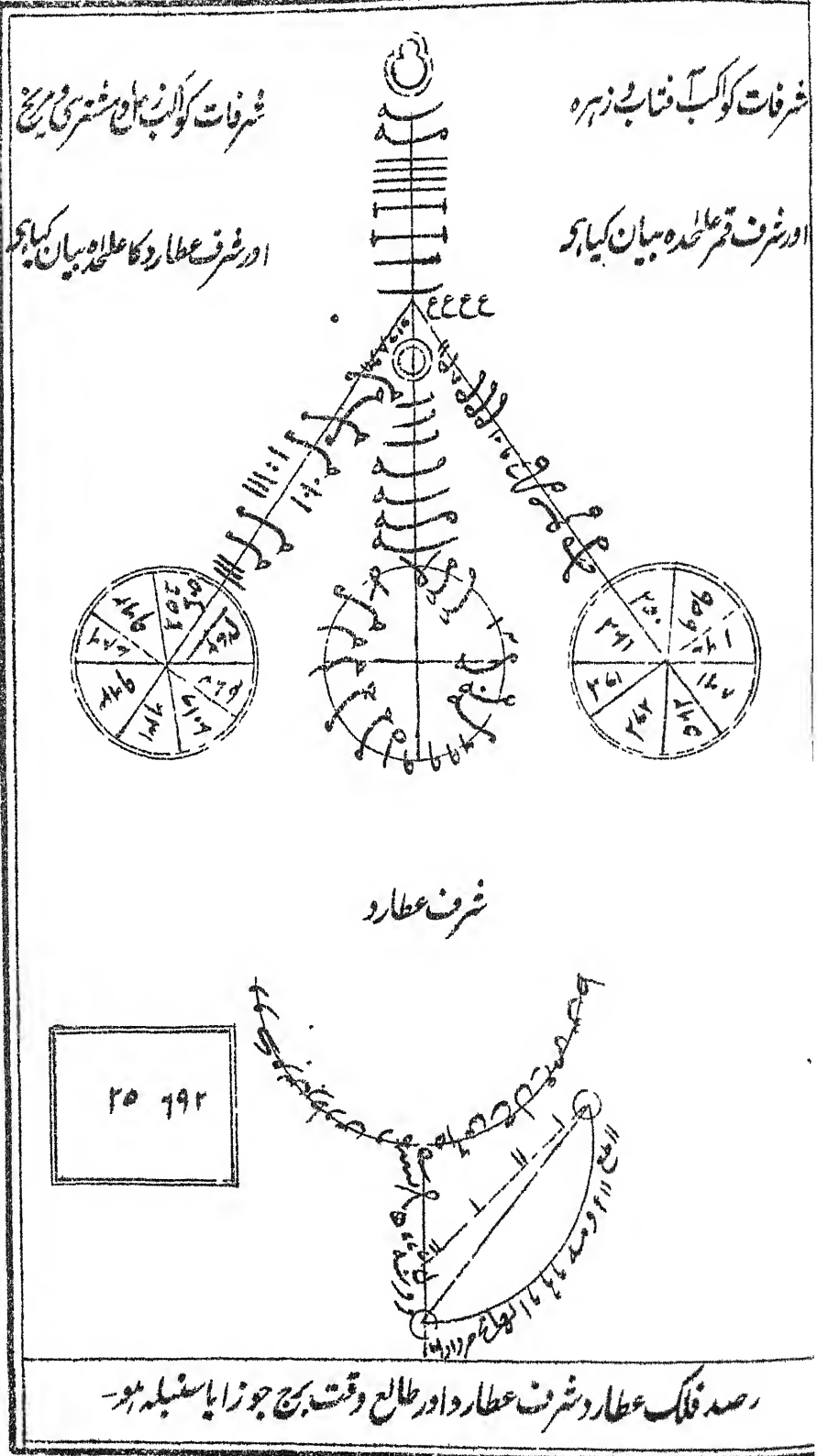
اور عناصر ان کے طریقے پر نہ لیگا کچھ اثر نہ ہوگا اور طریقہ فلاسفہ کا یہ ہے کہ الف آگ کا مرتبہ
 اور حاک درجہ اور طاقہ و قیقہ اور سیم ثانیہ ف ثالثہ اور شین رابعہ ہی اور ذال خامسہ ہی اور ب
 خاک کا مرتبہ و آ و درجہ اور سی و قیقہ ثانیہ ص ثالثہ ت رابعہ ض خامسہ ج ہوا کا مرتبہ
 اور ز و درجہ اور ک و قیقہ اور س ثانیہ ا و ق ثالثہ اور ث رابعہ ظ خامسہ و پانی کا مرتبہ
 اور ح و درجہ ل و قیقہ ع ثانیہ ز ثالثہ خ رابعہ غ خامسہ مگر چار عنصر کا بیان کیا ہی ان میں سعید
 اور منجوس میں انکا معلوم کرنا ضروری اور اگر یہ نہ معلوم کر لیا تو عمل درست نہ ہوگا اور کچھ اثر نہ ہوگا
 چنانچہ حروف الف ت ث کے ا ح ط م یہ چار حرف سعید ہیں ف ش ذ ی تین حرف منجوس ہیں
 اول کے چار نوری ہیں اور تین حرف ظلماتی اور حروف ہوا میں ج ذ ط خس ہیں
 اور خاک میں ب ص ن خمس ہیں اور آبی عناصر میں د خ غ منجوس ہیں اور ہر ایک حرف
 سعد اور خمس پر روحانیان مقرر ہیں جناب حدیث کی طرف سے ان روحانیوں کا
 بیان ہر ایک مقام پر ہو گا بیان حروف سعید کا بیچ اعمال نیک کے چنانچہ تالیف المود
 اور محبت اور کشادگی رزق اور واسطے خوشی اور غمی اور حاصل کرنے رزق کے او
 واسطے دفع و وسواس اور شر اور کدورت کے مگر اول یہ طریقہ تالیف اور محبت کا و مخصوص
 میں اس قدر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے افلاک اور ملائکہ اور حضرت آدم اور حوا میں فرمایا تھا تا
 در میان و مخصوص کے مخالف ہوئیں چنانچہ مثال اسکی طالب زید اور مطلوب عمر اور چار حرف پانی
 کے د ل ع ہر ایک کو امتزاج دیا اور کلمہ تالیف کو مزاج دیا د ا ح ل ل ی ع ف د ف ح ی
 ل د ع ع د م ح ر ل ان ۲۲ حروف کو تیسرے صدر مؤخر کرے ل ت د ح م ح د ل ع ل ع
 ی د ع ل ف ی د ح ز جو وقت میں کہ زمام برآوے اسوقت تمام پہلوی سطرین رست کو علحدہ
 جمع کرے اور تمام پہلوی سطرین چپ تکیسر کے علحدہ جمع کرے اور تکیسر چار گوشہ کے ف علحدہ
 جمع کرے اور قلب تکیسر سے چار حرف لے ان ۸ حروف کے اعداد متزاج کر کے حرف بنائے جو حرف کبیلہ
 ہوں انکا اسم مؤکل لکھے اور آخر میں کلمہ سئل شامل کرے جس طرح حکیم فلاطون نے کبریٰ اور بحیر طریقے

یہ سترچ چار عناصر کی کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے اور ایک طریقہ یہ ہے کہ مین ان تمام
 عمل کی جمع کرے اور اسکو دو چند کرے اور اسکو نیک ساعت اور یہ مین وقت شمس
 مین پر کرے نہایت سربیع الاثر عمل ہوگا اور جو حروف کہ نہایت نحوست رکھتے ہیں وہ
 یہ پانچ حرف ہیں ت ث ش ق ی ایک حرف اسمین آتش کا ہے اور دو حرف ہوا کے ہیں
 اور دو حرف خاک کے ہیں مگر یہ تین طبع کے حرف ہیں اور پانی کا حرف اسمین نہیں ہے
 مگر ہوا کے جو جو حرف ہیں وہ مخالف خاک کے ہیں اور حرف آتش کا فرد ہے پس حیثیت
 تو ارادہ کرے کہ در میان دو شخصوں کے عداوت اور حسد پیدا ہو جماعت ہو یا حقور
 ہوں اور انہیں تفرقہ ہوئے یا بیمار ہوں پس کاغذ سرخ پر نام مطلوب ہوں کے لکھے اور
 قطع قطع جدا لکھے تمام حروف ہوں کو اور اسم عداوت اور خصوصیت کے حروف کو بھی
 قطع قطع لکھے اور حروفات خمس نار ی ت ث ش ذ ان تمام حروفات کو امتزاج دیگر
 ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر مؤخر مین گردش دے جبوقت کہ سطر اول سطر آخر
 مین بطور یکپڑے یعنی زمام بر آوے اور چار گوشے کے حروف اور تین حروف
 قلب کی تکیہ سے لے اور معلوم کرے کہ کون طبع غالب ہے اور ان حروف کے اعداد
 استخراج کر کے نام خلیفہ عمل کا نکالے اور لوح سی یا گلی مین تصویرین ان لوگوں کی کھینچے
 اور سہ شنبہ کو طلوع آفتاب و مطلع وقت جو زامین تصویر ایک دوسرے کی برشتہ ہو
 یعنی پشت ایک تصویر کی دوسری تصویر کی پشت سے ملی ہو اور حروف صدر کے
 اور حروف مؤخر کے تمام پہلو لے اور اسم خلیفہ عمل کا ہر ایک تصویر کی ایک جانب سر لکھے
 اور عدد اسم مذکور کے ہر ایک تصویر کی دوسری جانب لکھے اور حروف تکیہ کو گرد و پیش
 ان تصویروں کے لکھے اور جس مکان مین یہ سب جمع ہوتے ہوں وہاں دفن کر دے
 گر مکان کے شرق کی طرف اور ایک آتش مین دفن کرے ان شخصوں مین اس طرح
 تفرقہ اور عداوت پیدا ہوگی کہ ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ ہو گا یہ عمل بہت

اور جو حرف پیدا ہوں نام خلیفہ عمل کا ہوا اور مثل دستور سابق کے دو تصویر بن طالب اور مطلوب کی درست کر کے ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد نام خلیفہ کے لکھے اس عمل کو روز و شب نہایت عطا رو میں کرے اور جو وقت کہ قمر اور ہفتل مقدّم کے ہوئے بخور خوشبو روشن کرے اور سات رات تک روشن کرے انشاء اللہ کھانا مراد حاصل ہوگی مگر فتیلہ تمام نکیسر کا اور پشت پر فتیلہ مذکور کے ہر دو تصویر لکھی ہوں اور قول مصنف کتاب کا یہ ہے کہ طالع وقت برج آتش ہو اور قمر برج آتشی میں اور قمر سے اور ہفتل سے نظر تالیث ہوئے تو بخور روشن کر کے ایک نکیسر اور پر سفال آب نارسیدہ کے کھے اور آتش میں دفن کرے اور ایک نکیسر کا فتیلہ تیار کر کے چراغ میں روشن کرے اور چراغ مسمی ہو تو بہتر ورنہ گلی ہوئے سات روز برابر چراغ میں روشن ہوئے مگر روغن کاؤ اور شمشاد خالص میں کر کے روشن کرے اور ایک نکیسر کے اعداد استخراج کر کے نقش مربع اور پر لوح نقرہ کے کندہ کرے اور پشت پر لوح کے تصویر طالب اور مطلوب کندہ کرے ایک کے سر پر نام خلیفہ نکیسر اور دوسری کے سر پر عدد ہوں وہ اپنے گلے میں رکھے اور سامنے مطلوب کے جائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حسبِ نحوہ حاصل ہوگا اور مطلوب جنوب و طالب ہوگا اگر کیسی ہی قید میں ہو مجبوری مطلوب طالب کے پاس آویگا مجرب ہے فصل ۲ موکلان حروف عناصر میں تکیہ میں اول یہ ہے کہ جو عمل کرے بدون مرضی پروردگار کے اس عمل کو ہرگز نکرے تاثیر نہوگی کسو اسطے ہر ایک عناصر حروف پر روحانیان مقرر ہیں چنانچہ عنصر آہر یعنی اہل طم ف ش ذ حضرت عزرائیل علیہ السلام اور دوسرے عنصر پر حضرت ہرئیل علیہ السلام اور تیسرے پر حضرت میکائیل علیہ السلام اور چوتھے پر حضرت جبرئیل علیہ السلام مقرر ہیں اور آتش کا طرف مشرق کے تعلق ہے اور باد کا طرف مغرب کے تعلق ہے اور آبی کا طرف شمال کے اور خاک کا طرف جنوب کے تعلق ہے تمام روحانیان ہر ایک سے تعلق رکھتی ہیں اور اجداد کے سات حروف کا ایک قطع ہے کوہ میں ان عرب کیا تو ۲۰ حروف

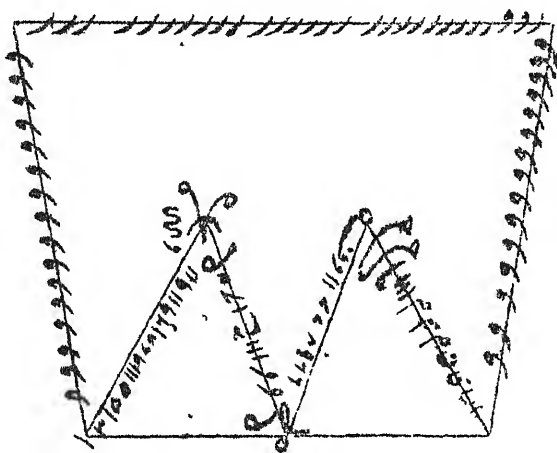
اور اس کا غز کا تعویذ کر کے اپنے گھر میں دفن کر دے حکم خدا سے تعالیٰ سے ایک حیوان
 بھی اُس گھر میں نہ بیگا جب تک وہ تعویذ رہیگا کوئی حیوان اُس گھر میں نہ رہے گا اور
 آصف بن برخیا نے تصرف غصہ ہوا کا یہ بیان کیا ہے جو کہ اول سم طائر کا لکھے اور
 اسم جذب کا لکھے اور جو کہ حروف ہوائی ہیں اُنکو مزاج دے ہمراہ دو نون اسموں کے
 اور مزاج دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کر کے حرف بنائے
 اور جو حروف استخراج ہوئے اُنکو مرکب کر کے ایک اسم خلیفہ اُس عمل کا استخراج کیے اور
 صورت اُس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام مؤکل کا لکھے اور اس کا غز کو ہوائی
 لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہوگا اور محمد ساجر و فی
 مغربی فرماتے ہیں کہ یہ مقدمے کرامات کے ہیں اولیاء کے حق میں اور عمل آبی حروف کا یہ جم
 کر عمل ترکیبات طرح طرح کے رصدیات سے ہیں اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ جبوقت
 چاہے شکار کرے دو اب دریائی کا یعنی چھوٹی یا بڑی مچھلی کا تو پہلے نام اُس مچھلی کا
 لکھے اور حروف علیحدہ علیحدہ یعنی جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے
 ہیں اُن حروف کو ہمراہ اسم مچھلی کے استخراج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میز
 کو جمع کر کے حرف بنائے اور جو حروف استخراج ہوں اُنکا مؤکل بنائے اور اوپر سر تصویر
 مچھلی کے لکھے اور جو کہ حروف مزاج کے ہیں اُن کو گرد میں اُس مچھلی کی
 تصویر کے لکھے مگر جبوقت کہ قرآبی برج میں ہو یعنی برج سرطان یا عقرب یا حوت میں ہو
 اور طالع وقت برج آبی ہو اسوقت اس عمل کو طیار کرے اور بخور کا فوراً تشریف پہلا دے
 اور اس تعویذ کو طیار کر کے جس جاکہ شکار کھیلنے کا ارادہ ہوئے یعنی دریا یا بحیرہ یا تالاب
 کے کنارے پر دفن کر دے تمام مچھلیاں حاضر ہونگی جس مچھلی کا نام استخراج میں شمول کیا
 اُس قسم کی مچھلیاں دریا کے کنارے پر موجود ہونگی جال ڈال کے تمام کا شکار کرے اور اگر
 دو اب بھری کو لکھے تو تمام حیوانات دریا کے اوپر کنارے کے حاضر ہونگے ایک دفعہ استخراج کر کے

مغرب ہوتا ہے تجربے میں آیا ہے اور اسی طرح پر عمل حروف ہوا اور خاک اور پانی کے مختصر
حروف ہیں اگر ہر عمل کے علیحدہ علیحدہ ہر ایک عنصر کا بیان کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے
اس واسطے کچھ محل بیان کیا جاتا ہے اور اسی طرح پر حکمای فلاسفہ نے ایجاد کا بیان کیا ہے
آصف بن برخیا کا طریقہ اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر
کا بیان ہو چکا ہو کل کا دار و مدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھا ہے مگر اسکا کچھ
آخر کتاب میں ہو گا چنانچہ عناصر ہوا کے یعنی ج رکس ق ث ظ ان حروفات کا حال
اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم اُس طائر کا لکھے
کہ جو مطلوب ہوئے اور حرف اُسکے قطع قطع لکھے اور کلمہ جذب کو بھی لکھے اور جو کہ
ایک زمین ہوائی ہیں وہ سات حروف ہیں انکو برابر اسم کے لکھے اور حروف اسم
حروف ہوا کا امتزاج دے اور بعد اسکے اعداد جعل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان
کو اسکی خوب جمع کر کے حرف بنائے اور ان حرف کا مؤکل طیار کرے سر پر اُس کا
ایک تصویر کے لکھے اور جو کہ پہلے حروف امتزاج کیے تھے اُن حروفات کو گرد اور
تصویر طائر کے لکھے مگر طالع وقت برج ہوائی ہو اور ساعت عطار و کا بخور روشن
کر کے کاغذ پر لکھے اور کاغذ مذکور کو ہوا میں لٹکا دے وہ طائر بعد ایک ساعت
کے حاضر ہو گا علماء مغرب فرماتے ہیں اس طرح کے مقدمات موافق کرامات
اولیاء اللہ کے ہیں اور حروف خاکی کا یہ عمل ہے جو کہ حیوانات خاکی ہیں اور وہ انسان
کے گھر میں رہتے ہیں اور طرح طرح کی تکلیف انسان کو دیتے ہیں مثل مچھر اور کھمٹل و رچہ
اور چیونٹی اور سانپ و زچھو وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بلیات کو اپنے گھر سے نکال دے
تو طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلمہ طرد کو جدا جدا تمام حروفات
لکھے اور جو کہ عناصر خاکی کے حروف ہیں اُسے مزاج دے اور ان حروفات کے اعداد
کر کے حرف بنائے اور اسم مؤکل استخراج کر کے اوپر سر تصویر اُس حیوان کے

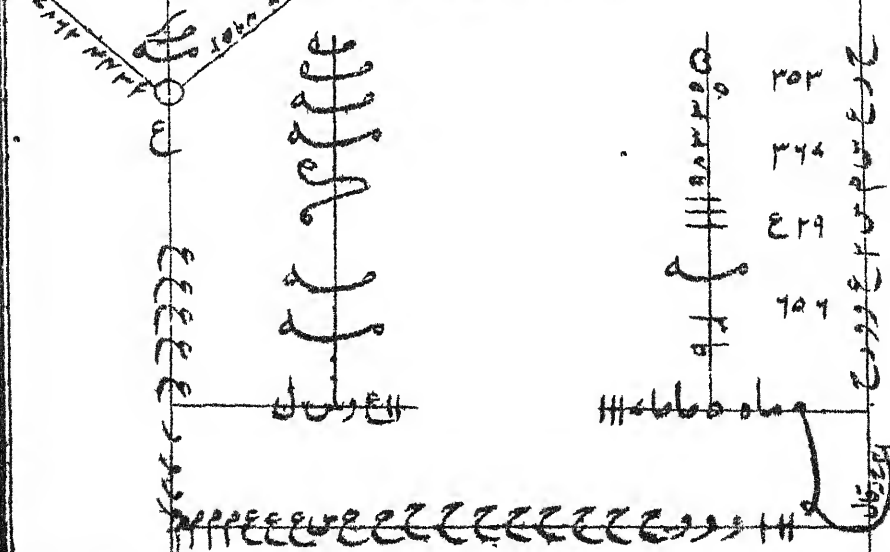


انفایت کرا ہے اور کتاب آصف بن برخیا کہ نام اسکا نور المکین ہے اُسین مکان عرش
جل جلالہ اس صورت سے کہ رصد العرش اور رصد الکمر سی اور بعد اسکے صورت منطقه البرج
لکھی ہے اور بعد اسکے فلک خمسہ ستیج لکھا ہے اور شرفات کو اکب مع شمس و قمر کے صورت
طاسات لکھی ہے یعنی عطارد کی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہے اور باقی مرکبات میں

رضيد العرش



رصد الکبری و جوفالک البروج

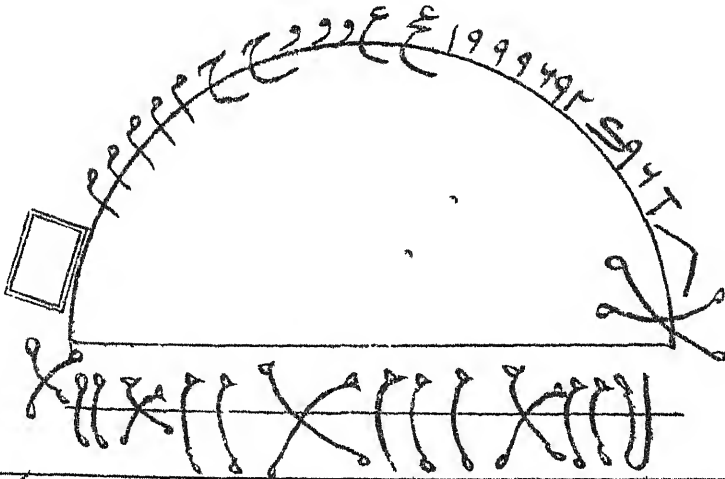


بخورزل کاروشن کرے اور شرف مشتری کا جو وقت مشتری بیچ سلطان اسکے ۵ اور جب
 آوے اس وقت طلسم کلان لکھے اور بخور مشتری کا رتہ شرف کرے اور جو وقت مشتری بیچ نیک
 میں ۲۸ درجے پر آوے اس وقت شرف میخ کا طلسم کلان لکھے اور بخور خیمہ روشن کرے
 اور جو وقت آفتاب برج حمل کے ۹ درجے پر ہو اس وقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور
 روشن کرے اور جو وقت زہرہ برج حوت کے ۱۹ درجے پر ہو اس وقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور
 روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب میں بیان ہو چکے ہیں اور شرف
 عطارد جو وقت عطارد ۵ درجے پر برج سنبلہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور
 جو وقت قمر اور ۲ درجے پر برج قمر کے آوے اس وقت لکھے اگر شرفات کو اکبائل کے
 پاس ہوں تو نحوست فلکی کبھی افزہ نہ لگی اور ہمیشہ سعادت اور فرح رہیگی اور سب مرادیں برآوشتگی

باب تہمید و ان تسخیر تفسیرات میں شامل اور پر آٹھ فصلوں کے

فصل تسخیر تفسیرات میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ طالب کو چاہیے کہ ایک اپنے
 دل میں خوب یاد رکھے کیونکہ یہ بات کرامات سے کم نہیں ہے اس مقدمے کو حکماء
 فلاسفہ نے پوشیدہ کیا ہے اور کتاب میں بھی لکھا ہے تو رموز و کنائے کے ساتھ بیٹے ایک غلام
 کر کے لکھا ہے اور جو شخص اس سے نصیب ہو وہ دعای غیر سے یاد فرما سکے کہ میں
 نہایت کوشش کی ہے اور مختصر کر کے بیان کیا ہے طریقہ اسکایہ ہے کہ جو وقت تو ارادہ کرے
 جالب قلب یا جذب تسخیر روحانیات کا کہ جو تعلق رکھتی ہیں جہانیات سے خلیفہ حضرت
 سلیمان علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ ارواح بشر ہو یا ارواح جن یا حیوان
 چونکہ یا پرند یا دریا کی مچلی ہو یا جو کچھ روحانی جسم سے تعلق رکھتی ہو تو طریقہ اس کے
 استخراج کا یہ ہے یعنی تسخیر جس روحانی کی منظور ہو پہلے اس کے اسم کے حرف و صدقہ
 لکھے بعد اسکے بسط عددی کرے اور اسکی تمام میزان کو جمع کرے اور اس میزان
 کو اپنی صدف میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہو ان کے حرف استخراج کر کے

رصد فلک القمر



عرش اعلیٰ کا اور رصد فلک البروج اور کوکب شرف سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا
 اور رصد فلک قمر کا بیان حکمای ستقدین کتھے ہیں اور ان دونوں کے اعمال میں فرق
 ہیں کہ لوح طلانی پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقرہ اور اگر دونوں میسر نہ ہوں
 تو پوسٹ آہو پر مگر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کوکب اور پر منسوبات یعنی زحل
 سیسے پر اور شتری قلعی پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد کو مسفت جو
 پر اور قمر کو لوح نقرہ پر آب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے
 ترکیب اور وقت اُسکا یہ ہے بتاریخ ۱۳ شعبان اور ۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کندہ
 کرے ورق نقرہ یا طلا پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک
 وزعفران یا عود و عنبر و لوبان وغیرہ اور آتش کے خوب روشن کرے اور اُسکو طیار کر کے
 اپنی گپڑی میں رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم میں بیان ہو چکی ہے اُسی نیچ پر فلک البروج
 مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو حیکہ ثلث آخرات لکھا باقی ہوا ماہ رجب کی طیار کر کے اپنی گپڑی
 میں رکھے فوائدا اسکے بیان سے باہر ہیں اور عجیب و غریب ہیں اور باقی رصد کوکب کے
 یعنی جو وقت کہ زحل ۲۱ درجے پر برج میزان کے ہو اُسوقت طلسم درخت کا لکھے اور

میں سے قاعدے اول کتاب میں ذکر کیا ہوں اور طریقہ اسکا مفصل یہ ہے کہ آصف بن برخیا
 ایک نقل کتاب جو اہل المکنون میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ کو ہر ایک بات سے پہلے برحق اور صحیح
 ہے اور یہ دلیل علمِ عظیم ہے اور یہی کتاب سرالانوار میں مذکور ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا
 یہ ہے کہ جو وقت توارادہ کرے کسی حیوان چرند یا پرند کا تو اسکے اسم کو استخراج کرے فیض
 حاصل ہو گا جس شیء کا توارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ ہو گا استخراج الفت و محبت ہو یا ضد
 درمیان دو شخصوں کے مگر قاعدہ ضرب و مانیات جو کہ بیان ہو چکا ہے مثلاً درمیان دو
 شخصوں کے مناقشہ ہے مثال سکی یعنی برف میں اور آتش میں ضد ہے الفت
 عظیم ہوئے ان دو عناصر میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں اپنی کتاب نور المکنون
 میں کہ انسان کی محبت اور طبع کے فرامی ہے اور کتاب سرالاسرار میں بھی بیان ہے
 یعنی برف اور آتش میں اس قدر الفت اور محبت ہوئے کہ دونوں کو ایک طرف میں رکھے
 اور ایک کو دوسرے سے ضرر نہ پہنچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برف میں
 بیان کرتے ہیں الشلج اور نار کی محبت کا طریقہ اور مراد طبائع اور تالیف علمِ الحروف و وضع
 آصف کی یہ ہے ان اربعہ قاعدہ عربی سے الف کلام زیادہ ہوتا ہے اور داخل کرتے
 ہیں ان اربعہ الف مرتبہ نار کا ہے اور لام دقیقہ پانی کا اور نون ثانیہ خاک کا ہے اور الف
 مرتبہ آتش کا ہے و اناللہ پانی کا ہے اب ال ثلج الف مرتبہ آتش کا ہے ب مرتبہ خاک
 کا ہے الف مرتبہ نار کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے ث رابعہ ہوا کا ہے ل دقیقہ پانی کا ہے
 ج مرتبہ ہوا کا ہے اور ان حروفات میں سے یہ عدد استخراج کر کے جو سابق میں استخراج
 کیا ہے اور ملائکہ استخراج کیے دفنائیل سسنائیل و صفائیل یہ تین اسماء سے پیدا
 ہوئے اور حروف ز م ض ز مضائیل اور الشلج میں ط س ش اور صورت حروف
 تالیف نار کی ز م س ض غ ز م س ض غ اور الشلج کے حرف بنائے سما و قرائیل
 طسقا ئیل و مقائیل پیدا ہوئے اور مرکز طسقا ئیل ہے اور تالیف کے حروف ط م

| صفحہ ۶ | | | | | صفحہ ۵ | | | | | صفحہ ۴ | | |
|--------|----|----|----|----|--------|----|----|-----|-----|--------|-----|-----|
| ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ |
| ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ |
| ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ |
| ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ |
| ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ | ۱۰۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱۰۴ |

یہ چھ جدولیں واسطے استخراج اسما و عربیت کے ہیں لیکن حال اسکے استخراج کا اور طریقہ معلوم نہ ہوا مگر قیاس سے ایک بات معلوم ہوتی ہے کہ جو سوال سائل ہو وہ لکھے اور اسکی میزان کو معلوم کرے اور چھ صفحات میں اس رقم کو معلوم کرے جس جا پر پانی جاوے س غلے سے استخراج شروع کرے اور نہ پانی جاوے تو تمام میزان کو ۲۸ اور ۲۸ کی لوح کرے بعد طرح کے جو باقی رہے اسکو صفحات میں ملاحظہ کرے اور استخراج شروع کرے

نشار اللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہو گا **فصل ۴** جذب محبت میں حضرت محمد سا بر و فی فرماتے ہیں کہ شتر قاعدے میں مگر سب میں صحیح تر اور بہت معتبر وہ قاعدہ ہے جسکا بیان کرتا ہوں ول اسم مطلوب کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے جیسے ا را و ب ت اور تخییر کا کہے اور اس شخص کو کہتے مد اوت ہوئے اور اپنے اور اسکے درسیان میں لفظ جذب لکھے اور اس طرح کی تکیس کو صدر مؤخر میں گردش دے جسوقت کہ زام بر آوے چاروں گوشوں تکیس کے بار ہونے اور بعد قلب تکیس کے چار حرف لے اور حروف اعداد اصل کبیر استخراج کر کے ان عددوں کے حرف بنائے اور ایک اسم خلیفہ عمل کا استخراج کرے اور ایک تصویر مطلوب کی لوح نقرہ پر لکھے اور تصویر کبیر نام خلیفہ لکھے اور تمام حروف گردش لوح مذکور کے لکھے اور تمام عدد اعداد استخراج کے ایک اسم کا استخراج کرے اور اوپر لوح کے لکھے اور جو عناصر غالب تکیس میں ہوں اُن عناصر بن لوح کو دفن کرے یا خواجہ یا شنگاہ میں دفن کر دے مطلوب بلا شک حاصل ہو گا اور ایک اعدہ بہت صحیح و بہت استافادہ ہے پر بالاتفاق بیان کرتے ہیں اس میں کچھ شک و شبہ نہیں بلا سکو استخراج کیا پہلے اسم مطلوب کا بعد کرے مع طالب کے اور اسکو تکیس مرکب یعنی مقابوب کے تکیس مقابوب کا بیان پہلے ہو چکا ہے اور جسوقت سطر اول ظاہر ہو تمام تکیس کے عدد استخراج

سہم شنت اور نام وارے کے حرف بناے بے برف کے اور آتش کے تمام حروف یہ ہوئے
 ج ا ج سحر سہا غص ضفا ک ط کا مس سما شش نسشایہ طلسر تالیف کا طیا
 ہوا مزوج حروف الفت اور محبت میں اشج النار کے ہوا اسی طرح پر انسان اور حیوان
 میں دوستی اور الفت اور محبت کرے اگر چاہے تو اس طرح پر تالیف طابع کرے مثلاً
 جسم سے اور روح سے الفت یا محبت اس قدر ہو کہ بعد موت کے پھر چاہتی ہو کہ میں اپنے
 جسم میں جاؤں پروردگار نے اس علم حروف کو افتخار دیا جو شخص اسی طرح استخراج کرگا
 بلا شک اس میں تاثیر ہوگی واللہ اعلم فصل ۲ تحصیل المطلوب میں حکماءے فلاسفہ
 ایسا بیان کرتے ہیں جو چیز تو طلب کرے اور وہ چیز اس موسم میں نمودے
 مثلاً میوے کے مقدے میں یعنی اگر موسم سرما ہے اور طلب کرے خرپڑہ یا آئینہ
 وغیرہ تو فوراً حاضر ہو یا چاندی یا سونا یا روپیہ یا شرفی تو چاندی یا سونے کے ورق
 عربیت کو لکھے اور استخراج کرے طابع کے ساتھ اور یہ طریقہ حکماءے فلاسفہ کا ہے
 یا رجوع کرے تو اوپر کسی شی کے یا مقلوب یہ وضع یہ الجلیل آصف بن برخیا نے
 اس عمل کے واسطے چھ جدولین طیار کی ہیں ان جدولوں سے حروف موافق
 طابع کے استخراج کرے اور حروف مستخرجہ سے عربیت بناوے اور ترکیب تالیف قلب
 عین جو استخراج کرے عربیت ورق طلا یا نقرہ پر لکھے اور عربیت کو پڑھے تمام مدعا خوب آئیں
 بر آویگا جدول جو کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب جواهر المکنون میں لکھتے ہیں یہ ہے

| صفحہ ۱ | | | | صفحہ ۲ | | | | صفحہ ۳ | | | |
|--------|----|----|----|--------|----|----|----|--------|----|----|----|
| ح | ک | س | ✓ | ح | ح | ط | د | ح | ح | ط | د |
| ۲۶ | ۱۵ | ۰ | ۱۲ | ۲۶ | ۱۵ | ۰ | ۱۲ | ۲۶ | ۱۵ | ۰ | ۱۲ |
| د | د | و | ک | د | د | و | ک | د | د | و | ک |
| ۱۹ | ۱۸ | ۱۹ | ۸۵ | ۲۲ | ۲ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۹ | ۸۵ | ۲۲ | ۲ |
| ۵ | ۵ | ۲ | ۶۳ | ۵۲ | ۴۰ | ۵ | ۵ | ۲ | ۶۳ | ۵۲ | ۴۰ |
| م | م | ط | و | م | م | ط | و | م | م | ط | و |
| ۴ | ۴ | ۹ | ۸ | ۲ | ۲ | ۴ | ۴ | ۹ | ۸ | ۲ | ۲ |
| ۴۰ | ۴۰ | ۴ | ۴ | ۴۰ | ۴۰ | ۴ | ۴ | ۴۰ | ۴۰ | ۴ | ۴ |

کر کے ایک فقرہ پر کرے اور پانچ عدد جمع کے کا
قلب مثلث میں پرے اور بعد رفتار اصلی مثلث کی پر کرے اور روف طیار
حروف تکیس کے کھے اور مکان مطلوب میں دفن کر دے اور اگر ان کے
تین مرتبہ قات یا حیوانات کو کرے تو صحیح اور درست یہ عمل ہوگا اور سرگز خطائوں کی او
دوسری طرف مثل کے جیسا کہ میں نے لکھا ہے ۳۵۰ تمام تکیس کے اعداد طح ۱۲

| | | | | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|----|---------------|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۳ | ۱۱۵ | ۱۲ | ۲۱ | باقی ۱۱۵ | د | ل | د | ا | ر | ح | س | ن |
| ۱۱۴ | ۳۶۳ | ۱۲۱ | ۱۵ | | س | ن | د | ل | د | ح | د | ا |
| ۱۱۸ | ۱۱۳ | ۱۱۶ | ۹ | زیادہ کل ۱۰۰۱ | د | ا | س | د | د | ح | د | ا |
| | | | | | د | ل | د | ا | ر | ح | س | ن |
| | | | | | س | د | د | ل | د | ح | د | ا |

جب تک یہ عمل وہاں رہیگا جب تک اثر ہوگا فصل بیان سمای خدام میں اول جمع اعداد
کی ایک میزان لکھے جو کہ اسم ہوا سکو لکھے اور اس کے اعداد جمع کر کے میزان کرے اور سکو
اپنی صورت میں ضرب کرے اور حروف حاصل کر کے عزیمت یا عنوان یعنی اپنے نقش کا
معلوم کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا وہ ہے جو حکمای فلاسفہ کے طریقہ استخراج روحانی میں بیان
ہو چکا ہے اسجا دوبارہ بیان کیا جاتا ہے اور اس طرح کے پہلے اپنے اسم کو لکھا اور حروف مذکور
کو عددی کیا اور اعداد استخراج کر کے جو کہ میزان ہوئے اسی صورت
حاصل ضرب ہو ان اعداد کے حروف حاصل کرے ایک اسم ہوگا
جب تک حاضر رہیگا جب تک صاحب خدام کو موت نہ آوے گی اس کے
طریقہ علم جمع عددی کے مطابق ہیں اور ایک نوع علم صدیات سے اس حرم سے
ایک خادم اپنے اسم کا حاضر ہوگا یہ خاک و گے ببالائے کا اور جب تک
قائم رہیگا جب تک حاضر رہیگا اور جو عزیمت استخراج کر لوئے ایک

